www.KitaboSunnat.com

القرآن الکریم

ترجمہ

میاں محمد جمیلؒ ایم اے

نظر ثانی

پروفیسر حافظ عبدالستار حامد

فہم دین ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

اللّٰه	الرَّحمٰن	الرَّحِيم	المَلِك	القُدُّوس
السَّلام	المُؤمِن	المُهَيمِن	العَزِيز	الجَبَّار
المُتَكَبِّر	الخَالِق	البَارِئ	المُصَوِّر	الغَفَّار
القَهَّار	الوَهَّاب	الرَّزَّاق	الفَتَّاح	العَلِيم
القَابِض	البَاسِط	الخَافِض	الرَّافِع	المُعِز
المُذِل	السَّمِيع	البَصِير	الحَكَم	العَدل
اللَّطِيف	الخَبِير	الحَلِيم	العَظِيم	الغَفُور
الشَّكُور	العَلِيّ	الكَبِير	الحَفِيظ	المُقِيت
الحَسِيب	الجَلِيل	الكَرِيم	الرَّقِيب	المُجِيب
الوَاسِع	الحَكِيم	الوَدُود	المَجِيد	البَاعِث

الشَّهِيدُ	القَوِيُّ	المَتِينُ	الوَلِيُّ	الحَمِيدُ
الحَقُّ	الوَكِيلُ	المُحْيِي	المُمِيتُ	الحَيُّ
القَيُّومُ	المُحْصِي	المُبْدِئُ	المُعِيدُ	الصَّمَدُ
القَادِرُ	المُقْتَدِرُ	المُقَدِّمُ	الوَاحِدُ	المَاجِدُ
الوَاجِدُ	الظَّاهِرُ	البَاطِنُ	الوَالِي	المُتَعَالِي
المُؤَخِّرُ	الأَوَّلُ	الآخِرُ	العَفُوُّ	الرَّؤُوفُ
مَالِكُ المُلْكِ	ذُو الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ	البَرُّ	التَّوَّابُ	المُنْتَقِمُ
المُغْنِي	المَانِعُ	الضَّارَّ	النَّافِعُ	المُقْسِطُ
الجَامِعُ	الغَنِيُّ	البَاقِي	الوَارِثُ	الرَّشِيدُ
الصَّبُورُ	النُّورُ	الهَادِي	البَدِيعُ	

القرآن الکریم

ترجمہ

میاں محمد جمیل ایم۔اے

نظر ثانی

پروفیسر حافظ عبدالستار حامد

فہم دین ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد

جملہ حقوق محفوظ ہیں

القرآن الکریم

ترجمہ ——— میاں محمد جمیلؒ ایم۔اے

نظرِ ثانی ——— پروفیسر حافظ عبدالستار حامد

مکتبہ اسلامیہ®

0300-8661763 0321-8661763
www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiainfo@gmail.com
www.maktabaislamia.com.pk

لاہور G/F-26 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

فہم دین ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد
0322-6262492

المکتبۃ الحسینیہ
۹۹-۰۰ جے ماڈل ٹاؤن۔لاہور
نمبر.....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مترجم

رسولِ محترم ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے مرکزی مقصد یہ بھی تھا کہ آپ قرآن کے مطابق لوگوں کے سامنے عملی نمونہ پیش کریں اور اپنی زبانِ اطہر سے قرآن مجید کی تشریح اور تفسیر فرمائیں۔ جس کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ سے براہِ راست سیکھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا۔ جہاں تک تفسیرِ قرآن کا تعلق ہے آپ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو قرآن فہمی کی دعا سے سرفراز فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی اولاد اور شاگردوں کو قرآن پڑھایا اور سمجھایا۔ اس طرح قرآنِ مجید کی تبلیغ تحریر، تقریر اور تدریس کے ذریعے نسل در نسل جاری رہی تا آنکہ 270 ہجری میں علامہ ابوجعفر بن جریر طبری نے چالیس سال کی جدوجہد سے کتبات، مسوّدات اور مختلف اہلِ علم سے استفادہ فرما کر تیس جلدوں پر محیط تفسیر جامع البیان لکھی جو تفسیر ابن جریر کے نام سے معروف ہے۔ ان کے بعد حافظ عماد الدین ابوالفداء اسمٰعیل بن کثیر المعروف امام ابن کثیر نے تفسیر ابن کثیر رقم فرمائی جو تمام مسالک کے نزدیک ممتاز اور منفرد تفسیر سمجھی جاتی ہے۔ بعدازاں ہر دور اور ہر زبان میں قرآن مجید کی تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ برصغیر میں انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کی ابتدا میں تراجم اور تفاسیر کا بے شمار ذخیرہ اردو زبان میں پیش کیا گیا جو علمی اور اسنادی اعتبار سے عربی کے سوا تمام زبانوں میں لکھی جانے والی تفاسیر پر حاوی ہے۔ ماضی قریب میں تفہیم القرآن، تدبر قرآن، معارف القرآن، تفسیر ثنائی، تیسیر القرآن، ضیاء القرآن کے مؤلفین نے اپنے اپنے انداز اور نقطۂ نگاہ سے فرقانِ حمید کی تفسیریں لکھیں جو اردو زبان میں ممتاز تفاسیر شمار ہوتی ہیں۔

مَیں نے اپنے مختصر تدریسی تجربے اور تفاسیر کے مطالعہ کی روشنی میں ''فہم القرآن'' کے نام سے ۵ جلدوں پر مشتمل اردو تفسیر مرتب کی جس کے کئی ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔ میرے ایک ہونہار شاگرد پروفیسر حافظ حامد رحمٰن نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ تفسیر فہم القرآن سے قرآن مجید کا بامحاورہ ترجمہ الگ شائع کر کے تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے انہیں اجازت تو دے دی مگر ان سے کہا کہ میرے خیال میں ترجمہ پر نظرِ ثانی کی ضرورت ہے، چنانچہ انہوں نے ممتاز عالم دین محترم پروفیسر حافظ عبدالستار حامد صاحب سے اس پر نظرِ ثانی کروائی۔ انہوں نے بڑی باریک بینی سے ترجمہ پڑھا اور کئی مقامات پر الفاظ میں تبدیلیاں کیں جو ایک مشکل کام تھا جسے انہوں نے خدمتِ قرآن کے جذبہ سے انجام دیا۔

اللہ اسے قبولیت کے شرف سے نوازے اور اس کام میں تعاون کرنے والوں کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العٰلمین

میاں محمد جمیل ایم۔اے
پرنسپل ابوہریرہ شریعہ کالج

علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

قرآن مجید فرقان حمید اللہ رب العزت کی نازل فرمودہ آخری مقدس، معتبر، مستند، باکمال، لاریب اور بے مثال کتاب ہے۔ جو امام المرسلین، خاتم النّبیین اور رحمۃ للعالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی ذات گرامی پر بذریعہ وحی نازل فرمائی گئی۔ اس کتاب الٰہی کا پڑھنا باعث ثواب، سمجھنا سبب ہدایت اور اس کے احکام پر عمل کرنا ذریعہ نجات ہے۔ موجودہ دور کے مسلمانوں کی زبوں حالی کی ایک بہت بڑی وجہ قرآن کریم سے دوری اور اس کے احکام سے روگردانی ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اسلاف امت نے قرآنی احکام پر عمل کر کے جو ترقی اور عروج حاصل کیا، تاریخ انسانیت اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

قرآن حکیم اپنے زمانہ نزول سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ایسا صحیفہ ہدایت، دستور حیات اور لائحہ عمل ہے جسے اپنانے سے انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب و کامران ہوسکتا ہے۔ اس لیے اس کے معانی اور مفاہیم کا سمجھنا ہر مسلمان کے لیے از حد ضروری ہے۔ فہم قرآن کے بغیر اس کے احکام پر عمل ممکن نہیں اور عمل کے بنا اس مقدس کتاب کی برکات، ثمرات اور فوائد کا حصول مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ قرآن مجید کے احکام کو زندگی گزارنے کے ''راہنما اصول'' بنانے سے دنیا اور آخرت کے مصائب و آلام سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے اور ارشادات الٰہی سے انحراف و انکار تباہی، بربادی اور ہلاکت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِهٖ آخَرِیْنَ.))

''یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے کئی اقوام کو بلندیاں عطا فرماتا ہے، اور اس سے (روگردانی) کے سبب دوسری قوموں کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا)

ع وہ معزز تھے زمانے میں مسلمان ہوکر اور تم خوار ہوئے تارک قرآن ہوکر

قرآنی علوم و معارف کو عام کرنے کی غرض سے ہم محترم میاں محمد جمیل ایم۔اے کا مترجم قرآن مجید شائع کر کے تقسیم کر رہے ہیں تاکہ قارئین آسانی سے قرآن کریم کا مفہوم سمجھ کر اس پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت سنوار سکیں۔ اس ترجمہ میں کوشش کی گئی ہے کہ ایک عام قاری ترجمہ کو پڑھتے ہوئے قرآن کا مفہوم و مدعا صاف صاف سمجھتا چلا جائے اور اس کا وہی اثر قبول کرے جو قرآن کریم کا اصل مقصود ہے۔ ترجمہ سے فائدہ اٹھانے کا مناسب ترین طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے قرآن کریم کی ایک آیت کا عربی متن تلاوت کریں پھر آیت کے نیچے اس کا ترجمہ پڑھیں تاکہ مضمون اچھی طرح ذہن نشین ہوجائے۔ پھر اسی طرح اگلی آیت پڑھیں۔

قارئین کرام! ''فہم دین ویلفیئر سوسائٹی وزیر آباد'' ایک اصلاحی، دینی اور رفاہی تنظیم ہے جس کا مقصد فرقہ واریت سے پاک خالص اسلام، یعنی قرآن و حدیث کی ترویج و اشاعت اور مستحق افراد کی خدمت و تعاون ہے۔ اس کے زیر انتظام مقامی میرج ہال میں

ماہانہ ''آؤ دین سیکھیں'' پروگرام منعقد کروایا جاتا ہے اور رمضان المبارک میں اسی عنوان پر کئی روزہ دروس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں نامور علماء کرام، دینی سکالرز اور خطباء عظام مختلف موضوعات پر خطابات فرماتے، سوال و جواب کی نشستیں ہوتیں، حسب وسائل دینی کتب کی مفت تقسیم کی جاتیں اور معاشرے کے نادار لوگوں کی معاونت بھی کی جاتی ہے۔ مترجم قرآن مجید کی اشاعت بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

محترم قارئین! فہم دین ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ وزیر آباد کے پلیٹ فارم سے پچھلے ۹ سال میں ہم

- قرآن مجید سادہ (۲۰۱۱ء) تقریباً ۲ ہزار
- انوار رمضان، پروفیسر عبدالستار حامد (۲۰۱۱ء) ایک ہزار
- قرآن مجید مترجم، مولانا فتح محمد جالندھری (۲۰۱۲ء) ۲ ہزار
- توحید اور شرک کی حقیقت، پروفیسر عبدالستار حامد (۲۰۱۳ء) ایک ہزار
- قرآن مجید مترجم (مولانا محمد داؤد راغب رحمانی) (۲۰۱۴ء) دو ہزار
- مختصر صحیح بخاری جلد اول مترجم (مولانا محمد داؤد راز) (۲۰۱۵ء) ڈیڑھ ہزار
- مختصر صحیح بخاری جلد دوم مترجم (مولانا محمد داؤد راز) (۲۰۱۶ء) ڈیڑھ ہزار
- صحیح سیرت رسول (دکتور محمد صویانی، ترجمہ مولانا عبدالمنان راسخ) (۲۰۱۷ء) ڈیڑھ ہزار
- خطبات قرآن جلد اول (پروفیسر عبدالستار حامد) (۲۰۱۸ء) ایک ہزار
- نماز مصطفیٰ مع مسنون دُعائیں (پروفیسر عبدالستار حامد) (۲۰۱۹ء) اڑھائی ہزار

جیسی ضخیم کتابیں چھپوا کر مفت تقسیم کر چکے ہیں۔ الحمد للّٰہ علی ذالك.

اور امسال رمضان المبارک ۲۰۲۰ء میں قرآن مجید مترجم (میاں محمد جمیل ایم۔اے، نظر ثانی: پروفیسر عبدالستار حامد) تقسیم کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

مستقبل میں سوسائٹی کے زیر انتظام ایک اسلامی انسٹیٹیوٹ کے قیام کا ارادہ ہے۔ جس میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ جدید دنیاوی علوم کی تعلیم کے یکساں مواقع ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے لیے وسائل کا بندوبست بھی فرمائے۔

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اس عظیم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ہمت، توفیق اور سعادت مرحمت فرمائی اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری مدد کرنے والے علماء، دیگر ساتھیوں، مالی معاونین اور ان کے والدین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور سب کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یارب العالمین۔ پڑھنے والوں سے بھی التماس ہے کہ وہ تمام معاونین کو بھی اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

دعا گو و طالبِ دعا: پروفیسر حافظ حامد رحمان

چیئرمین فہم دین ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ، وزیر آباد

۷ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق یکم مئی ۲۰۲۰ء بروز جمعۃ المبارک

فون: 0322-6262492

اٰیَاتُهَا ۷ (۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۱) بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۲)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

قیامت کے دن کا مالک ہے۔(۳) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔(۴)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ﴿۶﴾

ہمیں سیدھے راستے کی راہنمائی فرما۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

سوائے ان کے راستے کے جن پر غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہوئے۔(۷)

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیَاتُهَا 286 — رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

الٓمّٓ (۱) اس کتاب میں کوئی شک نہیں یہ پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ (۲) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

نماز قائم کرتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳) اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر جو کچھ آپ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴) یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۵) بلاشبہ کافروں کے لیے آپ کا

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے۔ کیونکہ یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے

سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۷﴾ ع

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور ان کے لیے عذابِ عظیم ہے۔ (۷)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ﴿٨﴾

اورلوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے درحقیقت وہ ایماندار نہیں ہیں۔ (۸)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۭ﴿٩﴾

وہ اللہ اور ایمان والوں سے دھوکہ بازی کرتے ہیں اور وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ سمجھ نہیں رکھتے۔ (۹)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾

ان کے دلوں میں بیماری ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں زیادہ کر دیا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۱۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (۱۱)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

خبردار یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں، لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ (۱۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ جس طرح صحابہ ایمان لائے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

تو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے ہیں۔ خبردار یہی بے وقوف ہیں لیکن وہ بے علم ہیں۔ (۱۳)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

اور جب منافق، ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان دار ہیں اور جب اپنے بڑوں (شیطانوں) کے پاس جاتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

تو کہتے ہیں کہ بلاشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو مسلمانوں کے ساتھ مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴) اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے

وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠

اور انہیں ان کی نافرمانیوں میں مہلت دیتا ہے وہ اپنی نافرمانیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ (۱۵) یہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

خرید لیا ہے۔ پس نہ ان کی تجارت نے ان کو فائدہ دیا اور نہ یہ ہدایت پانے والے ہوئے۔ (۱۶) ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے آگ جلائی

فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾

جب آگ نے آس پاس کے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا اب وہ دیکھ نہیں سکتے۔ (۱۷)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ نہیں پلٹتے۔ (۱۸) یا آسمان سے بارش کی طرح جس میں اندھیرے

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

گرج اور بجلی ہو۔ موت سے ڈر کر کڑک کی وجہ سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ

اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔ (۱۹) قریب ہے بجلی ان کی آنکھیں اچک لے جائے۔ جب ان کے لیے

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

روشنی ہوتی ہے تو اس میں چلتے پھرتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہوتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہے

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع ٢

تو ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں کو لے جائے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۲۰)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿٢١﴾

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ (۲۱)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل فرما کر

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اس سے تمہارے لیے پھل پیدا کیے جو تمہارے لیے رزق ہیں پس تم جاننے کے باوجود اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔(۲۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ

ہم نے جو اپنے بندے پر اتارا ہے اگر اس میں تمہیں شک ہو تو تم اس جیسی ایک سورت بنا لاؤ

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اور اللہ کے سوا اپنے مدد گاروں کو بھی بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۳) پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے پس اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۴)

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

اور ایمان لانے اور صالح اعمال کرنے والوں کو خوش خبری دیں کہ ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

جب جنتی پھلوں سے رزق دیے جائیں گے تو وہ کہیں گے یہ وہی ہیں جو ہم اس سے پہلے دیے گئے تھے

وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور انہیں اس سے ملتے جلتے پھل دیے جائیں گے اور ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ تعالیٰ یقیناً نہیں شرماتا کہ کوئی مثال بیان کرے مچھر کی ہو یا اس سے حقیر تر چیز کی، جو لوگ ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

وہ تو اسے اپنے رب کی طرف سے حق سمجھتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اس مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے۔

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ

اللہ اس مثال کے ذریعہ سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور نہیں گمراہ کرتا مگر نافرمانوں کو۔ (۲۶)

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

جو لوگ اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے پختہ عہد کو توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کو اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا

اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

انہیں کاٹتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۲۷) تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۸)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا پھر آسمان کا ارادہ فرمایا تو ان کو ٹھیک ٹھیک

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ۳ ۹ ۳

سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۲۹) اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ

میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے عرض کی۔ کیا آپ زمین میں ایسا نائب بنائیں گے جو اس میں فساد کرے گا

الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور خون بہائے گا۔ جبکہ ہم حمد و ثناء کے ساتھ تیری تسبیح و تقدیس بیان کرتے ہیں۔ فرمایا: جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ (۳۰)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام بتلائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو مجھے

هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

ان چیزوں کے نام بتاؤ؟ (۳۱) انہوں نے عرض کی اے اللہ تیری ذات پاک ہے ہمیں تو اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا ہے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ

یقیناً تو علم و حکمت والا ہے (۳۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے

بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ

نام بتا دیے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ کیا میں نے تمہیں نہیں فرمایا تھا کہ زمین اور آسمانوں کے غیب میں ہی جانتا ہوں

وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

اور میرے علم میں ہے جو تم ظاہر کر رہے ہو اور جو تم چھپاتے ہو (۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ۫ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾

تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ (۳۴)

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪

اور ہم نے فرمایا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو وافر کھاؤ اور

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا

اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں شمار ہوگے۔ (۳۵) لیکن شیطان نے ان کو پھسلا کر

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ

وہاں سے نکلوا دیا اور ہم نے فرمایا کہ اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور اب ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے زمین

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ

میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ (۳۶) حضرت آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر توجہ فرمائی

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷) ہم نے حکم دیا تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہدایت پہنچے، جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر کوئی خوف وغم نہیں ہوگا۔ (۳۸) اور جنہوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع ١٠ ٤

اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں اور اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۹) اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

جو میں نے تمہیں عطا فرمائی اور میرے وعدہ کو پورا کرو میں تمہارے وعدہ کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ (۴۰)

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی وہ تمہاری کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور تم اس کے پہلے ہی منکر نہ بنو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر نہ فروخت کرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو (۴۱) اور حق و باطل کی آمیزش نہ کرو

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور نہ ہی جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (۴۳)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا

کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تم پھر بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا

عقل نہیں کرتے۔ (۴۴) صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔ یہ بات عاجزی کرنے والوں کے سوا دوسروں کے لیے بہت مشکل ہے۔ (۴۵)

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع ٥ ١١ ٥

جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۴۶) اے اولاد یعقوب

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمہیں تمام دنیا پر فضیلت عطا فرمائی۔ (۴۷)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اور نہ سفارش قبول ہو گی

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور نہ کسی سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۴۸) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

جو تمہیں بد ترین عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے لڑکوں کو مار ڈالتے اور تمہاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ (۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا اور تمہیں اس سے بچا لیا

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور فرعونیوں کو تمہاری نظروں کے سامنے دریا میں غرق کر دیا۔ (۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا پوجنا شروع کر دیا اور تم ظالم بن گئے۔ (۵۱) پھر ہم نے اس کے بعد تمہیں معاف کر دیا

ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۵۲) اور جب ہم نے موسیٰ کو تمہاری ہدایت کے لیے کتاب اور معجزے عطا فرمائے۔ (۵۳)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم بچھڑے کو معبود بنا کر تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ

اب تم اپنے رب کے حضور توبہ کرو اور اپنے آپ کو قتل کرو، تمہارے رب کے نزدیک اسی میں تمہارے لئے بہتری ہے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى

پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی، وہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۴) اور جب تم نے موسیٰ سے کہا

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

کہ جب تک ہم اپنے رب کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں اس وقت تک ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تمہارے دیکھتے ہی تمہیں بجلی نے آلیا۔ (۵۵)

ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ

پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں زندہ کیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا

وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا

اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا، کہ تم ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا

وَ لٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۵۷) اور جب ہم نے تمہیں حکم دیا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ

فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوۡلُوۡا حِطَّةٌ

اور جو کچھ جہاں سے چاہو کھلا کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور بخشش مانگو

نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ

ہم تمہاری خطائیں معاف فرما دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔ (۵۸) پس ظالموں نے اس بات کو بدل دیا

قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع ۶ ۱۳ ۶

جو ان سے کہی گئی تھی پھر ہم نے ظالموں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا۔ (۵۹)

وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ

اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو جس سے

اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنا اپنا چشمہ پہچان لیا۔ اللہ تعالیٰ کا رزق کھاؤ پیو

وَ لَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور زمین میں فساد نہ کرنا۔ (۶۰) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر بالکل صبر نہیں کر سکتے

فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوۡمِهَا وَ عَدَسِهَا

اس لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، ککڑی، گیہوں، مسور

وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

اور پیاز دے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا تم بہتر چیز کے بدلے ادنیٰ چیز طلب کرتے ہو؟

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ

شہر میں جاؤ وہاں تمہاری طلب کی سب چیزیں ملیں گی۔ اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی اور وہ

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ

اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹے یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ع ٧ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

یہ ان کی نافرمانیوں اور حد سے گزر جانے کا نتیجہ تھا (٦١) بے شک مسلمانوں

وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

یہودیوں، عیسائیوں اور صابیوں میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے گا

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (٦٢)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تمہارے اوپر طور پہاڑ کھڑا کیا کہ ہم نے جو تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو

وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ (٦٣) لیکن تم اس کے بعد پھر گئے

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ

اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والے ہوتے۔ (٦٤) اور یقیناً تمہیں ان لوگوں کا علم ہے

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا

جو تم میں سے ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھ گئے اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ (٦٥) ہم نے ان کو موجود

لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ

اور آنے والوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے۔ (٦٦) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کیا ہم سے مذاق کرتے ہو؟ موسیٰ نے جواب دیا کہ میں جاہلوں میں ہونے سے

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (٦٧) انہوں نے کہا اے موسیٰ اپنے رب سے دعا کیجیے کہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ نہ بالکل بوڑھی ہو اور نہ بچی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ جو تمہیں حکم دیا گیا ہے کر گزرو۔ (٦٨)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

پھر وہ کہنے لگے کہ اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے اس کے رنگ کی وضاحت کر دے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ

کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہو جو دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہو۔ (٦٩) وہ کہنے لگے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ ہمیں اس کے بارے میں مزید بتلائے

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ

کس قسم کی گائے ہو۔ کیونکہ گائیں ہمارے سامنے ملی جلی ہیں۔ اگر اللہ نے چاہا تو یقیناً ہم ہدایت پانے والے ہوں گے۔ (٧٠) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

کہ اللہ کا فرمان ہے کہ وہ گائے زمین میں ہل جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی پلانے والی نہ ہو بلکہ وہ تندرست اور بے داغ ہو۔

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ٨

انہوں نے کہا اب آپ نے حق واضح کر دیا انہوں نے اسے ذبح کیا حالانکہ وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے۔ (٧١)

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚ

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا پھر اس میں اختلاف کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ (٧٢)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

تو ہم نے حکم دیا کہ اس گائے کا ایک ٹکڑا مقتول کے جسم پر لگاؤ اسی طرح اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

تاکہ تم سمجھو۔ (٧٣) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہوں یا اس سے بھی زیادہ سخت

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

اور بعض پتھروں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بعض پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے

الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٧٤

اور بعض اللہ تعالیٰ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۷۴)

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

(مسلمانو!) کیا تم توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہاری خاطر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ کا کلام سن کر

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سمجھنے اور جاننے کے باوجود اسے بدل دیتے ہیں۔ (۷۵) اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ

تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان دار ہیں اور جب آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں مسلمانوں کے سامنے وہ کچھ کیوں بیان کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَا

نے تمہارے لیے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ اسے اللہ کے ہاں تمہارے خلاف پیش کر دیں؟ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔ (۷۶) کیا یہ

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ

نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۷۷) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں جو آرزوؤں

ع ۱۰ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اور گمان کے علاوہ کتاب اللہ کا کچھ علم نہیں رکھتے اور وہ وہم و گمان کی بنیاد پر امید لگائے ہوئے ہیں۔ (۷۸) ان لوگوں کے لیے بربادی ہے

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھ کر پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت کمائیں

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩

تباہی ہے جو کچھ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا اور تباہ ہو جو کچھ انہوں نے کمایا۔ (۷۹)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں چند روز کے علاوہ آگ ہرگز نہ چھوئے گی۔ ان سے پوچھیں کہ تم نے اللہ تعالیٰ سے

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

کوئی عہد لیا ہے کہ یقینا اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ کچھ کہہ رہے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

جس کا تمہیں علم نہیں۔ (۸۰) کیوں نہیں جس نے برے کام کیے اور اس کے برے کاموں نے اسے گھیر لیا پس یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع ۱۱ ۹ ۹

وہ جنتی ہیں اور وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ اور قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو گے

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

اور لوگوں کو اچھی باتیں کہو گے نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے لیکن تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ تم سب پھر گئے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ

اور تم پھر جانے والے ہو۔ (۸۳) اور جب ہم نے تم سے پکا وعدہ لیا کہ آپس میں نہ خون بہاؤ گے

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اور اپنوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس پر گواہ ہو۔ (۸۴) پھر تم وہ لوگ ہو

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

جو آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو، گناہ اور ظلم کے ساتھ ایک دوسرے کی

وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

مدد کرتے ہو، اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو اور ان کو ان کے گھروں سے نکالنا ہی تم پر حرام تھا

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے ایسا کام کرے گا

اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن انہیں سخت عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے گا

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ

جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۸۵) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خرید لیا ہے

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

سو ان پر عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۸۶) بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

اور ان کے بعد مسلسل رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو واضح دلائل دیے اور روح القدس سے اس کی

الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا

تائید فرمائی۔ جب تمہارے پاس رسول وہ چیز لائے جو تمہاری طبیعتوں کے خلاف تھی تو تم نے تکبر کیا پس ایک جماعت کو

كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

تم نے جھٹلا دیا اور دوسری جماعت کو تم نے قتل کر ڈالا۔ (۸۷) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردے میں ہیں۔ بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ

بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

نے ان پر لعنت کر دی ہے اب ان میں ایمان لانے والے تھوڑے ہیں۔ (۸۸) اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتاب آئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

جو ان کی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ لوگ اس سے پہلے کفار پر فتح چاہتے تھے۔ جب یہ حق

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

ان کے پاس آیا تو اسے پہچان لینے کے باوجود انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کافروں پر۔ (۸۹)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ وہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کے ساتھ کفر کرتے ہیں

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

اس ضد کی وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اپنا فضل نازل فرمایا

عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾

یہ لوگ غضب پر غضب کے ساتھ پلٹے اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔(۹۰)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ جو ہم پر کتاب اتاری گئی اس پر ہمارا ایمان ہے۔

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط

وہ اس کے سوا سب کا انکار کرتے ہیں حالانکہ یہ قرآن حق ہے اور ان کی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے۔

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

ان سے یہ پوچھیں کہ اگر تمہارا ایمان پہلی کتابوں پر ہے تو پھر تم نے اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا؟ (۹۱)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾

اور تمہارے پاس موسیٰ واضح دلائل لے کر آئے لیکن تم نے ان کی غیر حاضری میں بچھڑے کی پوجا کی اور تم زیادتی کرنے والے ہو۔(۹۲)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط

اور جب ہم نے تم پر طور پہاڑ کو اٹھا کر تم سے وعدہ لیا اور حکم دیا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھام لو اور توجہ سے سنو۔

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ

انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور نہیں مانتے۔ ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت سرایت کر گئی۔ ان سے فرما دیجیے

بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

کہ تمہارا ایمان تمہیں برا حکم دے رہا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔ (۹۳) آپ فرما دیں کہ اگر آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مختص ہے اور کسی کے لیے نہیں تو اپنی سچائی کے ثبوت میں موت کی تمنا کرو۔ (۹۴)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

اور وہ اپنے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۹۵)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ

آپ انہیں سب سے زیادہ دنیا کی زندگی کا حریص پائیں گے۔ یہ حرص مشرکوں سے بھی زیادہ ہے ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے

لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

کہ کاش اسے ایک ہزار سال کی عمر دی جائے حالانکہ یہ عمر بھی انہیں عذاب سے نہیں چھڑا سکتی۔ اور اللہ تعالیٰ اچھی طرح دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ ع ١١ ١٠

جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (۹۶) اے رسول آپ فرما دیجیے! جو جبرائیل کا دشمن ہو بلاشک اسی نے ہی تو آپ کے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

اللہ کے حکم سے کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ (۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ

جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو بلاشبہ ایسے کافروں کا اللہ

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾

بھی دشمن ہے۔ (۹۸) اور یقیناً ہم نے آپ کی طرف دلائل بھیجے جن کا انکار نافرمانوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔ (۹۹)

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

یہ لوگ جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت اسے توڑ دیتی ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر مانتے ہی نہیں۔ (۱۰۰)

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ

اور جب ان کے پاس اللہ کا کوئی رسول ان کی کتاب کی تصدیق کرنے والا آیا تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

اللہ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں تھے۔ (۱۰۱)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین حضرت سلیمان کی مملکت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہیں کیا تھا۔

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

اور یہ کفر تو شیطان کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو بابل میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ

ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا۔ وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ

اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

ہم تو ایک آزمائش ہیں پس تو کفر نہ کر۔ پھر بھی لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

اور در حقیقت وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سوا کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

یہ لوگ وہ کچھ سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتا اور انہیں نفع نہیں دیتا تھا وہ جانتے تھے کہ اس کے خریدار کا

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط

آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور وہ بد ترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط

کاش کہ وہ اسے جانتے۔ (۱۰۲) اگر یہ لوگ صاحب ایمان اور پرہیز کرنے والے ہوتے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین ثواب پاتے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط ع ١٢ ١٢

کاش کہ وہ اسے جان لیتے۔ (۱۰۳) اے ایمان والو! تم اپنے (نبی) کو راعنا نہ کہو۔ بلکہ انظرنا کہو یعنی ہماری طرف دیکھئے اور سنتے رہا کرو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اور کافروں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) نہ تو اہل کتاب کے کافر اور نہ ہی مشرکین چاہتے ہیں

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط

کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ

اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۰۵) ہم کوئی آیت منسوخ کر دیں یا اسے فراموش کر دیں اس سے بہتر یا اس جیسی

اَوْ مِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

اور لاتے ہیں کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا آپ نہیں جانتے کہ بلا شک اللہ

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

ہی کے لیے زمین و آسمان کی ملکیت ہے اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مدد گار نہیں ہو سکتا۔ (۱۰۷)

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

کیا تم اپنے رسول سے اس طرح کے سوال کرنا چاہتے ہو جس طرح موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور جس نے ایمان کو کفر کے ساتھ بدلا تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک چکا۔(۱۰۸) اہل کتاب کے اکثر لوگ چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ

کہ حق واضح ہوجانے اور تمہارے ایمان لانے کے بعد اور اپنے حسد و بغض کی بناء پر

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

تمہیں ایمان سے ہٹا کر کافر بنا دیں۔ بس تم معاف کرو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ فرما دے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۱۰۹) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو کچھ بھلائی تم

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾

اپنے لیے آگے بھیجو گے سب کچھ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۰)

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

اور یہ کہتے ہیں کہ جنت میں یہود و نصاریٰ کے سوا اور کوئی داخل نہیں ہو گا یہ صرف ان کی آرزوئیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

ان سے فرمائیں کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل پیش کرو۔ (۱۱۱) سنو جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے۔ ان پر نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۱۱۲)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ حق پر نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہودی حق پر نہیں

عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

حالانکہ یہ لوگ تورات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ان جیسی باتیں بے علم لوگ بھی کرتے ہیں

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١١٣

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان کے اختلاف کا فیصلہ صادر فرمائے گا۔ (۱۱۳)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے۔ جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا ذکر ہوتے ہوئے روکے

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

اور مسجدوں کی بربادی کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو خوف کے ساتھ ہی مسجدوں میں جانا چاہیے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١٤ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہو گا۔(۱۱۴) اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝١١٥ وَقَالُوا

تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے اللہ تعالیٰ بڑی وسعت اور علم والا ہے۔ (۱۱۵) اور یہ کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝١١٦

کہ اللہ کی اولاد ہے، وہ اولاد سے پاک ہے بلکہ زمین و آسمان کی تمام مخلوق اس کی ملکیت ہے، اور ہر کوئی اس کا فرمانبردار ہے۔(۱۱۶)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝١١٧

وہ زمین و آسمانوں کو ابتداءً پیدا کرنے والا ہے، اور وہ جو کام کرنا چاہے تو صرف حکم دیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔(۱۱۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ

اور بے علم لوگوں نے مطالبہ کیا کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے مطالبہ کیا تھا۔ ان کے دل یکساں ہو گئے ہیں بلا شبہ ہم نے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝١١٨ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔(۱۱۸) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝١١٩ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور آپ سے جہنم والوں کے بارہ میں پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی۔ (۱۱۹) یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے۔

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

جب تک آپ ان کے مذہب کا تابع نہ ہو جائیں۔ فرما دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اگر آپ نے علم آ جانے کے باوجود

بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾

ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے ہاں آپ کا نہ کوئی ولی ہو گا اور نہ مدد گار۔ (۱۲۰)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی اور وہ اس کا حق تلاوت ادا کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ ع ۱۴ ۹ ۱۴

اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۱۲۱) اے اولادِ یعقوب علیہ السلام! میں نے جو نعمتیں

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ

تم پر انعام کی ہیں انہیں یاد کرو اور میں نے تمام دنیا پر تمہیں فضیلت عطا کی تھی۔ (۱۲۲) اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی شخص کے

نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کام نہ آ سکے گا۔ نہ کسی شخص سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا، نہ اسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۱۲۳)

وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ

جب ابراہیم علیہ السلام کو ان کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور انہوں نے ان کو پورا کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾

میں تجھے لوگوں کا امام بناؤں گا۔ ابراہیم نے عرض کی کہ میری اولاد کو بھی، فرمایا میرا وعدہ ظالموں سے نہیں ہے۔ (۱۲۴)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ

اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن و امان کا مقام بنایا اور ہم نے حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ

وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ

اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

پاک صاف رکھو گے۔ (۱۲۵) اور جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی اے پروردگار! تو اس جگہ کو امن والا شہر بنا دے

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور یہاں کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں۔ انہیں پھلوں سے رزق عطا فرما

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس نے کفر کیا اس کو بھی میں تھوڑا فائدہ دوں گا پھر انہیں آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اور وہ بدترین جگہ ہے۔ (۱۲۶) جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے دعا مانگ رہے تھے کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرما بلاشبہ تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب ہمیں اپنا

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

تابع فرماں بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا اطاعت گزار رکھنا اور ہمیں حج کے مسائل سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما،

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

بے شک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (۱۲۸) اے ہمارے رب! ان میں انہیں سے ایک رسول مبعوث فرما

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

جو ان کے سامنے تیری آیات پڑھے انہیں کتاب و حکمت سکھائے۔ اور وہ انہیں پاک کرے یقیناً تو غالب

الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ ع ١٥

حکمت والا ہے۔ (۱۲۹) دین ابراہیمی سے وہی بے رغبتی کرے گا جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہے۔

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾

بلا شک ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں چن لیا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾

جب اسے اس کے رب نے فرمایا فرمانبردار ہو جاؤ اس نے عرض کی میں نے رب العالمین کے سامنے اپنے آپ کو جھکا دیا ہے۔ (۱۳۱)

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام نے اپنی اولاد کو وصیت فرمائی کہ اے میرے بیٹو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس دین کو پسند فرما لیا ہے

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ

تمہیں موت مسلمان ہونے کی حالت میں آنی چاہیے۔(۱۳۲) کیا تم یعقوب علیہ السلام کی موت کے وقت موجود تھے۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ

جب انہوں نے اپنی اولاد کو فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ سب نے جواب دیا کہ تیرے معبود کی

اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور تیرے آباء ابراہیم، اسماعیل، اور اسحاق علیہم السلام کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے۔(۱۳۳)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی جو انہوں نے کیا وہ ان کے لیے ہے اور جو تم کرو گے وہ تمہارے لیے ہے۔ان کے اعمال کے بارے میں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ

تمہیں نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۳۴) اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی بن جاؤ تبھی ہدایت پاؤ گے آپ فرما دیں کہ صحیح راہ تو ملت ابراہیم ہے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

اور وہ شرک کرنے والے نہیں تھے۔(۱۳۵) (اے مسلمانو!) تم کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر جو ہماری طرف اتاری گئی

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

اور اس پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اتاری گئی اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کی جانب سے موسیٰ،

وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ

عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیاء دیے گئے، ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ہم تو اللہ تعالیٰ کے

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

فرمانبردار ہیں۔(۱۳۶) پس اگر وہ تمہاری طرح ایمان لائیں تو ہدایت پائیں گے اور اگر منہ موڑیں

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

تو وہ واضح طور پر ضد کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ عنقریب ان کے مقابلہ میں آپ کو کافی ہوگا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔(۱۳۷)

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ کے رنگ سے اچھا رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔اور ہم تو اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔(۱۳۸)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا

آپ فرما دیں کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو جو ہمارا اور تمہارا رب ہے ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال' ہم تو اسی کے لیے خالص ہو چکے ہیں۔ (۱۳۹) کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ

اسحاق اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ آپ فرمائیے کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو

اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

یا اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔ اللہ کے نزدیک شہادت چھپانے والے سے بڑا ظالم اور کون ہے؟

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔ (۱۴۰) یہ ایک امت تھی جو گزر چکی ہے

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦ ١٢ ١٦

جو انہوں نے کیا ان کے لیے اور جو تم کرو گے وہ تمہارے لیے ہے۔ تمہیں ان کے عمل کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔ (۱۴۱)

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ

عنقریب نادان لوگ کہیں گے کہ جس قبلہ پر یہ تھے اس سے انہیں کس چیز نے ہٹا دیا ہے

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾

آپ فرمادیں کہ مشرق و مغرب کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے وہ جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔(۱۴۲)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو

وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

اور رسول تم پر گواہ ہو۔ جس قبلہ پر تم پہلے تھے اسے ہم نے صرف اس لیے مقرر کیا تھا

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

تاکہ ہم جان لیں کہ رسول کا پیرو کار کون ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے؟

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

یہ کام مشکل تھا مگر جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے ان کے لیے مشکل نہ ہوا اور اللہ تعالیٰ

لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾

تمہارے ایمان کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت (اور) مہربانی کرنے والا ہے۔(۱۴۳)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ

ہم آپ کے چہرے کو بار بار آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تمہیں اس قبلہ کی جانب پھیر دیتے ہیں جسے آپ پسند کرتے ہیں

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

تو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور آپ جہاں کہیں ہوں اپنا چہرہ اسی طرف کر لیا کریں۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور بے شک اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے۔ (۱۴۴) اور اگر تم اہل کتاب کے پاس تمام دلائل بھی لے آئیں تو

بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلے کو ماننے والے ہیں اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

قبلے کو ماننے والے ہیں اور اگر حق معلوم ہوجانے کے باوجود آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلیں تو

اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۭ

بلاشبہ آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۴۵) جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

بلاشبہ ان کی ایک جماعت حق کو جاننے کے باوجود اسے چھپا لیتی ہے۔ (۱۴۶) آپ کے رب کی طرف سے یہ بالکل حق ہے پس آپ کو کبھی

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

شک کرنے والوں میں نہیں ہونا چاہیے۔ (۱۴۷) اور ہر ایک شخص کی ایک جہت ہے وہ اسی کی طرف پھرتا ہے تم نیکیوں کی طرف سبقت کرو

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جہاں کہیں بھی تم ہوگے اللہ تعالیٰ تمام کو لے آئے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۴۸)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

آپ جہاں سے نکلیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کریں۔ آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ

اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۱۴۹) اور جس جگہ سے تم نکلو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کرو

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ

اور جہاں کہیں تم ہو اپنے چہرے (نماز میں) اسی طرف کیا کرو تاکہ لوگوں کے لیے تم پر کوئی حجت نہ رہ جائے

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۙ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا ہے تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ تاکہ تم پر میں اپنی نعمت پوری کروں

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا

اور اس لیے بھی کہ تم ہدایت پاؤ۔ (۱۵۰) اسی طرح ہم نے تمہارے درمیان تمہی میں سے رسول بھیجا

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

جو ہماری آیات تمہارے سامنے پڑھتا اور تمہیں پاک کرتا ہے، تمہیں کتاب و حکمت اور وہ کچھ سکھاتا ہے

ع ۱۵ ۲ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

جس سے تم بے علم تھے۔(۱۵۱) پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔(۱۵۲) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگو بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۵۳)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور اللہ کی راہ میں قتل کیے جانے والوں کو مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کو نہیں سمجھتے۔(۱۵۴)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

اور ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے دشمن کے ڈر، بھوک مال و جان اور پھلوں کی کمی سے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیجئے۔(۱۵۵) جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یقیناً ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(۱۵۶) انہی پر ان کے رب کی عنایات اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ

الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

ہدایت یافتہ ہیں۔(۱۵۷) بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں چنانچہ جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

صفا مروہ کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص خوشی سے نیکی کرے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۵۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ

بیشک جو لوگ ہمارے اتارے ہوئے واضح دلائل اور کتاب میں انسانوں کے لئے ہماری بیان کردہ ہدایات کو چھپاتے ہیں

فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔(۱۵۹) مگر جو لوگ توبہ کریں

وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

اور اصلاح کرلیں اور کھول کر بیان کریں تو میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت ہی میں مر گئے ان پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾

لعنت ہے۔ (۱۶۱) وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۲)

ع ۱۹ ۱۱ ۳

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع ۱۱ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بڑا مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶۳) بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

اور زمین کی پیدائش، رات دن کا بدلنا، کشتیوں کا لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی چیزوں کو لیے ہوئے سمندروں میں چلنا

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ

آسمان سے پانی نازل کرنا اور زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دینا، اس میں

كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

ہر قسم کے جانوروں کو پھیلانا، ہواؤں اور آسمان و زمین کے درمیان مسخر بادلوں کے رخ بدلنے میں یقیناً عقل مندوں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ

کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۶۴) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو دوسروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں

كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

جیسی محبت اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہیے جبکہ ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔ اور کاش! مشرک لوگ اب دیکھ لیتے

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

وہ بات جو وہ عذاب کے وقت دیکھیں گے کہ تمام قوت اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵)

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

(وہ سزا دے گا تو کیفیت یہ ہوگی) جب پیشوا لوگ اپنے پیروکاروں سے بے تعلق ہو جائیں گے اور عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

اور ان کے تمام تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ (۱۶۶) اور بڑوں کی پیروی کرنے والے لوگ کہیں گے کاش ہم دنیا کی طرف دوبارہ لوٹائے جائیں

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

تو ہم بھی ان سے ایسے ہی لاتعلق ہو جائیں گے جیسے یہ ہم سے ہوئے، اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال ان پر حسرتوں کی صورت میں دکھائے گا

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ ع ۱۶

اور وہ آگ سے نہیں نکل سکیں گے۔ (۱۶۷) لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ۔

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ

لیکن شیطان کے قدم بقدم نہ چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۶۸) سوائے اس کے وہ تمہیں صرف برائی

وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

اور بے حیائی اور اللہ تعالیٰ پر ان باتوں کے کہنے کا حکم دیتا ہے جن کا تمہیں علم نہیں۔ (۱۶۹) اور ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

اتاری ہوئی کتاب کی فرمانبرداری کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ

اگرچہ ان کے باپ دادا بے سمجھ اور ہدایت یافتہ نہ بھی ہوں؟ (۱۷۰) اور کفار کی مثال ان جانوروں کی طرح ہے

الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

جو اپنے چرواہے کی صرف پکار اور آواز ہی کو سنتے ہیں وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں' انہیں عقل نہیں ہے۔ (۱۷۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو،

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔ (۱۷۲) تم پر مردار، خون، سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر

وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کا نام لیا گیا ہو حرام ہے۔ پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور سرکشی کرنے والا نہ ہو تو

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اُس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے۔(۱۷۳) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا لا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

کتاب میں نازل کردہ احکام چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں یہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے بات بھی نہیں کرے گا، نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ج فَمَآ اَصْبَرَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خرید لیا ہے، ان کا کتنا حوصلہ ہے کہ جہنم کا عذاب

عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

برداشت کرنے پر تیار ہیں۔(۱۷۵) یہ عذاب اس لیے ہوگا کہ اللہ نے سچی کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی، بلاشبہ جن لوگوں نے

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ع ٢١ ٩ ٥

اس کتاب میں اختلاف کیا وہ پرلے درجے کی مخالفت کر رہے ہیں۔(۱۷۶) نیکی صرف مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں نہیں۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج

حقیقتاً نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ، آخرت کے دن، فرشتوں، کتاب اللہ اور نبیوں پر ایمان لائیں۔

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ لا

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ج وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ج وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور سوال کرنے والوں کو دیں اور غلاموں کو آزاد کریں، نماز کی پابندی اور زکوٰۃ کی ادائیگی کریں، اپنے کیے ہوئے

اِذَا عٰهَدُوْا ج وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط

وعدے پورے کریں، تنگدستی اور لڑائی کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ سچے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ

اور یہی پرہیزگار ہیں۔ (۱۷۷) اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے

فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ

آزاد، آزاد کے بدلے غلام، غلام کے بدلے، عورت، عورت کے بدلے، ہاں جس کسی کو

مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ

اس کے بھائی کی طرف سے معافی دے دی جائے تو اسے بھلائی کی اتباع کرنی چاہیے اور آسانی کے ساتھ دیت ادا کرنی چاہیے۔

تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے، جو اس کے بعد زیادتی کرے اسے دردناک عذاب ہوگا۔(۱۷۸)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

اے عقل والو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے تاکہ تم (قتل و غارت سے) بچ جاؤ۔(۱۷۹) تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

جب تم میں سے کوئی فوت ہونے لگے اور وہ مال چھوڑ جائے تو اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے لیے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ

دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ پرہیزگاروں پر یہ لازم ہے۔(۱۸۰) جو شخص اسے سننے کے بعد بدل دے اس کا گناہ

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا

بدلنے والوں پر ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۸۱) جو شخص وصیت کرنے والے کی جانب داری یا غلط وصیت

اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع ۲۲ ۲ ۶

کرنے سے ڈرے پس وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۸۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔(۱۸۳) گنتی کے چند دن ہیں لیکن تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ

تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیۃ ایک مسکین کو کھانا دیں، پھر جو شخص

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

خوشی سے زیادہ نیکی کرے وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ لیکن تمہارے حق میں بہتر کام روزے رکھنا ہی ہے اگر تم صاحب علم ہو۔ (۱۸۴)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآنِ مجید اتارا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ

اور حق و باطل کی تمیز کے واضح دلائل ہیں، تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزے رکھنا چاہئیں،

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

جو بیمار ہو یا مسافر تو اسے دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرتا ہے،

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اور وہ سختی کا ارادہ نہیں رکھتا۔ اور وہ چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی کبریائی بیان کرو اور اس کا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

شکر ادا کرو۔ (۱۸۵) اور جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو انہیں بتائیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

کی پکار کو جب وہ مجھے پکارے تو میں قبول کرتا ہوں۔ لوگوں کو بھی چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ (۱۸۶)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ

روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال قرار دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو

لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

تمہاری پوشیدہ خیانتوں کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس نے تمہاری توبہ قبول فرما کر تم سے درگزر فرمایا ہے

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اب تم ان سے مباشرت کر سکتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی مقدر کی ہوئی چیز تلاش کرو۔ تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک

لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

کہ صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے واضح ہو جائے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ

جب تم مسجدوں میں اعتکاف کرنے والے ہو تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو، یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں تم ان کے قریب نہ جاؤ،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۱۸۷ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔(۱۸۷) اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۸ ع ۱۳ ۲۳

اور نہ حاکموں کے پاس لے جاؤ تاکہ دوسروں کے مال کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ظلم وستم سے کھا سکو۔(۱۸۸)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ

لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں فرما دیجئے کہ اس سے اوقات (عبادت) اور حج کے ایام لوگوں کو معلوم ہوتے ہیں

الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

اور (احرام کی حالت میں) تمہارا گھروں کے پیچھے سے آنا نیکی نہیں اور لیکن نیکی اس کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے لہٰذا گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۸۹ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

ان کے دروازوں کی طرف سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(۱۸۹) اور اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۱۹۰ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

اور زیادتی نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔(۱۹۰) اور انہیں مارو جہاں پاؤ اور انہیں نکالو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور فتنہ، قتل سے زیادہ سنگین ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹۱

جب تک وہ تم سے نہ لڑیں۔ اگر وہ تم سے لڑیں تو تم انہیں مارو، کافروں کی یہی سزا ہے۔(۱۹۱)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۹۲ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

اگر یہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۹۲) اور جب تک فتنہ مٹ کر

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹۳

اللہ کا دین غالب نہ آجائے ان سے لڑتے رہو۔ اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی جائز نہیں۔(۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

حرمت والے مہینے حرمت والے مہینوں کے بدلے میں ہیں اور سب حرمتیں بدلے کی چیزیں ہیں جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

زیادتی کر سکتے ہو جیسی تم پر کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ (۱۹۴)

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ۬ وَاَحْسِنُوْا ۛ۬ ع

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵) حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو۔ ہاں اگر تم راستے میں روک لیے جاؤ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ

تو جو قربانی میسر ہو اسے ذبح کر دو اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ

البتہ تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو سر منڈوانے پر فدیہ ہے۔ روزے رکھے، یا صدقہ دے،

اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

یا قربانی کرے پس جب امن میں ہو جاؤ تو جو شخص حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اُٹھائے پس اسے جو قربانی میسر ہو اسے کر ڈالے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

اور جسے طاقت نہ ہو وہ تین روزے حج کے دنوں میں اور سات واپسی میں رکھے

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

یہ پورے دس ہو گئے۔ یہ حکم ان کے لیے ہے جو مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ ع ۲۴ ۸ ۸

لوگو اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینے متعین ہیں۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ

اس لیے جو شخص ان میں حج کرے وہ نہ بے ہودہ باتیں کرے، نہ گناہ کرے اور نہ لڑائی جھگڑا کرے۔

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى

تم جو نیکی کرو گے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے اور اپنے ساتھ سفر خرچ لے لیا کرو سب سے بہتر زادِ راہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہے۔

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

اے عقل مندو! مجھ سے ڈرتے رہو۔(۱۹۷) تم پر اپنے رب کا فضل تلاش کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوْهُ

جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس ذکر الٰہی کرو اور اللہ کا ذکر اس طرح کرو

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا

جس طرح اس نے تمہاری راہنمائی فرمائی ہے اور بے شک تم اس سے پہلے بھٹکے ہوئے تھے۔(۱۹۸) پھر تم اس جگہ سے لوٹو

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے رہو۔یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔(۱۹۹)

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

پھر جب تم ارکانِ حج ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں دے، اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(۲۰۰)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ النصف

جہنم کے عذاب سے بچائے رکھ۔(۲۰۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔(۲۰۲)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

اور اللہ تعالیٰ کو گنتی کے ایام (تشریق) میں یاد کرو۔ جو جلدی کرے دو دن میں اس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور جو پیچھے رہ جائے اس ڈرنے والے پر بھی کوئی گناہ نہیں۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔(۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

بعض لوگوں کی دنیاوی باتیں آپ کو خوش کر دیتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ بناتا ہے،

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

اور وہ تو پرلے درجے کا جھگڑالو ہے۔(۲۰۴) اور جب اسے اقتدار ملتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے، کھیتی

وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ

اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔(۲۰۵) اور جب اسے اللہ سے ڈرنے کیلئے کہا جائے

الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ

تو تکبر (اور تعصب) اسے گناہ پر آمادہ کر دیتا ہے۔ایسے شخص کے لیے بس جہنم ہی کافی ہے اور یقیناوہ بدترین جگہ ہے۔(۲۰۶) اور کچھ لوگ

مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

جو اللہ کی رضا جوئی کے لیے اپنی جان کھپا دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے۔(۲۰۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا

کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۲۰۸) اگر تم واضح دلائل آجانے کے باوجود پھسل جاؤ تو جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ

اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔(۲۰۹) کیا لوگوں کو اس بات کا انتظار ہے کہ ان کے پاس خود اللہ تعالیٰ

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع ۲۵ ۱۴ ۹

اور فرشتے بادلوں کے سائے میں آئیں اور فیصلہ کر دیا جائے اور اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔(۲۱۰) بنی اسرائیل سے پوچھو

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

کہ ہم نے انہیں کتنی روشن نشانیاں عطا فرمائیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو پانے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تو یقیناًاللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔(۲۱۱) کافروں کے لیے دنیا کی زندگی خوبصورت بنا دی گئی ہے

وقف لازم

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وہ ایمان والوں سے مذاق کرتے ہیں، اور پرہیز گار لوگ قیامت کے دن ان سے اعلیٰ ہوں گے۔

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔(۲۱۲) لوگ (شروع میں) ایک ہی امت تھے (پھر ان میں اختلافات ظاہر ہوئے)

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

تو اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو خوش خبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچی کتابیں نازل فرمائیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

تاکہ لوگوں کے اختلافی امر کا فیصلہ کیا جائے۔ اور اس سے ان لوگوں نے صرف باہمی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا

جن کے پاس پہلے سے دلائل پہنچ چکے تھے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی اس اختلاف

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

میں بھی حق کی طرف راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔ (۲۱۳)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا

کیا تم یہ گمان کئے بیٹھے ہو کہ تم جنت میں ایسے ہی داخل ہو جاؤ گے ؟اور اب تک تم پر وہ حالات نہیں آئے

مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ

جو تم سے پہلے لوگوں پر آئے تھے۔ انہیں تنگیاں اور مصیبتیں پہنچیں اور وہ جھنجھوڑ دیے گئے حتی کہ رسول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

اور اس پر ایمان لانے والے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ سنو اللہ کی مدد قریب ہے۔(۲۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرمادیں جو مال تم خرچ کرو ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

اور مسافروں کے لیے ہے اور تم جو بھی نیکی کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔(۲۱۵) تم پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے

وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا

اگرچہ وہ تمہیں ناگوار ہو، ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور حقیقت میں وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھا سمجھو

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ع ٢٦ ١٠

حالانکہ وہ تمہارے لیے نقصان دہ ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔(۲۱۶) لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں

قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ ۢ

لڑنے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرمائیں کہ ان میں لڑائی کرنا بڑا گناہ ہے لیکن اللہ کی راہ سے روکنا، اس کے ساتھ کفر کرنا

بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ

مسجدِ حرام سے منع کرنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ، قتل سے بھی بڑا ہے

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ

یہ لوگ تم سے لڑائی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہوسکے تو تمہارے دین سے تمہیں پھیر دیں

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا

اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پھر جائیں اور کفر کی حالت میں مریں تو ان کے دنیوی اور اخروی اعمال سب کے سب غارت ہو

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جائیں گے۔ اور یہ لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔(۲۱۷) یقیناً صاحبِ ایمان لوگ

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ

ہجرت کرنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمتِ الٰہی کے امیدوار ہیں، اللہ تعالیٰ بہت زیادہ بخشنے والا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

اور بہت مہربانی کرنے والا ہے۔(۲۱۸) لوگ آپ سے شراب اور جوے کے بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیجئے ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

اور لوگوں کو اس سے دنیاوی فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ تم سے یہ بھی دریافت کرتے ہیں

يُنْفِقُوْنَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾

کیا کچھ خرچ کریں؟ تو آپ فرما دیں اپنی ضرورت سے زائد چیز خرچ کرو۔ اللہ تعالیٰ اس طرح تمہارے لیے اپنے احکام صاف صاف

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

بیان کرتا ہے تا کہ تم سوچ سمجھ سکو۔(۲۱۹) دنیا و آخرت کے بارے میں غور و فکر کرو اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں

خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

آپ بتائیں کہ ان کی خیر خواہی کرنا بہتر ہے۔ اور اگر ان کا مال اپنے مال میں ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ اصلاح

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

اور بگاڑ کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشکل میں ڈال دیتا یقیناً اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔" (۲۲۰)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

اور تم مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ ایمان دار لونڈی مشرکہ آزاد عورت سے بہتر ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

گو تمہیں مشرکہ اچھی لگتی ہو۔ اور نہ مشرکوں سے (اپنی عورتوں کا) نکاح کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں۔ ایماندار غلام

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ

آزاد مشرک سے بہتر ہے گو مشرک تمہیں اچھا لگے ۔ یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

ع ۲۷ ۵ ۱۱ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۲۲۱)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ

اور لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں فرما دیں کہ وہ گندگی ہے، لہٰذا حالتِ حیض میں عورتوں سے الگ رہو

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ

اور ان کے قریب مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں ۔ جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

تمہیں اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔(۲۲۲)

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۪ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بھیجو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اپنے رب سے ملنے والے ہو اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ (۲۲۳)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ

اور تم اللہ تعالیٰ کے نام کو اپنی ایسی قسموں میں استعمال نہ کرو جن سے مقصود بھلائی اور پرہیز گاری اور لوگوں کے درمیان

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

اصلاح سے باز رہنا ہو اور اللہ تعالیٰ خوب سننے، خوب جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑتا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

البتہ وہ ان قسموں پر پکڑے گا جو تم نے پختہ ارادے کے ساتھ کھائیں۔ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، خوب بردبار ہے۔ (۲۲۵)

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ

جو لوگ اپنی بیویوں سے علیحدگی کی قسمیں کھا بیٹھیں ان عورتوں کے لیے چار مہینے کی مدت ہے، پھر اگر وہ رجوع کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

تو اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۲۲۶) اور اگر مرد طلاق کا ہی ارادہ کرلیں تو اللہ خوب سننے، خوب جاننے والا ہے۔ (۲۲۷)

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں اور اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

تو ان کے لیے حلال نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کے رحم میں پیدا کیا اُسے چھپائیں۔

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

ان کے خاوند اس مدت میں ان کی واپسی کے زیادہ حق دار ہیں اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے بھی

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے حق ہیں اچھے انداز کے ساتھ۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ؕ ع ١٢

اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (۲۲۸) طلاق دو مرتبہ ہے پھر یا تو اچھے انداز سے رکھنا ہے یا احسان کر کے چھوڑ دینا ہے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ

اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ

دونوں کو اللہ کی حدیں قائم نہ رکھنے کا اندیشہ ہو اس لیے اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا

تو عورت رہائی پانے کے لیے کچھ دے دے۔ اس میں دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدود ہیں خبر دار

تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

ان سے آگے نہ بڑھنا اور اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرنے والے لوگ ہی تو ظالم ہیں۔ (۲۲۹)

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

پھر اگر اس کو تیسری بار طلاق دے دے تو اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے نکاح نہ کرے۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ

پھر اگر وہ بھی طلاق دے دے تو ان دونوں کو باہم رجوع کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ یہ یقین کر لیں

اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾

کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جنہیں وہ علم والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔ (۲۳۰)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کرنے پر آ جائیں تو اب انہیں اچھی طرح بساؤ یا بھلائی کے ساتھ الگ کر دو

بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

اور انہیں تکلیف اور ظلم و زیادتی کی غرض سے نہ روکو۔ جو شخص ایسا کرے گا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

اور تم اللہ تعالیٰ کے احکام کو مذاق اور کھیل تماشا نہ بناؤ اور اللہ کی جو نعمت تم پر ہے اسے

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

اور جو کتاب و حکمت اس نے نازل فرمائی ہے جس سے تمہیں نصیحت کر رہا ہے اسے بھی یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین جانو کہ

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو۔ اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہو جائیں۔

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

یہ نصیحت انہیں کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ

یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور بہترین طریقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۳۲) اور مائیں

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ہو

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اور باپ کے ذمہ دستور کے مطابق ان کا روٹی کپڑا ہے۔ ہر شخص کو اتنی ہی تکلیف دی جاتی ہے جتنی اس کی طاقت ہو۔

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے یا باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ وارثوں پر بھی اس جیسی ذمہ داری ہے،

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

پھر اگر ماں باپ، اپنی رضا مندی اور باہمی مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ

اور اگر تمہارا ارادہ اپنی اولاد کو دودھ پلوانے کا ہو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کو دستور کے مطابق جو

اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

طے کیا ہو ان کے حوالے کر دو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۳۳)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

تم میں سے جو لوگ بیویاں چھوڑ کر فوت ہو جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے

وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

اور دس دن روکے رکھیں۔ جب عدت پوری کر لیں تو وہ اپنی بہتری کے لیے جو کریں اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۲۳۴) تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارۃً

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

ان عورتوں سے نکاح کی بات کرو یا اپنے دل میں پوشیدہ ارادہ کرو اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم عنقریب ان سے ذکر کرو گے، اور تم ان سے

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬

خفیہ وعدہ نہ کرو۔ ہاں تم بھلی بات کہو اور جب تک کہ عدت ختم نہ ہو جائے

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

عقد نکاح پختہ نہ کرو اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ کو تمہارے دلوں کی باتوں کا علم ہے۔

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ع ١٤

تم اس سے ڈرتے رہا کرو اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، حلم والا ہے۔ (۲۳۵)

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ

اگر تم عورتوں کو بغیر ہاتھ لگائے اور بغیر حق مہر مقرر کیے طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور انہیں کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچاؤ۔

عَلَي الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

خوش حال اپنی ہمت اور تنگدست اپنی طاقت کے مطابق اچھے انداز سے فائدہ دے۔ بھلائی کرنے والوں پر یہ لازم ہے۔ (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً

اگر تم عورتوں کو انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دو اور تم ان کا حق مہر بھی مقرر کر چکے ہو تو مقررہ مہر کا

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ

آدھا مہر دے دو یہ اور بات ہے کہ وہ خود معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی ذمہ داری ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور تم آپس کے احسان کو فراموش نہ کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو

بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾

دیکھ رہا ہے۔(۲۳۷) نمازوں کی حفاظت کرو، اور بالخصوص درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کی حالت میں کھڑے ہوا کرو۔(۲۳۸)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ

اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل ہو یا سوار (نماز ادا کرو) پھر جب امن ہو جائے تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح کہ اس نے تمہیں اس بات کی تعلیم دی

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۛ وَّصِيَّةً

جسے تم نہیں جانتے تھے۔(۲۳۹) جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ وصیت کر جائیں کہ

لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ

ان کی بیویاں سال بھر تک فائدہ اٹھائیں اور گھر سے نہ نکالی جائیں، ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ

جو وہ اپنے لیے بہتر سمجھیں اللہ تعالیٰ بڑا غالب اور حکیم ہے۔(۲۴۰) اور طلاق شدہ عورتوں کو

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ط حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

اچھی طرح فائدہ دینا پرہیزگاروں پر لازم ہے۔(۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص ع ٢١ ٧ ١٥

تاکہ تم سمجھو۔(۲۴۲) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جو موت کے خوف سے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے ہزاروں کی تعداد میں تھے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ق ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللہ تعالیٰ نے انہیں فرمایا کہ مرجاؤ پھر انہیں زندہ کیا بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۲۴۳) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔(۲۴۴)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے اور اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑھا چڑھا کر لوٹائے، اللہ ہی تنگی اور کشادگی پیدا کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ص وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(۲۴۵) کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی جماعت کو نہیں دیکھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ بنا دیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا

نبی نے فرمایا کہ ممکن ہے کہ جہاد فرض ہو جانے کے بعد تم جہاد نہ کرو، انہوں نے کہا

وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں اور ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں اور بچوں سے دور کر دیے گئے ہیں۔

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾

پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو سوائے چند لوگوں کے سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے۔(۲۴۶)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ

اور انہیں ان کے نبی نے فرمایا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا دیا ہے وہ کہنے لگے بھلا اس کی ہم پر

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

کیسے بادشاہت ہوسکتی ہے؟ اس سے زیادہ بادشاہت کے ہم حق دار ہیں۔ اس کے پاس تو زیادہ مال نہیں

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ

نبی نے فرمایا سنو اللہ نے اسی کو تم پر مقرر کیا ہے اور اسے علمی اور جسمانی برتری عطا فرمائی ہے

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا اللہ کشادگی اور علم والا ہے۔(۲۴۷) ان کے نبی نے انہیں فرمایا کہ

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے اطمینان ہے

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور آل موسیٰ اور آل ہارون کا ترکہ ہے اسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً یہ تمہارے لیے کھلی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

ایمان والے ہو۔(۲۴۸) جب طالوت لشکروں کو لے کر نکلے تو کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ج وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ

جس نے اس میں سے پانی پی لیا وہ میرا ساتھی نہیں اور جو اس سے نہ چکھے وہ میرا ساتھی ہے۔

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً م بِيَدِهٖ ج فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط

ہاں یہ کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے پس چند لوگوں کے سوا باقی سب نے پانی پی لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ لا قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ

طالوت مومنوں کے ساتھ جب نہر سے گزر گئے تو وہ لوگ کہنے لگے آج تو ہم میں طاقت نہیں کہ

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ لا كَمْ مِّنْ فِئَةٍ

جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑائی کریں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ملاقات پر یقین رکھنے والوں نے کہا، بسا اوقات

قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًم بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

چھوٹی سی جماعت بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۲۴۹)

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اور جب ان کا جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ ہوا تو انہوں نے دعا مانگی کہ اے پروردگار! ہمیں صبر دے، ثابت قدمی دے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ط فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ قف لا وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

اور کفار پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰) چنانچہ اللہ کے حکم سے انہوں نے جالوت کے لشکر کو شکست دی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھوں جالوت قتل ہوا

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

اور اللہ تعالیٰ نے داؤد کو مملکت و حکمت اور جتنا چاہا علم عطا فرمایا۔ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لا لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

بعض سے نہ ہٹاتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے۔(۲۵۱)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ آپ پر پڑھتے ہیں اور یقین جانیں آپ رسولوں میں سے ہیں۔(۲۵۲)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا ہے اور بعض کے درجات کو بلند کیا اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزات عطا فرمائے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور روح القدس سے اس کی تائید فرمائی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کے بعد والے لوگ دلائل آجانے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ

ہرگز آپس میں لڑائی، جھگڑا نہ کرتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا، ان میں سے بعض تو ایمان لائے

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع

اور بعض نے کفر کیا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۵۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اے ایمان والو! ہم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آئے

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

جس میں تجارت ہے اور نہ دوستی اور نہ شفاعت۔ انکار کرنے والے ہی ظالم ہیں۔ (۲۵۴)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ جسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اس کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے؟

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

وہ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

اور وہ بہت ہی بلند وبالا، بڑی عظمت والا ہے۔(۲۵۵)دین میں کوئی زبردستی نہیں ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

پس جو شخص باطل معبودوں کا انکار کرے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سننے، جاننے والا ہے۔(۲۵۶)اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے وہ انہیں اندھیروں

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ

سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور کفار کے ساتھی شیاطین ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ ۲۴ ع ۲

اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷)کیا تم نے اسے نہیں دیکھا

اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ وقف لازم

جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا، حالانکہ اسے اللہ تعالیٰ نے حکومت عطا فرمائی تھی

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ

جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ کہنے لگا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال۔

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ ۙ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ

تو کافر ششدر رہ گیا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۵۸)یا اس شخص کی طرح کہ جس کا گزر ایک بستی سے ہوا

وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

جو اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی وہ کہنے لگا اس کے گر جانے کے بعد اللہ تعالیٰ اسے کس طرح زندہ کرے گا؟

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

اللہ تعالیٰ نے اسے سو سال کے لیے موت دے دی پھر اسے اٹھا کر پوچھا تو کتنی مدت ٹھہرا رہا؟ کہنے لگا ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ

یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تو سو سال تک اسی حالت میں رہا۔اب اپنے کھانے پینے کو دیکھ

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ

جو بالکل خراب نہیں ہوا اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنائیں۔ دیکھو

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ

ہم ہڈیوں کو کس طرح جوڑ کر پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں؟ جب اس کے سامنے سب کچھ واضح ہوگیا

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

تو وہ کہنے لگا میں اچھی طرح جان گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ (۲۵۹) اور جب حضرت ابراہیم نے کہا کہ

رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ

اے پروردگار مجھے دکھا تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم! تم کیا نہیں مانتے؟ ابراہیم نے عرض کیا

بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

کیوں نہیں۔ یہ عرض اس لیے ہے تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار پرندے لے کر

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

انہیں اپنے ساتھ مانوس کرو، پھر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہر ایک پہاڑ پر ان کے ٹکڑے رکھ دو پھر انہیں بلاؤ

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ ع ٣٥ ٢ ٣

وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو اللہ تعالیٰ بہت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (۲۶۰) جو لوگ اپنا مال

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بڑھا چڑھا کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ اپنا مال

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ تکلیف دیتے ہیں

لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کرنا

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

اور معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے ساتھ تکلیف دی جائے۔ اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز، نہایت بردبار ہے۔ (۲۶۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتلا کر اور ایذا پہنچا کر برباد نہ کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال اس صاف پتھر کی طرح ہے

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ

جس پر معمولی سی مٹی ہو پھر اس پر زور دار بارش برسے اور وہ اسے بالکل صاف کر دے ایسے ریا کاروں کو

عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾

اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۶۴)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی خوشنودی اور دل کی تسکین و یقین کے لیے خرچ کرتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

اس باغ جیسی ہے جو اونچی زمین پر ہو اس پر زور دار بارش برسے تو وہ دو گنا پھل دے

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

اگر اس پر تیز بارش نہ بھی برسے تو پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے۔ (۲۶۵) کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا

کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہتی ہوں اور اس میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کے مالک کو بڑھاپا آچکا ہو، اس کے کمزور بچے ہوں اور اچانک باغ کو بگولا آ لے جس میں

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾

آگ ہو پھر وہ باغ جل جائے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (۲۶۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ

اے ایمان والو! اپنی پاک کمائی سے اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے پیدا کیا ہے اس سے خرچ کرو۔

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ

ان میں سے گندی چیزوں کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو جسے تم خود بھی چشم پوشی کرنے کے سوا اسے لینے کے لیے تیار نہیں ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بڑا بے پروا، نہایت قابل تعریف ہے۔ (۲۶۷) شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾

اور اللہ تعالیٰ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نہایت وسعت والا، خوب علم والا ہے۔ (۲۶۸)

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

اللہ جسے چاہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس شخص کو حکمت عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا کر دی گئی

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ

اور نصیحت تو صرف عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔(۲۶۹)اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو یا نذر مانو

فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ

اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(۲۷۰) اگر تم علانیہ صدقات دو تو وہ بھی اچھا ہے

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ

اور اگر تم اسے پوشیدہ طور پر مسکینوں کو دو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔ اللہ تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے خوب باخبر ہے۔(۲۷۱) انہیں ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ

اور تم جو اچھی چیز اللہ کی راہ میں دو گے وہ تمہارے ہی لیے ہے تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے ہی خرچ کرنا چاہیے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

تم جو مال خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ (۲۷۲)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ

صدقہ اُن غریبوں کے لئے بھی ہے جو اللہ کی راہ میں روک دیے گئے ہیں اور وہ ملک میں چل پھر نہیں سکتے۔

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ

نادان لوگ ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے انہیں مال دار خیال کرتے ہیں، آپ ان کے چہرے دیکھ کر انہیں پہچان لیں گے۔

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع

وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو کچھ خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ (۲۷۳)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

جو لوگ اپنے مال رات، دن خفیہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

اور نہ انہیں خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۷۴) جو لوگ سود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

وہ اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر اس کو حواس باختہ کر دیا ہو۔ اس لیے کہ

قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ

یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی سود ہی کی طرح ہے، اور تجارت کو اللہ تعالیٰ نے حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ جو شخص

فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی نصیحت سن کر سود کھانے سے رک گیا اس کے لیے وہ ہے جو پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

اور جو پھر بھی حرام کی طرف لوٹا وہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۷۶) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہیں،

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا

اور نہ غم زدہ ہوں گے۔ (۲۷۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

اگر تم مومن ہو۔ (۲۷۸) اور اگر تم نے سود نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

ہاں اگر تو بہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (۲۷۹)

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

اور اگر کوئی مقروض تنگ دست ہو تو اسے خوشحالی تک مہلت دینی چاہیے اور قرض معاف کر دینا تمہارے لیے بہت بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۡ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

اگر تم جان جاؤ۔ (۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو جس دن سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور ہر کسی کو اس کے

ع ۳۸ ۲ ۶ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۲۸۱) اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک دوسرے سے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

مقرر میعاد پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو انصاف سے لکھنا چاہیے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ

اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا ہے، پس اسے لکھ دینا چاہیے اور جس کے ذمے حق ہو وہ لکھوائے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

اور اپنے اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اصل میں سے کچھ کم نہ کرے، ہاں جس کے ذمے حق ہے اگر وہ نادان

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا

یا کمزور یا لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوا دے اور تم اپنے میں سے

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد گواہ کر لو اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم گواہوں میں سے

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ

پسند کرو تاکہ ایک بھول جائے تو اُسے دوسری یاد کرادے۔ اور گواہ جب بلائے جائیں تو وہ انکار نہ کریں

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

اور قرض جس کی مدت مقرر ہے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لکھنے میں سستی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات بہت انصاف والی

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

اور گواہی کو بھی درست رکھنے والی اور شک وشبہ سے بھی زیادہ بچانے والی ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ معاملہ نقد تجارت کی شکل میں ہو جو آپس میں

تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪

تم لین دین کرتے ہو تو تم پر اس کے نہ لکھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ خرید وفروخت کے وقت بھی گواہ مقرر کرلیا کرو۔

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اور نہ تو کاتب کو نقصان پہنچایا جائے، نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کرو گے تو یہ تمہاری نافرمانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا

اللہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ

فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ

تو بطور گروی کوئی چیز قبضہ میں رکھ لیا کرو۔ ہاں اگر آپس میں ایک دوسرے پر اطمینان ہو تو جسے امانت دی گئی ہے

اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

وہ اسے ادا کر دے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص گواہی کو چھپائے گا

ع ٣٩ فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

تو بے شک اس کا دل گنہگار ہوگا اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۸۳) آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہے۔

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا تم سے حساب لے گا۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

پھر جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۸۴)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

رسول اس چیز پر ایمان لایا جو اس کی طرف اللہ کی طرف سے اتاری گئی اور مومن بھی ایمان لائے سب مومن اللہ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

انہوں نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ (۲۸۵)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی کرے وہ اسی کے لیے ہے اور جو برائی کرے اس کا بوجھ اسی پر ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

بوجھ نہ ڈالنا جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو

ع ۱۹ ۸ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

ہم سے درگزر فرما اور ہمیں معاف فرما دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کفار پر غلبہ عطا فرما۔" (۲۸۶)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٢٠
اٰيَاتُهَا — ٢٠٠

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾

الٓمّٓ (۱) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ (۲)

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

جس نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب کو نازل فرمایا ہے جو اپنے سے پہلوں کی تصدیق کرنے والی ہے، اسی نے تورات

وَالْاِنْجِيْلَ ۙ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور انجیل نازل فرمائی تھیں۔ (۳) جو اس سے پہلے، لوگوں کے لیے ہدایت تھیں اور یہ قرآن بھی اسی نے نازل فرمایا۔ جو لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ غالب، بدلہ لینے والا ہے۔ (۴) بے شک اللہ تعالیٰ سے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿٥﴾ ؕ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ

زمین و آسمان کی کوئی چیز چھپی نہیں ہے۔ (۵) وہی ماں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں

كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ

جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں وہ نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ (۶) وہی (اللہ) ہے جس نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

آپ پر کتاب اتاری جس میں محکم آیات ہیں جو اصل کتاب ہیں اور دوسری متشابہ آیات ہیں۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ

پس جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ فتنہ تلاش کرنے اور اس کی تاویل ڈھونڈنے کے لیے اس کی متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں

تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

حالانکہ ان کی تاویل اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور پختہ مضبوط علم والے تو یہی کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

یہ ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت صرف عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔ (۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت

قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

دینے کے بعد ہمارے دل کو ٹیڑھا نہ کر دینا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما یقیناً تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے۔ (۸)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ ع ١ ٩ ٩

اے ہمارے رب! یقیناً تو لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے ان کو ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ سے چھڑانے میں کچھ کام نہ آئیں گے۔

وقف لازم وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف منزل

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

یہ لوگ تو جہنم کا ایندھن ہیں۔ (۱۰) جیسا آل فرعون کا حال ہوا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ

تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۱۱) کافروں سے فرما دیں کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے۔

وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

اور جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ (۱۲) یقیناً تمہارے لیے عبرت تھی دو جماعتوں میں جو باہم ٹکرائیں۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

ایک جماعت اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ وہ انہیں اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا دیکھتے تھے

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۱۳

اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی مدد سے طاقت ور بنا دیتا ہے۔ یقیناً اس میں دیکھنے والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ (۱۳)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

مرغوب اور پسندیدہ چیزوں کی محبت لوگوں کے لیے خوشنما اور مزین بنا دی گئی ہے، جیسے عورتیں، بیٹے،

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ

سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے، نشان زدہ گھوڑے، چوپائے اور کھیتی یہ دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ

سامان ہے۔ اور لوٹنے کا اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ (۱۴) آپ فرما دیجیے: کیا میں تمہیں اس سے بہت بہتر چیز نہ بتاؤں؟

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

کہ متقین کے لیے ان کے رب کے ہاں جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیویاں ہیں

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۱۵ۚ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ (۱۵) وہ لوگ جو دعا کرتے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ۚ

کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، لہٰذا ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔ (۱۶)

الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

وہ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت بخشش مانگنے والے ہیں۔ (۱۷)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہلِ علم اس بات پر گواہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کے ساتھ دنیا کو قائم رکھنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف

اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (۱۸) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

اور اہلِ کتاب نے علم آجانے کے بعد آپس میں ضد اور حسد کی بنا پر اختلاف کیا

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کفر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر بھی اگر یہ تم سے جھگڑیں

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تو تم کہہ دو کہ میں اور میرے فرماں برداروں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا سر جھکا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا سر جھکا دیا ہے۔ اہلِ کتاب

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا

اور ان پڑھ لوگوں سے سوال کیجیے کہ کیا تم بھی سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ اگر یہ مسلمان بن جائیں تو یقیناً ہدایت پا جائیں گے اور اگر یہ روگردانی کریں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ع ۱۱ ۱۰

تو آپ پر صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۰) جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

اور ناحق انبیاء کو قتل کرتے ہیں اور عدل و انصاف کا حکم دینے والوں کو بھی قتل کر ڈالتے ہیں۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے نبی! انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجیے۔ (۲۱) ان کے اعمال دنیا و آخرت میں غارت ہیں

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (۲۲) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے؟

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى

وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے لیکن ان کی ایک جماعت اس سے منہ پھیر لیتی ہے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔ (۲۳) اس کی وجہ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں چند دن ہی آگ چھوئے گی۔

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا

اُن کی بنائی ہوئی باتوں نے ہی انہیں اپنے دین کے متعلق دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔(۲۴) پس کیا حال ہوگا

جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اپنے کیے کے مطابق پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۵) تم کہو اے اللہ! ساری کائنات کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا فرمائے اور جسے چاہے ذلت دے تیرے ہی ہاتھ میں ہر قسم کی خیر ہے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

یقیناً تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۲۶) تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ

اور تو ہی بے جان سے جاندار اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے

حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔(۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا

ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ

اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں رہے گا مگر یہ کہ کوئی مسلمان ان کے شر سے بچنے کے لیے ایسا کرے

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ

اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور تم نے اللہ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔(۲۸) فرما دیجیے کہ خواہ اپنے دلوں کی باتیں

صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

چھپاؤ یا انہیں ظاہر کرو اللہ تعالیٰ سب کو جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسے معلوم ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۹) جس دن ہر نفس اپنی کی ہوئی نیکیوں اور برائیوں کو موجود پائے گا

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ

اور آرزو کرے گا کہ کاش اس کے اور اس کی برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ ع ١٠ ١١

اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی شفقت کرنے والا ہے۔(۳۰) فرما دیجیے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ

اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۳۱) فرما دیجیے!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پھر وہ اگر منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۳۲)

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ لا

یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کے لوگوں میں سے آدم، نوح، ابراہیم کے خاندان اور عمران کے خاندان کو منتخب فرمایا۔ (۳۳)

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

یہ سب ایک دوسرے کی نسل سے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔(۳۴) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا!

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

اے میرے رب! میرے بطن میں جو کچھ ہے اسے میں نے تیری نذر کر دیا ہے تو اسے میری طرف سے قبول فرما۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ

یقیناً تو خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے۔(۳۵) جب اس نے اسے جنم دیا تو کہنے لگی اے پروردگار!

وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ

میرے ہاں تو لڑکی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے جو اس نے جنم دیا اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے۔ میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ (٣٦)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

چنانچہ اس کے پروردگار نے اسے اچھی طرح قبول فرما لیا اور بہترین پرورش فرمائی اور اس کی کفالت زکریا کو سونپی۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

جب کبھی زکریا ان کے حجرے میں جاتے تو اس کے پاس رزق پاتے ،وہ پوچھتے اے مریم! یہ رزق تمہارے پاس

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

کہاں سے آیا؟انہوں نے کہا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔(٣٧)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ

اسی جگہ زکریا نے اپنے رب سے دعا کی ،کہا کہ اے میرے پروردگار !مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ

بے شک تو دعا سننے والا ہے۔(٣٨) پس فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ حجرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

کہ اللہ تعالیٰ آپ کو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا سردار ،نفس پر قابو پانے والا، نبی اور

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

نیک لوگوں میں سے ہوگا۔(٣٩) کہنے لگے اے میرے رب! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ میں بالکل بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

بانجھ ہے۔فرمایا اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔(٤٠) کہنے لگے پروردگار! میرے لیے اس کی کوئی نشانی مقرر کر دیجیے

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک اشارے کے سوا لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے۔ تو اپنے رب کا ذکر

ع ٤ ١١ ١٢ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

اور تسبیح کثرت کے ساتھ صبح و شام کرتا رہ۔(٤١) اور جب فرشتوں نے کہا : اے مریم !اللہ نے

اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ

تجھے برگزیدہ اور پاک کر دیا ہے اور سارے جہان کی عورتوں میں سے تجھے انتخاب فرمایا ہے۔ (۴۲) اے مریم!

لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

تو اپنے رب کی فرمانبرداری کر اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ (۴۳) یہ غیب کی خبریں ہیں جنہیں

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ (اے نبی!) جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت ان

مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

کرے گا؟ آپ ان کے پاس نہیں تھے اور نہ ہی ان کے جھگڑے کے وقت آپ ان کے ہاں موجود تھے۔ (۴۴) جب فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اے مریم! بے شک اللہ تعالیٰ تجھے ایک کلمے کی خوشخبری دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

جو دنیا اور آخرت میں عزت والا ہے اور وہ مقربین میں سے ہے۔ (۴۵) وہ لوگوں سے گہوارہ

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ

اور پختہ عمر میں باتیں کرے گا اور وہ نیک لوگوں میں سے ہو گا۔ (۴۶) مریم کہنے لگی الٰہی! مجھے بیٹا کیسے ہوگا؟

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا

حالانکہ مجھے تو کسی انسان نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اسے فرشتے نے کہا اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے پیدا کرتا ہے جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ ج

تو صرف یہ حکم دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۴۷) اللہ تعالیٰ عیسیٰ کو کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائے گا۔ (۴۸)

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا، عیسیٰ نے فرمایا کہ بلاشبہ میں تمہارے پاس رب کی نشانی لایا ہوں،

اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج

میں تمہارے لیے پرندے کی مانند مٹی کا جانور بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے۔

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُمْ

اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے میں مادر زاد اندھے اور برص کی بیماری کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کرتا ہوں اور جو کچھ

بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ ۙ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

تم کھاتے اور جو تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ

اگر تم ایمان لانے والے ہو۔(۴۹) اور میں تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے ہے اور میں اس لیے آیا ہوں کہ

لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا

تم پر بعض وہ چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لایا ہوں اس لیے تم

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۵۰) یقین مانو میرا اور تمہارا رب اللہ ہی ہے تم سب اسی کی عبادت کرو یہی سیدھی راہ ہے۔(۵۱)

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ

پھر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان کی طرف سے کفر محسوس کیا تو کہنے لگے اللہ تعالیٰ کی راہ میں میری مدد کرنے والا کون ہوگا؟

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ آمَنَّا بِاللَّهِ ۖ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔(۵۲)

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

اے ہمارے رب! ہم تیری اتاری ہوئی کتاب پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔(۵۳)

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ ع ١٥

اور انہوں نے مکر کیا اور اللہ تعالیٰ نے تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ تمام تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔(۵۴) جب

اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں تجھے پورا پورا لینے والا، تجھے اپنی جانب اٹھانے والا، تجھے کافروں سے محفوظ رکھنے والا

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور تیرے فرماں برداروں کو روز قیامت تک کفار پر غالب کرنے والا ہوں، تم سب کا لوٹنا میری طرف ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

پھر میں ہی تمہارے اختلاف کا فیصلہ کروں گا۔ (۵۵) پھر کافروں کو میں

شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دنیا اور آخرت میں سخت ترین عذاب دوں گا اور ان کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ (۵۶) لیکن صاحب ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ان کا پورا پورا ثواب دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ (۵۷)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

جو آیات ہم آپ کے سامنے پڑھ رہے ہیں یہ حکمت اور نصیحت آمیز ہیں۔ (۵۸) اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال

كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

بالکل آدم کی مثال جیسی ہے جسے مٹی سے بنا کر کہہ دیا کہ ہو جا پس وہ ہوگیا۔ (۵۹) تیرے رب کی طرف سے حق یہی ہے

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

خبردار شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ (۶۰) جو شخص آپ کے پاس علم آنے کے بعد بھی اس میں جھگڑا کرے

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ

تو آپ فرمائیں آؤ ہم تم اپنے اپنے بیٹوں اور اپنی اپنی عورتوں کو لے آئیں

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

اور خود بھی آ کر ہم دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔ (۶۱) یقیناً یہ سچا بیان ہے

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اور اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۶۲) اگر وہ پھر جائیں تو

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ ع ٩ ١٢

اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے۔ (۶۳) آپ فرما دیں کہ اے اہل کتاب! ایسی بات کی طرف آؤ جو

سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور نہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو ہی رب بنائیں پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ گواہ رہنا ہم تو مسلمان ہیں۔ (٦٤)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ

اے اہل کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد نازل کی گئیں

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ

کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔ (٦٥) ہاں تمہارے پاس جس کا علم تھا ان میں جھگڑ چکے۔

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

پھر اس بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (٦٦)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ

ابراہیم علیہ السلام نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ تو یک سو مسلمان تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

اور نہ ہی وہ مشرکین میں سے تھے۔ (٦٧) سب سے زیادہ ابراہیم (علیہ السلام) کے نزدیک وہ لوگ ہیں

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

جنہوں نے اس کی اطاعت کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان والے ہیں اور اللہ ہی مومنوں کا دوست ہے۔ (٦٨)

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

اہلِ کتاب کی ایک جماعت چاہتی ہے کہ تمہیں گمراہ کر دیں دراصل وہ خود اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

لیکن وہ سمجھتے نہیں۔ (٦٩) اے اہل کتاب! کیوں تم کفر کرتے ہو اللہ کی آیات کا حالانکہ تم گواہ ہو۔ (٧٠)

ع ١٥ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾

اے اہل کتاب! تم جاننے کے باوجود حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے ہو اور کیوں حق کو چھپاتے ہو؟ (٧١)

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اہل کتاب کی ایک جماعت نے کہا کہ جو کچھ ایمان والوں پر اتارا گیا ہے اس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ

وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ

اور شام کے وقت انکار کر دو تا کہ مسلمان بھی مرتد ہو جائیں۔ (۷۲) اور اپنے دین پر چلنے والے کے سوا کسی پر یقین نہ کرو۔

دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

کہہ دیجیے کہ بے شک ہدایت تو اللہ کی ہی ہدایت ہے۔ کہ کسی کو اس طرح کا دیا جائے جیسا تمہیں دیا گیا ہے

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یا یہ کہ تمہارے خلاف تمہارے رب کے حضور جھگڑا کریں۔ تم کہہ دو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے عطا فرمائے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

اور اللہ تعالیٰ وسعت والا، جاننے والا ہے۔ (۷۳) وہ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے مخصوص کر لے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (۷۴)

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

بعض اہل کتاب ایسے ہیں کہ اگر انہیں خزانے کا امین بنا دیں تو وہ تمہیں واپس کر دیں گے اور ان میں سے بعض ایسے ہیں

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کہ اگر ان کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھیں تو وہ آپ کو نہیں لوٹائیں گے الا یہ کہ آپ اس کے سر پر سوار رہیں۔ یہ اس لیے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

وہ کہتے ہیں کہ ہم پر جاہلوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں یہ جانتے کے باوجود اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ (۷۵)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

کیوں نہیں جو شخص اپنا عہد پورا کرے اور پرہیزگاری اختیار کرے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ (۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ

بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں

لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ (۷۷) یقیناً ان میں ایسی جماعت بھی ہے

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ

جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبان مروڑتے ہیں تاکہ تم اسے کتاب ہی خیال کرو حالانکہ وہ بات کتاب میں نہیں اور وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ

عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں وہ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ (۷۸)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

کسی انسان کو جائز نہیں کہ جسے اللہ تعالیٰ کتاب و حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ اسے تو چاہیئے کہ تم سب رب کے بندے بن جاؤ اس لیئے کہ تم کتاب کی تعلیم سکھاتے ہو

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ

اور خود بھی اس میں پڑھتے ہو۔(۷۹) اور نہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب ٹھہرا لینے کا حکم کرے گا

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ ع ۱۹

کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں کفر کا حکم دے گا؟۔ (۸۰) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

جب میں تمہیں کتاب و حکمت دوں تو پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہو

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ

تمہارے لیئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا لازم ہے فرمایا کہ کیا تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

سب نے کہا کہ ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔(۸۱)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

پس اس کے بعد جو پھر جائیں وہ یقیناً نافرمان ہیں۔(۸۲) کیا اللہ کے دین کے سوا وہ کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

حالانکہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز خوشی اور ناخوشی سے اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہے اور سب اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔(۸۳)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

آپ کہہ دیں کہ ہم اللہ پر اور جو کچھ ہم پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ ابراہیم، اسحاق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ص

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ موسیٰ و عیسیٰ اور دوسرے انبیاء اللہ کی طرف سے دیے گئے ان سب پر ایمان لائے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔(۸۴) اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

تو اُس سے وہ قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔(۸۵) اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط

جو ایمان لانے اور رسول کی سچائی کی گواہی دینے اور اپنے ہاں واضح دلائل آجانے کے بعد کفر کریں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۸۶) ان کی یہی سزا ہے کہ ان پر اللہ کی، فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔(۸۷) جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۸)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مگر جو لوگ توبہ اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔(۸۹) بے شک جو لوگ ایمان لانے کے

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

بعد کافر ہوئے پھر کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی یہی لوگ گمراہ ہیں۔(۹۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں مر گئے ان میں سے کسی سے ہرگز فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا

ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۱۲

اگرچہ وہ زمین بھر کر سونا پیش کریں ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور کوئی ان کی مدد نہیں کر سکے گا۔ (۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

جب تک تم اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو، ہرگز نیکی نہیں پاؤ گے اور تم جو خرچ کرو اسے اللہ تعالیٰ

بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ

جانتا ہے۔(۹۲) بنی اسرائیل کے لیے تمام قسم کے کھانے حلال تھے سوائے اس کے جسے یعقوب نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

تورات نازل ہونے سے پہلے خود اپنے اوپر حرام کر لیا تھا۔آپ فرما دیں کہ اگر تم سچے ہو تو تورات لاؤ

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور پڑھ کر سناؤ۔(۹۳) جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولیں وہی ظالم ہیں۔(۹۴)

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا بس تم سب یکسو ہو کر ملت ابراہیم کی پیروی کرو، وہ مشرک نہیں تھے۔(۹۵)

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ج

جو پہلا گھر لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ مکہ میں ہے جو تمام دنیا کے لیے برکت و ہدایت والا ہے۔(۹۶)

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ

اس میں کھلی نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے اور جو کوئی اس میں داخل ہوا وہ امن والا ہو گیا۔اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر

حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

جو اس تک پہنچ سکتے ہیں اس کا حج فرض کر دیا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔(۹۷)

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ تعالیٰ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو؟ جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس پر گواہ ہے۔(۹۸)

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

اہل کتاب سے فرمائیں کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ سے مومنوں کو کیوں روکتے ہو اور اس شخص کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو؟

وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

حالانکہ تم خود شاہد ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔(۹۹) اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اگر تم اہلِ کتاب کے کسی گروہ کی اتباع کرو گے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں مرتد بنا دیں گے۔(۱۰۰)

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ

اور تم کیسے کفر کرتے ہو؟ باوجود یکہ تم پر اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کا رسول موجود ہے اور جو شخص

يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ۱۰ ۱۱

اللہ تعالیٰ کے ساتھ منسلک ہو گیا یقیناً وہ سیدھی راہ پا گیا۔(۱۰۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس طرح

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت مسلمانی کی حالت میں آنی چاہیے۔(۱۰۲) اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اور تفرقہ پیدا نہ کرو، اور تم اپنے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی۔

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے حالانکہ تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ

اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔(۱۰۳) تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے

اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جو خیر کی طرف بلائے، نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔(۱۰۴)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے پاس دلائل آجانے کے بعد بھی تفرقہ ڈالا اور باہم اختلاف کیا

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ

اور ان لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵) جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

کالے چہروں والوں سے کہا جائے گا کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب عذاب چکھو

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔(۱۰۶) اور جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۷) اے نبی ہم آپ پر سچی آیات تلاوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم کرنے کا

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ ع

ارادہ نہیں رکھتا۔(۱۰۸) اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جائیں گے۔(۱۰۹)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے کہ تم نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے منع کرتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے تو ان کے لیے بہتر تھا۔ان میں ایمان والے بھی ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

لیکن ان کے اکثر فاسق ہیں۔(۱۱۰) یہ تمہیں معمولی تکلیف کے سوا اور کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں تو تمہیں پیٹھ دکھا کر

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ

بھاگ جائیں گے پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔(۱۱۱) ان پر ہر جگہ ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

اللہ تعالیٰ کی یا لوگوں کی پناہ میں ہوں۔یہ غضب الٰہی کے ساتھ پھریں گے اور ان پر ذلت و مسکنت ڈال دی گئی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ

یہ اس لیے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرنے اور بلا جواز انبیاء کو قتل کرنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

سبب یہ ہے کہ یہ نافرمان ہیں اور حد سے بڑھ جاتے ہیں۔(۱۱۲) اہل کتاب سب برابر نہیں ہیں ان میں ایک جماعت حق پر

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

قائم رہنے والی ہے جو رات کے وقت کلام اللہ کی تلاوت اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳) یہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ

بھلائیوں کا حکم کرتے ، برائیوں سے روکتے ، بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہ نیک لوگوں

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

میں سے ہیں۔(۱۱۴) یہ جو کچھ بھی نیکی کریں گے ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔(۱۱۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

یقیناً کافروں کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ان کے ہرگز کچھ کام نہیں آئیں گی

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور یہ آگ والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱۶) اس دنیا میں کفار جو خرچ کریں

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ

اس کی مثال ایک تند ہوا کی طرح ہے جس میں سردی تھی جو ظالموں کی کھیتی پر پڑی اور اسے تباہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔(۱۱۷) اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ

اور کسی کو نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔وہ چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑے رہو ان کی عداوت

الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

ان کی زبان سے ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ہم نے تمہارے لیے آیات بیان کر دیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

تاکہ تم سمجھ جاؤ۔(۱۱۸) ہاں تم ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

تم پوری کتاب کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو اپنے ایمان دار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن تنہائی میں غصے سے

مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

تمہارے خلاف انگلیاں چباتے ہیں۔فرما دو کہ تم اپنے غصہ میں ہی مر جاؤ، اللہ تعالیٰ دلوں کے رازوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔(۱۱۹)

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

تمہیں بھلائی ملے تو یہ ناخوش ہوتے ہیں اور اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۱ ۱۲ ۳

اور اگر تم صبر کرو اور متقی بنو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہیں دیگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کا احاطہ کر رکھا ہے۔(۱۲۰)

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا

جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں کی مورچہ بندی کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ سننے جاننے والا ہے۔(۱۲۱)

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

جب تم میں سے دو جماعتیں پست ہمتی کا ارادہ کر چکی تھیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی دست گیری فرمائی اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔(۱۲۲)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

یقیناً جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم نہایت کمزور تھے۔ پس اللہ ہی سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔(۱۲۳)

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

جب تم مومنوں کو تسلی دے رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے تین ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا

فرشتے اتار کر تمہاری مدد فرمائے؟(۱۲۴) کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ تو وہ تمہارے پاس فوراً پہنچ جائیں گے یہ

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى ع ۱۲ ۱۳ ۴

تمہارے رب کی طرف سے تمہاری مدد پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں کے ساتھ ہوگی۔(۱۲۵) یہ تو محض تمہاری خوشی

لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لا

اور اطمینانِ قلب کے لیے ہے اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے جو غالب، حکمت والا ہے۔(۱۲۶)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

تاکہ کافروں کی ایک جماعت کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر ڈالے اور وہ نامراد ہو کر واپس چلے جائیں۔(۱۲۷)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اے پیغمبر! آپ کے اختیار میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے یا انہیں عذاب دے بلاشبہ وہ ظالم ہیں۔(۱۲۸)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲۹) اے ایمان والو! دونا چوگنا سود نہ کھاؤ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تمہیں نجات ملے۔(۱۳۰) اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۳۲) اور اپنے رب کی بخشش

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ

اور اس جنت کی طرف جلدی کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۳)

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ

جو لوگ کشادگی اور تنگی میں اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ نیکو کاروں سے محبت کرتا ہے۔(۱۳۴) اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ

تو اللہ کو یاد کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے اللہ تعالیٰ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا؟

يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور وہ لوگ اپنے کیے ہوئے پر جان بوجھ کر نہیں اڑتے۔(۱۳۵) ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔نیک کام کرنے والوں کا بہترین اجر ہے۔(۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ (۱۳۷)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

یہ بیان سب لوگوں کے لیے ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت ہے۔(۱۳۸) سستی نہ کرو اور نہ غم کھاؤ

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

اگر تم ایماندار ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔(۱۳۹) اگر تم زخمی ہوئے تو دوسرے لوگ بھی تو اسی طرح

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زخم کھا چکے ہیں ہم لوگوں کے درمیان دنوں کو بدلتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو نمایاں کر دے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ

اور تم میں سے بعض کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔(۱۴۰) اور اس طرح اللہ تعالیٰ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

ایمان والوں کو ممتاز کر لے اور کافروں کو مٹا دے۔(۱۴۱) کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم جنت میں یوں ہی داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ اب تک اللہ

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں؟ (۱۴۲) اور جنگ سے پہلے تم جس شہادت

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۵ ۱۴ ۵ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

کی آرزو کرتے تھے اب تم نے اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔(۱۴۳) اور محمد ﷺ ایک رسول ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ

ان سے پہلے کئی رسول گزر چکے ہیں۔ کیا ان کو موت آجائے یا شہید کر دیئے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی

يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اپنی ایڑیوں پر پھر جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔ اور اللہ تعالیٰ عنقریب شکر گزاروں کو بدلہ دے گا۔(۱۴۴)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی جاندار نہیں مر سکتا، ہر کسی کا وقت لکھا ہوا ہے۔ دنیا چاہنے والے کو ہم دنیا دیتے ہیں

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور آخرت کا ثواب چاہنے والے کو ہم آخرت کا ثواب دیں گے اور شکر گزاروں کو ہم بہت جلد بدلہ دیں گے۔(۱۴۵)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ

اور بہت سے نبیوں کے ساتھ بہت سے اللہ والے جہاد کر چکے ہیں۔انہیں اللہ کی راہ میں تکلیفیں پہنچیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۶

لیکن نہ انہوں نے ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ ہی دبے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۱۴۶)

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

اور ان کا قول یہی تھا کہ پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کام میں جو زیادتی ہوئی ہے اسے معاف فرما

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۷ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔(۱۴۷) اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ ع ۱۵ ۵ ۶

اجر دیا اور آخرت کا صلہ اس سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۱۴۸) اے صاحب ایمان لوگو اگر

تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹ بَلِ اللّٰهُ

تم کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل پھیر دیں گے پھر تم نقصان پانے والے ہو جاؤ گے۔(۱۴۹) بلکہ صرف اللہ ہی

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝۱۵۰ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

تمہارا مولا ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔(۱۵۰) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ وہ اللہ کے ساتھ

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۱

ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جس کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ ظالموں کے لیے بری جگہ ہے۔(۱۵۱)

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ

اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے یہاں تک جب تم نے پست ہمتی اختیار کی

فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

اور کام میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی اس کے بعد اس نے تمہاری پسند کی چیز تمہیں دکھا دی، تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ

اور بعض آخرت۔پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے اور یقیناً اس نے تمہاری لغزش سے درگزر فرمایا

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ

اور اللہ تعالیٰ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔(۱۵۲) جب تم چڑھتے جا رہے تھے اور کسی کی طرف توجہ نہیں کرتے تھے

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ

اور اللہ کا رسول تمہیں پیچھے سے آوازیں دے رہا تھا۔ پھر تمہیں غم پر غم پہنچا تاکہ تم سے جو چھن گیا اور جو تمہیں رنج

اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

پہنچا اس پر غم نہ کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔(۱۵۳) پھر اس غم کے بعد اس نے تم پر امن نازل فرمایا

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ

اور تم میں سے ایک جماعت کو پر سکون نیند آنے لگی۔ اور کچھ لوگ جنہیں اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے ساتھ

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

ناحق جہالت پر مبنی بدگمانیاں کر رہے تھے اور کہتے تھے کیا ہمیں کسی چیز کا اختیار نہیں؟ آپ فرما دیجئے کہ ہر کام

كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

پورے کا پورا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ جو اپنے دلوں میں چھپا رہے تھے جس کو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کاش!

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ

ہمارے لیے کوئی اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے۔ آپ فرما دیں کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو جن پر قتل ہونا لکھا ہوا تھا۔

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ

وہ اپنے مقتل کی طرف چلے آتے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو آزمانا اور پاک کرنا چاہتا تھا۔

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

اور اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔(۱۵۴) جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ

دو جماعتوں کا ٹکراؤ ہوا یہ لوگ اپنے بعض اعمال کی وجہ سے شیطان کے پھسلانے میں آ گئے لیکن یقین جانو اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ع ۴

اللہ تعالیٰ بخشنے والا حوصلے والا ہے۔(۱۵۵) اے ایمان والو! تم کفار کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

جب وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں، اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے تا کہ اس بات کو

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

اللہ ان کے دلوں کی حسرت بنا دے۔اللہ تعالیٰ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے عمل دیکھ رہا ہے۔(۱۵۶)

وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کئے جاؤ یا اپنی موت مر جاؤ تو بے شک اللہ تعالیٰ کی بخشش و رحمت اس سے بہتر ہے جسے

يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ اِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

وہ جمع کر رہے ہیں۔(۱۵۷) اگر تم مر جاؤ یا قتل کر دیے جاؤ تو تم نے ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی جمع ہونا ہے۔(۱۵۸) آپ اللہ کی رحمت سے

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ

ان کے لیے نرم مزاج ہیں اگر آپ ترش رو اور سخت دل ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔سو آپ ان سے درگزر فرمائیں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور ان کے لیے استغفار کریں اور کام میں ان کے ساتھ مشورہ کیا کریں جب آپ کا ارادہ پختہ ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کریں۔یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۱۵۹) اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا؟ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔(۱۶۰) اور نبی کو زیب نہیں دیتا کہ وہ

اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

خیانت کا ارتکاب کرے۔اور ہر خیانت کرنے والا خیانت کو لیے قیامت کے دن حاضر ہوگا۔پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔(۱۶۱) کیا وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا متلاشی ہے اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

اللہ کی ناراضی لے کر لوٹتا ہے اور جس کی جگہ جہنم ہے اور وہ بدترین جگہ ہے؟ (۱۶۲) اللہ کے پاس ان کے الگ الگ درجے ہیں

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

اور ان کے تمام اعمال کو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔(۱۶۳) بے شک مسلمانوں پر اللہ کا بڑا احسان ہے کہ انہی میں سے ایک رسول

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ

ان میں بھیجا جو انہیں اس کی آیات پڑھ کر سناتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ

یقیناً یہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴) کیا جب تمہیں پہنچی ایک ایسی تکلیف جو تم ان کو اس سے دوگنی پہنچا چکے ہو

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آگئی؟ آپ کہہ دیجیے یہ خود تمہاری طرف سے ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۶۵)

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۱۶۶﴾

اور جو تکلیف تمہیں اس دن پہنچی جب دو جماعتیں باہم ٹکرائیں، وہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے تھا تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لے۔(۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے جن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو یا کافروں کو روکو،

قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

تو وہ کہنے لگے اگر ہم لڑائی کرنا جانتے ہوتے تو ضرور ساتھ دیتے۔ اس دن وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾

وہ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔(۱۶۷)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ

یہ وہ لوگ ہیں جو خود بھی بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

آپ فرما دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت ہٹا کر دکھاؤ۔(۱۶۸) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ

شہید کیے گئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو۔ وہ تو زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔(۱۶۹) اللہ تعالیٰ نے جو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

اپنا فضل انہیں دے رکھا ہے اس سے خوش ہیں اور خوش خبری دیتے ہیں ان لوگوں کو جو ان سے نہیں ملے اور ابھی ان کے پیچھے ہیں

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ

کہ انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۱۷۰) وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ خوش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

اور بے شک اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۷۱) جن لوگوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور رسول

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ج

کے حکم کو قبول کیا ان میں سے جنہوں نے نیکی کی اور پرہیز گاری اختیار کی ان کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ

جب ان کو لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے میں لشکر جمع کر لیے ہیں۔ تم ان سے ڈر جاؤ تو اس خبر نے انہیں ایمان میں بڑھا دیا

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اور وہ پکار اٹھے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کار ساز ہے۔(۱۷۳) پھر وہ اللہ کی نعمت و فضل کے ساتھ لوٹے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

انہیں کوئی نقصان نہ ہوا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی طلب کرنے والے ہوئے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۷۴)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

یہ صرف شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو اگر تم مومن ہو۔(۱۷۵)

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ

کفر میں آگے بڑھنے والے لوگ آپ کو پریشان نہ کریں یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۷۶) کفر کو ایمان کے بدلے

اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

خریدنے والے اللہ تعالیٰ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔(۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

اور کافر ہماری دی ہوئی مہلت کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں یہ مہلت تو ہم نے اس لیے دی ہے کہ

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔(۱۷۸) اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو

عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اسی حال پر نہیں چھوڑے گا جب تک کہ وہ پاک اور ناپاک کو الگ الگ نہ کر دے اور نہ اللہ ایسا کرے گا

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪

کہ تمہیں غیب کی باتوں سے آگاہ کرے۔اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جس کا چاہے انتخاب کرلیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۷۹

اس لیے تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۹)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ

جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ بخل کو اپنے لیے بہتر نہ سمجھیں بلکہ بخل کرنا ان کے لیے

شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

برا ہے،عنقریب قیامت کے دن وہ بخل والی چیز ان کے گلے میں ڈالی جائے گی۔اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی ملکیت ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۸۰ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ع ۹ ۱۸

اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔(۱۸۰) یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا کہا سن لیا جنہوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔اُن کی بات اور اُن کا انبیاء کو بلا وجہ قتل کرنا ہم لکھ لیں گے

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلا دینے والا عذاب چکھو۔(۱۸۱) یہ تمہارے پیش کردہ اعمال کا نتیجہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲ ۚ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ

ظلم نہیں کرتا۔(۱۸۲) یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ

جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو مجھ سے پہلے تمہارے پاس جو رسول

وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

اُن معجزات کے ساتھ آئے جن کا تم مطالبہ کر رہے ہو تو پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا؟ (۱۸۳) اگر پھر بھی یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

تو تم سے پہلے بہت سے وہ رسول جھٹلائے گئے ہیں جو واضح دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔(۱۸۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ

ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے اور قیامت کے دن تم پورے پورے اجر دیے جاؤ گے۔پھر جو شخص

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔(۱۸۵)

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے بارے میں آزمائے جاؤ گے اور تمہیں اپنے سے پہلے اہل کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی۔اگر تم صبر کر لو اور پرہیز گاری اختیار کرو

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تو بلا شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔(۱۸۶) اور جب اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اسے لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔لیکن انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اسے بہت کم قیمت پر بیچ ڈالا

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

بہت برا سودا ہے جو انہوں نے کیا ہے۔(۱۸۷) وہ لوگ جو اپنے کیے پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو انہوں نے نہیں کیا اس پر بھی

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

ان کی تعریف کی جائے، آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات پانے والے نہ سمجھیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۸۸)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۸۹) بے شک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ہیر پھیر میں یقیناً عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۹۰)

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے، بیٹھے اور اپنی پہلوؤں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

میں غور کرتے اور کہتے ہیں، اے پروردگار تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱)

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے ہمارے پالنے والے! جسے تو نے جہنم میں ڈال دیا یقیناً تو نے اسے ذلیل کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(۱۹۲)

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ؗ

اے ہمارے رب! ہم نے ایمان کی دعوت دینے والے کی پکار کو سنا کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری کوتاہیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت نصیب فرما۔(۱۹۳)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

اے ہمارے پالنے والے! ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا وعدہ آپ نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۱۹۴) پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی۔ میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل ہرگز

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا

ضائع نہیں کرتا وہ عورت کے ہوں یا مرد کے کیونکہ تم ایک دوسرے سے ہو۔ جنہوں نے ہجرت کی

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جنہیں میری راہ میں ستایا گیا اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کیے گئے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ

میں ہر صورت ان کے گناہ ان سے ختم کر دوں گا اور یقیناً انہیں ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ ثواب

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔ (۱۹۵) آپ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکا نہ دے۔ (۱۹۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ (۱۹۷)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

ہمیشہ رہیں گے۔ یہ مہمان نوازی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۹۸)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

یقیناً اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور جو ان کی جانب نازل کیا گیا

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اس پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو معمولی قیمت پر نہیں بیچتے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کی تیاری کرتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۲۰۰)

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲۴
اٰيَاتُهَا — ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا فرما کر

زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ

ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیے۔اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

اور رشتے ناطے توڑنے سے بچو۔یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے۔(۱)اور یتیموں کے مال ان کے حوالے کرو

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

اور پاک چیز کو ناپاک کے ساتھ نہ بدلو اور اپنے مالوں کے ساتھ یتیموں کے مال ملا کر نہ کھاؤ۔بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔(۲)

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہیں کر سکو گے تو دوسری عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

تم ان سے نکاح کر لو۔دو دو، تین تین، چار چار سے لیکن اگر تم ڈرو کہ عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

یہ زیادہ قریب ہے کہ ایک طرف جھکنے سے بچ جاؤ۔(۳)اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو پھر اگر وہ اس میں اپنی دل کی

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ

خوشی سے تمہارے لیے کچھ چھوڑ دیں تو اسے خوش ہو کر مزے سے کھاؤ۔(۴)اور نادانوں کو اپنا مال نہ دو

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

جس مال کو اللہ تعالیٰ نے تمہاری گزر بسر کا ذریعہ بنایا ہے۔انہیں اس مال سے کھلاؤ، پہناؤ اور انہیں اچھی بات کہتے رہو۔(۵)

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک آزماؤ پھر اگر تم ان میں سمجھ داری پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کرو اور ان کے بڑے ہو جانے کے

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

خوف سے ان کے مال کو جلدی جلدی اسراف کے ساتھ نہ کھاؤ۔مالدار کو چاہیے کہ وہ یتیم کے مال سے بچا رہے۔

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

جو کوئی محتاج ہو وہ مناسب طریقے سے کھائے۔جب مال ان کے سپرد کرو تو اس پر گواہ بنالو

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪

اور اللہ تعالیٰ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۶) ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکہ میں مردوں کا حصہ ہے

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ

اور عورتوں کا بھی ان کے ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکہ میں حصہ ہے۔ مال کم ہو یا زیادہ

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

حصہ مقرر کر دیا گیا ہے۔(۷) اور جب تقسیم کے وقت قرابت دار اور یتیم اور مسکین آجائیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ

تو انہیں اس میں سے کھلاؤ اور ان سے نرم گفتگو کرو۔(۸) اور چاہیے کہ وہ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

ناتواں بچے چھوڑ جاتے وہ ان کے ضائع ہو جانے سے ڈرتے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور سیدھی بات کہا کریں۔(۹)

يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع ۱۰/۱۲

جو لوگ زیادتی سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ عنقریب جہنم میں جائیں گے۔(۱۰)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً

اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہوں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ

اور دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے متروکہ مال سے دو تہائی ہوگا اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے اور میت کے ماں باپ

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ

میں سے ہر ایک کے لیے اس کے چھوڑے ہوئے مال کا چھٹا حصہ ہے اگر اس کی اولاد ہو اور اگر

لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ

اولاد نہ ہو اور ماں باپ وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا حصہ ہے۔ ہاں اگر میت کے کئی بھائی ہوں

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ

تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے۔ یہ حصے اس وصیت یا قرض کی ادائیگی کے بعد کے ہیں جو مرنے والے نے وصیت کی ہو۔ تمہارے باپ ہوں

وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

یا تمہارے بیٹے تمہیں نہیں معلوم کہ ان میں سے کون تمہیں نفع پہنچانے میں زیادہ مفید ہے یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔(۱۱) جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اور ان کی اولاد نہ ہو تو ترکہ

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

میں تمہارا نصف حصہ ہے اور اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے چھوڑے ہوئے مال میں سے تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے۔

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

یہ قرض کی ادائیگی اور اس وصیت پر عمل کرنے کے بعد جو وہ وصیت کر گئی ہوں۔اور جو تم چھوڑ جاؤ

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ

اس میں ان کے لیے چوتھائی ہے اگر تمہاری اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا۔

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ

قرض کی ادائیگی اور اس وصیت کے بعد جو تم کرو اور اگر مرد یا عورت کلالہ ہو

وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

یعنی اس کا باپ بیٹا نہ ہو اور اس کا ایک بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر بہن، بھائی اس سے زیادہ

فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ

ہوں تو ایک تہائی میں سب شریک ہیں۔یہ قرض کی ادائیگی اور وصیت کے بعد ہے جو کی گئی ہو

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ؕ

جس میں دوسروں کا نقصان نہ کیا گیا ہو، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔اللہ تعالیٰ جاننے والا اور بردبار ہے۔(۱۲)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدیں ہیں۔جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ باغات میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔(۱۳) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے

ع ۲ ۴ ۱۳

وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

اور اس کی حدود سے آگے نکلے اسے اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔(۱۴)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ

تمہاری عورتوں میں جو بے حیائی کا کام کریں ان پر اپنے میں سے چار گواہ لاؤ۔

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں قید رکھو یہاں تک کہ ان کی موت واقع ہو یا اللہ تعالیٰ ان کے لیے کوئی راہ نکال دے(۱۵)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تم میں سے جو دو مرد ایسا کام کریں انہیں سزا دو اگر وہ توبہ اور اصلاح کرلیں تو انہیں چھوڑ دو بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ

توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۶) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو جہالت کی وجہ سے برائی کریں

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

اور پھر جلد ہی اس سے توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکمت والا ہے۔(۱۷)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

ان کی کوئی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

تو کہے کہ میں نے اب توبہ کی اور جو کفر پر ہی مر جائیں ان کی توبہ بھی قبول نہیں۔یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۸) اے ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے ورثے قابو کر لو

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

اور جو تم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے کچھ واپس لینے کے لیے انہیں مت روکو۔سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کریں

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ

اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہا کرو۔اگر تم انہیں ناپسند کرو تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو اور

اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

اللہ تعالیٰ اس میں بھلائی پیدا کر دے۔(۱۹) اور اگر تم پہلی بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو اور ان میں

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

سے کسی کو تم نے خزانہ بھی دے رکھا ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔کیا تم الزام لگا کر اور کھلا گناہ کر کے لو گے۔(۲۰)

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

تم اس کو کس طرح لو گے؟ حالانکہ تم ایک دوسرے سے ملاپ کر چکے ہو اور پھر ان عورتوں نے تم سے مضبوط عہد و پیمان لے رکھا ہے۔(۲۱)

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ

اور ان عورتوں سے نہ نکاح کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے مگر جو گزر چکا ہے۔یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ ع ۳ ۱۴

اور بڑی بری راہ ہے۔(۲۲) حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری رضاعی مائیں اور تمہاری رضاعی بہنیں

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ

اور تمہاری ساسیں اور تمہاری وہ پروردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے مجامعت کر چکے ہو۔

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ

ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور

حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ﴿۲۳﴾

سوائے اس کے جو گزر چکا ہو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔(۲۳)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ عَلَيْكُمْ ۚ

اور شوہر والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں اللہ تعالیٰ نے یہ احکام تم پر فرض کر دیے ہیں

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

اور ان عورتوں کے سوا باقی عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے عوض تم ان سے نکاح کرنا چاہو بدکاری سے بچنے کے لیے

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

نہ کہ شہوت رانی کرنے کے لیے۔ اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر ادا کرو۔

عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴

اور مقرر ہو جانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کر لو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں یقیناً اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔ (۲۴)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو نکاح کر لے۔

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو جاننے والا ہے تم سب آپس میں ایک ہی ہو اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ

ان سے نکاح کرو اور دستور کے مطابق ان کے مہر ان کو دو، وہ پاک دامن ہوں نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنے والیاں۔

مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں۔ جب یہ لونڈیاں نکاح میں آجائیں۔ پھر اگر وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو انہیں آدھی سزا ہے اس سزا سے

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ

جو آزاد عورتوں کی ہے۔ لونڈیوں سے نکاح کا حکم تم میں سے ان لوگوں کے لیے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۵ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ ع ۴ ۲ ۱

اور تمہارا صبر کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۲۵) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرے

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

اور تمہیں پہلے لوگوں کی راہ دکھلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے

اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝۲۷

کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کے پیچھے لگتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم اس سے بہت دور ہٹ جاؤ۔ (۲۷)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝۲۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر آسانی کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو!

لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ

آپس کے مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ باہمی رضا مندی سے خرید و فروخت ہو

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ (۲۹) اور جو شخص یہ سرکشی

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ

اور ظلم کرے گا عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے ایسا کرنا آسان ہے۔ (۳۰) اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱

جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ (۳۱)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا اس میں حصہ ہے

اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگتے رہو یقیناً اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۳۲ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۳۲) ماں باپ یا قرابت دار جو ترکہ چھوڑ جائیں ہم نے ہر شخص کے وارث مقرر کر دیئے ہیں

عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۳۳ ع ۵ ۴

اور جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے انہیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۳۳)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے

وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا

اور اس بنا پر کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک تابع فرماں عورتیں خاوند کی غیر حاضری میں

حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

اللہ کی حفاظت ونگرانی میں (عزت ومال کی) حفاظت کرنے والی ہیں اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

اور انہیں الگ بستر پر چھوڑ دو اور انہیں سزا دو پھر اگر اطاعت کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔ یقیناً اللہ بلند اور بڑا ہے۔ (۳۴)

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان تعلقات بگڑنے کا خوف ہو تو ایک منصف مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے گھر والوں میں سے مقرر کرو

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کی توفیق دے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ علم والا خبر رکھنے والا ہے۔ (۳۵)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

یتیموں، مسکینوں، قرابت دار ہمسایہ، اجنبی ہمسایہ، عارضی ساتھی،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ۙ

مسافر اور ان سے جن کی ملکیت تمہارے ہاتھ میں ہے ان کے ساتھ احسان کرو۔ اللہ تعالیٰ تکبر اور فخر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۳۶)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

جو لوگ بخیلی کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے کے لیے کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنا فضل انہیں عطا فرمایا ہے اسے چھپا لیتے ہیں

فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

ہم نے ان کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۷) اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ساتھی شیطان ہو وہ بدترین ساتھی ہے۔ (۳۸)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

انہیں کیا ہوتا اگر یہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً

اللہ ان کو جاننے والا ہے۔ (۳۹) بے شک اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو اسے بڑھا دیتا ہے

يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

اور مزید اپنی طرف سے اجر عطا فرماتا ہے۔ (۴۰) پس کیا حال ہوگا جس وقت ہم ہر امت میں سے

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝۴۱ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا

گواہ لائیں گے اور تمہیں ان لوگوں پر گواہ بنائیں گے۔ (۴۱) جس دن کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝۴۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۲ ۷ ۲

کہ کاش انہیں زمین کے ساتھ برابر کر دیا جاتا اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔ (۴۲) اے ایمان والو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

جب تم نشے میں مست ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ جب تک تمہیں معلوم نہ ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو اور جنابت کی حالت میں بھی

اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

جب تک غسل نہ کر لو! اگر راستے سے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۴۳

تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھوں پر مل لو۔ بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ

کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے وہ گمراہی کا کاروبار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝۴۴ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ

کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ (۴۴) اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ حمایتی ہونے

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ

اور مدد گار ہونے کے اعتبار سے کافی ہے۔(۴۵) بعض یہودی کلمات کو ان کی جگہ سے پھیر دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ

اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس کے بغیر کہ تو سنا جائے اور راعنا کہتے ہوئے اپنی زبان کو مروڑتے ہیں

وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ

اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے مان لیا اور آپ سنیں اور ہماری طرف دیکھیں تو یہ ان کے لیے

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

بہت بہتر اور نہایت ہی مناسب ہوتا۔لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے پس بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔(۴۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اے اہل کتاب! ایمان لاؤ اس پر جو کچھ ہم نے نازل فرمایا یہ اس کی بھی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے۔

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ

اس پر ایمان لے آؤ اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور انہیں الٹ کر پیٹھ کی طرف کر دیں یا ان پر لعنت بھیجیں۔جیسے ہم نے

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی۔اور ہے اللہ تعالیٰ کا کام کیا گیا۔(۴۷) یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کرنے کو نہیں بخشتا

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہتان باندھا اور بہت بڑا گناہ کیا۔(۴۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ

کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے پاک کرتا ہے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

اور کسی پر دھاگے کے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۴۹) دیکھو تو سہی یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر کس طرح جھوٹ باندھتے ہیں

وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ

اور یہ کھلا ہوا گناہ ان کے لیے کافی ہے۔(۵۰) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا؟ جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾

جو بتوں اور طاغوت پر اعتقاد رکھتے ہیں اور کافروں کے حق میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مسلمانوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ہیں۔(۵۱)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ط

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کر دے آپ اس کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔(۵۲)

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ لا

کیا ان کا سلطنت میں کوئی حصہ ہے اگر ایسا ہو تو پھر یہ کسی کو ایک کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی کچھ نہ دیں گے۔(۵۳)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

یا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے پس ہم نے تو

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ

آل ابراہیم کو کتاب و حکمت اور بڑی سلطنت بھی عطا فرمائی۔(۵۴) پھر ان میں سے کوئی

بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو اس کتاب پر ایمان لایا اور کوئی اس سے رکا رہا اور جہنم کا جلانا کافی ہے۔(۵۵) جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

انہیں ہم یقیناً آگ میں ڈال دیں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی جگہ دوسری کھالیں بدل دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۱۱

تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں یقیناً اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

ہم عنقریب انہیں ان جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا

ان کے لیے وہاں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں گھنے سایوں میں رکھیں گے۔(۵۷) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں

الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اہلِ امانت کے حوالے کرو اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو یقیناً وہ بہتر ہے

نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

جس کی نصیحت تمہیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ (۵۸) اے ایمان والو!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحب امر ہوں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی بات میں اختلاف ہو جائے

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تمہارا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان ہے،

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ ع ۹ ۵

یہ انجام کے لحاظ سے نہایت بہتر اور بہت اچھا ہے۔ (۵۹) کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جن کا دعویٰ ہے

اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى

کہ جو کچھ آپ پر اور آپ سے پہلے اتارا گیا اس پر ان کا ایمان ہے۔ لیکن وہ اپنے فیصلے غیر اللہ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں

الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ طاغوت کا انکار کریں۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور کی گمراہی میں پھینک دے۔ (۶۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ حکم اور رسول کی طرف آؤ آپ دیکھیں گے کہ منافق

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ج فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

آپ سے کنی کترا جاتے ہیں۔ (۶۱) پھر کیا بات ہے کہ جب ان پر ان کے کردار کی وجہ سے کوئی مصیبت آتی ہے

اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

تو یہ آپ کے پاس آ کر اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی اور میل ملاپ کا تھا۔ (۶۲)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے دلوں کے راز اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ ان سے چشم پوشی کیجیے انہیں نصیحت کرتے رہیں اور انہیں وہ بات کہیں

فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

جو ان کے دلوں پر اثر کرنے والی ہو۔ (۶۳) اور ہم نے ہر رسول کو اسی لیے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول کی فرمانبرداری کی جائے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور جب ان لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ

اور آپ بھی ان کے لیے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔(۶۴) آپ کے رب کی قسم!

لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے تمام اختلاف میں آپ کو حکم نہ مان لیں۔ پھر آپ کے فیصلہ کے بارے میں اپنے دل میں کسی طرح

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

کی تنگی نہ پائیں اور اسے دل و جان سے تسلیم کر لیں۔ (۶۵) اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنی جانوں کو قتل کر ڈالو

اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا

یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت ہی کم لوگ اسے بجالاتے اور اگر وہی کرتے

مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ

جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یقیناً ان کے لیے یہ بہتر اور بہت زیادہ ثابت رکھنے والا ہوتا۔ (۶۶) اور تب انہیں

مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

ہم اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتے۔ (۶۷) اور یقیناً انہیں سیدھے راستے کی راہنمائی کرتے۔ (۶۸) اور جو بھی اللہ

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور رسول کی فرمانبرداری کرے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء، صدیقین

وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ

شہداء اور نیک لوگ، اور یہ بہترین ساتھی ہیں۔ (۶۹) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حقیقی فضل ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ ع ۹ ۱۱ ۶

اور کافی ہے اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے۔(۷۰) اے مسلمانو اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر حسب موقعہ

اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

الگ الگ نکلو یا اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۷۱) اور یقیناً تم میں ایسے بھی ہیں جو لڑائی سے پس و پیش کرتے ہیں اگر تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے

قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

تو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان کے ساتھ شریک نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی فضل مل جائے

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ

تو ضرور کہے گا کہ تم میں اور ان میں دوستی تھی ہی نہیں۔ کہتا ہے کاش کہ میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ

تو بڑی کامیابی پاتا۔ (۷۳) پس جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچ چکے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہیے

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہادت پا جائے یا غالب آ جائے یقیناً ہم اسے بڑا اجر عنایت فرمائیں گے۔ (۷۴)

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان ناتواں مردوں، عورتوں اور بچوں کی نجات کے لیے جہاد نہیں کرتے

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا

جو دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنی طرف سے ہمارا حمایتی کھڑا کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا۔ (۷۵) جو لوگ ایمان لائے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں۔

ع ۱۰ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو۔ بلاشبہ شیطان کا حربہ نہایت کمزور ہے۔ (۷۶) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا

قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

جنہیں حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو پھر جب انہیں

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ

جہاد کا حکم دیا گیا تو ان کی ایک جماعت لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگی جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے

اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى

بلکہ اس سے بھی زیادہ اور کہنے لگے اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا۔ کیوں نہ ہمیں تھوڑی سی

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ

اور مہلت دی جاتی، تم کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت ہی کم ہے اور پرہیزگاروں کے لیے آخرت ہی بہتر ہے

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ

اور تم پر ایک دھاگے کے برابر بھی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ (۷۷) تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں پالے گی چاہے تم مضبوط قلعوں میں ہو

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اور اگر انہیں کوئی بھلائی ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ

تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے۔ انہیں فرما دو کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۠ وَمَآ اَصَابَكَ

انہیں کیا ہو گیا کہ کوئی بات سمجھنے کے قریب نہیں آتے۔ (۷۸) تجھے جو بھلائی ملتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچتی ہے

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وہ تمہارے اپنے نفس کی بدولت ہے۔ ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ

شَهِيْدًا ۝ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

کی گواہی کافی ہے۔ (۷۹) جو رسول کی اطاعت کرے اس نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی اور جو منہ پھیر لے ہم نے تمہیں

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۠ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ

ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ (۸۰) (منہ پر) یہ کہتے تو ہیں کہ اطاعت اختیار کر لی۔ جب تمہارے پاس سے اٹھ کر باہر نکلتے ہیں

بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ

تو ان میں سے ایک جماعت تمہاری کہی ہوئی بات کے خلاف رات کے وقت جمع ہو کر مشورے کرتی ہے۔ ان کی راتوں کی سرگوشیاں اللہ لکھ رہا ہے۔

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ

آپ ان سے اعراض فرمائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کافی ہے کارساز۔ (۸۱) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو تو وہ اس میں بہت اختلاف پاتے۔ (۸۲) جب انہیں کوئی

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

امن یا خوف کی خبر ملتی ہے تو اسے مشہور کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول اللہ ﷺ اور اپنی جماعت کے ذمہ دار

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

لوگوں کے سامنے پیش کرتے تاکہ وہ اس کی اصلیت معلوم کر لیتے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو چند ایک کے علاوہ

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ (۸۳) آپ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے رہو۔ آپ صرف اپنی جان کے مکلف ہو۔

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا

اور ایمان والوں کو بھی تیار کرو۔ عنقریب اللہ تعالیٰ کافروں کی جنگ کو روک دے گا۔ اللہ تعالیٰ سخت قوت والا

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

اور سخت سزا دینے والا ہے۔ (۸۴) جو شخص اچھے کام کی سفارش کرے گا اسے اس سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

اور جو برائی کی سفارش کرے اس پر اس کا بوجھ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگرانی کرنے والا ہے۔ (۸۵)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا

حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

حساب لینے والا ہے۔ (۸۶) اللہ وہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یقیناً تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا اور کون ہو سکتا ہے؟۔ (۸۷) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو

وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

اور انہیں تو ان کے اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے الٹا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے گمراہ کردہ لوگوں کو راہ راست پر لا کھڑا کرو؟

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کوئی راہ ہرگز نہیں پا سکتے۔ (۸۸) وہ تو چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کافر ہوئے ہیں

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تم بھی ان کی طرح ہو جاؤ۔ تاکہ سب برابر ہو جائیں پس جب تک یہ اللہ کے راستہ میں ہجرت نہ کریں

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو جہاں بھی یہ ہاتھ لگ جائیں انہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

دوست اور مددگار نہ سمجھو۔ (۸۹) سوائے ان کے جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہوں جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

یا جو تمہارے پاس آئیں کہ تمہارے ساتھ جنگ کرنے سے اور اپنی قوم سے جنگ کرنے سے بھی دل میں تنگی سمجھتے ہوں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے یقیناً جنگ کرتے پس یہ لوگ اگر تم سے کنارہ کشی اختیار کر لیں

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

اور تم سے لڑائی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان پر لڑائی کی کوئی سبیل نہیں رکھی۔ (۹۰)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

تم لوگوں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی فتنہ انگیزی کی طرف لوٹائے

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

جاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں اگر یہ لوگ تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور تم سے صلح پر آمادہ نہ ہوں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع ۱۲

تو انہیں پکڑو اور مار ڈالو جہاں کہیں بھی پاؤ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے قتل پر ہم نے تمہیں واضح دلیل دی ہے۔ (۹۱)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا

اور کسی مومن کے لیے کسی مومن کو قتل کرنا جائز نہیں مگر غلطی سے ہو جائے تو جو شخص کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر بیٹھے

خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ

اس پر ایک مسلمان غلام آزاد کرنا اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرنا ہے سوائے اس کے کہ وہ لوگ معاف کر دیں

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ

اور اگر مقتول تمہاری دشمن قوم کا ہو اور وہ مسلمان ہو تو صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

اگر مقتول اس قوم سے ہو جس سے تمہارا عہد و پیمان ہے تو خون بہا لازم ہے جو اس کے کنبے والوں کو دینا ہے

وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ تَوْبَةً

اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔ پس جو نہ پائے اس کے ذمے دو مہینے کے متواتر روزے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے توبہ کا

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

طریقہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ (۹۲) اور جو کوئی مومن کو ارادتاً قتل کر دے، اس کی سزا جہنم ہے۔

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۹۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کرے تم اسے یہ

السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ

نہ کہو کہ تو ایماندار نہیں۔ تم دنیاوی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں۔

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تم بھی پہلے ایسے ہی تھے اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان فرمایا۔ لہٰذا تم ضرور تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

باخبر ہے۔ (۹۴) اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور بغیر عذر کے بیٹھ رہنے والے مومن برابر نہیں ہو سکتے۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ نے درجات میں فضیلت دے رکھی ہے

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے اچھائی کا وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر بہت بڑی فضیلت

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع ۱۳ ۱۰

اور عظیم اجر کا مستحق ٹھہرایا ہے۔ (۹۵) اپنی طرف سے رتبے، بخشش اور رحمت کی بھی وعدہ کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہیں تھی کہ

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

تم ہجرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ لوٹنے کی نہایت ہی بری جگہ ہے۔ (۹۷) مگر جو

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾

مرد، عورتیں اور بچے کمزور ہیں جو نہ تو کوئی وسیلہ رکھتے ہیں اور نہ راستے کی رہنمائی پاتے ہیں۔ (۹۸)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ درگزر کرنے، معاف فرمانے والا ہے۔ (۹۹)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشادگی پائے گا

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف نکل کھڑا ہوا پھر اسے موت نے آلیا تو

فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۴ ۱۱

یقیناً اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہوگیا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔ (۱۰۰)

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۚ

اور جب تم سفر کے لیے نکلو تو تم پر نمازوں کے قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۱۰۱)

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

جب آپ ﷺ ان میں ہوں اور (حالت جنگ میں) انہیں نماز پڑھاؤ تو چاہیے کہ ایک جماعت تمہارے ساتھ

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۛ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

اپنے ہتھیار لیے کھڑی رہے۔ پھر جب یہ سجدہ کر چکیں تو یہ ہٹ کر تمہارے پیچھے آجائیں اور وہ دوسری جماعت

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

جس نے نماز نہیں پڑھی وہ آجائے اور تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ اور اپنا حفاظتی سامان اور اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں کافر اس تاک میں ہیں

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

کہ کسی طرح تم اپنے اسلحہ اور اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ تو وہ تم پر اچانک دھاوا بول دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

اور اپنے ہتھیار اتار رکھنے میں اس وقت تم پر کوئی حرج نہیں جب کہ تم بارش کی وجہ سے یا بیمار ہونے کی بنا پر تکلیف میں ہو مگر

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾

پھر بھی اپنے بچاؤ کی چیز ساتھ لیے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے کفار کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۰۲)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا

پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو اور جب

اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

اطمینان پاؤ تو نماز قائم کرو۔ یقیناً مومنوں پر نماز مقررہ وقتوں میں فرض کی گئی ہے۔ (۱۰۳)

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا

اور ان لوگوں کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر تمہیں دکھ پہنچا ہے تو انہیں بھی تمہاری طرح دکھ پہنچا ہے

تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ ۱۲

اور تم اللہ تعالیٰ سے وہ امید رکھتے ہو جو امید وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکیم ہے۔ (۱۰۴)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ

یقیناً ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اللہ نے جو سیدھا راستہ آپ کو دکھایا ہے اس کے مطابق فیصلہ کرو

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۱۰۶﴾

اور خیانت کرنے والوں کی حمایت کرنے والا نہ ہو جانا۔ (۱۰۵) اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۱۰۶)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

اور ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کرو جو اپنے آپ میں خائن ہیں۔ یقیناً دغا باز ، گنہگار کو اللہ تعالیٰ

خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

پسند نہیں کرتا۔ (۱۰۷) وہ لوگوں سے چھپاتے ہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپا سکتے۔ جب وہ رات کے وقت ناپسندیدہ باتوں کے بارے میں

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

خفیہ مشورے کرتے ہیں تو اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کا احاطہ کرنے والا ہے۔ (۱۰۸)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہاں تم وہ لوگ ہو کہ دنیا میں ان کی حمایت کرتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ کے سامنے قیامت کے دن ان کی حمایت کون کرے گا

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

یا کون ہو گا ان کا ذمہ دار۔ (۱۰۹) اور جو شخص برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ تعالیٰ سے

يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا

استغفار طلب کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا، مہربان پائے گا۔ (۱۱۰) اور جو گناہ کرے اس کا بوجھ کرنے والے پر ہے

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا

اور اللہ تعالیٰ جاننے والا ، حکمت والا ہے۔ (۱۱۱) اور جو گناہ یا خطا کرکے

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۶ ۱۲ ۲

کسی بے گناہ کے ذمہ لگائے اس نے بڑا بہتان اٹھایا اور واضح گناہ کیا۔ (۱۱۲)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت آپ کے شامل حال نہ ہوتی تو ان کی ایک جماعت نے تمہیں

يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

بہکانے کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور وہ نہیں گمراہ کرتے مگر اپنے آپ ہی کو اور یہ آپ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

کتاب وحکمت اتاری اور آپ کو وہ کچھ سکھایا ہے جسے آپ نہیں جانتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ

ان کی اکثر سرگوشیاں خیر سے خالی ہیں۔ سوائے اس کے جو صدقہ کا یا نیک بات کا، یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے۔

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے یہ کرے اسے ہم یقیناً اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۱۴)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جو شخص راہِ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے سے الگ راستہ اختیار کرے

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع

ہم اسے ادھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھرنا چاہتا ہے اور دوزخ میں ڈال دیں گے۔ وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔ (۱۱۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

ہرگز نہیں بخشے گا اللہ تعالیٰ کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے البتہ شرک کے علاوہ

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

جس کے چاہے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ (۱۱۶)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا

یہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف دیویوں کی پرستش کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہ صرف باغی شیطان کو پوجتے ہیں۔ (۱۱۷)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ لا

جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔ (۱۱۸)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

اور انہیں راہ سے بہکاتا رہوں گا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں کہوں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائے گا

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ؕ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ

وہ کھلم کھلا نقصان میں پڑ جائے گا۔ (۱۱۹) وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے۔ اور ان سے شیطان کے وعدے

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

مکر و فریب کے سوا کچھ نہیں۔ (۱۲۰) یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے جہاں سے وہ نجات نہیں پائیں گے۔ (۱۲۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو ایمان لائیں اور صالح کام کریں ہم انہیں ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

جہاں یہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے بات کرنے کے اعتبار سے سچا ہو؟ (۱۲۲)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ

(انجام کار) نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر۔ جو برا کرے گا اس کی سزا پائے گا

وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ

اور وہ نہیں پائے گا اپنے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی حمایتی اور مددگار۔ (۱۲۳) اور ایمان کی حالت

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

میں جو مرد یا عورت نیک اعمال کرے گا تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل برابر بھی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ (۱۲۴)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ

دین کے اعتبار سے اس سے اچھا کون ہوگا جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر دے اور وہ یکسوئی کے ساتھ نیکی کرنے والا ہو۔

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور ابراہیم کے دین کی پیروی کرتا ہو اس ابراہیم کی جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنا لیا تھا۔ (۱۲۵) آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ

اور زمین میں جو کچھ ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (۱۲۶) آپ سے

فِي النِّسَآءِ ط قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ لا وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے۔ کتاب میں سے

فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ

جو تم پر یتیم لڑکیوں کے بارے میں پڑھا جاتا ہے۔ جن کا حق مہر تم نہیں دیتے اور انہیں

اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ لا وَاَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ط

اپنے نکاح میں لانے کے خواہش مند ہو۔ اور کمزور بچوں اور یتیموں کے بارے میں انصاف کرو

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

اور جو تم نیکی کرو گے بلاشبہ اللہ اسے جاننے والا ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی

مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ط

بدسلوکی اور بے پرواہی کا خوف ہو تو دونوں آپس میں کچھ حقوق کی کمی و بیشی پر صلح کرلیں اس میں کسی پر کوئی گناہ نہیں۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَاِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

صلح بہت بہتر ہے اور لالچ ہر نفس میں پایا جاتا ہے۔ اگر تم اچھا سلوک کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تم جو کر رہے ہو اس سے اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوٓا اَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

پوری طرح خبردار ہے۔ (۱۲۸) تم سے یہ نہیں ہو سکے گا کہ اپنی بیویوں میں پوری طرح عدل کرو گو تم اس کی کتنی ہی خواہش کرو۔

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط وَاِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اس لیے بالکل ایک طرف مائل ہو کر دوسری کو لٹکتی ہوئی نہ چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ط وَكَانَ اللّٰهُ

معاف فرمانیوالا مہربانی کرنیوالا ہے۔ (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی کشادگی سے ہر ایک کو بے نیاز کر دے گا۔

وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ

اللہ تعالیٰ کشادگی والا، حکمت والا ہے۔ (۱۳۰) اور زمین و آسمانوں کی ہر ہر چیز اللہ ہی کی ملکیت ہے اور ہم نے ان لوگوں کو

اُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ط وَاِنْ تَكْفُرُوا فَاِنَّ لِلّٰهِ

جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے تھے اور تمہیں بھی یہی حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم کفر کرو گے تو یاد رکھو اللہ ہی کے لیے ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ غنی اور تعریف کیا گیا ہے۔ (۱۳۱) اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

اور زمین میں ہے اور اللہ کافی اور کار ساز ہے۔ (۱۳۲) اے لوگو! اگر اللہ چاہے تو تمہیں لے جائے

وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور دوسروں کو لے آئے اور اللہ تعالیٰ اس پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۱۳۳) جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے۔

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۲۱ ۱۶

اللہ تعالیٰ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ

اے ایمان والو! اللہ ہی کے لیے عدل و انصاف پر مضبوطی کے ساتھ گواہی دینے والے ہو جاؤ۔ چاہے وہ تمہارے اپنے خلاف ہو

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۟ قف

یا اپنے ماں باپ کے یا رشتہ داروں، عزیزوں کے، وہ امیر ہو یا غریب اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

تم خواہشات کے پیچھے پڑ کر انصاف نہ چھوڑو اور اگر تم نے غلط بیانی یا پہلو تہی کی تو جان لو جو کچھ تم کرو گے اللہ تعالیٰ اس سے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

پوری طرح باخبر ہے۔ (۱۳۵) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اس کتاب پر

الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے اس نے نازل کی ہیں ان پر ایمان لاؤ۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن کا انکار کرے وہ دور کی گمراہی میں جا پڑے گا۔ (۱۳۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا

جن لوگوں نے ایمان لا کر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ

اللہ تعالیٰ انہیں نہ معاف کرے گا اور نہ انہیں ہدایت کے راستے کی توفیق دے گا۔ (۱۳۷) منافقوں کو خوشخبری دیں کہ

بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

یقیناً ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۳۸) جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کفار کو دوست بناتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

کیا یہ کفار سے عزت چاہتے ہیں۔ عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (۱۳۹) اور اللہ تعالیٰ تمہاری طرف یہ حکم اتار چکا ہے

فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

کہ جب تم لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو۔

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

جب تک وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں ورنہ تم بھی ان جیسے ہوگے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

کافروں اور منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ (۱۴۰) یہ (منافق) لوگ تمہارے انجام کا انتظار کرتے ہیں پھر اگر

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖۗ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ

تمہیں اللہ فتح دے تو یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کافروں کو کامیابی ملے تو کہتے ہیں کہ ہم تم پر غالب آنے ہی لگے تھے

قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچایا نہ تھا۔ پس قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہارے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع ۲۰ ۱۷ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر ہرگز راہ نہ دے گا۔ (۱۴۱) بے شک منافق

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں فریب میں مبتلا کرتا ہے اور جب نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی غفلت کے ساتھ

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۖ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۫

کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دکھلانے کے لیے اور اللہ تعالیٰ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔ (۱۴۲) وہ کفار اور مسلمانوں کے درمیان ادھر

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

ہوتے ہیں نہ پورے ان کی طرف اور نہ صحیح طور پر ان کی طرف۔ اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے۔ (۱۴۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

اے صاحب ایمان لوگو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ

اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کی صاف حجت قائم کر لو؟۔ (۱۴۴) یقیناً منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

تم ان کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔ (۱۴۵) سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اصلاح کر لیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑیں اور خالص

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

اللہ ہی کے لیے دین اختیار کریں تو یہ مومنوں کے ساتھی ہیں اللہ تعالیٰ مومنوں کو بہت اجر عطا فرمائے گا۔ (۱۴۶)

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

تمہیں سزا دینے سے اللہ تعالیٰ کو کیا فائدہ؟ اگر تم شکر گزار ہو جاؤ اور ایمان لاؤ۔ اللہ تعالیٰ بہت قدر کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے۔ (۱۴۷)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

اللہ تعالیٰ بُری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا مگر جو مظلوم ہو

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۴۸) اگر تم نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

تو یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۱۴۹) بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ

اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے

وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا

اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کریں۔(۱۵۰) یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا

کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع ١١ ٢١ ١

کسی کے درمیان تفریق نہ کی یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ انھیں ان کے اجر دے گا اور اللہ بہت ہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔(۱۵۲)

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى

اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کتاب اتار لائیں۔ یقیناً یہ موسیٰ سے اس سے بھی

اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ

بڑی بات کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا ہمیں اللہ بالکل سامنے دکھلاؤ تو ان کے ظلم کی وجہ سے انھیں بجلی نے پکڑ لیا، پھر

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

انھوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا، حالانکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں تو ہم نے ان سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ کو

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

واضح غلبہ عطا فرمایا۔(۱۵۳) اور ہم نے ان سے پختہ عہد لینے کے لیے ان پر پہاڑ کو اٹھایا اور ہم نے ان کو کہا

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

کہ سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ اور ہم نے ان سے کہا کہ ہفتے کے دن میں زیادتی نہ کرنا اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (۱۵۴)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے اور اللہ کی آیات کا انکار کرنے اور ان کا انبیاء کو کسی حق کے بغیر قتل کرنے

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے مہر لگا دی اب وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ

مگر بہت کم۔ (۱۵۵) اور ان کے کفر اور ان کے مریم پر بہت بڑا بہتان باندھنے کی وجہ سے۔ (۱۵۶) اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے

اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ

کہ بلاشبہ ہم نے عیسیٰ بن مریم کو قتل کیا، جو اللہ کا رسول تھا، حالانکہ نہ انھوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا

وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ

اور بلکہ ان کے لیے اس کا شبیہ بنا دیا گیا اور یقیناً وہ لوگ جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ عیسیٰ کے متعلق بڑے شک

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾

میں ہیں انھیں اس کے متعلق وہم کے پیچھے لگنے کے سوا کچھ پتہ نہیں اور انھوں نے اسے یقیناً قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

بلکہ اللہ نے انھیں اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ ہر چیز پر نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے (۱۵۸) اور کوئی نہیں اہل کتاب میں

اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ ۚ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ضرور ایمان لائے گا اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ (۱۵۹)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

جو لوگ یہودی ہوئے ان کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر کچھ پاک چیزیں حرام کر دیں، جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کا بہت زیادہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ

لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے (۱۶۰) اور ان کے سود لینے کی وجہ سے، جب کہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور ان کا لوگوں کا

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

ناجائز طریقے کے ساتھ مال کھانے کی وجہ سے اور ہم نے ان میں سے کفر کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۶۱)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

لیکن ان میں سے وہ لوگ جو علم میں پختہ اور ایمان والے ہیں، وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ

مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

سے پہلے نازل کیا گیا اور جو نماز ادا کرنے والے اور زکوۃ دینے والے ہیں۔ اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۶۲ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ ع ۲۲ ۱۰ ۲

ان لوگوں کو ہم عنقریب بہت زیادہ اجر عطا کریں گے۔ (۱۶۲) یقیناً ہم نے آپ کی طرف وحی کی، جیسے ہم نے نوح اور اس کے بعد

وَالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

دوسرے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ۝۱۶۳

اور اس کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ (۱۶۳)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ

اور بہت سے رسولوں کی طرف جنھیں ہم اس سے پہلے آپ پر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے ایسے رسولوں کی طرف بھی جنھیں ہم نے آپ سے

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ۝۱۶۴ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا، از خود کلام کرنا۔ (۱۶۴) رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے تاکہ لوگوں کے پاس

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۶۵ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ

رسولوں کے آنے کے بعد اللہ پر کوئی حجت نہ رہ جائے اور اللہ نہایت غالب، حکمت والا ہے۔ (۱۶۵) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے

بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ۝۱۶۶

اس کے بارے میں جو اس نے آپ کی طرف نازل کیا ہے کہ اس نے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۱۶۷

گواہ کافی ہے۔ (۱۶۶) بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے بہت دور کا گمراہ ہونا۔ (۱۶۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر اور ظلم کیا اللہ انھیں نہیں بخشے گا اور نہ ہی انھیں سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔(۱۶۸)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

سوائے جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے اور ایسا کرنا اللہ پر بہت آسان ہے۔(۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس یہ رسول تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آیا ہے پس ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا

وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

اور اگر کفر کرو گے تو یقین کرو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ کا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔(۱۷۰)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے ذمہ سچی بات کے سوا کچھ نہ کہو، مسیح عیسیٰ بن مریم

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہے، جو اس نے مریم کو القا کیا اور اللہ کی طرف سے ایک روح ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۫ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ

پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ تین (الٰہ) ہیں، باز آجاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اللہ تو صرف

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ایک ہی معبود برحق ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اللہ ہی کارساز ہے۔(۱۷۱) عیسیٰ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے کہ وہ اللہ کا بندہ ہوکر رہے اور نہ ہی مقرب فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

اور جو بھی اس کی بندگی سے ننگ وعار رکھے اور تکبر کرے تو عنقریب وہ ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔(۱۷۲)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ

پھر جو لوگ ایمان لے آئے اور انھوں نے نیک اعمال کیے انھیں ان کے اجر پورے دے گا۔

وقف لازم

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اور اپنے فضل سے انھیں مزید بھی عنایت کرے گا اور جنھوں نے عار سمجھی اور تکبر کیا تو وہ انھیں دردناک عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ

اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی اپنا مددگار پائیں گے۔(۱۷۳) اے لوگو! بلاشبہ تمہارے پاس

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح روشنی نازل کی ہے۔(۱۷۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

پس جولوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے اور اسے مضبوطی سے تھام لیا عنقریب اللہ انھیں اپنی خاص رحمت

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ ط يَسْتَفْتُوْنَكَ ط قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

اور فضل میں داخل کرے گا اور انھیں اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔(۱۷۵) آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں، فرمادیں کہ اللہ تمھیں

فِي الْكَلٰلَةِ ط اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ

کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے، اگر کوئی آدمی مرجائے جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ج وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ط فَاِنْ

اس کے لیے اس کا نصف ہے جو اس نے چھوڑا اور وہ خود اس (بہن) کا وارث ہوگا اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو اگر وہ

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ط وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

دو بہنیں ہوں تو ان کے لیے اس میں سے دو تہائی ہوگا۔ جو اس نے چھوڑا اور اگر وہ کئی بھائی، بہن مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ط يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ٢٤ ع ٥ ٤

دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔(۱۷۶)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة

مَدَنِيَّةٌ

رکوعھا — ١٦
اٰیاتھا — ١٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ط اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! عہد پورے کرو، تمہارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمھیں بتائے جائیں

عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جب تم حالت احرام میں ہوتو شکار کوحلال نہ جانو یقیناًاللہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے۔(۱) اے ایمان والو!

لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآىِٕدَ

اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اورنہ حرم کی قربانی کی اور نہ پٹوں والے

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

جانوروں کی اورنہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی ،جو اپنے رب کا فضل اورخوشنودی تلاش کرتے ہیں

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اور جب احرام کھول دوتو شکار کرسکتے ہو اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ حد سے بڑھ جاؤ، اس لیے کہ انھوں نے

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

تمھیں مسجد حرام سے روکا ہے نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اورزیادتی پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ

اور اللہ سے ڈرو ،بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲) تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے

وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

اور خون اورخنزیر کا گوشت اور وہ جو غیراللہ کے نام پر مشہور کیا جائے اور گلا گھٹنے سے مرنے والا اورچوٹ کھا کر

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۘ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

اور گرکر اور سینگ سے مرنے والااور جسے درندے نے کھایا ہو ،مگر جو تم ذبح کرلو اورجوتھانوں پرذبح کیا گیا ہو

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو یہ سراسر نافرمانی ہے۔ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا آج تمہارے دین سے مایوس ہوگئے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا ہے اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ

اور اسلام کو دین کے طور پر پسند کرلیا، جو بھوک کی صورت میں مجبور ہوجائے اس حالت میں کہ وہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہوتو

وقف لازم

{ع ۱۱}

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ

بے شک اللہ بے حد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (۳) آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے؟ فرما دیجیے

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور شکاری جانوروں میں سے جو تم نے سدھارے ہوئے ہیں جنھیں تم سکھلاتے ہو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠

جیسے اللہ نے تمھیں سکھایا ہے تو اس میں سے کھاؤ، جو وہ تمہارے لیے روک رکھیں۔ اور اس پر اللہ کا نام لو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ

اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴) آج تمہارے لیے پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ

اور ان لوگوں کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے جنھیں کتاب دی گئی اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ایمان والیوں میں سے پاک دامن عورتیں اور ان لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ

جب تم انھیں ان کے مہر دے دو۔ عقدِ نکاح میں لانے والے، نہ مستی نکالنے والے اور نہ چھپی دوست رکھنے والے ہوں

ع ۱ ۱ ۵ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۖ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ ع

اور جو ایمان کی حالت میں اس باتوں کا انکار کرے تو یقیناً اس کے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔ (۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ کو دھو لو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولو اور اگر تم میں سے کوئی جنبی ہو

فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

تو غسل کرلو اور اگر بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

یاتم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو پھراگرتم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو،پس اس سے

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ

اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو ،اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦

لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کرے تاکہ وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرے تا کہ تم شکر گزار بنو۔(٦)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا

اوراس نعمت کو یاد کرو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے اور اس کا عہد جو اس نے تم سے مضبوط باندھا، جب تم نے کہا ہم نے سنا

وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور مان لیا اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سینوں کے راز جاننے والا ہے۔(۷)اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ

اللہ کی خاطر قائم رہنے والے اورانصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔اور کسی قوم کی

عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ اس سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ

پوری طرح باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۸)اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠

ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ (۹) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ جہنم والے ہیں۔(۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو !اپنے آپ پر اللہ کا انعام یاد کرو جو اس نے تم پر کیا تھا جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ

ع ١٦ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع

تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرو۔ چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔(۱۱)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

اور بلاشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ

اور اللہ نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی، زکوۃ ادا کی، اور میرے رسولوں پر ایمان لائے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

اور انھیں تقویت پہنچائی اور اللہ کو اچھا قرض دیا میں تمہارے گناہ ضرور معاف کروں گا

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

اور تمھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، پس جس نے اس کے بعد کفر کیا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا

یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔(۱۲) اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی

قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کہ وہ کلام کو اس کے محل سے بدل دیتے ہیں اور انھوں نے اس میں سے ایک حصہ بھلا دیا

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی اور آپ ہمیشہ ان میں تھوڑے لوگوں کے سوا باقی لوگوں کی کسی نہ کسی خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

انہیں معاف کر دیں اور ان سے درگزر فرمائیں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۱۳) اور جن لوگوں نے کہا کہ

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی پختہ عہد لیا تھا لیکن جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی وہ اس کا ایک حصہ بھول گئے

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انھیں بتائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۴)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

اے اہل کتاب! بے شک تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تمہارے لیے ان میں سے بہت سی باتیں کھول کر بیان کرتا ہے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ⑮

جو تم کتاب سے چھپاتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے۔(۱۵)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

جس کے ساتھ اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہوتے ہیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯

اور انھیں اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف لاتا ہے اور انھیں سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔(۱۶)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے کہا کہ بے شک مسیح بن مریم اللہ ہے

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ

آپ کہہ دیں کہ کون ہے؟ جو اللہ کے مقابلہ میں کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ ارادہ کرے کہ مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب کو ہلاک کردے، آسمانوں اور زمین اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہی اللہ کے لیے ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(۱۷) اور یہود ونصاریٰ نے کہا ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں آپ کہہ دیں، پھر وہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمھیں کیوں سزا دیتا ہے؟ بلکہ تم تو انسان ہو جو اس نے

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

پیدا کیے ہیں وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اس کی بادشاہی اللہ ہی

بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

کے لیے ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸) اے اہل کتاب! بے شک تمہارے پاس کھول کر بیان کرنے والا ہمارا رسول آچکا

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ

جو رسولوں کے ایک وقفے کے بعد آیا ہے تاکہ تم یہ نہ کہہ پاؤ کہ ہمارے پاس نہ کوئی خوش خبری دینے والا آیا اور نہ ڈرانے والا آیا

ع ٢ ٧

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

یقیناً تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اورڈرانے والاآچکا ہے اوراللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۹)اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم ! اللہ نے تمھیں جو نعمت دی ہے اسے یاد کرو، جب اس نے تم میں انبیاء بنائے

مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

اورتم سے بادشاہ بنائے اور تمھیں وہ کچھ عطا کیا جو جہانوں میں کسی کو نہیں دیا۔(۲۰)اے میری قوم !اس مقدس زمین میں داخل ہوجاؤ

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾

جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھوں پر نہ پھرجاؤ،ورنہ نقصان پانے والے ہوکر لوٹو گے۔ (۲۱)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ

انھوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک اس میں ایک بہت زبردست قوم ہے اور ہم کسی صورت اس میں داخل نہیں ہوں گے

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ

جب تک وہ اس سے نکل نہ جائیں،ہاں اگر وہ اس سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔(۲۲)دوآدمی جوانھیں سے تھے جن پر

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ

اللہ نے انعام کیا تھا وہ اللہ سے ڈرتے تھے کہنے لگے تم اس پر دروازے میں داخل ہوجاؤ جب تم اس میں داخل ہو گئے تو یقیناً تم غالب ہوگے

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ

اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان دار ہو۔(۲۳)انھوں نے کہا اے موسیٰ ! ہم تو اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

جب تک وہ اس میں موجود ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔(۲۴)موسیٰ نے کہا!اے میرے رب !میں اپنے

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا،پس تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان علیحدگی کردے (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ

فرمایا بے شک ان پر چالیس سال وہ زمین حرام کردی گئی ہے یہ سرزمین میں مارے پھریں گے،پس ان نافرمان

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا

لوگوں پر غم نہ کرنا۔(۲۶)اوران کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر سچائی کے ساتھ سنائیں، جب دونوں نے قربانی پیش کی

قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ

تو ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔اس نے کہا میں تجھے ضرور قتل کردوں گا۔

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا

دوسرے نے کہا اللہ پرہیزگاروں کی قربانی قبول کرتا ہے۔(۲۷)اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا کہ تو مجھے قتل کرے تو میں تجھے

بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾

قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۸)

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا گناہ لے کر لوٹے ، پھر تو آگ والوں میں سے ہوجائے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ

اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔(۲۹)پھر اس کے نفس نے اس کے لیے اس کے بھائی کا قتل پسندیدہ بنادیا تو اس نے اسے قتل کردیا

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پس وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہوگیا۔(۳۰) پھر اللہ نے کوّا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ اسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کس طرح چھپائے ، کہنے لگا ہائے افسوس !کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہوں، افسوس کہ میں

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى

اس کوّے جیسا ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ نادم ہونے والوں میں سے ہوگیا۔(۳۱)اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ

کہ جس نے ایک جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا تو

فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا اور جس نے اسے بچایا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچایا

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اور بلاشبہ ان کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل لے کر آئے، پھر بے شک ان میں سے بہت سے لوگ اس کے بعد بھی

فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ

زمین میں البتہ ضرور حد سے بڑھنے والے ہیں۔(۳۲)ان لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے

فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ

اور زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں یہی ہے کہ انھیں قتل کیا جائے یا انھیں سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿٣٣﴾

یا انھیں ملک سے باہر نکال دیا جائے، یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ (۳۳)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع ۵ ۹

مگر تمہارے قابو پانے سے پہلے جو لوگ توبہ کرلیں تو جان لو کہ بے شک اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۳۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف قرب کا ذریعہ تلاش کرو اور اس کے راستے میں جہاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔(۳۵)بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ان کے پاس ہو اس لیے وہ اس کو قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے فدیہ دیں تو ان سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۳۶) وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے

بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

کسی طرح نکلنے والے نہیں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔(۳۷)اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ہو

فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

تو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اللہ کی طرف سے سزا ہے عبرت کے لیے جو انھوں نے کیا۔ اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے۔ (۳۸)

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

پھر جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔(۳۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ

کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (۴۰)اے رسول ! آپ کو کفر میں جلدی کرنے والے لوگ

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

غمگین نہ کریں اور وہ لوگ جو محض اپنی زبان سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے ،حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے

وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

اور ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے جو جھوٹ سننے والے ہیں ان لوگوں کے لیے جو آپ کے پاس نہیں آئے،

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

ع ۳ الوقف علی الاول جوز

کلام کو اس کے محل سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں اگر تمھیں یہ دیا جائے تو لے لو

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

اور اگر تمھیں یہ نہ دیا جائے تو بچ جاؤ، اللہ جسے فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرلے اس کے لیے آپ اللہ سے ہرگز کچھ اختیار نہیں رکھتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے، ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔(۴۱)یہودی بہت جھوٹ سننے والے ہیں بہت حرام کھانے والے ہیں

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

اگر وہ آپ کے پاس آئیں آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں یا ان سے اعراض کرلیں ،اگر آپ ان سے اعراض کرلیں

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ

تو وہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۴۲) اور وہ آپ کو کس طرح منصف بنائیں گے، حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع ٦ ٩ ٦

اللہ کا حکم موجود ہے۔ پھر اس کے باوجود وہ پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں۔(۴۳)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا

بے شک ہم نے تورات نازل کی، جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور اللہ کے انبیاء اسی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

ان لوگوں کے لیے جو یہودی اور ربانی اور عالم بنے، یہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اور وہ اس پر گواہ تھے۔تم ان لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

اور جو اللہ کی نازل شدہ کتاب کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی کافر ہیں۔(۴۴) اور ہم نے اس تورات میں ان پر فرض کر دیا

فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

کہ جان کے بدلے جان ہے اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

اور زخموں میں برابر کا بدلہ ہے، جو اس قصاص کو معاف کر دے تو وہ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اس کے لیے کفارہ ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے ہی ظالم ہیں۔(۴۵)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ

اور ہم نے ان انبیاء کے قدموں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اس سے پہلے تورات کی تصدیق کرنے والا تھا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور ہم نے اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور اس سے پہلے تورات کی تصدیق کرنے والی

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ

اور متقی لوگوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔ (۴۶) اور لازم ہے کہ انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں

اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾

جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہی نافرمان ہیں۔(۴۷)

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی، یہ پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان پر محافظ ہے،

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ

پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اس سے ہٹ کر

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک راستہ اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ تمھیں اس میں آزماتا ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے، پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ۙ

اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمھیں بتائے گا کہ جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔(۴۸)

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ

اور ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ

اور ان سے بچ کر رہیں کہ وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے بہکا دیں جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کیا ہے،

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ

پھر اگر وہ پھر جائیں تو جان لیں کہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ انھیں ان کے کچھ گناہوں کی سزا پہنچائے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ

اور بے شک بہت سے لوگ نافرمان ہی ہیں۔(۴۹) کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور اللہ سے بہتر

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ

فیصلہ کرنے والا کون ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔(۵۰)اے لوگو !جو ایمان لائے ہو ! یہود و

وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ

نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ ،یہ تو ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو انھیں دوست بنائے گا تو یقینا وہ

مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

انھی میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۱)تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

آپ انھیں دیکھیں گے کہ دوڑ کر ان میں جا ملتے ہیں، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت نہ آپہنچے ،قریب ہے کہ اللہ

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

فتح لے آئے یا اپنے پاس سے کوئی اور معاملہ تو وہ اس پر جو انھوں نے اپنے دلوں میں چھپایا ، پشیمان ہوجائیں۔(۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے کہیں گے کیا یہی لوگ ہیں جنھوں نے پختہ قسمیں کھاتے ہوئے کہا اللہ کی قسم کہ وہ ضرور

لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ

تمہارے ساتھ ہیں، ان کے اعمال ضائع ہوگئے ،تو وہ نقصان پانے والے ہوگئے۔(۵۳)اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم میں سے جو

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي

اپنے دین سے پھرجائے تو اللہ عنقریب ایسے لوگ لائے گا جن سے وہ محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کریں ،

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ

ایمان والوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے، اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ

یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۵۴)تمہارا دوست تو صرف اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ نماز قائم کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔(۵۵)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کو اور ایمانداروں کو دوست سمجھے تو یقیناً اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔(۵۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنایا ہے ان لوگوں میں سے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور نہ ہی دوسرے کافروں کو اور اللہ سے ڈرو، اگر تم ایمان والے ہو۔(۵۷)

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اور جب تم نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے ہے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

جو عقل نہیں رکھتے۔(۵۸) فرما دیں اے اہل کتاب! تم ہم سے اس کے سوا کس چیز کا انتقام لیتے ہو؟ کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اور بلاشبہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(۵۹)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

فرما دیجیے کہ کیا میں تمھیں جزا کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک اس سے برے لوگ بتاؤں! جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

اور اُن پر غضب ہوا اور ان میں سے بعض کو اس نے بندر اور خنزیر بنا دیا اور جنھوں نے طاغوت کی عبادت کی

اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ

یہ لوگ انجام کے اعتبار سے زیادہ بُرے ہیں اور سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔(۶۰) اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، حالانکہ یقیناً وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور یقیناً کفر کے ساتھ ہی نکل گئے اور اللہ اچھی طرح جاننے والا ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ

جو وہ چھپاتے ہیں۔(۶۱) اور آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ گناہ اور زیادتی

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

اورحرام خوری کی طرف دوڑ کر جاتے ہیں، یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(٦٢)انھیں مربی

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

اور علماء جھوٹ کہنے اور ان کے حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے ؟ یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(٦٣)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ

اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، حالانکہ انھی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان پر لعنت کی گئی ہے اس وجہ سے جو انھوں نے کہا

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ خرچ کرتا ہے، جیسے چاہتا ہے اور جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھا دے گا اور ان کے درمیان

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

ہم نے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا، جب وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ

اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (٦٤)اور اگر اہل کتاب حقیقتاً

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

ایمان لے آتے اور اللہ تعالیٰ کا خوف اختیار کرتے تو ہم ان کے گناہ ضرور مٹا دیتے اور انھیں نعمتوں والے باغات میں ضرور داخل کرتے۔(٦٥)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ واقعی تورات اور انجیل کی اور اس کی پابندی کرتے جو ان کی طرف ان کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے

لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

تو ضرور اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں سے ایک جماعت سیدھے راستے پر ہے اور بہت سے لوگ

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ ع ١٠ ١٢

بُرا کر رہے ہیں۔(٦٦)اے رسول! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اسے پہنچا دیجیے اور اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

آپ نے یہ نہ کیا تو آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا اوراللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا۔ بے شک اللہ

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٧ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

انکار کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(٦٧)فرمادیں اے اہل کتاب !تم کسی چیز پر نہیں ہو یہاں تک کہ تورات اور انجیل کو

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

اوراس دین کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٨

نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھا دے گا، آپ کو کفار کے بارے میں پریشان نہیں ہونا چاہیے۔(٦٨)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی اور صابی اور نصاریٰ ہوئے، جو بھی اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٩ لَقَدْ

اورآخرت کے دن پر ایمان لائے اور اس نے نیک عمل کیے تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(٦٩) بے شک ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ

بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ان کی طرف کئی رسول بھیجے ،جب کوئی رسول ان کے پاس

بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝٧٠

وہ چیز لے کر آیا جسے ان کے دل نہیں مانتے تھے تو انھوں نے ایک جماعت کو جھٹلا دیا اور ایک جماعت کو قتل کر دیا۔(٧٠)

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اور انھوں نے سمجھا کہ انھیں کوئی آزمائش نہیں آئے گی تو اندھے اور بہرے ہوگئے اس کے بعد پھر اللہ نے ان پر

ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٧١

رجوع کیا پھر ان میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے اوراللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(٧١)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے کہا کہ اللہ مسیح ہی ہے جومریم کا بیٹا ہی ہے، حالانکہ مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل!

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب اور تمہارا رب ہے، بے شک حقیقت یہ ہے کہ جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے یقیناً اس پر اللہ نے

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔(۷۲) بالاشبہ وہ لوگ کافر ہوئے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ

جنھوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے، حالانکہ ایک معبود کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اگر وہ

لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا انھیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔(۷۳)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

کیا وہ اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور اس سے وہ بخشش نہیں مانگتے ؟ اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔(۷۴)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

مسیح ابن مریم تو ایک رسول ہے، ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ

اور ان کی ماں صدیقہ ہے دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھیں ہم ان کے لیے کس طرح کھول کر آیات بیان کرتے ہیں،

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

پھر دیکھیں وہ کیسے بہکے جاتے ہیں۔(۷۵) فرما دیں کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا مالک ہے

وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اور نہ نفع کا اور اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔(۷۶) فرما دیں اے اہل کتاب !

فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے ہیں،

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

انھوں نے زیادہ لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔(۷۷) بنی اسرائیل میں سے جن

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد اور مسیح ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ، یہ اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩

حد سے بڑھ گئے۔(۷۸) جو برائی کرتے تھے اس سے وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بے شک برا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۷۹)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جو کافر ہیں یقیناً برا ہے جو انھوں نے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠

اپنے لیے آگے بھیجا کہ اللہ کی ان پر ناراضی ہوئی اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔(۸۰)

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ

اور اگر وہ اللہ اور نبی اور اس دین پر ایمان لاتے اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور کفار کو دوست نہ بناتے

وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور لیکن ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔(۸۱) یقیناً آپ ایمان داروں کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ عداوت رکھنے والے

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

یہود کو اور ان لوگوں کو پائیں گے جو شرک کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ ایمانداروں کے ساتھ دوستی میں ان کو قریب پائیں گے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢

جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ ان میں عالم اور راہب ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۸۲)

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

اور جب انھوں نے سنا جو رسول کی طرف نازل کیا گیا ہے آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ پڑتی ہیں

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۳﴾

کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے سو ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ (۱۳)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ اور اس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا ہے اور ہم حرص رکھتے ہیں کہ

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل کر دے۔ (۸۴) اللہ نے اس کے بدلے جو انہوں نے کہا انہیں ایسے باغات دیے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہی نیکی کرنیوالوں کی جزا ہے۔ (۸۵) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ ع ۱۱ ۱

اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (۸۶) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اُن پاک چیزوں

مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور نہ حد سے بڑھو بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ (۸۷)

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور اللہ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے حلال، پاکیزہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس کے ساتھ تم ایمان لانے والے ہو۔ (۸۸)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن تمہیں ان قسموں پر پکڑے گا جو تم نے پختہ ارادے سے کھائیں ہیں،

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

قسم کا کفارہ درمیانے درجے کا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہنانا،

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ

یا ایک گردن آزاد کرنا، جو یہ نہ کر پائے تو اسے تین دن کے روزے رکھنا ہے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے

اِذَا حَلَفْتُمْ ط وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

جب تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔(۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! بے شک شراب جوا، بت اور تیروں سے فال نکالنا

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

شیطان کے گندے کاموں سے ہیں، اس سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۹۰)شیطان چاہتا ہے کہ

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج

اور نماز سے روک دے، کیا تم باز آؤ گے؟(۹۱) اور اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرو

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اگر تم پھر گئے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ واضح طور پر پہنچادینا ہے (۹۲)جولوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اورانہوں نے نیک اعمال کیے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو کھا چکے، جب متقی بنے اور ایمان لائے اور نیک اعمال کیے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۲ ۷ ۲

پھر متقی بنے اور ایمان لائے پھر متقی بنے اور نیکی کی اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۹۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تمہیں شکار میں سے کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائے گا جس پر تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچتے ہوں گے

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ج فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

تاکہ اللہ جان لے کہ اس سے غیب میں کون ڈرتا ہے، جو اس کے بعد حد سے بڑھے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۹۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار مت مارو، اس حال میں کہ تم احرام باندھے ہوئے ہو اور تم میں سے جو اسے جان بوجھ کر مارے

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا

تو بدلہ ہے اس کی مثل جو اس نے چوپاؤں میں سے مارا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے کریں بطور قربانی

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ

جو کعبہ میں پہنچنے والی ہے یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا تاکہ وہ اپنے کام کی سزا پائے

اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

جو گزر چکا اللہ نے معاف کر دیا اور جو دوبارہ کرے تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب، خوب انتقام لینے والا ہے۔ (۹۵)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

تمہارے لیے سمندر کا شکار کرنا حلال کر دیا گیا اور اس کا کھانا بھی حلال ہے۔ فائدہ ہے تمہارے اور مسافروں کے لیے

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

اور تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا ہے جب تک تم احرام باندھے ہوئے ہو اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (۹۶)

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

کعبہ جو کہ حرمت والا گھر ہے اللہ نے اسے لوگوں کے قیام کا باعث بنایا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور قربانی کے جانوروں کو اور پٹے والے

وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

جانوروں کو۔ یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ (۹۷) جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت پکڑنے والا ہے اور یقیناً اللہ بے حد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۸) رسول کے ذمے صرف پہنچا دینا ہے، اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

چھپاتے ہو۔ (۹۹) کہہ دیں کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں، خواہ ناپاک کی کثرت آپ کو تعجب میں ڈالے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا ع ۱۳ ۱۲

پس اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۱۰۰) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو

عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ

جو تمہارے لیے بیان کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے جب

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ نے ان سے درگزر فرمایا اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔(۱۰۱)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

تم سے پہلے ان کے بارے میں کچھ لوگ سوال کر چکے ہیں، پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔ (۱۰۲)اللہ نے نہ کوئی

مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

بحیرہ مقرر کی ہے اور نہ کوئی سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام اور لیکن جو کافر ہیں وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں اور ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔(۱۰۳)اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس بات کی

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پانے والے ہوں۔(۱۰۴)اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

تم پر اپنے آپ کو بچانا لازم ہے جب تم ہدایت پا چکے ہو۔ تمہیں وہ شخص نقصان نہیں پہنچائے گا جو گمراہ ہے، تم سب نے اللہ ہی کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۱۰۵) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

کسی کو موت آ پہنچے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت یہ ہے کہ تم میں سے کوئی دو عدل والے ہوں یا تمہارے غیر

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

میں سے کوئی اور دو ہوں ، اگر تم سفر کر رہے ہو اور تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا

اگر تم شک کرو تو دونوں کو نماز کے بعد روک لو۔ پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے بدلے کوئی قیمت نہیں لیں گے

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اگرچہ وہ قرابت والا ہو اور نہ اللہ کی شہادت چھپائیں گے بے شک اگر ہم ایسا کریں تو اس وقت گنہگاروں سے ہوں گے۔(۱۰۶)

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ

پھر اگر اطلاع ہو جائے کہ وہ دونوں کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔تو دو اور ان کی جگہ کھڑے ہوں ان میں سے

اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

جن کے خلاف گناہ کا ارتکاب ہوا ہے جو زیادہ قریب ہوں تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ یقیناً ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ

اور ہم نے زیادتی نہیں کی، اگر ہم زیادتی کریں بے شک اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے۔(۱۰۷) یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی

عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ

کو صحیح طور پر دیں یا اس سے ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور سنو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۸) جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا، پھر کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا؟

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں، بے شک تو ہی چھپی ہوئی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۰۹) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم!

اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ

اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کر جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی، تو گود میں

فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

اور ادھیڑ عمر میں لوگوں سے باتیں کرتا تھا اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا

اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا تھا۔ پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے ایک اڑنے والا پرندہ بن جاتا تھا

بِاِذْنِیْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ

اور تو مادرزاد اندھے اور برص والے کو میرے حکم سے تندرست کرتا تھا اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتا تھا اور جب میں

كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

نے بنی اسرائیل کو تجھ سے دور رکھا اور جب تو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ

وہ کہنے لگے یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں۔(۱۱۰) اور جب میں نے حواریوں کو وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ

قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ

حواریوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔(۱۱۱) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم!

هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ

کیا آپ کا رب یہ کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان نازل کرے؟ اس نے کہا اللہ سے ڈرو،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا

اگر تم مومن ہو۔(۱۱۲) انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ع ۱۵

اور ہم جان لیں کہ واقعی تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے والوں سے ہوں گے۔(۱۱۳) عیسیٰ ابن مریم نے کہا

اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے

وَاٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ

ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔(۱۱۴) اللہ نے فرمایا: بے شک میں اسے تم پر اتارنے والا ہوں،

فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ ۵

پھر جو اس کے بعد تم میں سے ناشکری کرے گا تو میں اسے عذاب دوں گا ایسا عذاب جو دنیا میں کسی کو نہ دوں گا۔(۱۱۵)

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ

اور جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ

اللہ کے سوا معبود بنالو؟ عیسیٰ کہیں گے کہ تو پاک ہے میرے لیے جائز نہیں کہ وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں،

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو یقیناً تو اسے جانتا ہے تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے دل میں ہے،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

یقیناً تو ہی غیب کی باتوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) میں نے انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی

وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ

عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر گواہ تھا جب تک ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان پر نگران تھا

عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۱۱۷) اگر تو انہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ

تو بے شک تو ہی سب پر غالب، حکمت والا ہے۔ (۱۱۸) اللہ فرمائے گا یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا،

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ ان پر راضی ہو گیا

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ

اور وہ اللہ پر راضی ہو گئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۹) اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس کی بھی جو ان میں ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۶ ۱۵

اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (۱۲۰)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

رکوعها — ۲۰
آیاتها — ۱۶۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی،

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ

پھر جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ

پھر ایک مدت مقرر کی اور ایک اور مدت اس کے ہاں مقرر ہے، پھر تم شک کرتے ہو۔(۲) اور وہی اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

آسمانوں اور زمین میں ہے، تمہارے پوشیدہ اور تمہارے کھلے کو جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔(۳) اور ان کے پاس

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آئی مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے تھے۔(۴) پس بے شک ان کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

حق آیا انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو جلد ہی ان کے پاس اس کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے ہیں۔(۵)

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنے زمانوں کے لوگ ہلاک کر دیے جنہیں ہم نے زمین میں ایسا اقتدار دیا تھا۔

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش برسائی اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے چلتی تھیں

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥

پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسرے زمانے کے لوگ پیدا کیے۔(۶)

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور اگر ہم آپ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے تو، پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ

یہی کہتے کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔(۷) اور انہوں نے کہا اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا

اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو ضرور کام تمام کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ (۸) اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو یقیناً

لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اسے آدمی بناتے اور ان پر وہی شبہ ڈالتے جو وہ شبہ اب ڈال رہے ہیں۔(۹) اور بے شک آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ع ١٠

تو ان میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا تھا انہیں اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(۱۰) آپ فرما دیں زمین میں چلو

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ؟(۱۱) فرما دیجیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ؟

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فرما دیں کہ سب کچھ اللہ کا ہے اس نے اپنے اوپر رحم کرنا لکھ دیا ہے وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف لے جا کر ضرور جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ

جس میں کوئی شک نہیں جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا سو وہ ایمان نہیں لاتے۔(۱۲) اور اسی کا ہے

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣ قُلْ

جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۳) آپ فرما دیں کیا میں

اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بنالوں ؟ حالانکہ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤

آپ فرما دیں بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا شخص بنوں جو فرماں بردار بنا اور آپ شریک بنانے والوں سے ہرگز نہ ہوں۔(۱۴)

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥

آپ فرما دیں بے شک میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۱۵)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝١٦

جس شخص سے اس دن عذاب ہٹا لیا جائے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرما دیا اور یہی واضح کامیابی ہے۔(۱۶)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ

اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی دے

فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۷) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی کمال حکمت والا اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ (۱۸)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۬ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫

فرما دیجیے کون سی چیز گواہی میں سب سے بڑی ہے؟ فرما دیجیے اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ ہے

وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ

اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اس کے ساتھ ڈراؤں اور جس تک یہ پہنچے، کیا واقعی تم گواہی دیتے ہو کہ

اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

بے شک اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ بتلائیں کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا، فرما دیجیے وہ تو صرف ایک ہی معبود ہے

وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

اور بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔ (۱۹) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جس طرح

وقف لازم / ع ۱۲

اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ

وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۲۰) اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا، حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ (۲۱)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر جنہوں نے شریک بنائے ان سے کہیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

تم دعویٰ کرتے تھے۔ (۲۲) پھر نہیں ہوگی ان کی معذرت سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم! اے ہمارے رب!

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ

ہم نے شریک نہیں بنائے تھے۔ (۲۳) دیکھیں انہوں نے کیسے اپنے آپ پر جھوٹ بولا اور ان سے کھو جائے گا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

وہ جھوٹ جو بنایا کرتے تھے۔ (۲۴) اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

ڈال دیے ہیں اس سے کہ وہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں تو بھی اس پر

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ جب آپ کے پاس جھگڑتے ہوئے آتے ہیں۔تو جن لوگوں نے انکار کیا کہتے ہیں

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ

یہ پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔(۲۵)اور وہ اس سے روکتے ہیں اور اس سے دور رہتے ہیں اور وہ اپنے سوا کسی

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا

کو ہلاک نہیں کر رہے اور وہ نہیں سمجھتے۔(۲۶)اور کاش آپ دیکھیں جب وہ لوگ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش!

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

ہم واپس بھیج دیے جائیں ،ہم اپنے رب کی آیات کو نہیں جھٹلادیں گے اور ایمان والوں میں سے ہوجائیں۔(۲۷)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

بلکہ ان کے لیے ظاہر ہو گیا جو وہ اس سے پہلے چھپاتے تھے اور اگر انہیں واپس بھیج دیا جائے تو ضرور پھر وہی کریں گے جس سے انہیں منع

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

کیا گیا تھا اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۲۸)اور انہوں نے کہا کہ ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں اور ہم ہرگز نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

اٹھائے جانے والے۔(۲۹)اور کاش آپ دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو اللہ فرمائے گا کیا یہ حق

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۱۰ ۹

نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمیں اپنے رب کی قسم! حکم ہوگا کہ تو چکھو عذاب اس کے بدلے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔(۳۰)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا ، یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آئے گی

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ

تو کہیں گے ہائے افسوس اس پر جس میں ہم نے کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر اٹھائے ہوں گے

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ

سن لو برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے۔(۳۱)اور دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا کے سوا کچھ نہیں

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں تو کیا تم سمجھتے نہیں۔(۳۲) بے شک ہم جانتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہ وہ بات ضرور آپ کو غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔(۳۳)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ

اور بلاشبہ آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے۔انہوں نے اس پر صبر کیا جو وہ جھٹلائے گئے اور ایذا دیے گئے یہاں تک کہ ان کے پاس

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

ہماری مدد آ گئی اور کوئی اللہ کے ارشادات کو بدلنے والا نہیں اور بلاشبہ آپ کے پاس رسولوں کی خبریں پہنچ چکی ہیں۔(۳۴)

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

اور اگر ان کا منہ پھیرنا آپ پر بھاری گزرا ہے تو اگر آپ کر سکیں کہ زمین میں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈھ نکالیں پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں تو لے آئیں اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت

لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ

پر جمع کر دیتا پس آپ جاہلوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔ (۳۵) قبول تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اور جو مردے ہیں انہیں اللہ اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔(۳۶)اور انہوں نے کہا اس پر اس کے

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

رب کی طرف سے نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ؟فرما دیجیے بے شک اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ نشانی اتارے اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

ان کے اکثر نہیں جانتے۔ (۳۷)اور زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں اور نہ کوئی پرندہ ہے جو اپنے دو پروں سے اڑتا ہے

وقف منزل وقف غفران النصف

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

مگر تمہاری طرح امتیں ہیں، ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی، پھر وہ اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے۔(۳۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، اندھیروں میں پڑے ہیں۔ جسے اللہ چاہے اسے گمراہ کر دیتا ہے

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔(۳۹) فرما دیجیے کیا غور کیا تم نے کہ اگر تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آپڑے تو کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے اگر تم سچے ہو۔(۴۰)

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱۱

بلکہ تم اسی کو پکارو تو وہ اس کو دور کر دے گا جس کے لیے تم اسے پکارو گے اگر اس نے چاہا اور تم بھول جاؤ گے جو شریک بناتے ہو۔(۴۱)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی امتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر انہیں تنگ دستی اور تکلیف کے ساتھ پکڑ لیا تاکہ وہ عاجزی کریں۔(۴۲)

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ کیوں نہ گڑگڑائے بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے جو کچھ وہ کر رہے تھے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

خوش نما بنا دیا۔(۴۳) پھر جب وہ اس کو بھول گئے جو انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں کے ساتھ خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تو وہ بالکل ناامید ہو گئے۔(۴۴)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

تو ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔(۴۵)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

فرما دیں کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے

مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ

تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لادے؟ دیکھ ہم کیسے آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر

هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔(۴۶)فرمادیجیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟ (۴۷) اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور ڈرانے والے، پھر جو ایمان لے آئے اور اصلاح کرلے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۴۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔(۴۹)

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

کہہ دیجیے میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ

فرشتہ ہوں میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، فرمادیں کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ع ١٥

توکیا تم غور نہیں کرتے۔(۵۰) اور وحی کے ساتھ ان لوگوں کو ڈرائیں جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اس کے سوا ان کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ بچ جائیں(۵۱)اور ان لوگوں کو دور نہ کریں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں، آپ کے ذمہ ان کے حساب کی

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ

کچھ ذمہ داری نہیں اور نہ آپ کا کوئی حساب ان کے ذمے ہے اگر آپ ان کو دور ہٹا دیں گے تو ظالموں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

ہوجائیں گے۔(۵۲)اوراسی طرح ہم نے ان کے بعض کو دوسرے کے ساتھ آزمائش میں ڈالا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان فرمایا ہے ؟کیا اللہ شکر کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا نہیں ؟(۵۳)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

اورجب وہ لوگ آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں توکہیں تم پر سلامتی ہو تمہارے رب نے رحم کرنا

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ

اپنے آپ پرلازم کرلیا ہے بلاشبہ تم میں سے جو شخص جہالت سے کوئی برائی کربیٹھے، پھراس کے بعد توبہ کرے

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور اصلاح کرلے تو یقیناً وہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔(۵۴)اوراسی طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ ع ۶ ۱۲

اورتاکہ مجرموں کا راستہ اچھی طرح واضح ہوجائے۔(۵۵)فرمادیں بے شک مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، فرمادیں کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا، تواس وقت یقیناً میں گمراہ ہوجاؤں گا

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ

اورمیں ہدایت پانے والوں سے نہیں ہوں گا۔(۵۶)فرمادیں بے شک میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں جسے تم نے جھٹلادیا ہے

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

میرے پاس وہ چیز نہیں ہے جسے تم جلد مانگ رہے ہو، فیصلہ اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں وہ حق بیان کرتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

اوروہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔(۵۷)فرمادیں اگر واقعی میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کی تم جلدی کررہے

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

ہوتو میرے درمیان اورتمہارے درمیان ضرور فیصلہ ہوجاتا اوراللہ ظالموں کوخوب جاننے والا ہے۔(۵۸)اوراسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾

وہ اسے جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی تر اور خشک چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں لکھا ہوا ہے۔(۵۹)

وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ

اور وہی ہے جو تمہیں رات کو فوت کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کمایا، پھر وہ تمہیں اس میں اٹھا دیتا ہے

فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ١٣

تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے، پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (۶۰)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر محافظ بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو اسے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ ؕ

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے فوت کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔(۶۱) پھر وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

سن لو اسی کا حکم ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(۶۲) فرما دیں کہ کون تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

اس وقت تم اسے عاجزی اور چپکے چپکے پکارتے ہوئے کہتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہوں گے۔(۶۳)

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ

فرما دیں اللہ تمہیں اس سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے۔ پھر تم شرک کرتے ہو۔(۶۴) فرما دیجیے وہ تم پر قادر ہے

عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

کہ تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں مختلف گروہ بنا کر آپس میں گتھم گتھا کر دے

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور تمہیں ایک دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ دیکھیں ہم کس طرح آیات کو بدل، بدل کر واضح کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔(۶۵)

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَالْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿٦٦﴾

اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلا دیا ہے، حالانکہ یہی حق ہے، آپ فرما دیں میں تم پر نگہبان نہیں۔(٦٦)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

ہر خبر کا ایک وقت ہے اور عنقریب تم جان لوگے۔(٦٧)اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے بارے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

میں فضول بحث کرتے ہیں تو آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

اور اگر کبھی شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھیں۔(٦٨)اور جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾

ان کے ذمہ اُن کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں اور لیکن نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ بچ جائیں۔(٦٩)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اوران لوگوں کو چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا اورانہیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا ہے۔

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور قرآن کے ساتھ نصیحت کریں کہ کہیں کوئی جان ان اعمال کے بدلے ہلاکت میں ڈال دی جائے۔ اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا اورنہ سفارش کرنے والا اوراگر وہ فدیہ دیں تو ان سے نہ لیا جائے گا یہی لوگ ہیں

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع ٨ ١٠ ١٤

جو ہلاک کیے گئے اس کے بدلے جوانہوں نے کمایا ان کے لیے پینے کو گرم پانی ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(٧٠)

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

فرما دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان اور ہم اپنی ایڑیوں پر پھیر دیے جائیں۔

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہے اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے گمراہ کر دیا ہے وہ زمین میں حیران پھرتا ہے

لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

اس کے ساتھی اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ۔ فرمادیں اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہی اصل راستہ ہے

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے رب کے فرمانبردار بن جائیں۔ (۷۱) اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے

وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (۷۲) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ

اور جس دن فرمائے گا "ہوجا" تو وہ ہوجائے گا، اس کا فرمان ہی سچا ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن

فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ

صور میں پھونکا جائے گا، غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے اور وہی کمال حکمت والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔ (۷۳) اور جب

اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾

ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ (۷۴)

وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۵﴾

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھا رہے تھے اور تاکہ وہ کامل یقین والوں سے ہوجائے۔ (۷۵)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ

جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا کہنے لگا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہوگیا تو کہنے لگا

لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ

میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ (۷۶) پھر جب اس نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے، جب وہ

اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾

غروب ہوگیا تو کہنے لگا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو یقیناً میں گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا۔ (۷۷)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ

پھر جب اس نے سورج چمکتا ہوا دیکھا کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگا

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

اے میری قوم! بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔(۷۸) میں نے تو اپنا رخ یکسو ہو کر اس کی طرف پھیر لیا ہے۔

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں سے نہیں۔(۷۹) اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو، حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے اور میں اس سے نہیں ڈرتا جسے تم اس کے ساتھ شریک

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب ہی کچھ چاہے۔ میرے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(۸۰)

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ

اور میں ان سے کیسے ڈروں جنھیں تم نے شریک بنایا ہے، حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ان کو شریک بنایا ہے

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

جس کی کوئی دلیل اللہ نے تم پر نہیں اتاری۔ دونوں گروہوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ

جانتے ہو؟ (۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا یہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے

وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ ع ۹ ۱۲ ۱۵

اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔(۸۲) اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی، ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

درجات بلند کرتے ہیں بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔(۸۳) اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب عطا کیے۔

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

ان سب کو ہدایت دی اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور اس کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان

وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى

ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔(۸۴) اور زکریا اور یحییٰ

وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ

اور عیسیٰ اور الیاس یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔(۸۵)اور اسماعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

اوران سب کو جہانوں پر فضیلت دی۔(۸۶)اوران کے باپ دادااوران کی اولاد اوراُنکے بھائیوں میں سے بعض کوہم نے چن لیا

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

اور انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔(۸۷)یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

جسے چاہتاہے اس پر چلاتا ہے اور اگر یہ لوگ شریک بناتے تو جوعمل وہ کیا کرتے تھے ان کے ضائع ہوجاتے۔(۸۸)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائی، اگر یہ لوگ ان باتوں کا انکار کریں

فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ

توہم نے ان کے لیے ایسے لوگ مقرر کیے ہیں جو کسی صورت ان کا انکار کرنے والے نہیں۔(۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

اس لیے آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں ،فرمادیں میں اس پرتم سے کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا یہ تمام جہانوں کے لیے نصیحت

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى ع ١٦

کے سوا کچھ نہیں۔(۹۰) اورانہوں نے اللہ کی قدرنہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے

بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا

کسی بشر پر کوئی چیز نہیں نازل کی ان سے پوچھیں کہ جو موسیٰ لے کرآئے وہ کتاب کس نے اتاری؟ جولوگوں کے لیے روشنی

وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ

اور ہدایت تھی تم اسے الگ الگ ورق بناکر رکھتے ہو کچھ ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور تمہیں علم دیا گیا

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔فرمادیجیے اللہ نے۔ پھر انہیں چھوڑ دیجیے کہ اپنی فضول بحث میں لگے رہیں۔(۹۱)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی

اور یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا جو بڑی برکت والی ہے اس کی تصدیق کرنے والی جو اس سے پہلے ہے اور تا کہ آپ بستیوں کے مرکز

وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ

اور اس کے اردگرد لوگوں کو ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ

حفاظت کرتے ہیں۔ (۹۲) اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے میری طرف وحی کی گئی ہے؟

وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ

حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کیا گیا اور کہے میں ضرور اس جیسا نازل کروں گا جو اللہ نے نازل کیا،

وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ

اور کاش! آپ دیکھیں جب ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتے ہیں

اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ

کہ نکالو اپنی جانیں، آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ کے بارے میں

غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

ناحق باتیں کہتے تھے اور اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔ (۹۳) اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے، جیسے ہم نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ

پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا اسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ

شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ

تمہارے سفارشی نہیں دیکھتے جنہیں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے درمیان شریک ہیں۔ بلاشبہ تمہارا آپس کا رشتہ کٹ گیا

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ ع ۱۱ ۱۷

اور جو کچھ تم گمان کیا کرتے تھے تم سے گم ہو گیا۔ (۹۴) بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے، یہی اللہ ہے پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ (۹۵)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

صبح کو پھاڑ کر نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا ہے، یہ نہایت غالب،

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

سب کچھ جاننے والے کا مقرر کردہ اندازہ ہے۔(۹۶)اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ساتھ

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے کھول کر آیات بیان کردی ہیں جو جانتے ہیں۔(۹۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ،پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک جائے امانت ہے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ

بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کردی ہیں جو سمجھتے ہیں۔(۹۸)اور وہی ذات ہے جس نے آسمان سے

مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ

پانی اتارا تو ہم نے اس کے ساتھ ہر چیز کی انگوری نکالی، پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی جس میں سے

مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

ہم تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے درختوں سے ان کے گابھے میں سے جھکے ہوئے خوشے ہیں

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ

اور انگوروں اور زیتون اور انار کے باغات ملتے جلتے اور مختلف ہیں۔اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اور اس کے پکنے کی طرف ۔بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔(۹۹)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

اورانہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنادیا، حالانکہ اللہ ہی نے انہیں پیدا کیا اور بغیر علم کے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بناتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ع ١٢ ١٨

وہ پاک ہے اور اس شرک سے بہت بلند ہے جو وہ کہتے ہیں۔(۱۰۰)وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

اس کی اولاد کیسے ہوگی؟ کیونکہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز پیدا کی

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۰۱) یہی اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے سو تم اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔(۱۰۲)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

اللہ کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور وہ سب کی نگاہوں کو دیکھتا ہے اور وہ نہایت باریک دیکھنے والا، سب خبر رکھنے والا ہے۔(۱۰۳)

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ

بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بہت سی نشانیاں آ چکی ہیں، پھر جس نے سمجھ لیا تو اس کے اپنے لیے ہے

وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

اور جو اندھا رہا تو اسی پر وبال ہے اور میں تم پر کوئی نگران نہیں۔(۱۰۴) اور ہم اسی طرح آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ

اور تاکہ وہ کہیں، تو نے پڑھا ہے اور تاکہ ہم اسے ان لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو جانتے ہیں۔(۱۰۵) آپ اسی کی پیروی کریں

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وحی کی گئی ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کریں۔(۱۰۶)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا اور نہ آپ ان کے ذمہ دار ہیں۔(۱۰۷)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اور جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہیں گالی نہ دو، پس وہ کچھ جانے بغیر زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو گالی دیں گے۔

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

اسی طرح ہم نے ہر امت کے لیے ان کا عمل مزین کر دیا ہے، پھر ان کے رب کی طرف ہی ان کا لوٹنا ہے وہ انہیں بتائے گا

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔(۱۰۸)اورانہوں نے پختہ قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ

کوئی نشانی آئی تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔آپ فرمادیں کہ نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم کہ

اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ

بے شک جب وہ آئیں گی تو یہ ایمان نہ لائیں گے۔(۱۰۹)اورہم ان کے دلوں اوران کی آنکھوں کو پھیر دیں گے

ع ۱۳ ۱۰ ۱۹ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

جیسے وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے اورانہیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں سرگرداں پھرتے رہیں۔(۱۱۰)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا

اور اگر ہم واقعی ان کی طرف فرشتے اتار دیتے اور ان سے مردے گفتگو کرتے اور ہم ہر چیز ان کے پاس سامنے لا جمع کرتے تو بھی

مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ

وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے مگر یہ کہ اللہ چاہے اور لیکن ان کے اکثر جاہل ہیں۔(۱۱۱) اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنا دیا ان کا بعض بعض کی طرف ملمع کی ہوئی

زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

بات دھوکا دینے کے لیے دل میں ڈالتا ہے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، پس انہیں اور ان کے جھوٹ کو چھوڑ دیجیے۔(۱۱۲)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا

اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس جھوٹ کی طرف مائل ہوں اور وہ اسے پسند کریں اور تاکہ وہ بھی

مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

وہی برائیاں کریں جو یہ کر رہے ہیں۔(۱۱۳) تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور حاکم تلاش کروں، حالانکہ اسی نے آپ کی طرف یہ مفصل

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

کتاب نازل کی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یقیناً یہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے،

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ

پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔(۱۱۴) اور آپ کے رب کی بات سچ اور انصاف کے اعتبار سے پوری ہو گئی،

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۱۵) اور اگر آپ نے زمین میں بسنے والوں کی

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

اکثریت کی پیروی کی تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے بہکا دیں گے وہ تو گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور وہ

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

اس کے سوا کچھ نہیں کرتے کہ اٹکل پچو لگاتے ہیں۔(۱۱۶) بے شک آپ کا رب ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بہکتا ہے

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور وہی ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔(۱۱۷)پس جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم

بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔(۱۱۸)اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے،

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

حالانکہ اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں کھول کر بیان کر دی ہیں جو اس نے تم پر حرام کی ہیں مگر جس کی طرف تم مجبور کر دیے جاؤ

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور بے شک بہت سے لوگ بغیر علم کے اپنی خواہشات کے ساتھ دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں، بے شک آپ کا رب

اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

حد سے بڑھنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۱۹)اور ظاہر گناہ کو چھوڑ دو اور چھپے ہوئے کو بھی، بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

عنقریب انہیں ان کے کیے کی سزا دی جائے گی (۱۲۰)اور جس (جانور) پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے نہ کھاؤ

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ

اور یقیناً یہ سراسر نافرمانی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں باتیں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ع ۱۴ ۱۱

ان کی اطاعت کی تو یقیناً تم مشرک ہو جاؤ گے۔(۱۲۱)اور کیا وہ شخص جو مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کیا

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ

اور اس کے لیے ایسی روشنی بنا دی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی طرح ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں ہے،

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

ان سے کسی صورت نکلنے والا نہیں، اسی طرح کافروں کے لیے وہ عمل خوبصورت بنا دیے گئے جو وہ کرتے تھے۔(۱۲۲)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے لیڈروں کو مجرم بنا دیا تاکہ وہ اس میں مکروفریب کریں

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ

اور وہ مکروفریب نہیں کرتے مگر اپنے ساتھ اور وہ سمجھتے نہیں۔(۱۲۳)اور جب ان کے پاس

وقف لازم
وقف منزل

اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں اس جیسا دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ

اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے کہ اپنی رسالت کہاں رکھے، عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے

عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ مکرو فریب کرتے تھے۔(۱۲۴)پھر اللہ جسے چاہتا ہے

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

اسے ہدایت دے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

اس کا سینہ انتہائی تنگ کردیتا ہے گویا وہ آسمان میں چڑھ رہا ہے اسی طرح اللہ ان لوگوں پر پلیدی مسلط کر دیتا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

جو ایمان نہیں لاتے۔(۱۲۵)اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، بیشک ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کردی ہیں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۱۲۶)انہی کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے ان اعمال کی وجہ سے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۲۷)اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے جنوں کی جماعت! بلاشبہ تم نے بہت سے

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

انسانوں کو اپنا بنا لیا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے بعض سے فائدہ

وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِىْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اٹھایا اور ہم اپنی اس مدت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی، اللہ فرمائے گا آگ ہی تمہارا ٹھکانا ہے تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ

مگر جو اللہ چاہے، بے شک آپ کا رب کمال حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۲۸)اور اسی طرح ہم

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ع ۱۶

بعض ظالموں کو بعض کا دوست بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۲۹)اے جنوں اور انسانوں کی جماعت!

اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

کیا تمہارے پاس تمہی سے رسول نہیں آئے جو تمہیں میری آیات سناتے تھے اور تمہیں اس

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے ہم اپنے آپ پر گواہی دیتے ہیں، اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ

اور وہ اپنے آپ پر شہادت دیں گے کہ واقعی وہ انکار کرنے والے تھے۔(۱۳۰)یہ اس لیے کہ

رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

آپ کا رب کبھی بستیوں کو کفر کے سبب ہلاک کرنے والا نہیں جب کہ اس کے رہنے والے بے خبر ہوں۔(۱۳۱)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کی وجہ سے درجات ہیں جو انہوں نے کیے اور آپ کا رب اس سے ہرگز بے خبر نہیں جو وہ کر رہے ہیں۔(۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ

اور آپ کا رب بے نیاز، کمال رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنا دے

مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

جس طرح اس نے تمہیں پہلے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔(۱۳۳) بے شک وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ضرور آنے والی ہے

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

اور تم کسی صورت عاجز کرنے والے نہیں۔(۱۳۴) فرما دیں اے میری قوم! تم اپنے مقام پر عمل کرو میں بھی عمل کرنے والا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

عنقریب تم جان لوگے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے بہتر ہے بلاشبہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔(۱۳۵)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

اورانہوں نے اللہ کے لیے ان چیزوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا جو اس نے کھیتی اور چوپاؤں میں سے پیدا کی ہیں، پھر انہوں نے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

اپنے خیال کے مطابق کہا کہ یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے، جو ان کے شرکاء کا حصہ ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ

اور جو اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں۔(۱۳۶)اور اسی طرح

زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

بہت سے مشرکوں کے لیے اپنی اولاد کو مارڈالنا ان کے شریکوں نے خوش نما بنادیا ہے تاکہ وہ انہیں ہلاک کریں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اوران پران کا دین خلط ملط کریں اور اگر اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے، پس انہیں اور اُن کے بنائے ہوئے جھوٹ کو چھوڑ دیں۔(۱۳۷)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ

اورانہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی منع ہیں۔ان کے خیال کے مطابق جسے ہم چاہیں اس کے سوا اسے کوئی نہیں کھائے گا

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ

اور کچھ چوپائے ہیں جن کی پیٹھیں حرام ہیں اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے

عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا

وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔عنقریب اللہ انہیں اس کی سزا دے گا جو وہ جھوٹ بناتے تھے۔(۱۳۸)اورانہوں نے کہا

مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

جو ان چوپاؤں کے پیٹ میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام ہے

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ

اور اگر وہ مردہ ہو تو سب اس میں شریک ہیں عنقریب وہ انہیں ان کے کہے کی سزا دے گا

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ

بے شک وہ کمال حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۳۹) بے شک ان لوگوں نے نقصان اٹھایا جنہوں نے اپنی اولاد کو حماقت

عِلْمٍ ۭ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا

اور بے علمی سے قتل کیا اور اللہ نے انہیں جو کچھ دیا تھا اسے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے حرام ٹھہرالیا یقیناً گمراہ ہوگئے

كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ع ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔(۱۴۰) اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے چھپروں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ

اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۠ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ

اس کے پھل میں سے کھاؤ جب پھل لائے اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق ادا کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ

یقیناً اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۱) اور چوپاؤں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿١٤٢﴾

کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(۱۴۲)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

(پیدا کیے) آٹھ قسموں کے جوڑے، بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو۔فرمائیں کیا اس نے دونوں نر حرام کیے

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـــُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

یا دونوں مادہ ؟یا وہ بچہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہوں ؟ مجھے علم کے ساتھ بتاؤ، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۙ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ

سچے ہو۔(۱۴۳) اور اونٹوں میں سے دو اور گائیوں میں سے دو، سوال کریں کہ اس نے دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ

حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ ؟ یا وہ بچہ جس کو دونوں مادائیں پیٹ میں لیے ہوئے ہیں ؟ کیا اس وقت تم موجود تھے

اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ

جب اللہ نے تمہیں اس کی وصیت کی تھی ؟ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع

لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۴۴)

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ

فرمادیں! جووحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں پاتا جسے وہ کھائے

اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا

سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کہ بے شک وہ گندگی ہے یانافرمانی ہو

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ

جس پرغیراللہ کانام پکارا گیاہو۔جومجبورکردیاجائے اس حال میں کہ نہ بغاوت کرنے والا ہواور نہ حد سے گزرنے والاتو بے شک آپ کارب

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

بے حد بخشنے والا ،نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۱۴۵)اور جولوگ یہودی بن گئے ان پر ہم نے ہرناخن والا جانورحرام کر دیا

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ

اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے ان پر دونوں کی چربی حرام کر دی سوائے اس کے جوان کی پشتیں یا انتڑیاں اٹھائے ہوں

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

یاجوہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ یہ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی سزادی تھی یقیناً ہم سچے ہیں۔(۱۴۶)پھراگر وہ آپ کو جھٹلائیں

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

تو آپ فرما دیں کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرموں سے ہٹایا نہیں جاتا۔(۱۴۷)

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

جن لوگوں نے شرک کیا عنقریب کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اورنہ ہم

مِنْ شَىْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ

کوئی چیز حرام ٹھہراتے۔اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جوان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھ لیا

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

فرمائیں کیاتمہارے پاس کوئی علم ہےتواسے ہمارے سامنے پیش کرو،حقیقت یہ ہے کہ تم گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے

وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

اور تم صرف اٹکل پچو لگاتے ہو۔(۱۴۸)فرمادیں اللہ کی دلیل کامل ہے، پس اگر اللہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ (۱۴۹) فرمائیں اپنے گواہ لاؤ جو شہادت دیں کہ واقعی اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

پھر اگر وہ شہادت دے دیں تو آپ ان کے ساتھ شہادت نہ دیں اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے مت چلیں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع ۱۹

جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔(۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

فرمادیجیے کہ آؤ میں پڑھتا ہوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے (اس نے حکم دیا ہے) کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ

اور کسی قسم کی بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ جو ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، یہ اللہ نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم عقل کرو۔(۱۵۱)اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

مگر اس طریقے سے جو اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے اور ماپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ

ہم کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کرو تو انصاف سے کرو، خواہ رشتہ دار ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ ۙ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

یہ تاکیدی حکم اس نے تمہیں دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۱۵۲)اور یقیناً یہ میرا راستہ ہے جو بالکل سیدھا ہے،

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

لہٰذا اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو، وہ تمہیں اس کے راستے سے ہٹادیں گے یہ حکم اس نے تمہیں دیا ہے

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تاکہ تم بچ جاؤ۔(۱۵۳) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ اس پر اپنی نعمت پوری کریں جو نیکی کرے

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع ۱۹ ۱۹ ۶

اور ہر چیز کی تفصیل کے لیے اور ہدایت اور رحمت کے لئے، تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔(۱۵۴)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ لا

اور یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بڑی برکت والی، پس اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۵۵)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا

ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ کتاب تو صرف ان دو گروہوں پر اتاری گئی جو ہم سے پہلے تھے اور بے شک ہم تو ان کے

عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج

پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔(۱۵۶) یا یہ کہو کہ اگر واقعی ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے۔

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ج فَمَنْ اَظْلَمُ

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آچکی ہے، اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے اعراض کرے۔ جو لوگ ہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ

عنقریب ہم انہیں برا عذاب دیں گے اس وجہ سے جو وہ اعراض کرتے تھے۔(۱۵۷) وہ اس کے سوا کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں

اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ

کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب خود آئے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

جس دن آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی تو کسی شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کی ہوگی، فرمادیں انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔(۱۵۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ بندی کی اور کئی گروہ بن گئے آپ ان سے نہیں ہیں

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔(۱۵۹)جو نیکی لے کرآئے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

اس کے لیے دس گنا ثواب ہوگا اور جو برائی لے کر آئے گا تو اسے اس کے برابر سزا دی جائے گی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا

اوران پرظلم نہیں کیا جائے گا۔(۱۶۰)فرمادیجیے بے شک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی ہدایت دی ہے جومضبوط دین ہے

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ

ابراہیم کا طریقہ ، جو یکسو تھا اور مشرکوں سے نہ تھا۔(۱۶۱)فرما دیجیے کہ بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اورمیری زندگی اورمیری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔(۱۶۲)اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

سب سے پہلا حکم ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔(۱۶۳)فرمادیجیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں، حالانکہ وہ ہر چیز کا

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ

رب ہے اور کوئی نفس جو بھی کرتا ہے اسی پر اس کا بوجھ ہوگا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا،

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے وہ تمہیں بتائے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔(۱۶۴)اور وہی ہے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ

جس نے تمہیں زمین پر جانشین بنایا اور تمہیں ایک دوسرے پر درجات میں بلند کیا تا کہ ان چیزوں میں تمہاری آزمائش کرے

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

جواس نے تمہیں عطا کی ہیں، بے شک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بے حد بخشنے والا، مہربان ہے۔ (۱۶۵)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا - ٢٤
اٰيَاتُهَا - ٢٠٦

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

الٓمّٓصٓ(۱) یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس سے آپ کا دل تنگ نہیں ہونا چاہئے

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

آپ اس کے ساتھ لوگوں کو ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۲) اس پر چلو جو تمہاری طرف

رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور اس کے سوا دوستوں کے پیچھے مت چلو، بہت تھوڑے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۳)

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔ ہمارا عذاب ان پر رات ہی کے وقت آیا یا وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ (۴)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾

جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا ان کی کوئی پکار نہیں تھی کہ انہوں نے کہا یقیناً ہم ظالم تھے۔ (۵)

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾

اور اس دن وزن پورے انصاف کے ساتھ کیا جائے گا پھر جس کی میزان بھاری ہوئی وہ کامیاب ہوں گے۔ (۸)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

اور جس شخص کی میزان ہلکی ہوگئی تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، اس لیے کہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

وہ ہماری آیات کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے۔ (۹) اور بلاشبہ ہم نے تمہیں زمین میں ٹھہرایا اور تمہارے لیے اس میں

ع ١٠

مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ

زندگی کے سامان بنائے، بہت کم تم شکر کرتے ہو۔(۱۰)اور بلاشبہ ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری شکلیں بنائیں

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾

پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔(۱۱)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ

فرمایا تجھے کس چیز نے روکا ہے کہ تو سجدہ نہ کرے، جب میں نے تجھے حکم دیا ؟اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ

تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(۱۲)فرمایا، پھر اس سے اتر جا کیوں کہ تیرے لیے یہ نہ ہوگا

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ

کہ تو اس میں تکبر کرے ۔سو نکل جا یقیناً تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔(۱۳)اس نے کہا

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾

مجھے اس دن تک مہلت دے جب وہ اٹھائے جائیں گے۔(۱۴)فرمایا بے شک تو مہلت دیے جانے والوں سے ہے۔(۱۵)

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ لا

اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ قرار دیا میں ضرور ان کے لیے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔(۱۶)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ

پھر میں ہر صورت ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے اور ان کی بائیں طرف سے آؤں گا

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ

اور تو ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والے نہیں پائے گا ۔(۱۷) فرمایا اس سے نکل جا ،ذلیل ہوکر، دھتکارا ہوا،

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

بے شک ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا میں ضرور جہنم کو تم سب سے بھروں گا۔(۱۸)اور اے آدم!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

تو اور تیری بیوی جنت میں رہو، پس دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا

ورنہ دونوں ظالموں سے ہوجاؤ گے۔(۱۹) پھر شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ تاکہ ان کے لیے ظاہر کردے جو ان

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

سے چھپائی گئی تھیں یعنی ان کی شرمگاہیں اور کہا تم دونوں کے رب نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ

مگر اس لیے کہ کہیں تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہوجاؤ۔(۲۰) اور اس نے دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ

لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا

بے شک میں تم دونوں کے لیے بلاشبہ خیر خواہوں میں سے ہوں۔(۲۱) پس اس نے دونوں کو دھوکے سے پھسلا دیا جب دونوں نے

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

اس درخت کو چکھا تو ان کے لیے ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور دونوں جنت کے پتے اپنے آپ پر چپکانے لگے

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ

اور ان دونوں کو ان کے رب نے آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تم دونوں سے نہ فرمایا تھا

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكتة

کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔(۲۲) دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں سے ہوجائیں گے۔(۲۳) فرمایا اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کا

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

دشمن ہے اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ ہے۔(۲۴) فرمایا تم اسی میں زندگی گزارو گے اور اسی میں مرو گے

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ ع ١٥ ٢ ٩

اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔(۲۵) اے آدم کی اولاد! ہم نے تم پر لباس اتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے اور زینت بھی ہے

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۲۶)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

اے آدم کی اولاد! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ

دونوں سے ان کے لباس اتروا دیے تا کہ دونوں کو ان کی شرمگاہیں دکھائے بے شک شیطان اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں

لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا

جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔(۲۷) اور جب وہ

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ

کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

فرمادیں بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

فرمادیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ اپنے چہرے نماز کے وقت سیدھے رکھو اور اس کی

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ فَرِيْقًا هَدٰى

خالص اطاعت کرتے ہوئے اس کو پکارو، جیسے اس نے تمہیں پیدا کیا اسی طرح تم دوبارہ پیدا ہو گے۔(۲۹) ایک گروہ کو اس نے ہدایت دی

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی، بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیاطین کو دوست بنالیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

اور سمجھتے ہیں کہ وہ بالیقین ہدایت یافتہ ہیں۔ (۳۰) اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو

ع ۱۰ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع

اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ گزرو، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(۳۱)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

آپ فرمادیں کہ اللہ کی زینت کس نے حرام کی جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں؟

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

فرمادیں یہ چیزیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی ہیں جبکہ قیامت کے دن ان کے لیے مخصوص ہوں گی

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

اسی طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔(۳۲)فرمادیں میرے رب نے تو ہر قسم کی

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

بے حیائی کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں، گناہ اور ناحق زیادتی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ کے ذمے وہ بات لگاؤ جو تم نہیں جانتے۔(۳۳)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پھر جب اس کا وقت آتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے نکل سکتے ہیں۔(۳۴)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

اے آدم کی اولاد! جب تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تمہارے سامنے میری آیات پڑھیں پس جو شخص ڈر گیا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور اصلاح کرلے تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غم کھائیں گے۔(۳۵)اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ

اور انہیں ماننے سے تکبر کیا یہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۶)پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے مقدر کے مطابق ان کا حصہ پہنچے گا

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے ملائکہ آئیں گے وہ انہیں فوت کریں گے تو کہیں گے کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے؟

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

وہ کہیں گے وہ ہم سے غائب ہوگئے اور وہ اپنے آپ پر شہادت دیں گے کہ واقعی وہ کفر کرنے والے تھے۔(۳۷)

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ

اللہ تعالیٰ فرمائے گا جنوں اور انسانوں میں سے ان جماعتوں کو جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں آگ میں داخل ہو جاؤ،

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ

جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی اپنے ساتھ والی کو لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب ایک دوسرے سے آملیں گے تو ان کی

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

پچھلی جماعت اپنے سے پہلی جماعت کے متعلق کہے گی اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو انہیں آگ کا دگنا عذاب دے۔

مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ

اللہ فرمائے گا سبھی کے لیے دگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے۔(۳۸) اور ان کی پہلی جماعت اپنے سے بعد والی جماعت

فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع ۴ ۸ ۱۱

سے کہے گی تمہیں ہم پر کوئی برتری حاصل نہیں، پس عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کمایا کرتے تھے۔(۳۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور انہیں قبول کرنے سے تکبر کیا ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ

اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ

بدلہ دیتے ہیں۔(۴۰) جہنم ہی ان کے لیے بچھونا اور اوڑھنا ہوگا اور اسی طرح ہم

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ (۴۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت

اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، یہ لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۴۲) ان کے سینوں میں جو بھی کینہ ہوگا

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا

ہم اسے نکال دیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کی ہیں۔

لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ

جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور ہم کبھی نہ تھے کہ ہدایت پاتے ،اگر ہمیں اللہ ہدایت نہ دیتا، بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اورانہیں آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے جس کے وارث تم بنائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے۔ (۴۳)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور جنت والے جہنم والوں کو آواز دیں گے کہ ہم نے تو وہ وعدہ سچ پایا ہے جو ہم سے ہمارے رب نے کیا تھا۔

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

کیاتم نے بھی وہ وعدہ سچ پالیا جوتمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ وہ کہیں گے ہاں پھران کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

کہ ظالموں پراللہ کی لعنت ہے۔(۴۴)جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

اور وہ آخرت کے منکر تھے ۔(۴۵)اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا اور اس کی بلندیوں پرکچھ مردہوں گے

يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ

جو سب کو ان کی علامات سے پہچان لیں گے اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ

يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ

اس میں داخل نہ ہوئے ہوں گے جبکہ وہ امید رکھتے ہوں گے۔(۴۶)اور جب ان کی نگاہیں جہنم والوں کی طرف پھیری جائیں گی

قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ

تو کہیں گے اے ہمارے رب !ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔(۴۷) اوراعراف والے کچھ لوگوں کو آواز دیں گے

رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

جنہیں وہ ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔کہیں گے تمہارے کام نہ تمہاری جماعت آئی اور نہ تمہارا بڑا پن کام آیا۔(۴۸)

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انہیں رحمت سے نہیں نوازے گا ؟ جنت میں داخل ہوجاؤ

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔(۴۹)اور آگ والے جنت والوں کو آواز دیں گے

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا

کہ ہم پر کچھ پانی ڈال دو یا اس سے ہمیں کچھ دو جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے وہ کہیں گے بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

کافروں پر حرام کردی ہیں۔ (۵۰) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا سو آج

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

ہم انہیں بھلا دیں گے، جیسے وہ اس دن کی ملاقات کو بھول گئے اور جس طرح وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔(۵۱)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اور بلاشبہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ خوب کھول کر بیان کیا ہے، ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

بنا کر جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۵۲) وہ اس کے انجام کے سوا کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ جس دن اس کا انجام آپہنچے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

تو وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے اسے بھلا دیا تھا کہیں گے یقیناً ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے۔

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

کیا ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والے ہیں کہ جو ہماری سفارش کریں یا ہمیں واپس بھیجا جائے تو ہم پہلے اعمال کے برعکس عمل کریں

كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع ٦ ١٣

جو ہم کیا کرتے تھے۔ بلاشبہ انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ بنایا کرتے تھے۔(۵۳)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۟

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر قائم ہوا

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ

وہ رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے جو تیز چلتا ہوا اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور اس نے سورج اور چاند اور ستارے پیدا کیے، اس حال میں کہ

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

اس کے حکم کے تابع ہیں، سن لو پیدا کرنا اور حکم دینا اللہ ہی کا کام ہے، بہت برکت والا ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(۵۵)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اورزمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اسے خوف اورامید سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(۵۶)اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے بھیجتا ہے۔خوش خبری دینے والی

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

یہاں تک کہ جب بھاری بادل اٹھالاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف ہانکتے ہیں، پھر اس سے پانی اتارتے ہیں

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

،پھر اس کے ساتھ ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں، اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔(۵۷)

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا

اورجو زرخیز زمین ہے اس کی پیداوار اس کے رب کے حکم سے نکلتی ہے اور جوخراب ہے اس سے ناقص کے سوا کچھ نہیں

يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع ۵ ۱۴

نکلتا اس طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے پھیرپھیر کر بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں۔(۵۸)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، اس نے کہا اے میری قوم !اللہ کی عبادت کرو ،اس کے سوا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ

کوئی معبود نہیں یقیناً میں تمہیں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔(۵۹)اس کی قوم کے سرداروں نے کہا

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ

بے شک ہم تجھے کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔(۶۰)اس نے کہا! اے میری قوم! میں گمراہ نہیں ہوں

وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(٦١) تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ

اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(٦٢) اور کیا تم نے عجیب سمجھا کہ

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی، تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم بچ جاؤ

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(٦٣) پھر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے بچا لیا

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٩ ١٥

اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔(٦٤)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ

کیا تم ڈرتے نہیں۔(٦٥) اس کی قوم کے جن سرداروں نے انکار کیا تھا کہنے لگے بے شک ہم تجھے بے وقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں

وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

اور ہم یقیناً تجھے جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔(٦٦) اس نے کہا اے میری قوم! میں بے وقوف نہیں ہوں

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

اور لیکن میں تو سارے جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔(٦٧) تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور میں تمہارے لیے امانت دار اور خیر خواہ ہوں۔(٦٨) کیا تم نے عجیب سمجھا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ

میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تمہیں نوح کی قوم کے بعد جانشین بنایا

وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور تمہیں قدوقامت میں بڑا بنایا ،سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(٦٩)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے وہ ہم پر لے آ ،اگر تو سچے لوگوں سے ہے (٧٠)اس نے کہا یقیناً تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب آپڑا ہے کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

اور تمہارے باپ دادا نے خود رکھ لیے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں فرمائی ۔انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(٧١) ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے نجات دی اور

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع ٩ ١٦

ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔(٧٢)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے۔یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے برے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ،ورنہ تمہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

دردناک عذاب پکڑ لے گا۔(٧٣) اور یاد کرو جب اس نے تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں جگہ دی

وقف لازم

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

تم اس کے میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو مکانوں کی صورت میں تراشتے ہو

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔ (۷۴)اس کی قوم میں سے وہ سردار جو متکبر بنے ہوئے تھے

مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ

کمزور لوگوں سے کہنے لگے یعنی ان سے جو ان میں ایمان لے آئے تھے، کیا تم جانتے ہو کہ صالح واقعی اپنے رب کا رسول ہے؟

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

انہوں نے کہا جو کچھ دے کر اسے بھیجا گیا ہے ہم اس پر یقیناً ایمان لانے والے ہیں۔(۷۵)متکبر لوگ کہنے لگے

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

بے شک جس پر تم ایمان لائے ہو، ہم تو اس کے منکر ہیں۔(۷۶)توانہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اور اپنے رب کے حکم سے سرکش ہوگئے اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے، اگر تو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

رسولوں سے ہے۔ (۷۷) انہیں زلزلے نے آلیا تو انہوں نے اپنے گھروں میں صبح کی کہ گرے پڑے رہ گئے۔(۷۸)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

صالح ان سے منہ موڑ کر چلے اور کہنے لگے اے میری قوم! بلاشبہ میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچادیا تھا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

اور تمہاری خیرخواہی کی اور لیکن تم خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ (۷۹)اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا کیا

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔(۸۰)بے شک تم عورتوں کو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾

چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت کی خاطر آتے ہو، بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔(۸۱)

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اور اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ کہنے لگے انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ بے شک یہ ایسے لوگ ہیں

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

جو بہت پاک باز بنتے ہیں۔(۸۲)ہم نے اسے اوراس کے گھر والوں کو بچالیا مگر اس کی بیوی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔(۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٢ ١٧

اور ہم نے ان پر پتھروں کی زبردست بارش برسائی ، پس دیکھ لو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟(۸۴)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

اورمدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، اس نے فرمایا اے میری قوم !اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آچکی ۔پس ماپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ

ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔(۸۵)اور دھمکانے کے لیے راستے پر نہ بیٹھو

وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

اورتم اللہ کے راستے سے روکتے ہو اس کو جو اس پر ایمان لائے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

فَكَثَّرَكُمْ ۡ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ

تو اللہ نے تمہیں زیادہ کیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟(۸۶)اوراگر تم میں سے کچھ لوگ اس پر

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

ایمان لے آئے ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے ۔ پس صبر کرو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے ۔(۸۷)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس کی قوم میں سے وہ سردار جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہنے لگے کہ اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں

مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

اپنی بستی سے ہر صورت نکال دیں گے یا ضرور تم ہمارے دین میں واپس آؤ گے اس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ناپسند کرنے والے ہوں۔(۸۸)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

یقیناً ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے اگر تمہارے دین میں پھر آئیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

اور ہمارے لیے ممکن نہیں کہ اس میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارے رب نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کر رکھا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔(۸۹) اور اس کی قوم میں سے وہ سردار جنہوں نے انکار کیا تھا کہنے لگے کہ

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اگر تم شعیب کے پیچھے چلے تو اس وقت تم یقیناً خسارہ اٹھانے والے ہوگے۔(۹۰) تو انہیں زلزلے نے آلیا پھر وہ

دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ ع

اپنے گھر میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔(۹۱) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ اس میں رہے ہی نہ تھے

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارہ اٹھانے والے تھے۔(۹۲) پھر وہ ان سے واپس پلٹا اور کہنے لگا اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور تمہاری خیر خواہی کی لہٰذا میں کفر کرنے والوں پر کیوں غم کروں۔(۹۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو تنگی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا۔

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔(۹۴) پھرہم نے بدحالی کو خوشحالی میں بدل دیا ،یہاں تک کہ وہ خوب بڑھ گئے

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

اور کہنے لگے یہ تکلیف اورآسانی تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچی تھی، پھرہم نے انہیں اچانک پکڑلیا کہ وہ خبر نہ رکھتے تھے۔(۹۵)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اوراگر بستیوں والے واقعی ایمان لے آتے اورڈرتے تو ہم ضرور ان پرآسمان اور زمین میں سے بہت سی برکات نازل کرتے۔

وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

لیکن انہوں نے جھٹلایا تو اس وجہ سے ہم نے انہیں پکڑلیا اسے جو وہ کرتے تھے۔(۹۶) توکیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

کہ ہماراعذاب ان پرراتوں رات آجائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں۔ (۹۷)اورکیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ

کہ ہمارا عذاب ان پر دن چڑھے آئے اور وہ کھیل رہے ہوں؟(۹۸) پھرکیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہوگئے ؟

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ ع ۱۲ ۲ ۲

تواللہ کی تدبیر سے خسارہ اٹھانے والے لوگوں کے سوا کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا۔ (۹۹)اورکیا وہ لوگ جو زمین کے وارث بنے

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

اس کے رہنے والوں کے بعد ان کی رہنمائی اس بات نے نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں سزا دیں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

اورہم ان کے دلوں پر مہر کردیتے ہیں تو وہ نہیں سنتے۔(۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ سے بیان کررہے ہیں

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ

اور بے شک ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کرآئے تھے وہ ایسے نہ تھے کہ اس بات کو مان لیتے جسے وہ اس سے

قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح اللہ انکار کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔(۱۰۱)اورہم نے ان کی اکثریت کو عہد پر نہ پایا

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور بے شک ہم نے ان کی اکثریت کو فاسق پایا۔(۱۰۲) پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

سرداروں کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے اُن کے ساتھ ظلم کیا پھر دیکھیں کہ فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا؟(۱۰۳)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

اور موسیٰ نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔(۱۰۴) اس بات پر پوری طرح قائم ہوں

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

کہ اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کچھ نہیں کہوں گا بلاشبہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک واضح دلیل لے کر آیا ہوں،

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ

سو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔(۱۰۵) اس نے کہا اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو وہ پیش کر۔ اگر تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

سچ بولنے والوں میں سے ہے۔(۱۰۶) اس نے اپنی لاٹھی پھینکی تو اچانک وہ واضح طور پر ایک اژدہا تھا۔(۱۰۷)

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے لیے چمکنے والا سفید تھا۔(۱۰۸) فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

بے شک یہ تو ایک ماہر فن جادوگر ہے۔(۱۰۹) یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دے تم کیا مشورہ دیتے ہو۔(۱۱۰)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ

کہنے لگے اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دے۔ (۱۱۱) کہ وہ تیرے پاس ہر

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

ماہر فن جادوگر لے آئیں۔(۱۱۲) اور جادوگر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ واقعی ہمارے لیے انعام ہوگا

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اگر ہم غالب آجائیں۔(۱۱۳) کہا ہاں اور یقیناً تم ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔ (۱۱۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ

کہنے لگے اے موسیٰ ! تو کیا پھینکے گا یا ہم پھینکنے والے بنیں۔(۱۱۵) کہا تم پھینکو

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

جب انہوں نے پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں پوری طرح خوف زدہ کر دیا اور وہ بہت بڑا جادو لے کر آئے۔(۱۱۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ بنا رہے تھے۔(۱۱۷)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ

پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ جھوٹ ثابت ہوا۔(۱۱۸) اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔(۱۱۹)

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۖ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے۔(۱۲۰) کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔(۱۲۱) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔(۱۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ

فرعون نے کہا موسیٰ پر تم اس سے پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دیتا ، بے شک یہ تو ایک چال ہے

مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

جو تم نے اس شہر میں چلی ہے تاکہ اس سے اس کے رہنے والوں کو نکال دو، تم بہت جلد جان لو گے۔(۱۲۳)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

کہ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹوں گا مخالف سمت سے پھر تم سب کو ہر صورت بری طرح سولی دوں گا۔(۱۲۴) انہوں نے کہا یقیناً ہم

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔(۱۲۵) اور تو ہم سے اس کے سوا کس چیز کا بدلہ لے گا کہ ہم اپنے رب کی آیات پر

لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

ع ۱۴ ۱۹ ۴

ایمان لے آئے ہیں جب وہ ہمارے پاس آ چکیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں فوت فرما۔(۱۲۶)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے فرعون سے کہا کیا تم موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑے رکھو گے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ

اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ فرعون نے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ

اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔(۱۲۷)موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو،

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اور متقی لوگوں کا انجام اچھا ہے۔(۱۲۸)

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى

انہوں نے کہا آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے ہمیں تکلیف پہنچائی گئی اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔موسیٰ نے کہا قریب ہے کہ

ع ۱۵ ۲ ۵ رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں جانشین بنادے، پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ (۱۲۹)

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور بلاشبہ ہم نے فرعون کی آل کو خشک سالی اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۱۳۰)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا

جب ان پر خوش حالی آتی تو کہتے یہ تو ہمارا کمال ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو نحوست کا باعث قرار

بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

دیتے ہیں۔ سن لو ! ان کی نحوست تو اللہ کی طرف سے ہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔(۱۳۱)

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور انہوں نے کہا تو ہمارے پاس جو نشانی بھی لے آئے تاکہ ہم پر اس کے ساتھ جادو کرے تو ہم تیری بات ہرگز ماننے والے نہیں۔(۱۳۲)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون ،یہ الگ الگ نشانیاں تھیں،

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى

پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔(۱۳۳)اور جب ان پر عذاب آتا تو کہتے اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

اپنے رب سے اس عہد کے واسطے سے دعا کرو جو اس نے تجھے دے رکھا ہے اگر تو ہم سے یہ عذاب دور کردے تو

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ہر صورت بھیج دیں گے۔(۱۳۴) جب ان سے ہم عذاب کو

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

ایک وقت تک دور کر دیتے جسے وہ پہنچنے والے تھے تو اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔(۱۳۵) پھر ہم نے ان سے انتقام لیا

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور انہیں دریا میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غفلت کرتے تھے۔(۱۳۶)

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ہم نے ان لوگوں کو اس زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا

ہم نے برکت رکھی ہے اور آپ کے رب کی بہترین بات بنی اسرائیل پر پوری ہوگئی اس وجہ سے کہ

صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم کے لوگ جو کچھ بناتے تھے اور جو وہ عمارتیں بلند کرتے تھے ہم نے سب کو برباد کر دیا۔(۱۳۷)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتارا، وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو اپنے بتوں پر جمے بیٹھے تھے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

بنی اسرائیل کہنے لگے اے موسیٰ ہمارے لیے بھی کوئی معبود بنا دے، جس طرح ان کے معبود ہیں؟ موسیٰ نے کہا تم تو جاہل لوگ ہو۔(۱۳۸)

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

بے شک یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ کرتے چلے آ رہے ہیں وہ ناجائز ہے۔(۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

کہا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے تمہیں جہانوں پر فضیلت بخشی ہے۔(۱۴۰)

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

اور جب ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ ع ۱۲ ۶

بہت بڑی آزمائش تھی۔(۱۴۱) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور اسے دس راتوں کے ساتھ

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ

پورا کیا، سو اس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہوگئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

میری قوم میں میری جانشینی کرو اور ان کی اصلاح کرنا اور مفسدوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔(۱۴۲)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا تو اس نے کہا اے میرے رب!

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ

مجھے اپنا آپ دکھا، تا کہ میں تیری زیارت کرسکوں۔ فرمایا تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتا اور لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھ،

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

اگر پہاڑ اپنی جگہ برقرار رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ سکے گا۔ جب اس کے رب نے پہاڑ پر جلوہ ڈالا تو اسے ریزہ ریزہ کردیا۔

وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا

اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے، جب اسے ہوش آیا تو کہنے لگے تو پاک ہے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں

اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ ص

سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔(۱۴۳) فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے اپنے پیغام اور اپنے کلام کے ساتھ تجھے لوگوں میں سے چن لیا ہے،

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

پس میں نے جو تجھے دیا ہے اسے لو اور شکر کرنے والوں میں سے ہوجاؤ۔(۱۴۴) اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ

ہر چیز کے بارے میں نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی، سو انہیں مضبوطی کے ساتھ پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دو

یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُوْرِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ

کہ ان کی بہترین باتوں کو پکڑے رکھیں، عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (۱۴۵) میں جلد اپنی آیات سے ان لوگوں کو

یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ

پھیر دوں گا جو زمین میں حق کے بغیر بڑے بنتے ہیں اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں تو بھی اس پر ایمان نہیں لائیں گے

وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ۚ وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ

اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اسے نہیں اپناتے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اسے اپنا لیتے ہیں

یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۴۶﴾

یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل ہیں۔ (۱۴۶)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو گئے، انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا

اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰی مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِیِّهِمْ

جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۴۷) اور موسیٰ کی قوم نے موسیٰ کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنالیا،

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ وَلَا یَهْدِیْهِمْ

جو ایک جسم تھا جس کی گائے جیسی آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے اور نہ انہیں

سَبِیْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ

کوئی راہ دکھاتا ہے انہوں نے اسے معبود بنالیا اور وہ ظالم تھے۔ (۱۴۸) اور جب وہ پشیمان ہوئے

وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَیَغْفِرْ لَنَا

اور دیکھا کہ بے شک وہ تو گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر واقعی ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ

تو ہم یقیناً خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۴۹) اور جب موسیٰ غضب ناک اور افسردہ ہو کر اپنی قوم کی طرف لوٹے

وقف لازم

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

تو اس نے کہا تم نے میرے بعد میری بری جانشینی کی ہے، کیا تم نے اپنے رب کے حکم کے بارے جلدی کی،

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ

اور اس نے تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ لیا اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگا، اس نے کہا اے میری ماں جائے

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ

یقیناً بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے۔ سو دشمنوں کو مجھ پر خوش نہ کرو

وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ

اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کریں۔(۱۵۰) موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے

وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۵۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ ع ١٨ ٢٨

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(۱۵۱) بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں بڑی رسوائی ہوگی، اور ہم جھوٹ بنانے والوں کو

الْمُفْتَرِيْنَ ۝۱۵۲ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ز

اسی طرح سزا دیتے ہیں۔(۱۵۲) اور جن لوگوں نے برے اعمال کیے، پھر ان کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ

یقیناً آپ کا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۱۵۳) اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا

اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝۱۵۴

تو اس نے تختیاں اٹھالیں اور جن میں لکھا ہوا تھا کہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(۱۵۴)

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

اور موسیٰ نے ہمارے مقررہ وقت کے لیے اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب کیے، پھر انہیں زلزلے نے آ لیا

قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو اس نے کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے اس سے پہلے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کرتا ہے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا ہے؟ یہ تیری طرف سے آزمائش ہے، اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے تو گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾

تو ہدایت دیتا ہے تو ہی ہمارا مددگار ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔(۱۵۵)

وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ

اور ہمارے لیے اس دنیا اور آخرت میں بھلائی لکھ دیجیے، بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا

قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب دیتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا

میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ان کے لیے جو ہماری آیات پر

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ

ایمان لاتے ہیں۔(۱۵۶) جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو اُمی نبی ہے جسے وہ اپنے پاس

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۫ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے

وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ

اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور جو ان پر طوق پڑے ہوئے تھے

الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

انہیں اتارتا ہے۔ جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اسے قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی

الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ۱۹ ع ۶ ۹

جو اس کے ساتھ اتارا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۱۵۷) فرما دیں اے لوگو!

اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِ۟ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو زندہ کرتا اور مارتا ہے پس اللہ اور اس کے نبی اُمی پر ایمان لاؤ

الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے۔ اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔(۱۵۸) اور موسیٰ کی قوم میں سے کچھ لوگ ہیں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ

جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے اور اس کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔(۱۵۹) اور ہم نے انہیں بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا جو کئی گروہ تھے

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اور جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی اس پتھر پر مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، یقیناً سب لوگوں نے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ اتارا، کھاؤ ان پاک چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرنے والے تھے۔(۱۶۰)

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

اور بخشش مانگو اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے، نیکی کرنے والوں کو ہم بہت جلد

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

مزید دیں گے۔(۱۶۱) تو ان میں سے جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بدل کر وہ بات کہی جو اس کے علاوہ تھی جو ان سے کہی گئی تھی

ع ۱۰ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ

تو ہم نے ان پر آسمان سے ایک عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔(۱۶۲) اور ان سے

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

اس بستی کے بارے میں پوچھیں جو سمندر کے کنارے پر تھی جب وہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کرتے تھے

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا

جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن سر اٹھائے ہوئے ان کے پاس آتیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو وہ

تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ

ان کے پاس نہ آتی تھیں۔ اس طرح ہم ان کی آزمائش کرتے تھے۔ اس کی وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (۱۶۳) اور جب ان میں سے

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

ایک گروہ نے کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

انہوں نے کہا تمہارے رب کے سامنے عذر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ شاید وہ ڈر جائیں۔ (۱۶۴) پھر جب وہ اس بات کو بھول گئے

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍ

جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو جو برائی سے منع کرتے تھے بچا لیا اور جنہوں نے ظلم کیا تھا انہیں سخت عذاب میں پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ

اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (۱۶۵) پھر جب وہ اس بات میں حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ (۱۶۶) اور جب آپ کے رب نے اعلان فرما دیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسا شخص ضرور بھیجتا رہے گا

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

جو انہیں برا عذاب دے، بے شک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بے حد بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۶۷)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ

اور ہم نے انہیں زمین میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے کچھ نیک تھے اور کچھ اس کے علاوہ تھے

وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور ہم نے اچھے حالات اور برے حالات کے ساتھ ان کی آزمائش کی کہ شاید وہ باز آ جائیں۔ (۱۶۸) پھر ان کے بعد ان کی جگہ نالائق

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

لوگ آئے جو کتاب کے وارث بنے وہ اس دنیا کا حقیر سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں تو بخش دیا جائے گا

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

اور اگر ان کے پاس اس جیسا اور سامان آجائے تو اسے بھی لے لیں گے، کیا ان پر کتاب کا عہد لازم نہیں کیا گیا

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ

کہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے اور انہوں نے جو کچھ اس میں ہے پڑھا بھی ہے اور آخری گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ

ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۱۶۹) اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

اور انہوں نے نماز قائم کی یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۱۷۰) اور جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر ان کے اوپر

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

اس طرح رکھا، جیسے وہ ایک سائبان ہو اور انہوں نے سمجھا کہ پہاڑ ان پر گرنے والا ہے جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ع ۱۱ ۲۱

اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ (۱۷۱) اور جب آپ کے رب نے آدم کی اولاد سے

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛ

ان کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود ان کی جانوں پر گواہ بنایا کیا میں واقعی تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں

شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا

ہم شہادت دیتے ہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن کہو بے شک ہم اس سے غافل تھے۔ (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

یا یہ کہو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کے بعد ایک نسل تھے

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

تو کیا تو ہمیں اس کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو گمراہ لوگوں نے کیا؟ (۱۷۳) اور اسی طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا

تاکہ وہ رجوع کریں۔(۱۷۴)اورانہیں اس شخص کی خبر پڑھ کر سنائیں جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں لیکن وہ ان سے نکل گیا،

فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

پھر شیطان نے اسے پیچھے لگالیا تو وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔(۱۷۵)اوراگر ہم چاہتے تو اسے ان کے ذریعے بلند کر دیتے

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ

مگر وہ زمین کی طرف چمٹ گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا۔ اس کی مثال کتے کی طرح ہے کہ اگر آپ اس پر حملہ کریں

يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

توزبان نکالے ہانپتا ہے یا اسے چھوڑ دے توبھی زبان نکالے ہانپتا ہے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَاۗءَ مَثَلَۨا ِۨالْقَوْمُ

ہماری آیات کو جھٹلایا، آپ ان کو یہ سنائیں تاکہ وہ غوروفکر کریں۔ (۱۷۶)ان لوگوں کی بری مثال ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اوراپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔(۱۷۷)جسے اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

سو وہی ہدایت پانے والا ہے اورجسے وہ گمراہ کردے وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔(۱۷۸)اوربلاشبہ

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۣ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا

ہم نے بہت سے جن اور انسان جہنم کے لیے پیدا کیے ہیں ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں

اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ

یہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں بلکہ زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں یہی ہیں جو بے خبر ہیں۔(۱۷۹)اورسب سے اچھے نام اللہ کے ہیں

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ

اس لیے اسے انہی ناموں کے ساتھ پکارو اوران لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں صحیح راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

انہیں بہت جلد اس کی سزا دی جائے گی جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۸۰) اور ہم نے جو لوگ پیدا کیے ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو حق کے

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ ع ۱۲

مطابق رہنمائی کرتے اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔(۱۸۱) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہم انہیں بتدریج پکڑیں گے

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

اس حال میں کہ وہ نہ جانتے ہوں گے۔(۱۸۲) اور میں انہیں مہلت دوں گا بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔(۱۸۳)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی میں کوئی پاگل پن نہیں ہے؟ وہ تو لوگوں کو واضح طور پر ڈرانے والے ہیں(۱۸۴)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ آسمانوں اور زمین کی عظیم الشان سلطنت میں اور کسی بھی ایسی چیز میں جو اللہ نے پیدا کی ہے،

وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

اور اس بات میں کہ شاید ان کا مقررہ وقت بالکل قریب آچکا ہو، پھر اس قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۱۸۵)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے بھٹکتے پھرتے ہیں۔(۱۸۶)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ کب واقع ہوگی؟ فرمائیں کہ اس کا علم میرے رب کے پاس ہے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ

اسے اس کے وقت پر اس کے سوا کوئی ظاہر نہیں کرسکتا وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہوگی تم پر اچانک ہی آئے گی

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

آپ سے یوں پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تحقیق کرچکے ہوں، فرمادیں اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۱۸۷) فرما دیں کہ میں تو اپنے لیے بھی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔

وقف لازم
وقف منزل

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ

ہاں! جو اللہ تعالیٰ چاہے اوراگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی خیر حاصل کرلیتا

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی ، میں صرف ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔(۱۸۸)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے عورت سے صحبت کی

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

تو اس نے ہلکا سا حمل اٹھالیا اور اسے لے کر چلتی پھرتی رہی ، پھر جب وہ بھاری ہوگئی تو دونوں نے اللہ سے دعا کی جو ان کا رب ہے

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

کہ اگر تو نے ہمیں تندرست بچہ عطا کیا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہوں گے۔(۱۸۹) پھر جب اس نے انہیں صحت مند بچہ عطا فرمایا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

تو دونوں نے اس میں جو اس نے انہیں عطا کیا تھا اس کے ساتھ شریک بنالیے پس اللہ اس سے بہت بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔(۱۹۰)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (۱۹۱) اور نہ ان کی کوئی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

اور نہ اپنی مدد کرتے ہیں۔ (۱۹۲) اور اگر تم انہیں سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو وہ آپ کے پیچھے نہیں آئیں گے۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

آپ کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں بلائیں یا آپ چپ رہیں۔(۱۹۳) بے شک جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پس انہیں پکارو، پھر اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری بات قبول کریں۔(۱۹۴)

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

جن سے دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں ؟ فرما دیں تم اپنے شریکوں کو بلا کر

ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

میرے خلاف تدبیر کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔(۱۹۵) بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ

اور وہی نیکوں کا مددگار ہے۔(۱۹۶) اور اُس (اللہ) کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں

وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہیں۔(۱۹۷) اور اگر آپ انہیں سیدھے راستے کی طرف بلائیں تو نہیں سنیں گے اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ

اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔(۱۹۸) درگزر اختیار کریں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے اعراض کریں (۱۹۹)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

اور اگر کبھی آپ کو شیطان کا وسوسہ اُبھارے تو اللہ کی پناہ طلب کریں بے شک وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔(۲۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا

یقیناً وہ لوگ جو اللہ سے ڈرتے ہیں جب انہیں کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آتا ہے تو وہ چونک پڑتے ہیں اور وہ

هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

بصیرت والے ہوتے ہیں۔(۲۰۱) اور جو شیاطین کے بھائی ہیں انہیں وہ گمراہی میں بڑھاتے رہتے ہیں، پھر وہ کوئی کمی نہیں کرتے۔(۲۰۲)

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى

اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائے تو کہتے ہیں تو نے اسے خود کیوں نہیں بنا لیا؟ فرما دیں میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی

اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ تمہارے رب کی طرف سے عقل کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

جو ایمان رکھتے ہیں۔(۲۰۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۲۰۴)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اوراپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اورخوف سے صبح و شام یاد کریں اور بلند آواز کے بغیر بھی

بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

اور غافلوں سے نہ ہوجائیں۔ (۲۰۵) بے شک جوآپ کے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (۲۰۶)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ١٠
اٰيَاتُهَا — ٧٥

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

وہ آپ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں فرما دیں غنیمتیں اللہ اور رسول کے لیے ہیں، پس اللہ سے ڈرو

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

اور آپس میں تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم مومن ہو۔(۱)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

تو ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۲)جو نماز قائم کرتے ہیں اور

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

جوہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(۳) یہی لوگ سچے مومن ہیں انہی کے لیے ان کے رب کے پاس بہت سے درجے

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪

اور بڑی بخشش اور بہترین رزق ہے۔(۴) جس طرح آپ کے رب نے آپ کوآپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا،

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

حالانکہ مومنوں کی ایک جماعت ناپسند کرنے والی تھی (۵) وہ آپ سے حق کے بارے میں جھگڑتے تھے اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۭ﴿۶﴾ وَاِذْ

وہ صاف واضح ہو چکا تھا، جیسے کہ انہیں موت کی طرف ہانکا جا رہا ہے اور وہ موت کو دیکھ رہے ہیں۔(۶) اور جب

يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ

اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا اور تم چاہتے تھے۔ جب تم اپنے رب سے مدد مانگ رہے تھے

رَبُّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝﴿۹﴾

تو اس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرنے والا ہوں جو یکے بعد دیگرے آنے والے ہیں۔(۹)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا

اور اللہ نے نہیں بنایا اسے مگر ایک خوش خبری اور تاکہ اس کے ساتھ تمہارے دل مطمئن ہوں اور نہیں ہے مدد مگر

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ع ۱۰/۱۵

اللہ کی طرف سے۔ بے شک اللہ سب پر غالب اور کمال حکمت والا ہے۔(۱۰) جب اس نے اپنی طرف سے خوف دور کرنے کے لیے

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ

تم پر اونگھ طاری فرمائی اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس کے ساتھ تمہیں پاک کردے

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۭ﴿۱۱﴾

اور تم سے شیطان کی گندگی دور کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور قدموں کو جما دے۔(۱۱)

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰۗىِٕكَةِ اَنِّىْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، پس تم ان ایمان والوں کو جمائے رکھو

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا

عنقریب میں کفار کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا۔ پس ان کی گردنوں پر ضرب لگاؤ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

اور ان کے جوڑ ، جوڑ کو مارو۔(۱۲) یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

اورجو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔(۱۳) یہ ہے اسے چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

اور جان لو کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔(۱۴) اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم لشکر کی صورت میں

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ

کفار سے ملو تو پیٹھ نہ پھیرو۔(۱۵) اورجو کوئی جنگ کے دن کفار سے اپنی پیٹھ پھیرے

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

ماسوائے اس کے جولڑائی کے لیے پینترا بدلنے والا ہو یا ساتھیوں کے ساتھ ملنے والا ہوتو یقیناً وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔ (۱۶) پھر تم نے انہیں قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا ہے

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ

اور آپ نے نہیں پھینکا جب آپ نے پھینکا لیکن اللہ نے پھینکا تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام دے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

بے شک اللہ سب کچھ سننے والا اورسب کچھ جاننے والا ہے۔(۱۷) یقیناً اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔(۱۸)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس فیصلہ آچکا اوراگر باز آجاؤ تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ

اور اگر پھرایسا کروگے توہم بھی یہی کریں گے اورتمہاری جماعت ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی، خواہ بہت زیادہ ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ع ٢ ٩ ١٦

اورجان لو کہ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا

اور اس سے منہ نہ پھیرو جب کہ تم سن رہے ہو۔(۲۰) اوران لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا،

وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

حالانکہ وہ نہیں سنتے۔(۲۱) بے شک اللہ کے نزدیک تمام جانوروں سے برے وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔(۲۲)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

اوراگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا توانہیں ضرور سنوادیتا اوراگر وہ انہیں سنوا دیتا تو بھی وہ منہ پھیرجاتے کیونکہ وہ منہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

پھیرنے والے ہیں۔(۲۳) اے لوگو! جوایمان لائے ہواللہ اوراس کے رسول کی بات قبول کرو، جب رسول تمہیں اس چیز کی دعوت دے

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

جوتمہیں زندگی بخشتی ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور حقیقت یہ ہے

وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ

کہ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۴)اوراس فتنے سے بچ جاؤ جوتم میں صرف ظالموں کو نہیں پہنچے گا

خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ

جنہوں نے خاص طور پرتم میں سے ظلم کیا ہوگا اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔(۲۵)اور یاد کرو کہ جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

زمین میں بہت تھوڑے تھے اور کمزور شمار ہوتے تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک لیں گے

فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد کے ساتھ تمہیں قوت دی اورتمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکرکرو۔(۲۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے لوگوجوایمان لائے ہو اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔(۲۷)

ع ٤ ٩ ١٧ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع

اورجان لو کہ تمہارے مال اور اولادیں ایک آزمائش کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔(۲۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ

اے لوگوجو ایمان لائے ہو! اگرتم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق وباطل میں فرق کرنے کی بڑی قوت دے دے گا

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

اور تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اوراللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔(۲۹)

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ

اورجب کفر کرنے والے لوگ آپ کے خلاف تدبیریں کررہے تھے کہ آپ کو قید کردیں یا آپ کو قتل کردیں یا آپ کو نکال دیں

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اور وہ سازش کررہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کررہا تھا اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔(۳۰)اور جب

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا ہے اگرہم چاہیں تو اس جیسی کلام کر سکتے ہیں

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔(۳۱)اورجب انہوں نے کہا اے اللہ ! اگر یہ تیری طرف سے حق ہے

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

توہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔ (۳۲) اور اللہ ایسا نہیں ہے

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

کہ انہیں عذاب دے جب کہ آپ ان میں ہیں اور اللہ انہیں کبھی عذاب دینے والا نہیں جب کہ وہ بخشش مانگتے ہوں۔(۳۳)

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا

اورانہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾

متولی نہیں، اس کے متولی تو متقی لوگوں کے سوا کوئی نہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۳۴)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے سوا نہیں ہوتی، سو عذاب چکھو اس وجہ سے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

جو تم کفر کرتے تھے۔(۳۵) بے شک جن لوگوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کے راستے سے روکیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ

پس جو وہ خرچ کریں گے عنقریب ان کے لیے وہ افسوس کا باعث ہوں گے، پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔(۳۶) تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

اور ناپاک کے بعض کو بعض پر رکھے اور اسے اُوپر تلے ڈھیر لگادے، پھر اسے جہنم میں ڈال دے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ ع ۹ ۱۸

یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۳۷) جن لوگوں نے کفر کیا ان سے فرما دیں اگر وہ باز آجائیں

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ

تو جو کچھ گزر چکا انہیں بخش دیا جائے گا اور اگر پھر بھی ایسا کریں تو پہلے لوگوں کا طریقہ گزر ہی چکا ہے۔(۳۸) اور ان سے لڑو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین سب کا سب اللہ کا ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں

بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اسے خوب دیکھنے والا ہے۔(۳۹) اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو کہ یقیناً اللہ تمہارا دوست ہے وہ اچھا دوست اور اچھا مددگار ہے۔(۴۰)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی

اورجان لو کہ بے شک تم جو کچھ بھی غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لیے اور قرابت دار

وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اوریتیموں اورمسکینوں اورمسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس چیز پر ایمان لائے ہو

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی جس دن دوجماعتیں مقابل ہوئیں اور اللہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ

پوری قدرت رکھنے والاہے۔ (۴۱)جب تم قریب والے کنارے پر تھے اور وہ دور والے کنارے پر تھے

اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ

اورقافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا اوراگر تم آپس میں وعدہ کرتے توضرور مقررہ وقت کے بارے میں آگے پیچھے ہوجاتے اورلیکن تاکہ اللہ

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ

اس کام کو پورا کردے جوکیاجانے والا تھا تاکہ جوہلاک ہووہ دلیل کے ساتھ اور جو زندہ رہے وہ بھی واضح دلیل کے ساتھ

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ

اور بے شک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والاہے۔(۴۲)جب اللہ آپ کو خواب میں انہیں تھوڑے دکھارہا تھا

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

اوراگر وہ آپ کودکھاتا کہ وہ زیادہ ہیں توتم ضرور ہمت ہارجاتے اوراس معاملے میں آپس میں جھگڑ پڑتے اورلیکن اللہ نے سلامت رکھا

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ

بے شک وہ سینے کی باتوں کوخوب جاننے والاہے۔(۴۳)اورجس وقت تم مقابل ہوئے وہ تمہیں ان کوتمہاری آنکھوں میں تھوڑے دکھاتا تھا

قَلِیْلًا وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

اور تم کو ان کی آنکھوں میں بہت قلیل دکھاتا تھا تاکہ اللہ اس کام کو پورا کردے جو کیاجانے والاتھا

وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا ع ۱۰ ۵

اورسب معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔(۴۴)اے لوگو جوایمان لائے ہو جب تم کسی گروہ کا مقابلہ کروتو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

اوراللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔(۴۵)اوراللہ اوراس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں اختلاف مت کرو

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾

ورنہ بزدل ہوجاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اورصبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۴۶)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ

اوران لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاوا کرتے ہوئے نکلے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

اور اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور وہ جو کچھ کر رہے تھے اللہ اس کو گھیرنے والا ہے۔(۴۷)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ

اورجب شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنادیے اور کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور یقینا میں

وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ

تمہارا حمایتی ہوں، پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹا اور کہنے لگا بے شک میں تم سے بری ہوں

مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع ٢/٤/٢

یقینا میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے ، بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۴۸)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ

جب منافق اوروہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ سب پر غالب ،کمال حکمت والا ہے۔(۴۹)اورکاش ! آپ دیکھیں

اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

جب فرشتے کافر لوگوں کی جان قبض کرتے ہیں وہ ان کے چہروں اور پشتوں پر مارتے ہوئے کہتے ہیں کہ جلا دینے والا

الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾

عذاب چکھو۔(۵۰) یہ اس کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یقینا اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔(۵۱)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

جیسے فرعون کی قوم اور ان لوگوں کا حال تھا جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ بیشک اللہ بہت قوت والا، بہت سخت عذاب والا ہے۔(۵۲) یہ اس لیے کہ بے شک اللہ

لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

کبھی نعمت بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم پر کی ہو، یہاں تک کہ وہ خود بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۵۳) جیسے فرعون کی قوم اور ان سے پہلے لوگوں کا حال تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾

تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون کی قوم کو غرق کیا اور وہ سب ظالم تھے۔(۵۴)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ ۚ

بے شک اللہ کے نزدیک سب جانوروں سے برے وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۵۵)

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾

جن سے آپ نے عہد لیا وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔(۵۶)

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

پس اگر کبھی آپ انہیں لڑائی میں پا ہی لیں تو ان پر کاری ضرب کے ساتھ ان کو بھگا دیں جو ان کے پیچھے ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۵۷)

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر کبھی آپ کسی قوم کی جانب سے اس کی خیانت سے ڈریں تو ان کا عہد برابری کی بنیاد پر ان کی طرف پھینک دیں، بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع ۙ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ۷ ۱۰ ۲

خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(۵۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ہرگز گمان نہ کریں کہ وہ بچ جائیں گے بے شک وہ عاجز نہیں کر سکتے۔(۵۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

اور ان کے مقابلے میں تیاری کرو قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے جس کے ساتھ تم اللہ کے دشمن

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

اور اپنے دشمن کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو ڈراتے رہو، جنہیں تم نہیں جانتے انہیں اللہ جانتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور تم جو چیز اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے وہ تمہاری طرف پوری لوٹائی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(٦٠)

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی ان کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک وہ سب کچھ سننے

الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ

سب کچھ جاننے والا ہے۔(٦١) اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینے کا ارادہ کریں کہ تو بے شک آپ کو اللہ کافی ہے، وہی ہے جس نے آپ کو

بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ

اپنی مدد اور ایمان والوں کے ساتھ قوت عطا فرمائی۔(٦٢) اور اللہ نے ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی اگر آپ زمین میں

جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ

جو کچھ ہے سب کا سب خرچ کر دیتے ان کے دلوں کے درمیان الفت نہیں ڈال سکتے اور لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔

اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨ ٦ ٤

بے شک وہ غالب، کمال حکمت والا ہے۔(٦٣) اے نبی آپ کو اللہ کافی ہے اور ان مومنوں کو جو آپ کی پیروی کرتے ہیں۔(٦٤)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

اے نبی! ایمان والوں کو لڑائی پر ابھارو، اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو وہ دوسو پر غالب آئیں گئے اور اگر تم میں سے ایک سوہوں تو وہ ہزار کفار پر غالب آئیں گے

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

یہ اس لیے کہ وہ لوگ سمجھتے نہیں۔(٦٥) اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا اور جان لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے پس اگر تم میں سے صبر کرنے والے سوہوں گے تو دوسو پر غالب آئیں گے

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اوراگر تم میں سے ہزارہوں تواللہ کے حکم سے دوہزار پر غالب آئیں گے اوراللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (٦٦)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ

کسی نبی کے لئے لائق نہیں کہ اس کے ہاں قیدی ہوں ،یہاں تک کہ وہ زمین میں خون نہ بہالے

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اوراللہ آخرت چاہتا ہے اوراللہ سب پر غالب حکمت والاہے۔(٦٧)

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اگراللہ کی طرف سے لکھی ہوئی بات نہ ہوتی جو پہلے طے ہوچکی تھی توتم نے جوکچھ لیااس کی وجہ سے تمہیں بڑاعذاب پہنچتا۔(٦٨)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع ٩ ٥ ٥

تم نے جوغنیمت حاصل کی ہے اس میں سے کھاؤ کہ یہ حلال طیب ہے اوراللہ سے ڈرو بے شک اللہ بخشنے والا،نہایت مہربان ہے۔(٦٩)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اے نبی !جوقیدی آپ کے ہاتھ میں ہیں ان سے فرما دے اگراللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جانے گا

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾

توجوتم سے لیا گیاوہ تمہیں اس سے بہتر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والاہے۔(٧٠)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ

اوراگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بے شک وہ اس سے پہلے اللہ سے خیانت کر چکے ہیں اللہ نے انہیں گرفتار کروایا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والاہے۔(٧١) بے شک جولوگ ایمان لائے اورہجرت کی اوراپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

اورجانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کیا اوروہ لوگ جنہوں نے انہیں جگہ دی اورانکی مدد کی یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جولوگ ایمان لائے اورہجرت نہیں کی تمہارا ان سے کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ ہجرت کریں

مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

اوراگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد مانگیں توانکی مدد کرنا تم پرلازم ہے مگر اس قوم کے خلاف کہ تمہارے

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

اوران کے درمیان کوئی معاہدہ ہو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے پوری طرح دیکھنے والا ہے۔(۷۲)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ

اورجن لوگوں نے کفرکیا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم یہ نہیں کروگے تو زمین میں

وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔(۷۳)اور جو لوگ ایمان لائے اورانہوں نے ہجرت کی اوراللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾

انہیں جگہ دی اوران کی مدد کی وہ سچے مومن ہیں، ان کے لیے بخشش اورباعزت رزق ہے۔ (۷۴)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ

اورجو لوگ بعد میں ایمان لائے اورانہوں نے ہجرت کی اورتمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ تم سے ہیں

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

اور اللہ کی کتاب میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔ (۷۵)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١٦
اٰيَاتُهَا — ١٢٩

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾

اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے مشرکوں سے بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے جن سے تم نے معاہدہ کیاتھا۔(۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ

اس سرزمین میں چار ماہ چلو پھرو اورجان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ

اور یقیناً اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔(۲)اوراللہ اوراس کے رسول کی جانب سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کی طرف

يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

صاف اعلان ہے کہ اللہ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی ۔پس اگر تم توبہ کرلو تو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ

وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر منہ موڑو توجان لو کہ یقینا تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اورجنہوں نے کفرکیا انہیں دردناک عذاب کی بشارت دیجئے۔ (۳)مگر مشرکوں میں سے وہ لوگ جن سے تم نے عہد کیا ہے،

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

انہوں نے تم سے عہد میں کوئی کمی نہیں کی اورنہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ان کے ساتھ عہد کی

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

مدت پوری کرو۔بے شک اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔(۴)پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ

توان مشرکوں کوجہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں پکڑو اورانہیں گھیرو اوران کے لیے

كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ

ہر گھات کی جگہ بیٹھو، اگر وہ توبہ کرلیں اورنماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑدو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴿۵﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ

بے شک اللہ بخشنے والا ،نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۵)اوراگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ مانگے تواسے پناہ دے دیں

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ﴿۶﴾ ع ۱۰/۴

یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھراسے اس کی امن کی جگہ پہنچادیں، یہ اس لیے ہے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جوعلم نہیں رکھتے۔(۶)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

ان مشرکوں کا اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کس طرح ممکن ہے سوائے ان لوگوں کے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا۔جب تک وہ تمہارے لیے پوری طرح قائم رہیں تم ان کے لیے پوری طرح قائم رہو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا

متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔(۷) کیسے ممکن ہے وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے بارے میں نہ کسی قرابت

وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨ ۚ

اور نہ کسی عہد کا لحاظ کریں گے، تمہیں اپنی زبانوں سے خوش کرتے ہیں اور ان کے دل نہیں مانتے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(۸)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لی پھر اس کے راستے سے روکنے لگے، بے شک یہ لوگ برا ہے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ

جو کچھ کرتے رہے ہیں۔(۹) وہ کسی مؤمن کے بارے میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ

هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

حد سے گزرنے والے ہیں۔(۱۰) پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا

تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم جاننے والوں کے لیے کھول کر آیات بیان کرتے ہیں۔(۱۱) اور اگر وہ عہد کے بعد

اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بے شک ان لوگوں کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔(۱۲) کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے پہلے لڑائی کی ابتدا کی

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈراجائے اگر تم ایمان دار ہو۔(۱۳)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

ان سے لڑو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد فرمائے گا

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اورمومنوں کے دلوں کوشفا دے گا۔(۱۴) اور ان کے دلوں کا غصہ دور کرے گا

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے گا، اللہ سب کچھ جاننے والا ، حکمت والا ہے۔ (۱۵) یاتم سمجھتے ہو کہ تم یوں ہی

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا

چھوڑ دیے جاؤ گے، حالانکہ اللہ نے ان لوگوں کونہیں جانا جنہوں نے تم میں سے جہادکیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع ٢ ١٠ ٨

اور نہ اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے سوا کسی کو راز دار بنایا اللہ اس سے باخبر ہے جوتم کرتے ہو۔(۱۶)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

نہیں لائق مشرکوں کے لیے کہ وہ اللہ کی مسجدیں آبادکریں کیونکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دینے والے ہیں

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(۱۷)

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ

اللہ کی مسجدیں تووہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اورزکوۃ ادا کی

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ یہ لوگ ہدایت پانے والوں سے ہوں گے۔(۱۸)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

کیاتم نے حاجیوں کو پانی پلانا اورمسجدحرام کو آباد کرنا اس جیسا بنالیاہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ وقف لازم

اور اس نے اللہ کے راستے میں جہادکیا ۔یہ اللہ کے ہاں برابر نہیں ہیں، اوراللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۹)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

جولوگ ایمان لائے اورہجرت کی اوراللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

وہ اللہ کے نزدیک درجات میں زیادہ بڑے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔(۲۰)ان کا رب انہیں اپنی طرف سے بڑی رحمت

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ لَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اور اپنی رضامندی اور ایسے باغوں کی خوش خبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں۔(۲۱) جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔(۲۲)اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے والدین اور بھائیوں کو

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

دوست نہ بناؤ ،اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہیں اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

وہ لوگ ظالم ہیں۔(۲۳)فرمادیں اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

اور رہنے کے مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع ٣ ٩ ٢٤

توانتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۴)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

بلاشبہ اللہ نے بہت سی جگہوں میں تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن بھی مدد کی جب تمہاری کثرت نے

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ

تمہیں خود پسند بنا دیا تھا وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور تم پر زمین تنگ ہوگئی باوجود اس کے کہ وہ فراخ تھی پھر تم پیٹھ پھیر

مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ

کر پلٹے۔ (۲۵) پھر اللہ نے اپنے رسول اور ایمان والوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

اے لوگوجوایمان لائے ہو! بات یہ ہے کہ مشرک ناپاک ہیں ،پس وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں

هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم مفلسی سے ڈرتے ہو،اگر اللہ نے چاہا تو وہ جلد ہی تمہیں اپنے فضل سے غنی کردے گا بے شک اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۸ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والاہے۔ (۲۸)لڑائی کرو ان لوگوں سے جو اللہ اور آخرت پرایمان نہیں رکھتے

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ

اور ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو اختیار کرتے ہیں

ع ۴ ۵ ۱۰ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۲۹

ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ذلیل ہوں۔(۲۹)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ

اور یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہامسیح اللہ کا بیٹا ہے

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ

یہ ان کے مونہوں کی باتیں ہیں، وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کررہے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔اللہ انہیں غارت کرے

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کدھر بہکائے جارہے ہیں۔(۳۰)انہوں نے اپنے عالموں اوراپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اورمسیح ابن مریم کو بھی، حالانکہ انہیں حکم تھا کہ صرف ایک الٰہ کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ

وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔(۳۱)وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورکواپنے مونہوں سے بجھادیں اور اللہ نہیں مانتا

اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

مگر یہ کہ اپنے نور کو پورا کرے ،خواہ وہ کافر لوگ برا جانیں۔ (۳۲) وہی ہے جس نے اپنا رسول کو ہدایت

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے ہر دین پر غالب کر دے، خواہ مشرک لوگ برا سمجھتے رہیں۔(۳۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً بہت سے علماء اور درویش لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا

اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے آپ انہیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔(۳۴) جس دن اسے

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ

جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا کہا جائے گا

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ

جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔(۳۵) یقیناً مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں

اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ

بارہ مہینے ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان میں سے چار حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

یہی، سیدھا دین ہے سو ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے اکٹھے ہو کر لڑو

كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

جیسے وہ تم سے اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔(۳۶)

اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں آگے بڑھنا ہے اس وجہ سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا

عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا

ایک سال اسے حلال کر لیتے ہیں اور ایک سال اسے حرام کر لیتے ہیں تاکہ ان کی گنتی پوری کر لیں پس اسے حلال کر لیتے ہیں جسے

ع ١١ ٨ ٩

حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿٣٧﴾

اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ ان کے برے اعمال ان کے لیے خوبصورت بنادیے گئے ہیں اور اللہ کافرلوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کے راستہ میں نکلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو تم زمین کی طرف بوجھل ہوجاتے ہو؟ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پرخوش ہوگئے ہو ؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

دنیا کی زندگی کا سامان تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی تھوڑا ہے۔ (۳۸) اگر تم نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا

وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور تمہارے علاوہ اور لوگ لے آئے گا اور تم اس کا کچھ نہیں بگاڑسکو گے اوراللہ ہرچیز پر قادر ہے۔ (۳۹)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ

اگر تم نبی کی مدد نہیں کروگے تو بلاشبہ اللہ نے اس کی مدد کی جب اسے کفار نے نکال دیا، جب وہ دو میں دوسرا تھا،

اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ

اللہ نے اس پر اپنی سکینت اتاردی اور انہیں ایسے لشکروں کے ساتھ قوت دی جو تم نے نہیں دیکھے اوران لوگوں کی بات نیچی کردی

كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

جنہوں نے کفرکیا اوراللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے اوراللہ سب پرغالب خوب حکمت والاہے۔ (۴۰)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

نکلو تم ہلکے اوربوجھل اورتم اپنے مالوں کیساتھ اوراپنی جانوں کیساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جاننے والے ہو۔ (۴۱) اگر مال جلدی ملنے والا اورسفر درمیانہ ہوتا

لَّا تَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

تو وہ ضرور آپ کے ساتھ ہوتے لیکن اُن کیلئے سفر کی دوری مشکل ہوگئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢ ع

تو تمہارے ساتھ ضرور نکلتے وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقینا وہ جھوٹے ہیں۔(۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

اللہ نے آپ کو معاف کر دیا آپ نے انہیں کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ کے لیے وہ لوگ واضح ہو جاتے جنہوں نے سچ کہا

وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور آپ جھوٹوں کو بھی جان لیتے۔(۴۳) وہ لوگ آپ سے اجازت نہیں مانگیں گے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝٤٤ اِنَّمَا

کہ اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کریں اور اللہ متقی لوگوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۴۴) آپ سے

يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ

اجازت صرف وہ لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں

فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝٤٥ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً

تو وہ اپنے شک میں حیران پھرتے ہیں۔(۴۵) اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ رکھتے تو اس کے لیے کچھ سامان ضرور تیار کرتے

وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝٤٦

لیکن اللہ نے ان کا نکلنا پسند نہیں کیا انہیں روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔(۴۶)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

اگر وہ تم میں نکلتے تو خرابی کے سوا تم میں کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور تم میں فتنہ کی غرض سے تمہارے درمیان

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧

بھاگے پھرتے اور تم میں کچھ ان کی باتیں کان لگا کر سننے والے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ (۴۷)

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ

بے شک انہوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ ڈالنا چاہا اور آپ کے لیے کئی معاملات الٹ پلٹ کیے یہاں تک کہ حق آپہنچا

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ

اور اللہ کا حکم غالب ہوا حالانکہ وہ پسند نہیں کرتے تھے۔(۴۸)اوران میں سے وہ ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجئے اور

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

مجھے فتنہ میں نہ ڈالیں۔آگاہ رہو کہ وہ فتنے میں تو پڑے ہوئے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو ہر صورت گھیرنے والی ہے۔(۴۹)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

اگرآپ کوکوئی بھلائی ملے تو انہیں بری لگتی ہے اوراگر آپ کوکوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں ہم نے تو پہلے ہی اپنا بچاؤ کرلیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا

اوراس حال میں وہ بہت خوش پھرتے ہیں۔(۵۰)فرما دیں ہمیں اس کے سواہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچے گا

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا مالک ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ (۵۱)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ

فرمادیں تم ہمارے بارے میں دوبہترین چیزوں میں سے ایک کے سوا کس کا انتظار کرتے ہواور ہم تمہارے بارے میں انتظار کررہے ہیں

بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

کہ اللہ تمہیں اپنی طرف سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے ۔سو انتظار کرو بے شک ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ

انتظار کرنے والے ہیں۔(۵۲)فرمادیں کہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے وہ ہرگز تم سے قبول نہیں کیا جائے گا بے شک

كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ

تم نافرمان لوگ ہو۔(۵۳)اورانہیں کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ ان کی خرچ کی ہوئی چیز قبول کی جائے سوائے یہ بات کہ انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اوروہ نماز کونہیں آتے مگر سستی سے اورخرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے۔(۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو ان کے مال اور اولاد، اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انہیں ان کے ذریعے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔(۵۵)اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک

لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں اور لیکن وہ ایسے لوگ جو ڈرپوک ہیں (۵۶)اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ پائیں

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾

یا کوئی غاریں یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو اس کی طرف بھاگ جائیں اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا رہے ہوں۔(۵۷)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا

اور ان میں سے وہ ہیں جو آپ پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں طعن کرتے ہیں اگر ان میں سے انہیں دے دیا جائے

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں ان میں سے نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔(۵۸)اور کاش کہ واقعی وہ اس پر راضی ہو جاتے

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ

جو انہیں اللہ اور اس کے رسول نے دیا اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے جلد ہی اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے دے گا۔

اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ ع ١٢

بے شک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔(۵۹)صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

اور مسافر کے لیے، یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔(۶۰)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان کا کچا ہے۔فرما دیں وہ تمہارے لیے خیر کا کان ہے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ

اللہ پر اور مومنوں کی بات پر یقین کرتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(٦١) تمہیں خوش کرنے کے لیے

بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ

اللہ کی قسم کھاتے ہیں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہے کہ وہ اسے خوش کریں اگر

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

وہ مومن ہیں۔ (٦٢) کیا انہیں معلوم نہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرے گا تو یقیناً اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ

جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہوگا، یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ (٦٣) منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

ان پر کوئی ایسی سورت اتاری جائے جو انہیں بتادے جو ان کے دلوں میں ہے، فرما دیں کہ تم مذاق کرتے رہو، بے شک اللہ

مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ

ان باتوں کو ظاہر کرنے والا ہے جن سے تم ڈرتے ہو۔ (٦٤) اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں تو یقیناً کہیں گے ہم تو صرف شغل

وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور دل لگی کر رہے تھے۔ فرما دیں کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو؟ (٦٥)

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ

نہ عذر پیش کرو بے شک تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے

طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ

اس وجہ سے کہ یقیناً وہ مجرم تھے۔ (٦٦) منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے سے ہیں

يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ

وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے

فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا، یقیناً منافق نافرمان ہیں۔ (٦٧) اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ

اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔(٦٨) ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے وہ قوت میں تم سے زیادہ سخت اور

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

اموال و اولاد میں بہت زیادہ تھے وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

جس طرح ان لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے اور تم نے بھی فضول باتیں کیں، جس طرح

خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

انہوں نے فضول باتیں کیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی خسارہ پانے والے ہیں۔(٦٩)

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

کیا ان کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے، ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے۔ اللہ ایسا نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ

کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔(٧٠) اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

دوست ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ یقیناً رحم کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

بے شک اللہ سب پر غالب اور کمال حکمت والا ہے۔(٧١) اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ان باغات کا وعدہ کیا ہے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور رہنے کے لئے پاک، صاف جگہوں کا جو ہمیشگی کے باغوں میں ہوں ؕ

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ ع ٩ ع ١٥

اوراللہ کی رضامندی سب سے بڑی نعمت ہے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۷۲)اے نبی ! کافروں اور

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

منافقوں سے جہادکرواور ان پرسختی کرو۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پلٹ کرجانے کی بری جگہ ہے۔(۷۳)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ

وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے بات نہیں کہی ،حالانکہ یقینا انہوں نے کفرکی بات کہی اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے

وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اوراس چیز کاارادہ کیا جوانہیں نہیں ملی اورانہوں نے اس کے سوا کسی چیز کا انتقام نہیں لیا کہ اللہ اوراس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کردیا

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

پس اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اوراگر منہ پھیرلیں تو اللہ انہیں دنیا اورآخرت میں دردناک عذاب دے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾

اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اورنہ کوئی مددگار۔(۷۴)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اوران میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگراس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا

اورضرورنیک لوگوں میں ہوں گے۔(۷۵) پھرجب اس نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا توانہوں نے اس میں بخل کیا اورمنہ موڑ گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ

کیونکہ وہ بے رخی کرنے والے تھے۔(۷۶) تواس کے نتیجے میں اس نے ان کے دلوں میں اس دن تک نفاق رکھ دیا جس میں وہ اس سے ملیں گے

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ

اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی ہے اور وہ جھوٹ بولتے ہیں۔(۷۷) کیا انہیں معلوم نہیں کہ بے شک

اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

اللہ تعالیٰ ان کے راز اور ان کی سرگوشیاں جانتا ہے اور بے شک اللہ ہر قسم کے غیب کو خوب جاننے والا ہے۔(۷۸)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

جو لوگ صدقات میں فراخ دلی سے حصہ لینے والے ایمانداروں پر طعن کرتے ہیں اور اُن لوگوں پر جو اپنی محنت کے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

سوا کچھ نہیں پاتے وہ انہیں مذاق کرتے ہیں، اللہ ان سے مذاق کرے گا ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۹)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اگر آپ ان کے لیے ستر بار بخشش کی دعا کریں گے تب بھی اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا

لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع ١٠ ١٦

اس لیے کہ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۸۰)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھ رہنے پر خوش ہوگئے اور انہوں نے ناپسند کیا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ

کہ اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کریں اور انہوں نے ایک دوسرے کو کہا گرمی میں مت نکلو۔

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا

انہیں بتلادیں کہ جہنم کی آگ اس سے بہت زیادہ گرم ہے، کاش وہ سمجھتے ہوتے۔(۸۱) پس وہ کم ہنسیں اور بہت زیادہ روئیں

كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

اس کے بدلے جو وہ کماتے ہیں۔(۸۲) پھر اگر اللہ آپ کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے آئے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

اور وہ آپ سے لڑائی کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیں تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکل سکتے اور میرے

مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

ساتھ مل کر کبھی کسی دشمن سے نہیں لڑ سکتے، بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے بس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔(۸۳)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

اور ان میں سے جو مرجائے اس کا جنازہ نہ پڑھنا اورنہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا ، بے شک انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ

اللہ اوراس کے رسول کا انکار کیا اوراس حال میں مرے کہ وہ نافرمان تھے۔(۸۴) اورآپ کوان کے اموال اوران کی اولادیں تعجب

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

میں نہ ڈالیں، اللہ چاہتا ہے کہ انہیں دنیا میں ان کے ذریعے سزا دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔ (۸۵)

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ

اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے کہ اللہ پرایمان لاؤ اوراس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔ان میں سے دولت مند آپ سے

اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا

اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔(۸۶) وہ اس پر راضی ہوگئے

بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پرمہر لگادی گئی ہے، لہٰذاوہ نہیں سمجھتے۔ (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ

لیکن رسول نے اوران لوگوں نے جوآپ کے ساتھ ایمان لائے اوراپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اور یہی لوگ ہیں

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جن کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔(۸۸) اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ ع ١١ ٩ ١٧

یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۸۹) اوردیہاتیوں میں سے کئی بہانے بنانے والے آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور جو لوگ بیٹھ رہے انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا، ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ

انہیں بہت جلد دردناک عذاب ہوگا۔(۹۰) کوئی حرج نہیں کمزوروں پر ، نہ بیماروں پر اورنہ ان لوگوں پر

لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ

جو خرچ کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں پاتے جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے مخلص ہوں، نیکی کرنے والوں پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔(۹۱) اور نہ ان لوگوں پر کوئی گناہ ہے جو آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ انہیں سواری دیں

قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

تو آپ نے کہا کہ میں کوئی چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کروں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی تھیں

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

اس غم سے کہ وہ خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے۔(۹۲) گناہ تو ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں

وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ

حالانکہ وہ دولت مند ہیں وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

ان کے دلوں پر مہر کر دی سو وہ نہیں جانتے۔(۹۳)

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

وہ تمہارے سامنے بہانے پیش کریں گے ، جب تم ان کی طرف واپس لوٹو گے تو انہیں فرما دیں کہ بہانے نہ بناؤ ،

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

ہم تم پر ہرگز یقین نہیں کریں گے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے بارے میں بتلا دیا ہے۔اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے وہ تمہیں خبر دے گا جو کچھ تم عمل کرتے رہے تھے۔(۹۴)

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

وہ عنقریب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں اُٹھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹو گے تا کہ تم ان سے اعراض کرو سو ان سے اعراض کرو

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۙ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

بے شک وہ گندے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اس کے سبب جو وہ کماتے رہے ہیں۔(۹۵) تمہارے سامنے قسمیں اٹھائیں گے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ لیکن اللہ تعالیٰ یقیناً نا فرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوگا۔ (۹۶)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور زیادہ امکان ہے کہ وہ احکام نہ جانتے ہوں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور اللہ اچھی طرح جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔(۹۷) اور کچھ ایسے دیہاتی ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے جرمانہ سمجھتے ہیں

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

اور تم پر گردشِ زمانہ کا انتظار کرتے ہیں ، انھی پر بُرا وقت آئے گا اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔(۹۸)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

اور کچھ دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ

اسے اللہ کی قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو! یقیناً صدقہ ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے عنقریب انھیں

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۹۹) اور سب سے پہلے وہ لوگ ہیں

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی اتباع کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ

رہنے والے ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۰) اور تمہارے اردگرد کے جو دیہاتی ہیں ان میں کچھ منافق ہیں اور کچھ

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

اہل مدینہ میں بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، انہیں آپ نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں۔ عنقریب ہم انہیں

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿١٠١﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۱۰۱) اور کچھ دوسرے ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا

خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

کچھ عمل نیک اور کچھ برے ملا دیئے، قریب ہے اللہ ان پر توجہ فرمائے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۰۲)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ

ان کے مالوں سے صدقہ وصول کیجیے، اس کے ساتھ انھیں پاک کیجیے اور ان کا تزکیہ کیجیے،

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا باعث ہے اور اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ (۱۰۳) کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے وصول کرتا ہے اور یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۰۴)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اور فرما دیجیے کہ تم عمل کرو، پس عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور مومن تمہارا عمل دیکھیں گے اور عنقریب تم غیب

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

اور ظاہر کو جاننے والے اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہ تمھیں خبر دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۱۰۵) اور کچھ دوسرے ہیں

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

جو اللہ کے حکم سے مؤخر کر دیے گئے ہیں، اللہ چاہے تو انھیں سزا دے اور چاہے تو ان پر توجہ فرمائے۔ اللہ خوب جاننے والا، بڑا حکمت والا ہے۔(۱۰۶)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور وہ لوگ جنھوں نے تکلیف دینے ، کفر پھیلانے ، ایمان والوں کے درمیان تفریق ڈالنے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ

اور گھات لگانے کے لئے مسجد بنائی جنھوں نے اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کی اور یقیناً وہ قسمیں اٹھائیں گے

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کوئی ارادہ نہیں کیا تھا اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔(۱۰۷) آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ

یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی زیادہ حق رکھتی ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ

اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۱۰۸) کیا وہ شخص، جس نے اس

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی، بہتر ہے، یا وہ جس نے اس عمارت کی بنیاد نیچے سے کھوکھلے تودے کے کنارے

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

پر رکھی، جو گرنے ہی والا تھا؟ پس وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۹)

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ

انھوں نے جو عمارت بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں بے چینی کا باعث بنی رہے گی مگر اس صورت میں کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ ع ١٣ ١١ ٢

اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ (۱۱۰) یقیناً اللہ نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟

جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں، پس قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں ،

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

تورات اور انجیل اور قرآن میں اللہ کے ذمے پکا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

تو اس سودے پر خوب خوش ہو جاؤ جو تم نے اللہ سے کیا ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱۱)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

مومن توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

نیکی کا حکم دینے والے ، برائی سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

اور ایمان والوں کو خوش خبری دیجیے۔ (۱۱۲) نبی اور ایمان والوں کے لئے واضح ہونے کے بعد جائز نہیں کہ

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں ، خواہ وہ رشتہ دار ہوں، بلاشبہ وہ جہنمی ہیں۔ (۱۱۳)

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش طلب کرنا صرف اس وعدہ کی وجہ سے تھا جو وہ اپنے باپ سے کر چکے تھے

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

پھر جب اس کے لیے واضح ہو گیا کہ اس کا باپ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔ بے شک ابراہیم بہت آہ زاری

حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ

کرنے والے اور حوصلہ مند تھے۔(۱۱۴) اور اللہ کبھی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اسے گمراہ کرے ،

حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

یہاں تک کہ ان کے لیے وہ چیزیں واضح کر دے جن سے انھیں بچنا چاہیے۔ بے شک اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔(۱۱۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ

بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے ،وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

اور اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔(۱۱۶)بلاشبہ اللہ نے نبی پر توجہ فرمائی اور مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

وانصار پر بھی ، جو تنگی کے وقت اس کے ساتھ رہے، بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں،

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ لا

پھر ان پر توجہ فرمائی۔ یقیناً وہ ان پر شفقت کرنے والااور نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۷)

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

اور ان تینوں پر بھی جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے، یہاں تک کہ جب زمین ان پر فراخ ہونے کے باوجود تنگ ہو گئی۔

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ

اور ان پر ان کے دل تنگ ہو گئے اورانہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ کے سوا کہیں پناہ نہیں مل سکتی

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع ١٤ ع ٨ ٣

پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی ، تاکہ وہ توبہ کریں۔ یقیناً اللہ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ،نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھی بن جاؤ۔(۱۱۹)

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

مدینہ والوں اور ان کے آس پاس جو دیہاتی ہیں ، ان کے لائق نہ تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہتے

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو آپ کی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے۔یہ اس لیے کہ اللہ کے راستے میں انھیں کوئی پیاس پہنچی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

اور نہ کوئی تکان اور نہ کوئی بھوک اور نہ کسی ایسی جگہ پر قدم رکھے ہیں جو کافروں کو غصہ دلاتے اور نہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿١٢٠﴾

مگر اس کے بدلے ان کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۲۰)

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

اور نہ وہ خرچ کرتے ہیں کوئی چھوٹا اور نہ کوئی بڑا اور نہ کوئی وادی طے کرتے ہیں مگر وہ ان کے لیے لکھ لیا جاتا ہے،

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ

تاکہ اللہ انھیں ان کے عمل کی بہترین جزا دے۔(۱۲۱) اور مناسب نہیں ہے کہ سب کے سب ایمان دار جہاد کے لیے نکل جائیں،

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ

ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو دین میں سمجھ حاصل کریں

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع ١٥

اور تاکہ جب اپنی قوم کی طرف لوٹیں تو انھیں ڈرائیں، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچ جائیں۔ (۱۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان کفار سے لڑو جو تمھارے آس پاس ہیں اور وہ تم میں سختی پائیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ١٦

اور جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔(۱۲۳) اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا ہے؟ پس جو لوگ ایمان لائے، ان کے ایمان میں تو اس نے اضافہ کیا ہے

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى

اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔(۱۲۴) اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے تو اس نے ان کی پلیدی میں

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ

مزید پلیدی کا اضافہ کر دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر تھے۔(۱۲۵) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ ہر سال

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا

ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۱۲۶) اور جب کوئی

مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ کیا تمھیں کوئی دیکھ رہا ہے؟ پھر وہ پھر جاتے ہیں۔

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

اللہ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں، کیوں کہ یقیناً وہ سمجھ دار لوگ نہیں ہیں۔ (۱۲۷) بلاشبہ تمہارے پاس تم میں سے ایک رسول آیا ہے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

جس پر تمھارا مشقت میں پڑنا بہت شاق گزرتا ہے، تمہاری بھلائی کے بارے میں بہت حرص رکھنے والا ہے، ایمان والوں پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بہت شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۱۲۸) پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو فرما دیں مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع ١٦ ع ٧ ٥

میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ (۱۲۹)

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ١١
اٰيَاتُهَا — ١٠٩

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ (۱) کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی بھیجی

مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

کہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور جو لوگ ایمان لے آئیں انھیں خوشخبری دے۔ یقیناً ان کے لیے ان کے رب کے ہاں بہترین مقام ہے۔

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کافروں نے کہا یقیناً یہ تو کھلا جادوگر ہے۔ (۲) یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر بلند ہوا اور ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اُس کی اجازت کے بعد،

اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ

وہی اللہ تمہارا رب ہے، بس اس کی عبادت کرو۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (۳) اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ مَعَ الَّذِيْ اَحَبَّ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ بے شک وہی پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ لوٹائے گا ، تاکہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے انھیں انصاف کے ساتھ جزا دے اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے پینا ہے

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

اور دردناک عذاب ہے، اس کے بدلے جو وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (۴) وہی ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا اور چاند کو روشن بنایا

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اور اس کی منزلیں مقرر کیں ، تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے ان چیزوں کو بامقصد پیدا کیا ہے۔

ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وہ ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔ (۵) بے شک رات اور دن کے بدلنے اور ان چیزوں میں

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ، یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرنے والے ہیں۔ (۶) بے شک جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ

ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہوئے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو

هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸

ہماری آیات سے غافل ہیں۔ (۷) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اس کے بدلے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ (۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ، ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی رہنمائی کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

ان کے نیچے سے نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی۔ (۹) ان کی دعا اس میں یہ ہوگی اے اللہ تو پاک ہے!

ع ۱۰ ۶ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ ع

اور ان کی آپس کی دعا اس میں سلام ہوگی اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (۱۰)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ

اور اگر اللہ لوگوں کو بہت جلد بھلائی دینے کی طرح جلد نقصان پہنچائے تو ان کی طرف ان کی مدت پوری کر دی جائے۔

فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪

تو جو لوگ ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے ہم انھیں چھوڑ دیتے ہیں ، وہ اپنی سرکشی ہی میں حیران پھرتے ہیں۔ (۱۱)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پہلو پر بیٹھا یا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ

پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو اس طرح چل دیتا ہے جیسے اس نے ہمیں کسی تکلیف کے وقت ، جو اسے پہنچی اس میں پکارا ہی نہیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

اسی طرح حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے عمل مزین کر دیے گئے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۲) اور بلاشبہ ہم نے

الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا

تم سے پہلے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر دیا ، جب انھوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

اور وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے۔ ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ (۱۳) پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭ وَاِذَا تُتْلٰى

زمین میں جانشین بنا یا ، تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (۱۴) اور جب

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ، کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی قرآن لے آ

غَيْرِ هٰذَاۤ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ

یا اسے بدل دے۔ فرما دیں میرے لیے ممکن نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں ،

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

میں تو صرف اسی کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے ، بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ

تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (۱۵)فرما دیں اگر اللہ چاہتا تو نہ میں اسے تمہارے سامنے پڑھتا اور نہ

اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

وہ تمھیں اس سے باخبر کرتا ، پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں ، تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟(۱۶)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

پھر اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر کوئی جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ حقیقت یہ ہے کہ مجرم لوگ فلاح نہیں پاتے۔(۱۷)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انھیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کو ان چیزوں کی خبر دیتے ہو جنھیں وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

اور نہ زمین میں ؟ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان چیزوں سے جنھیں وہ شریک بناتے ہیں۔(۱۸)اور نہیں تھے لوگ

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

مگر ایک امت پھر انہوں نے اختلاف کیا، اگر یہ بات نہ ہوتی جو تیرے رب کی طرف سے پہلے ہی طے ہو چکی ہے۔ تو ان کے درمیان

فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

اس بات کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔(۱۹)اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ؟ انہیں فرما دیں کہ غیب تو صرف اللہ کے پاس ہے، پس انتظار کرو، بے شک میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ ع ١٠ ٢

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔(۲۰)اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو کسی رحمت سے سرفراز کرتے ہیں

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

تو اچانک ہماری نشانیوں کے بارے میں کوئی نہ کوئی چال چلتے ہیں۔ فرما دیں کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے۔

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

بے شک جو چال تم چلتے ہو ہمارے فرشتے لکھتے جاتے ہیں۔(۲۱) وہی ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ انھیں لے کر موافق ہوا کے ساتھ چل پڑتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا

تو ان کشتیوں کے مخالف ہوا آجاتی ہے اور ان پر ہر مقام سے موجیں چھاجاتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ

یقیناً ان کو گھیر لیا گیا ہے، تو اللہ کو اس طرح پکارتے ہیں کہ ہر قسم کی عبادت اس کیلئے خالص کرنے والے ہوتے ہیں۔ یقیناً اگر تو نے

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ

ہمیں اس سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہوں گے۔(۲۲) پھر جب وہ انھیں نجات دے دیتا ہے

اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ

تو پھر زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی تمھارے ہی برخلاف ہے۔

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے پھر ہماری ہی طرف تمھارا لوٹ کر آنا ہے تو ہم تمھیں خبر دیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۳)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

دنیا کی زندگی کی مثال تو بس اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گنجان ہوگئی،

مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

جس سے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین شاداب اور خوب مزین ہو گئی

وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا

اور اس کے رہنے والے گمان کر بیٹھے کہ یقیناً وہ اس پر قادر ہیں تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم آیا تو ہم نے اسے

حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

جڑ سے کاٹ کر رکھ دیا، جیسے وہ کل تھی ہی نہیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں جو سوچتے ہیں۔(۲۴)

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(۲۵)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ

جن لوگوں نے بھلائی کی انہی کے لیے بہترین بدلہ اور مزید اجر ہے اور ان کے چہروں پر نہ کوئی سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت ،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

یہی لوگ جنتی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(۲۶) اور جن لوگوں نے برے کام کیے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

ہر برائی کا بدلہ اس جیسا ہی ہوگا اور ان پر ذلت چھائی ہو گی،انھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

گویا ان کے چہروں پر رات کی تاریکیاں اوڑھادی گئی ہیں ، جو بہت سیاہ ہے یہی لوگ آگ والے ہیں ، اوروہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(۲۷)اورجس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے اور جنھوں نے شریک بنائے

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

ان سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے اوران کے شریک کہیں گے

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ

تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے(۲۸) ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے کہ بے شک ہم

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔ (۲۹) اس موقع پر ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا

الجزء الحادي عشر ١١

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ افتراء باندھتے رہے۔(۳۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

فرما دیں کون ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے ؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے ؟ اور کون ہے جو ہر کام کی تدبیر کرتا ہے ؟

الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ

تو وہ فوراً کہیں گے اللہ تو فرما دیں پھر کیا تم ڈرتے نہیں ؟ (٣١)سو اللہ ہی تمہارا سچا رب ہے۔

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

پھر سچ کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے ؟ بس تم کہاں پھیرے جاتے ہو۔ (٣٢) اسی طرح ان لوگوں پر جو نافرمان ہیں

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

تیرے رب کی بات سچ ثابت ہوگئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (٣٣) فرما دیجیے کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

جو پہلی بار پیدا کرے مخلوق کو پھر اسے دوبارہ پیدا کرے، فرما دیں اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ

وہی دوسری بار پیدا کرے گا ، تو تم کہاں بہکائے جاتے ہو ؟(٣٤) فرما دیں کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے

اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

جو حق کی طرف رہنمائی کرے؟ بتلا دیں اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ زیادہ حق دار ہے کہ

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود اس کے سوا راستہ کی راہنمائی نہیں پاتا کہ اسے راستہ بتایا جاتا؟ تو تمھیں کیا ہے، کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ (٣٥)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

ان میں سے اکثر گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یقیناً اللہ اچھی طرح جاننے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔(٣٦) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی خود بنالے

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

اور لیکن قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے اور رب العالمین کی طرف سے تفصیل ہے

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا

اس کتاب میں کوئی شک نہیں۔(۳۷) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے؟ فرمادیں تو پھر تم بھی اس جیسی ایک سورت بنالاؤ

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

اور اللہ کے سوا جسے بلاسکو بلا لو ، اگر تم سچے ہو۔(۳۸) بلکہ انھوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا

بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

جس کے علم پر انھوں نے احاطہ نہیں کیا ، حالانکہ اس کی حقیقت ان کے پاس نہیں آئی تھی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ

جو ان سے پہلے تھے۔ پھر دیکھیے ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔(۳۹) اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع ١٠ ٩

اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۴۰)

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

اور اگر انہوں نے جھٹلا دیا تو کہہ دیں کہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے، تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ

اور میں اس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو۔ (۴۱) اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں ،

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں ، جو سمجھ نہ رکھتے ہوں۔ (۴۲) اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں ،

اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں، اور اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ (۴۳) یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

اور لیکن لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ (۴۴) اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا گویا وہ نہیں ٹھہرے مگر دن کی ایک گھڑی،

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

وہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ بے شک وہ لوگ خسارے میں ہوں گے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ (۴۵) اور اگر ہم آپ کو اس کا کچھ حصہ دکھلا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو فوت کریں

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ

تو ہماری ہی طرف ان کا لوٹ کر آنا ہے، اللہ اس پر اچھی طرح گواہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ (۴۶) اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

تو جب ان کا رسول آتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو۔ (۴۸) فرما دیجیے میں اپنی ذات کے لیے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک وقت ہے، جب ان کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (۴۹) فرما دیں کہ تمہارا کیا خیال ہے اگر تم پر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے

مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ

تو مجرم اس میں سے کون سی چیز جلدی طلب کریں گے۔ (۵۰) کیا جب وہ واقع ہو جائے گا تو پھر اس پر ایمان لاؤ گے؟

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

کیا اب! حالانکہ تم اس کو جلدی مانگا کرتے تھے۔ (۵۱) پھر ان لوگوں سے جنھوں نے ظلم کیا کہا جائے گا چکھو

الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ

ہمیشگی کا عذاب، تمھیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی جو تم کماتے رہے۔ (۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا یہی حق ہے؟

قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ

تو فرما دیجیے ہاں! مجھے اپنے رب کی قسم! یقیناً یہی حق ہے اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (۵۳) اور اگر

اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا

یقیناً ہر شخص کے لیے جس نے ظلم کیا ہے، وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ اسے ضرور فدیے میں دے دے گا اور وہ

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾

پریشانی کو چھپائیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے (۵۴)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سن لو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور لیکن ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

لوگ نہیں جانتے۔ (۵۵) وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۶) اے لوگو!

قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور جو تمہارے سینوں میں ہے اس کے لیے شفا ہے اور ایمان والوں کے

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ

لیے ہدایت اور رحمت آئی ہے۔ (۵۷) فرما دیں کہ انہیں اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ خوش ہونا چاہئے

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

جو وہ جو جمع کرتے ہیں یہ اس سے بہتر ہے۔ (۵۸) فرما دیجیے کیا تم نے دیکھا جو رزق اللہ نے تمہارے لیے نازل کیا،

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾

پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال بنا لیا۔ پوچھیں کیا اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو۔ (۵۹)

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور کیا گمان ہے ان لوگوں کو جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، قیامت کے دن کے بارے میں؟ یقیناً اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ ع ١١

لوگوں پر بڑے فضل والا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ (۶۰) اور نہیں ہوتے آپ کسی حالت میں

وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ

اور نہ اس کی طرف سے آنے والے قرآن سے کچھ تلاوت کرتے ہیں اور نہ تم کوئی عمل کرتے ہو

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ

مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں، جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور تیرے رب سے

مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ

کوئی ذرہ بھر چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

مگر واضح کتاب میں موجود ہے۔ (٦١) سن لو! یقیناً اللہ کے دوستوں کو، نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

غمگین ہوں گے۔(٦٢)جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ (٦٣) ان کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے

الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے ارشادات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (٦٤)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

اور آپ کو ان کی باتیں پریشان نہ کریں، یقیناً عزت اللہ ہی کے لیے ہے، وہی اچھی طرح سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔(٦٥)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سن لو! یقیناً جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی کو پکارتے ہیں

شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾

وہ کسی قسم کے شریکوں کی پیروی نہیں کر رہے۔ وہ گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اٹکل لگاتے ہیں۔(٦٦)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی۔ تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشنی والا بنایا۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ

ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ (٦٧) انھوں نے کہا اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔ وہ پاک ہے، وہ بے پروا ہے، اسی کے لیے ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں، کیا تم

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ (٦٨) فرما دیں بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(٦٩) دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے پھر ہم انھیں بہت

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

سخت عذاب چکھائیں گے، اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے ہیں۔(٧٠) اور انھیں نوح کی خبر پڑھ کر سنائیں جب اس نے اپنی قوم سے کہا

وقف لازم

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تم پر گراں گزرتا ہے تو میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہے،

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ

پس تم اپنے معاملہ کا اپنے شرکاء کے ساتھ مل کر متفقہ فیصلہ کر لو پھر تمہارا معاملہ تم پر کسی طرح مبہم نہ رہے۔

اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔(٧١) اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا، میرا اجر

اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

اللہ کے سوا کسی کے ذمے نہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں سے ہوں۔(٧٢) پس انھوں نے اسے جھٹلا دیا تو ہم نے اسے نجات دی

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اور ان کو بھی جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے اور انھیں جانشین بنایا اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

آپ پس دیکھیں ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیسا ہوا۔(٧٣) پھر اس کے بعد ہم نے کئی پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ

تو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے۔ پس وہ نہ ہوئے کہ اس پر ایمان لاتے جسے اس کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔

مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔(٧٤) پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ

وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور ہارون کو اپنی آیات دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔(٧٥)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى

پس جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے یقیناً یہ تو واضح طور جادو ہے۔(۷۶) موسیٰ نے کہا کیا تم

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾

حق کے بارے میں یہ کہتے ہو، جب وہ تمھارے پاس آیا۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ (۷۷)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا

انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں اس راہ سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور ملک میں تم دونوں کو بڑائی مل جائے اور ہم تم دونوں پر کسی صورت ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (۷۸) اور فرعون نے کہا

ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾

میرے پاس ہر ماہر جادوگر لے کر آؤ۔ (۷۹) تو جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو جو کچھ تم ڈالنا چاہیے۔ (۸۰)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جب انھوں نے ڈالا، موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ اسے بہت جلد جھوٹا ثابت کر دے گا۔ بے شک اللہ

لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ١٢ ١٣

مفسدوں کا کام درست نہیں کرتا۔ (۸۱) اور اللہ حق کو اپنے فرمان کے ساتھ حق ثابت کر دیتا ہے، خواہ مجرم ناپسند کریں۔ (۸۲)

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

تو موسیٰ پر اس کی قوم کے کچھ نوجوانوں کے سوا فرعون اور اس کے سرداروں کے خوف اور ان کے فتنہ میں مبتلا ہونے

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

کی وجہ سے کوئی ایمان نہ لایا اور بلا شبہ فرعون زمین میں سرکش اور حد سے بڑھنے والوں میں تھا۔ (۸۳) اور موسیٰ نے کہا

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم فرمانبردار ہو۔(۸۴)

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ لا

تو انھوں نے کہا ہم نے اللہ پر ہی توکل کیا، اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔(۸۵)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ

اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں کافر لوگوں سے نجات عطا فرما۔(۸۶)اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی کی

اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ

کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھروں کو منتخب کر لو اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ بنا لو۔ اور نماز قائم کرو

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

اور ایمان والوں کو خوشخبری دو۔(۸۷)اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب ! تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

دنیا کی زندگی میں بہت سی زینت اور اموال عطا کیے ہیں۔اے ہمارے رب تاکہ وہ گمراہ کریں تیرے راستے سے۔

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا

اے ہمارے رب ! ان کے مالوں کو ختم کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے، پس وہ ایمان نہ لائیں ،یہاں تک کہ

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

دردناک عذاب دیکھ لیں۔(۸۸)فرمایا یقیناً تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے ،پس دونوں ثابت قدم رہو

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

اور بے علم لوگوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔(۸۹)اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کیا تو فرعون

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ

اور اسکے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا، یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو کہا کہ میں ایمان لایا۔

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

یقیناً سچ یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں سے ہوں۔(۹۰)

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ

کیا اب ؟ حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد کرنیوالوں میں سے تھا۔(۹۱)پس آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے،

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ١٢

تاکہ تو ان کے لیے عبرت بنے جو تیرے پیچھے آنے والے ہیں اور یقیناً بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتنے والے ہیں۔(۹۲)

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

اور البتہ تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ دیا، باعزت ٹھکانہ، اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا پھر انہوں نے اختلاف کیا،

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

حالانکہ ان کے پاس علم آچکا تھا، بلاشبہ تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۹۳)

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

پھر اگر آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہو جو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیں

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

جو آپ سے پہلے کتاب پڑھنے والے ہیں، بلاشبہ آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آیا ہے۔ سو آپ

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

شک کرنے والوں سے نہ ہوں۔ (۹۴) اور نہ کبھی ان لوگوں سے ہونا جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ورنہ آپ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

نقصان پانے والوں سے ہو جائیں گے۔ (۹۵) یقیناً جن پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی، کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۹۶)

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

یہاں تک ان کے پاس ہر نشانی آجائے، یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ (۹۷) پھر کوئی بستی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا

اس طرح کیوں نہ ہوئی جو ایمان لائی ہو تو اس کے ایمان لانے نے اسے نفع دیا ہو، یونس کی قوم کے سوا جب وہ ایمان لے آئے

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب دور کر دیا اور انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا۔ (۹۸)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں رہنے والے سب کے سب ایمان لے آتے۔ کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے

حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

یہاں تک کہ وہ ایمان والے ہو جائیں۔ (۹۹) اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں ایمان لانا مگر اللہ کی اجازت سے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور وہ پلیدی ان لوگوں پر ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔(۱۰۰)فرما دیں دیکھو یعنی غور کرو کہ آسمانوں اور زمین میں

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ

اور جو نشانیاں اور تنبیہات موجود ہیں۔ ان لوگوں کے کام نہیں آتیں جو ایمان نہیں لاتے۔(۱۰۱) تو یہ لوگ ان لوگوں کے سے

اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

دنوں کے سوا کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے۔فرما دیں پھر انتظار کرو، بے شک میں بھی تمہارے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا

ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی اسی طرح ہم پر حق

ع ۱۱ ۱۵ نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ

ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں۔(۱۰۳)فرما دیں اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں ہو تو میں

فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ

انکی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں فوت کرتا ہے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے ہو جاؤں۔(۱۰۴) یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر اسی دین کی طرف سیدھا رکھیں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

اور مشرکوں سے ہرگز نہ ہونا۔(۱۰۵)اور اللہ کو چھوڑ کر اس چیز کو مت پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتی ہے

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ

اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہے پھر اگر تو نے ایسا کیا تو بلاشبہ اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔(۱۰۶)اور اگر اللہ تجھے کوئی نقصان

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ

پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کر لے تو اس کے فضل کو کوئی ہٹانے والا نہیں

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

وہ اسے اپنے بندوں میں سے جسے جو چاہے پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔(۱۰۷) فرما دیں اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، جس نے ہدایت کو اپنایا تو وہ اپنے لیے ہدایت اپناتا ہے

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَّاتَّبِعْ

جو گمراہ ہوا اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ (۱۰۸) اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی

ع ۱۱ ۶ ۱۶

مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے وہ فیصلہ کرنے والوں سے سب سے بہتر ہے۔ (۱۰۹)

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱۰
اٰيَاتُهَا — ۱۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ ایک کتاب ہے جس کی آیات محکم ہیں پھر انھیں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کمال حکمت والے کی طرف سے جو خوب خبردار ہے۔ (۱)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾

یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ (۲)

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

اور یہ کہ اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ تمھیں ایک معین مدت تک اچھا فائدہ دے گا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ

اور ہر فضل والے کو اس کا فضل دے گا اور اگر تم پھر گئے تو یقیناً میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

تمھیں بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ (۳) اللہ ہی کی طرف تمھارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (۴)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ

آگاہ رہو! بلاشبہ وہ اپنے سینوں کو اس لیے موڑتے ہیں کہ اس سے چھپے رہیں، آگاہ رہو! جب وہ اپنے کپڑے اچھی طرح اوڑھتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (۵)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ

اور زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہ اس کے قیام اور اس کے دفن کیے جانے کی جگہ کو جانتا ہے

كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ۱۱ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

سب کچھ ایک کھلی کتاب میں درج ہے۔(۶) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ

اور اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنے والا ہے، بے شک آپ اگر کہیں کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

تم موت کے بعد ضرور اٹھائے جانے والے ہو جو لوگ منکر ہیں ضرور ہی کہیں گے یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔(۷)

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا

اور بلاشبہ اگر ہم ان سے عذاب کو ایک متعین مدت تک موخر کر دیں تو ضرور کہیں گے اسے کون سی چیز روک رہی ہے؟ خبردار!

يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع ۱-۱

ان پر جس دن عذاب آئے گا تو کسی طرح ان سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔(۸)

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹

اور بلاشبہ اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازیں پھر اسے اس سے چھین لیں تو یقیناً وہ انتہائی ناامید اور بے حد ناشکرا ہوتا ہے۔(۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ

اور اگر ہم انسان کو کسی تکلیف کے بعد کوئی نعمت عنایت کریں تو یقیناً وہ کہے گا تمام تکلیفیں مجھ سے دور ہو گئیں

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ لا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

بلاشبہ وہ بہت اترانے والا بہت فخر کرنے والا ہے۔(۱۰) مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور نیک اعمال کیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ

ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۱) شاید آپ اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ

اس وجہ سے کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے۔ کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔(۱۲) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن بنا لیا ہے؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فرما دیں پھر اس جیسی دس سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو بلا لو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

اگر تم سچے ہو۔(۱۳) پس اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا تم حکم ماننے والے ہو؟(۱۴) جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ہم انہیں ان کی کوشش کا پورا بدلہ اسی دنیا میں دیں گے اور اس میں ان کے لیے کمی نہ کی جائے گی۔(۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے

لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ برباد ہو گیا جو کچھ انہوں نے اس دنیا میں کیا اور ضائع ہو گیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔(۱۶)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس کی تائید کر رہا ہو اور اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ

موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔ یہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے۔

الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۫ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے۔ سو آپ اس کے بارے میں کسی شک میں نہ رہیں۔ یقیناً یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱۷) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے؟

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا

یہ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سن لو!

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

اور آخرت کے ساتھ انکار کرنے والے ہیں۔(۱۹) یہ لوگ زمین میں کبھی عاجز کرنے والے نہیں اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست ہے ،ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ وہ نہ سننے کی کوشش کرتے تھے

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

اور نہ ہی دیکھا کرتے تھے۔(۲۰) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا۔اور ان سے گم ہو گیا۔

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

جو کچھ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔(۲۱) اس میں کوئی شک نہیں کہ یقیناوہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔(۲۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی۔وہی جنتی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(۲۳) دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا ہو

ع ۲ ۱۲ ۲ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۙ

کیا یہ دونوں کی مثال ایک جیسی ہو سکتی ہے؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(۲۴) اور البتہ تحقیق یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

انہوں نے کہا بیشک میں تمہارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲۵) یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بے شک میں تمہیں ایک دردناک عذاب سے ڈراتا ہوں۔(۲۶) نوح کی قوم میں سے جن سرداروں نے کفر کیا کہنے لگے

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ

کہ ہم تجھے نہیں دیکھتے مگر اپنے جیسا ایک انسان اور ہم تجھے نہیں دیکھتے

اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا

کہ ان لوگوں کے سوا کسی نے تیری پیروی کی ہو جو رائے عامہ کے مطابق ہم میں سے کم تر ہیں ہم تمہارے لیے اپنے آپ پر

مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

کوئی برتری نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔(۲۷) حضرت نوح نے فرمایا: اے میری قوم! کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے بڑی رحمت عطا فرمائی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی کیا

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

ہم اسے تم پر زبردستی مسلط کر دیں؟ اور تم اسے ناپسند کرنے والے ہو۔(۲۸) اے میری قوم! میں تم سے اس کام پر

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ

کسی اجر کا سوال نہیں کرتا میرا اجر اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور نہ میں ان لوگوں کو دور ہٹانے والا ہوں جو ایمان والے ہیں۔ یقیناً

مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ

وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔ لیکن میں دیکھتا ہوں تم وہ لوگ ہو جو جہالت اختیار کیے ہوئے ہو۔(۲۹) اور اے میری قوم!

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ

اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(۳۰) اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں

وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ

اور نہ میں ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تم حقیر دیکھتے ہو۔ یہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں خیر سے سرفراز نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ

اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ

پوری طرح جاننے والا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ یقیناً میں اس وقت ظالموں سے ہوں گا۔(۳۱) انہوں نے کہا اے نوح!

قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

بلاشبہ تو نے ہم سے بہت ہی جھگڑا کیا۔ پس لے آ ہم پر جس کی تو ہمیں وعید سناتا ہے۔ اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے۔(۳۲)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾

فرمایا کہ وہ تم پر اللہ ہی لائے گا۔اگر اس نے چاہا اور تم اللہ کو ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو گے۔(۳۳)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

اگر میں خیر خواہی کرنا بھی چاہوں تو اس وقت میری خیر خواہی تمہیں نفع نہ دے گی کہ تمہیں نصیحت کروں۔اگر اللہ ارادہ رکھتا ہو

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

کہ تمہیں گمراہ کر دے۔وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۳۴) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے بنالیا ہے۔

ع ۱۱ ۳ ۲ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

فرمادیں اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے تو اس کا جرم مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو۔(۳۵)

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ بے شک تیری قوم میں سے کوئی شخص ایمان نہیں لائے گا مگر جو ایمان لا چکا۔

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

پس جو کچھ وہ کرتے ہیں اس پر غمگین نہیں ہونا۔(۳۶) ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ

اور مجھ سے ظالموں کے بارے میں گفتگو نہ کرنا یقیناً وہ غرق کیے جائیں گے۔(۳۷) وہ کشتی بناتا رہا اور جب اس کے پاس سے

عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

اس کی قوم کے سردار گزرتے تو اس سے مذاق کرتے۔نوح علیہ السلام فرماتے اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ

تو ہم تم سے مذاق کریں گے جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔(۳۸) پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے؟

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

جس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب نازل ہونے والا ہے؟(۳۹) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

اور تنور ابل پڑا۔ہم نے فرمایا اس میں ہر جنس دو دو جوڑے نر و مادہ سے اور اپنے گھر والوں کو سوا ر کر لو

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ط وَ مَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

اوران کو بھی جو ایمان لے آئے۔ سوائے اس کے جس پر پہلے بات ہو چکی اور تھوڑے لوگ تھے جو اُس کے ساتھ ایمان لائے۔ (۴۰)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ط اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور نوح نے فرمایا کہ اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام کے ساتھ کشتی کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ یقیناً میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (۴۱)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ق وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

اور کشتی ان کو لے کر پہاڑوں جیسی موجوں میں چلی جا رہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور وہ ایک الگ جگہ میں تھا۔

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ ہو۔ (۴۲) اس نے کہا میں جلد ہی کسی پہاڑ پر

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح علیہ السلام نے فرمایا آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

مگر جس پر وہ رحم کرے اور دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ غرق ہونے والوں میں سے ہو گیا۔ (۴۳)

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

اور حکم دیا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہا گیا ظالم لوگوں کے لیے دوری ہو۔ (۴۴) اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، کہا اے میرے رب!

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

بے شک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۴۵)

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ج اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ز فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ

فرمایا اے نوح! بلا شک تیرا بیٹا تیرے گھر والوں سے نہیں۔ بے شک اس کا عمل صالح نہیں پس مجھ سے اس بات کا سوال

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

نہ کرنا جس کا تجھے علم نہیں۔ بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں ورنہ تو جاہلوں میں سے ہو گا۔ (۴۶) اس نے کہا اے رب!

إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌ ۖ

بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں یہ کہ تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔

وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾ قِيلَ يَٰنُوحُ

اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان پانے والوں سے ہو جاؤں گا۔(۴۷) حکم ہوا کہ اے نوح!

ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ

ہماری طرف سے سلامتی اور برکات کے ساتھ اتر جاؤ۔ تجھ پر اور ان جماعتوں پر جو ان لوگوں سے ہوں گی جو تیرے ساتھ ہیں۔

وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

اور جماعتیں ہیں جن کو ہم فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے درد ناک عذاب پہنچے گا۔(۴۸)

تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ

یہ غیب کی خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم

هَٰذَا ۖ فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ

پس صبر کرو یقیناً متقی لوگوں کا انجام بہتر ہے۔(۴۹) اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم!

ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَٰقَوْمِ

اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم محض جھوٹ باندھنے والے ہو۔(۵۰) اے میری قوم!

لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِى فَطَرَنِى ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر جس نے مجھے پیدا کیا ہے اس کے سوا کسی پر نہیں ہے۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟(۵۱)

وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا

اور اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ۔ وہ تم پر بادل بھیجے گا۔ جو خوب برسنے والا ہوگا

وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

اور تمہاری قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرموں کی طرح روگردانی نہ کرو۔(۵۲)

قَالُوا۟ يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِىٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ

انہوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے کر نہیں آیا اور ہم اپنے معبودوں کو تیرے کہنے پر ہرگز چھوڑنے والے نہیں

وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

اور نہ کسی طرح تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔(۵۳) ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تجھے مصیبت

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لا

میں مبتلا کر دیا ہے۔اس نے کہا میں تو اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔(۵۴)

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اس کے سوا۔پھر تم سب میرے خلاف تدبیر کر لو پھر مجھے مہلت نہ دو۔(۵۵) بے شک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔کوئی چلنے والا جاندار نہیں مگر اسکی پیشانی اس کے قبضے میں ہے۔

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ

بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔(۵۶) پھر اگر تم پھر جاؤ تو بلاشبہ میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا۔جسے دے کر

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ

مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔اور میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لے آئے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ

بے شک میرا رب ہر چیز پر پوری طرح نگہبان ہے۔(۵۷) اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے۔اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔(۵۸)

وَتِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔(۵۹) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔سن لو! بے شک

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ

عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔سن لو! ہود کی قوم عاد کے لیے ہلاکت ہے۔(۶۰) اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اس نے کہا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں۔اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

اور تمہیں اس میں آباد کیا۔اس سے بخشش مانگو اور اس کی طرف پلٹ آؤ۔یقیناً میرا رب بہت قریب جلد توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۶۱)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ

انہوں نے کہا اے صالحؑ! یقیناً تو ہم میں سے وہ تھا جس کے بارے میں اس سے پہلے امیدیں لگائی گئی تھیں۔کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

کہ ہم ان کی عبادت نہ کریں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے ہیں اور بے شک ہم اس بات کے بارے میں جس کی طرف تو ہمیں دعوت

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

دیتا ہے یقیناً ایک اضطراب میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۶۲) اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا اگر میں اپنے

مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ

رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت عطا کی، تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں میری مدد

اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ

کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ پھر نقصان پہنچانے کے سوا تم کیا مجھے زیادہ دو گے۔(۶۳) اور اے میری قوم

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ پس اسے چھوڑ دو تا کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تمہیں بہت جلد عذاب آلے گا۔(۶۴) تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں تو حضرت صالح نے کہا

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھا لو یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہو سکتا۔(۶۵)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اور اس دن کی رسوائی سے بھی۔ بے شک تیرا رب بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔(۶۶) اور جن لوگوں نے ظلم کیا

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

انہیں چیخ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں صبح کے وقت گرے پڑے تھے۔(۶۷) جیسے وہ ان میں بسے ہی نہ تھے۔

اَلَا اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع ۶ ۶

آگاہ رہو بے شک ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو! ثمود کے لیے ہلاکت ہے۔(۶۸) اور تحقیق ہمارے بھیجے ہوئے ملائکہ ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

خوشخبری لے کر آئے، انہوں نے سلام کہا۔ اس نے کہا تمہیں بھی سلام ہو پھر دیر نہ کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔(۶۹)

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ

جب دیکھا ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو انہیں اجنبی جانا اور ان سے خوف محسوس کیا۔

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ

انہوں نے کہا ڈرو نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔(۷۰) اور اس کی بیوی کھڑی تھی۔ وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ

تو ہم نے اسے اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔(۷۱) اس نے کہا ہائے! کیا میں جنم دوں گی

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ

جبکہ میں بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔ یقیناً یہ ایک عجیب بات ہے۔(۷۲) اُنہوں نے کہا، کیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تعجب

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۚ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

کر رہی ہے؟ اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں بے شک اللہ بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔(۷۳)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۴﴾

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری مل گئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔(۷۴)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

بے شک ابراہیم نہایت بردبار، بہت آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا ہے۔(۷۵) اے ابراہیم اس سے منہ موڑ لیجئے۔

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

بے شک تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور یقیناً ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو ہٹایا نہیں جاسکتا۔(۷۶)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾

اور جب ملائکہ لوط کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے، ان سے دل تنگ ہوا اور کہنے لگا یہ بہت سخت دن ہے۔(۷۷)

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

اس کی قوم کے لوگ سرپٹ اس کے پاس دوڑتے ہوئے آئے جو پہلے سے ہی برے کام کیا کرتے تھے۔

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ

اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں، یہ تمہارے لیے پاک ہیں۔اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

کیا تم میں سے کوئی بھلا آدمی نہیں ہے؟(۷۸)انہوں نے کہا تو ضرور جانتا ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمیں کوئی دل چسپی نہیں

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى

اور یقیناً تو جانتا ہے ہم کیا چاہتے ہیں۔(۷۹) اس نے کہا کاش میرے پاس تمہارے مقابلے کے لیے طاقت ہوتی یا میں

رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ

کسی مضبوط سہارے کی پناہ پاتا۔(۸۰) ملائکہ نے کہا اے لوط! بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچ پائیں گے

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ

سو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے کر چل نکلو اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تیری بیوی کے۔

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

بے شک اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آئے گی۔ بے شک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے۔کیا صبح قریب نہیں ہے۔(۸۱)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿۸۲﴾

پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصے کو اس کے نیچے کر دیا اور ان پر پے در پے نوک دار پتھر برسائے۔(۸۲)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

جو تیرے رب کی طرف سے نشان لگائے ہوئے تھے اور وہ ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔(۸۳)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔اس نے کہا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ،اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ

اور ماپ، تول میں کمی نہ کرو۔بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۸۴) اور اے میری قوم ! ماپ تول انصاف کے ساتھ پورا رکھو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ

لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں دنگا و فساد نہ مچاؤ۔(۸۵) اللہ کا دیا ہوا تمہارے لیے جو بچ گیا بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ

اگر تم مومن ہو اور میں تم پر کوئی محافظ نہیں ہوں (۸۶)انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے

اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِىْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مالوں میں جو چاہیں کریں

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ

یقیناً تو بہت بردبار، بڑا سمجھدار ہے۔(۸۷)اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق دیا ہو اور میں نہیں چاہتا کہ میں تمہاری مخالفت کروں جس سے تمہیں منع کرتا ہوں

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

میں تو اصلاح کرنا چاہتا ہوں جہاں تک ہو سکے اور اس کا انحصار اللہ کی توفیق پر ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْۤ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ

اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔(۸۸)اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات پر نہ اُکسائے کہ تمہیں اس جیسی مصیبت

اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

آپہنچے جیسی نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم کو پہنچی اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔(۸۹)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اور اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اسی کی طرف پلٹ آؤ یقیناً میرا رب بڑا رحم کرنے والا، نہایت محبت فرمانے والا ہے۔(۹۰)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

انہوں نے کہا اے شعیب! ہم جو تو کہتا ہے ان میں سے تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور یقیناً ہم تجھے اپنے درمیان بہت کمزور دیکھتے ہیں

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر ہرگز غالب نہ آسکتا۔(۹۱) اس نے کہا اے میری قوم!

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ عزت والا ہے اور اللہ کو تم نے اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یقیناً جو تم کر رہے ہو میرا رب

مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ

اس کو گھیرنے والا ہے۔(۹۲) اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، میں اپنی جگہ عمل کرنے والا ہوں۔ تم بہت جلد

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

جان لو گے کہ کون ہے جسے خوار کرنے والا عذاب آلیتا ہے اور کون ہے جو جھوٹا ہے بس انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انتظار کرنے والا ہوں۔(۹۳) اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اپنی خاص رحمت سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں چیخ نے آپکڑا، تو انہوں نے اپنے گھروں میں اس حال میں صبح کی

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

کہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے۔(۹۴) جیسے وہ ان میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! مدین کے لیے دوری ہے جس طرح

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۹۶﴾

ثمود کے لیے دوری ہوئی۔(۹۵) اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل دے کر بھیجا۔(۹۶)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں (سرداروں) نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا حکم کسی طرح بھلائی والا نہ تھا۔(۹۷)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾

قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔تو وہ انہیں آگ میں لے جائے گا جو اُترنے کی بدترین جگہ ہے۔(۹۸)

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

اوران کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لعنت ہوگی۔بہت برا صلہ ہے جو دیے جائیں گے۔(۹۹)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر بیان کرتے ہیں ان میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ نیست و نابود ہو چکی ہیں۔(۱۰۰)

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا، پس ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آسکے، جنہیں وہ

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

اللہ کے سوا پکارتے تھے۔جب تیرے رب کا حکم آگیا اور انہوں نے ہلاک ہونے کے سوا انہیں کچھ زیادہ نہ کیا۔(۱۰۱)

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ

اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے۔جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں۔یقیناً

اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

اس کی پکڑ بڑی دردناک، بہت سخت ہے۔(۱۰۲) یقیناً اس میں اس شخص کے لیے ایک نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے۔

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

یہ وہ دن ہے۔جس دن سب لوگ جمع کیے جائیں گے اور یہ وہ دن ہے۔جس میں سب لوگ حاضر کیے جائیں گے۔(۱۰۳)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ

اور ہم اسے مؤخر نہیں کرتے مگر ایک مقرر کیے ہوئے وقت کے مطابق۔(۱۰۴) جس دن وہ وقت آئے گا تو کوئی شخص

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا

اس کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر پائے گا۔ان میں سے کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔(۱۰۵) وہ جو بد بخت ہوئے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

سو وہ آگ میں ہوں گے ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہے۔(۱۰۶) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپکا رب چاہے۔یقیناً آپ کا رب جو چاہے وہ کرنے والا ہے۔(۱۰۷)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور لیکن جو لوگ نیک ہوئے وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا

مگر جو تیرا رب چاہے۔یہ ایسی عطا ہے جو ختم ہونے والی نہیں ہے۔(۱۰۸) پس آپ ان کے بارے میں جن کی

يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ

یہ لوگ عبادت کرتے ہیں کسی شک میں نہ پڑیں۔یہ لوگ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جیسے ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ۹ ۱۴

اور یقیناً ہم انہیں ان کا حصہ پورا پورا دینے والے ہیں۔جس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔(۱۰۹) اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ

پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو تیرے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے تو ان کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا

اور یقیناً لوگ اس کے بارے میں بے قرار رکھنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۱۰) اور بے شک جب ان کے لیے

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

وقت آئے گا تو تیرا رب یقیناً انہیں ضرور پوری سزا دے گا۔بے شک جو وہ کر رہے ہیں اس سے وہ پوری طرح باخبر ہے۔(۱۱۱)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پس جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے قائم رہیے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی اور تم سرکشی نہ کرو۔یقیناً تم جو بھی عمل کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ اسے دیکھنے والا ہے۔(۱۱۲) اور جنہوں نے ظلم کیا ان کی طرف نہ جھکنا ورنہ تمہیں آگ آلے گی اور اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ

کوئی خیر خواہ نہیں ہوگا۔پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔(۱۱۳) اور دن کے دونوں کناروں میں اور رات کی کچھ گھڑیوں میں نماز قائم کرو

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ

یقیناً نیکیاں برائیوں کو مٹادیتی ہیں۔یہ یاد رکھنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۱۱۴)اور صبر کریں یقیناً اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۱۵)پھر ان امتوں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل و بصیرت والے لوگ

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

کیوں نہ ہوئے۔جو زمین میں فساد سے منع کرتے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے جنہیں ہم نے ان میں سے نجات دیا اور جو ظالم تھے

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

وہ ان چیزوں کے پیچھے لگے رہے جن کے سامان انھیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے اور وہ مجرم تھے۔(۱۱۶)اور آپ کا رب ایسا نہ تھا

لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے اس حال میں کہ اس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔(۱۱۷)اور اگر آپ کا رب چاہتا

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ

تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ مختلف رہیں گے۔(۱۱۸) مگر وہی بچیں گے جن پر تیرا رب رحم فرمائے

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

اور اس نے ان کو اسی لیے پیدا کیا اور تیرے رب کی بات پوری ہوگی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ

ضرور بھروں گا۔(۱۱۹)اور رسولوں کی خبروں میں سے ہر ایک خبر جو ہم نے آپ کے سامنے بیان کردی ہے وہ اس لیے ہے جس سے

وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

ہم آپ کے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور آپ کے پاس ان خبروں میں سے حق بات ہے اور مومنوں کے لیے ایک نصیحت اور یاددہانی ہے۔(۱۲۰)

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۙ﴿۱۲۱﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے فرمادیں تم اپنی جگہ عمل کرو۔یقیناً ہم بھی اپنی جگہ عمل کرنے والے ہیں۔(۱۲۱)

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ

اور انتظار کرو، یقیناً ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔(۱۲۲)اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کے پاس ہے اور سب کے سب کام

الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔سو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور جو تم کرتے ہو تیرا رب اس سے ہرگز غافل نہیں۔(۱۲۳)

سُوْرَةُ يُوْسُف
مَكِّيَّة

رُكُوْعُهَا — ۱۲
اٰيَاتُهَا — ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

الٓرٰ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(۱) یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔(۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ

ہم آپ کو بہت ہی اچھا بیان سناتے ہیں اس لیے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ

اور آپ اس سے پہلے یقیناً بے خبر لوگوں میں سے تھے۔(۳) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ!

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

یقیناً میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔میں نے انھیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔(۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

اُس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا۔وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے کوئی بری تدبیر، یقیناً شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔(۵) اور اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے باتوں کی اصل تعبیر سمجھنا سکھائے گا

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ

اور اپنی نعمت تجھ پر اور آل یعقوب پر پوری کرے گا جیسے اس نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پورا کیا

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ ع ۱۱

یقیناً تیرا رب سب کچھ جاننے والا اور کمال حکمت والا ہے۔(۶) البتہ تحقیق سوال کرنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے

اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا

بارے میں بہت سی نشانیاں ہیں۔(۷) جب انھوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کے ہاں ہم سے زیادہ پیارے ہیں

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۚ﴿۸﴾ اِقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں۔یقیناً ہمارا باپ واضح غلطی پر ہے۔ (۸)تم یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی

اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾

زمین میں پھینک دو تاکہ تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لیے خاص ہو جائے اور اس کے بعد تم نیک بن جانا۔(۹)

قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

ان میں سے ایک نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے کسی ویران کنویں میں پھینک دو۔کوئی مسافر اسے اٹھا لے گا

السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ

اگر تم کرنے ہی والے ہو۔(۱۰) کہنے لگے اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے

وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ

حالانکہ ہم بلاشبہ اس کے خیر خواہ ہیں۔(۱۱) اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ کھائے، پیے اور کھیلے کودے اور یقیناً ہم ہر صورت

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ

اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۱۲) اس نے کہا بے شک مجھے یہ بات پریشان کرتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ

اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ

اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے۔اور تم اس سے غافل ہو۔(۱۳) انھوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ

تو بلاشبہ ہم اس وقت نقصان پانے والے ہوں گے۔(۱۴) پھر جب وہ اسے لے گئے اور انھوں نے طے کر لیا کہ اسے ویران کنویں

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

میں پھینک دیں۔ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو ضرور انھیں ان کے اس کام کی خبر دے گا اس حال میں کہ وہ سمجھتے نہ ہوں گے۔(۱۵)

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

اور وہ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔(۱۶) کہنے لگے ابا جان! بے شک ہم دوڑ میں مقابلہ کر رہے تھے

وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے کوئی بھیڑیا کھا گیا اور تو ہرگز ہمارا یقین کرنے والا نہیں

الثلثة

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

خواہ ہم سچے ہوں۔(۱۷) اور وہ اس کی قمیص پر ایک جھوٹا خون لگا لائے، اس نے کہا بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

بس صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی ہے جس سے اس پر مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔(۱۸) اور ایک قافلہ آیا

فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ

تو انھوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا سو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ کہنے لگا! خوشخبری ہو! یہ ایک لڑکا ہے۔ اور انھوں نے پونجی سمجھ کر چھپالیا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔(۱۹) اور انھوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر چند درہموں کے عوض بیچ دیا

ع ۲ ۱۲ ۱۲

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ

اور وہ اس میں رغبت نہ رکھنے والے تھے۔(۲۰) اور جس شخص نے اسے مصر میں خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے اچھے انداز میں رکھنا۔

مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ

ہو سکتا ہے کہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسف کو اس زمین میں جگہ دی،

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

تاکہ ہم اسے معاملات کی حقیقت تک پہنچنا سکھائیں۔ اللہ اپنے کام پر غالب ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۲۱)

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔(۲۲)

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ

اور اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا اسے اس کے نفس سے پھسلایا اور دروازے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آؤ۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اس نے کہا اللہ کی پناہ بے شک وہ میرا مالک ہے اس نے مجھے اچھا ٹھکانہ دیا۔ بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔(۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور البتہ تحقیق وہ اس کے ساتھ ارادہ کر چکی تھی اور وہ بھی اس عورت کے ساتھ ارادہ کر لیتا اگر اس نے اپنے رب کی برہان نہ دیکھی ہوتی۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

اسی طرح تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹا دیں۔ یقیناً وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں سے تھا۔(۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

عورت کہنے لگی اس کی کیا سزا ہے جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا؟ سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے یا اسے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

عذاب دیا جائے۔(۲۵) یوسف نے کہا اسی نے مجھے ورغلایا ہے اور اس عورت کے گھر والوں سے ایک شخص نے گواہی دی

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے۔ تو عورت نے سچ کہا اور یہ جھوٹوں سے ہے۔(۲۶)

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت نے جھوٹ کہا اور وہ سچے لوگوں میں سے ہے۔(۲۷) جب اس نے

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا یقیناً یہ تم عورتوں کے فریب ہیں یقیناً تمھارا فریب بہت بڑا ہے۔(۲۸)

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ سكتة وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۹ ۱۲

یوسف! اس معاملے سے درگزر کر اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطاکاروں سے ہے۔(۲۹)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے پھسلاتی ہے

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا

بلاشبہ وہ محبت کی وجہ سے اس کے دل میں سما چکا ہے۔ یقیناً ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھتی ہیں۔(۳۰) جب اس نے

سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

ان کے فریب کے بارے میں سنا تو ان کی طرف پیغام بھیجا اور ان کے لیے تکیوں والی مجلس سجائی اور ان میں سے

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ

ہر ایک کو ایک چھری دے دی اور کہنے لگی ان کے سامنے آؤ۔ جب انھوں نے اسے دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

تو اسے بہت بڑا جانا اور انھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں کہ اللہ کی پناہ! یہ آدمی نہیں ہے یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔(۳۱)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

اس عورت نے کہا یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی اور بلاشبہ میں نے اسے اپنے لیے ورغلایا تھا۔ مگر یہ بالکل بچ گیا

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے حکم دیتی ہوں تو اسے ضرور قید کیا جائے گا اور یہ ہر صورت بے عزت ہونے والوں سے ہوگا۔(۳۲)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

اس نے کہا اے میرے رب! جس کی طرف یہ دعوت دے رہی ہیں مجھے اس سے زیادہ قید خانہ پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ

مجھ سے دور نہ کرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں سے ہو جاؤں گا۔(۳۳) بس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور اس سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۳۴) پھر اس کے بعد کہ وہ کئی نشانیاں

مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ ع ۴ ۱۴

دیکھ چکے ان کے سامنے یہ بات آئی کہ اسے ایک وقت تک ضرور قید کر دیں۔(۳۵) اور قید خانے میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ

دونوں میں سے ایک نے کہا بے شک میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا یقیناً میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں

اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں، جس سے پرندے کھا رہے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتائیں۔ یقیناً ہم آپ کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔(۳۶) اس نے کہا تمہارے پاس کھانا آنے سے پہلے تمھیں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ یقیناً میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی ہے

مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہمارے لیے جائز نہیں، یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۳۸) اے جیل کے دو ساتھیو! کیا مختلف رب بہتر ہیں یا ایک اللہ ؟

اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

جو اکیلا ہی ہر چیز پر غالب ہے (۳۹) جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نام رکھ لیے ہیں

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

ان ناموں کے سوا تم کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ اللہ نے ان کے بارے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم کا اختیار اللہ کے پاس ہے

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۰)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ

اے قید خانے کے ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور جو دوسرے کو پھانسی دی جائے گی،

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ

پرندے اس کے سر کو کھائیں گے۔ جس کے متعلق تم پوچھ رہے ہو اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ (۴۱)

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫

اور جس کے متعلق اس نے سمجھا تھا کہ یقیناً وہ دونوں میں سے رہا ہونے والا ہے۔ اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾

شیطان نے اسے اس کے مالک سے ذکر کرنا بھلا دیا وہ کئی سال قید خانے میں رہے۔ (۴۲)

ع ۱۵

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

اور بادشاہ نے کہا یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور کچھ دوسرے خشک دیکھتا ہوں، اے درباریو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ، اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔(۴۳)

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا

انھوں نے کہا یہ پریشان کن خواب ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔(۴۴) دونوں میں سے جو قید سے رہا ہوا تھا

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

اور اسے ایک مدت کے بعد یاد آیا۔اس نے کہا میں تمھیں اس خواب کی تعبیر بتاتا ہوں سو مجھے بھیجو۔(۴۵) اے سچے یوسف!

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ

ہمیں سات موٹی گائیوں کی تعبیر بتا جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے

خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور دوسرے خشک خوشے ہیں۔تاکہ میں واپس جاکر لوگوں کو بتاؤں تاکہ انہیں خواب کی تعبیر معلوم ہو۔(۴۶)

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

اس نے کہا تم سات سال پے درپے کاشت کرو گے تو جو کاٹو۔اسے اس کے خوشوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا وہ جو

تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

تم کھاؤ۔(۴۷) پھر اس کے بعد سخت سات سال آئیں گے جو کھا جائیں گے جو کچھ تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا ہوگا مگر تھوڑا سا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع ۶ ۱۶

وہ جو تم محفوظ رکھو گے۔(۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش ہوگی اور وہ اس میں نچوڑیں گے۔(۴۹)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے؟ جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے یقیناً میرا رب ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔(۵۰)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ

اس نے کہا تمھارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس کے متعلق پھسلایا؟ کہنے لگیں اللہ کی پناہ! ہم نے اس میں

مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

کوئی برائی نہیں دیکھی۔عزیز کی بیوی نے کہا اب تو حق واضح ہو گیا کہ میں نے ہی اسے ورغلایا تھا

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ

اور یقیناً وہ سچے لوگوں میں سے ہے۔(۵۱) یہ اس لیے کہ وہ جان لے کہ یقیناً میں نے اس کی غیر حاضری میں اس کی خیانت نہیں کی

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کیونکہ اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو کامیاب نہیں کرتا۔(۵۲)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا ، بے شک نفس تو برائی کا حکم دینے والا ہے۔مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے۔

اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

بے شک میرا رب بخشنے والا ، بہت رحم فرمانے والا ہے۔(۵۳)اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ کہ میں اسے

لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴

اپنے لیے خاص کرلوں ، پھر جب اس نے اس سے بات کی تو کہا بلا شبہ تو آج ہمارے ہاں صاحبِ اقتدار اور امانتدار ہے۔(۵۴)

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝۵۵

اس نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے ، بے شک میں پوری حفاظت کرنے والا ، جاننے والا ہوں۔(۵۵)

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ

اور اسی طرح ہم نے زمین میں یوسف کو اقتدار عطا فرمایا ،اس میں جہاں چاہتا تھا جگہ بناتا تھا۔ہم جس کو چاہتے ہیں

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(۵۶)اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷ ع وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ ۱۰-۴۷

کہیں بہتر ہے جو ایمان لاتے ہیں اور پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں۔(۵۷)اور پھر یوسف کے بھائی آئے اور اس کے ہاں داخل ہوئے

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۸ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ

اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اسے نہیں پہچانتے تھے۔(۵۸)اور جب اس نے ان کا سامان تیار کروا دیا تو کہا میرے پاس اپنے بھائی

لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹

کو لے کر آنا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے ،کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ پورا دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔(۵۹)

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰

اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ماپ نہ ہو گا اور نہ میرے ہاں آنا۔(۶۰)

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ

انہوں نے کہا ہم اس کے باپ کو اس کے بارے میں آمادہ کریں گے اور بے شک ہم ضرور ایسا کریں گے۔(۶۱)اور اس نے اپنے جوانوں سے کہا

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

ان کی قیمت ان کے کجاووں میں رکھ دو ،تا کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

شاید پھر آجائیں۔(۶۲)چنانچہ جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! ہم سے ماپ روک لیا گیا ہے،

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ

سوآپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجیں تا کہ ہم ماپ لائیں اور یقیناً ہم اس کی ضرور حفاظت کریں گے۔(۶۳)اس نے کہا کیا

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪

اس کے معاملہ میں ویسا ہی اعتبار کروں جس طرح میں نے اس کے بھائی کے معاملہ میں اس سے پہلے تم پر اعتبار کیا۔اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔(۶۴)اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنے مال کو پایا جو ان کو واپس

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

کر دیا گیا تھا کہنے لگے اے ہمارے باپ ! ہمیں کیا چاہیے ؟یہ ہمارا مال ہمیں واپس کر دیا گیا ہے

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ

اور ہم گھر والوں کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا ماپ زیادہ لائیں گے ،

كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا

یہ بہت تھوڑا ماپ ہے۔(۶۵)اس نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا، یہاں تک کہ تم اللہ کی قسم اٹھا کر میرے ساتھ

مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ

پختہ عہد کرو کہ تم ہر صورت اسے میرے پاس لاؤ گے ،مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے۔پھر جب انہوں نے پختہ وعدہ کر لیا

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

تو اس نے کہا اس پر اللہ ضامن ہے جو ہم کہہ رہے ہیں۔(۶۶)اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا۔

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تم سے اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو نہیں ٹال سکتا،

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور لازم ہے کہ اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کریں۔(٦٧)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

اور جب داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے ان کو حکم دیا تھا، وہ ان سے اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو ٹال نہیں سکتا تھا

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

مگر یعقوب کے دل میں ایک خلش تھی جو اس نے پوری کی اور بلاشبہ وہ یقیناً بہت علم والا تھا، ہم نے اسے علم عطا کیا تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ ع ۱۱ ۲

اور اکثر لوگ نہیں جانتے۔(٦٨) اور جب وہ یوسف کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

کہا بے شک میں تیرا بھائی ہوں، اس پر غم نہ کھاؤ جو وہ کرتے رہے ہیں۔ (٦٩) جب اس نے ان کا سامان تیار کروا دیا

السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

تو پیمانہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔(٧٠)

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ

جب وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے تو انہوں نے کہا کیا چیز تم گم پاتے ہو؟ (٧١) انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں اور جو اس کو

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ کا غلہ ہوگا اور میں اس کا ضامن ہوں۔(٧٢) انہوں نے کہا اللہ کی قسم! بلاشبہ تم جانتے ہو

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ

کہ ہم اس لیے نہیں آئے کہ اس ملک میں فساد کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔(٧٣) انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی کیا

اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

سزا ہے؟ (٧٤) کہنے لگے اس کی سزا وہ شخص ہے جس کے کجاوے میں وہ پایا جائے، سو وہ شخص آپ ہی اپنی سزا میں رکھ لیا جائے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ

اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔(٧٥) تو اس نے اس کے بھائی کے تھیلے سے پہلے ان کے تھیلوں سے ابتدا کی

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ

پھر اسے اس کے بھائی کے تھیلے سے نکال لیا۔ اسی طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی ، ممکن نہ تھا کہ

اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو رکھ لیتا مگر جو اللہ چاہے ،ہم جسے چاہتے ہیں درجات کی بلندی دیتے ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ

اور ہر علم والے سے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے۔(۷۶)انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو بیشک اس سے پہلے اس کے بھائی نے

مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ

بھی چوری کی تھی۔ یوسف نے اسے اپنے دل میں چھپائے رکھا۔ اور اسے ان پر ظاہر نہ کیا، کہا تم برے لوگ ہو

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

اور اللہ زیادہ جاننے والا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ (۷۷) انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کا باپ بہت بوڑھا ہے

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

آپ ہم میں سے کسی کو اس کی جگہ رکھ لیں بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔(۷۸)اس نے کہا اللہ کی پناہ

اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع ۹ ۱۱ ۲

کہ جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے ، اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں یقیناً ہم تو اس وقت ظالم ہوں گے۔(۷۹)

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

پھر جب اس سے بالکل ناامید ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لیے الگ جا بیٹھے،ان کے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

اللہ کی قسم کے ساتھ عہد لیا ہے اور اس سے پہلے تم نے یوسف کے بارے میں جو کوتاہی کی

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ

اب میں اُس زمین سے ہرگز نہ جاؤں گا۔یہاں تک کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ کر دے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ

اور وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۸۰)اپنے باپ کے پاس جاؤ ،پس اسے کہو کہ اے ہمارے باپ!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم نے اس کے مطابق شہادت دی جو ہم نے جانا اور غیب میں ہم

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

اس کی نگرانی کرنے والے نہ تھے۔(۸۱) اور اس بستی سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی جس کے ساتھ ہم آئے ہیں

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

اور یقیناً ہم سچے ہیں۔(۸۲) اس نے کہا بلکہ تمہارے دل نے تمہارے لیے یہ کام خوبصورت بنا دیا ہے، میں اچھا صبر کروں گا۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا، یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔(۸۳)

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

اس نے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا۔ہائے یوسف! اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔(۸۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ

انہوں نے کہا اللہ کی قسم! تو ہمیشہ یوسف کو یاد کرتا رہے گا یہاں تک کہ گھل گھل کر مرنے کے قریب ہو جائے

الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

یا ہلاک ہو جانے والوں سے ہو جائے۔(۸۵) اس نے کہا میں اپنی بے قراری اور غم اللہ کے حضور پیش کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا

وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(۸۶) اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی رحمت سے کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔(۸۷)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

پھر جب وہ اس کے ہاں داخل ہوئے تو کہنے لگے اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو بہت تکلیف پہنچی ہے اور ہم معمولی رقم لے کر

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

آئے ہیں، مگر ہمیں ماپ پورا عنایت کریں اور ہم پر صدقہ بھی کریں۔یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔(۸۸)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

اس نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کیساتھ کیا کیا تھا ،جب تم جاہل تھے ؟ (۸۹)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ

کہنے لگے کیا آپ یوسف ہیں ؟اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے ،یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

بے شک حقیقت یہ ہے کہ جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۹۰)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ

انہوں نے کہا اللہ کی قسم !بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر برتری عطا کی ہے اور بلا شبہ ہم واقعی خطا کار ہیں۔ (۹۱) اس نے کہا

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

آج تم پر کوئی ملامت نہیں ،اللہ تمہیں معاف فرمائے، وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(۹۲) میری یہ قمیص لے جاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۴ ۴

اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈالنا،وہ بینا ہو جائے گا اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ (۹۳)

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

اور جب قافلہ الگ ہوا ،ان کے باپ نے کہا یقیناً میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں ،کہیں ایسا نہ ہو تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ ز ۱۳ ل

انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ اپنی پرانی غلطی پر ہیں۔(۹۵) پھر جیسے ہی خوشخبری دینے والا آیا اس نے قمیص اس کے چہرے پر ڈالی تو

فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

وہ بینا ہو گیا۔کہنے لگا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(۹۶)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش کی دعا کریں بیشک ہم خطا کار تھے۔(۹۷) اس نے کہا کہ

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا

میں عنقریب تمہارے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۹۸) پھر جب وہ

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

یوسف کے ہاں پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ ،اگر اللہ نے چاہاتو

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

امن میں رہو گے۔(۹۹) اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور وہ بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا

يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ

اے میرے ابا جان! یہ میرے پہلے والے خواب کی تعبیر ہے بے شک اسے میرے رب نے سچ کر دکھایا

وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

اور بے شک اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں صحرا سے لے آیا ،

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ

اس کے بعد شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈال دیا۔ بے شک میرا رب جو چاہے تدبیر کرنے والا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ

بلا شبہ وہی سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔(۱۰۰) اے میرے رب !بے شک تو نے مجھے حکومت عنایت فرمائی

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اور باتوں کی حقیقت سمجھائی ،اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا مددگار ہے

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں فوت کرنا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملانا۔(۱۰۱) یہ غیب کی خبریں ہیں، جو ہم

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

آپکی طرف وحی کرتے ہیں آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے کام کا پختہ ارادہ کیا اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔(۱۰۲)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ

اور آپ کے چاہنے کے باوجود اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۰۳) اور آپ ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ ع ۱۱ ۱۵

یہ تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۱۰۴) اور آسمانوں اور زمینوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن کے پاس سے گزرتے ہیں

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور وہ ان پر توجہ نہیں دیتے۔ (۱۰۵) اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان لانے کے باوجود شرک کرنے والے ہیں۔ (۱۰۶)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

تو کیا وہ بے خبر ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب میں سے کوئی چھا جانے والی آفت آپڑے یا ان پر قیامت اچانک آجائے

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى

اور وہ خیال بھی نہ کرتے ہوں۔ (۱۰۷) فرما دیں یہی میرا راستہ ہے، کہ میں پوری بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں،

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

میں اور جنہوں نے میری پیروی کی ہے، اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں ہوں۔ (۱۰۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ

اور ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجے مرد ہی تھے، وہ بستیوں میں ہی رہنے والے تھے اور انھی کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۰۹) یہاں تک کہ

اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ

جب رسول ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا تو ان کے پاس ہماری مدد آئی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ

پھر جسے ہم نے چاہا اسے بچا لیا اور ہمارا عذاب مجرموں سے پھیرا نہیں جا سکتا۔ (۱۱۰) بلاشبہ ان کے واقعات میں

عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

عقل والوں کے لیے ایک سبق ہے، یہ ہرگز ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہو اور یہ اس کی تصدیق کرتی ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۶ ۴

جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۱۱۱)

سُوْرَةُ الرَّعْدِ
مَدَنِيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٤٣

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ۔ یہ آیات ہیں کتاب کی اور جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا ہے جنہیں تم دیکھتے ہو،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

پھر وہ عرش پر بلند ہوا اور اس نے چاند اور سورج کو مسخر کیا۔ ہر ایک مقرر وقت کے لیے چل رہا ہے

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور کھول کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے، تا کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔(۲)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ بنائے اور ندیاں چلائیں اور اس نے ہر طرح کے پھلوں کے

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

جوڑے پیدا کیے، وہ رات کو دن پر ڈھانپتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔(۳)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

اور زمین کے ایک دوسرے سے ملے ہوئے مختلف ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں۔

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ

بہت سے تنوں والے اور ایک تنے والے بھی جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے ایک دوسرے

فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ

کو پھل میں فوقیت دیتے ہیں۔ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔(۴) اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

تو ان کا یہ کہنا بہت ہی عجیب ہے کہ ہم جب مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ایک نئے سرے سے پیدا ہوں گے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی جہنمی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۵)اور وہ آپ سے بھلائی سے پہلے برائی کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ

ان سے پہلے کئی عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں اور بیشک آپ کا رب یقیناً لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کے لیے بڑی بخشش والا ہے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

اور تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ (۶) اور جن لوگوں نے انکار کیا ،کہتے ہیں اس کے

ع ۱ ۱۶ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ ع

رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوتا ہے۔(۷)

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ

اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھائے ہوئے ہے اور رحم جو کچھ کم کرتے ہیں اور جو کچھ زیادہ کرتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کا

عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ

اندازہ مقرر ہے۔(۸) وہ غیب اور ظاہر کو جاننے والا، بہت بڑا، نہایت بلند و بالا ہے۔ (۹) برابر ہے تم میں سے

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰

جو بات چھپا کر کرے یا اسے بلند آواز سے کرے اور جو رات کو چھپا ہوا ہے اور جو دن کو ظاہر چلنے والا ہے۔(۱۰)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ

اس کے لیے اس کے آگے اور اس کے پیچھے یکے بعد دیگرے مقرر کیے ہوئے نگران ہیں ،جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

بے شک اللہ کسی قوم کو نہیں بدلتا، یہاں تک کہ وہ خود بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے اور جب اللہ

بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱

کسی قوم پر مصیبت کا ارادہ کر لے تو اسے کوئی ہٹانے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں۔(۱۱)

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ،ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔(۱۲)

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

اور بجلی اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے۔اور کڑکنے والی بجلیاں بھیجتا ہے

فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

پھر انہیں جن پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے، جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔(۱۳)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ

اسی کو پکارنا حق ہے اور جن کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی دعا قبول نہیں کرتے

اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ

مگر اس شخص کی طرح جو اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلانے والا ہے، تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ پانی اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں

وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور نہیں ہے کافروں کا پکارنا مگر بالکل بے فائدہ۔(۱۴)اور آسمانوں او زمین میں جو بھی ہے

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ

خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کو سجدہ کررہا ہے ، اور ان کے سائے بھی صبح اور شام سجدہ کرتے ہیں۔ (۱۵)پوچھیں

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ

آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے ؟فرما دیں اللہ ہے۔فرمائیں پھر کیا تم نے اس کے سوا حمایتی بنا رکھے ہیں

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ اَمْ هَلْ

جو اپنے آپ کے نہ نفع کے مالک ہیں اور نہ نقصان کے ؟فرمادیں کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں ؟یا کیا اندھیرے

تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنا رکھے ہیں جنہوں نے اس کے پیدا کرنے کی طرح کچھ پیدا کیا ہے

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

تو پیدائش ان پر گڈ مڈ ہوگئی ہے ؟فرما دیجئے اللہ ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ ایک ہے بہت زبردست ہے۔(۱۶)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ

اس نے آسمان سے پانی اتارا جس سے نالے اپنی اپنی کشادگی کے مطابق بہہ نکلے، پھر اس ریلے نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھا لیا

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اور جن چیزوں کو زیور یا سامان بنانے کی غرض سے آگ پر تپاتے ہیں ان سے بھی اسی طرح کا جھاگ ابھرتا ہے۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ

اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ جو جھاگ ہے سو بے کار چلا جاتا ہے

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾

اور وہ چیز جو لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں رہ جاتی ہے۔اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔(۱۷)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ

جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر لی ان کے لیے بھلائی ہے اور جن لوگوں نے اس کی بات قبول نہ کی اگر ان کے پاس

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور ہو تو ضرور اس کو فدیہ میں دے دیں۔یہی لوگ ہیں جن کے لیے

سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ع ۱۱ ۸

برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔(۱۸) کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ بے شک جو کچھ آپ کے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ﴿۱۹﴾

رب کی طرف سے آپ کی طرف اتارا گیا وہی حق ہے، یہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔(۱۹)

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔(۲۰) اور جو لوگ تعلقات کو نبھاتے ہیں۔جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ

کہ اسے ملایا جائے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے ڈرتے ہیں۔(۲۱) جنہوں نے

صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ طور پر خرچ کیا

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

اور برائی کو نیکی کے ساتھ مٹاتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے۔(۲۲) ہمیشہ کے باغات میں وہ بھی داخل ہوں گے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ

اور جو ان کے باپ دادے اور ان کی بیویاں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوئے۔ فرشتے

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔(۲۳) سلام ہو تم پر اس کے بدلے کہ تم نے صبر کیا۔ سو آخرت کا گھر بہت ہی اچھا ہے۔(۲۴)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے ملایا جائے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

اسے کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور انہی کے لیے بدترین گھر ہے۔(۲۵)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کرتا اور تنگ کرتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے،

ع ۳ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں معمولی فائدہ کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔ فرما دیں کہ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔(۲۷) جو لوگ ایمان لائے

وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کی یاد سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ (۲۸)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے۔(۲۹)

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟

اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکیں ،تا کہ انہیں وہ پیغام پڑھ کر سنائیں

عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے۔اس حال میں کہ وہ رحمان کے ساتھ کفر کر رہے ہیں۔فرمادیں وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ،اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹ کر جانا ہے۔(۳۰)اور اگر ایسا قرآن ہوتا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ

جس کے ذریعے پہاڑ چلائے جاتے یا اس کے ذریعے زمین قطع کی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے کلام کیا جاتا۔

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے ، بلکہ تمام کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں،تو کیا جو لوگ ایمان لائے ہیں مایوس نہیں ہو گئے کہ اگر اللہ چاہتے

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

تو سب کے سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا اور جو لوگ کافر ہیں ہمیشہ اس حال میں رہیں گے کہ انہیں ان کی وجہ سے

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ

جو انہوں نے اعمال کیے ہیں ،کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب نازل ہوگی ، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ ع ۴ ۱۰

یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۳۱)اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ میں نے ان لوگوں کو مہلت دی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں پکڑ لیا چنانچہ میرا عذاب کیسا تھا؟(۳۲)تو کیا وہ جو ہر نفس پر نگران ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ

جو اس نے کمایا اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے۔ان سے پوچھیں کہ ان کے نام بتلاؤ یا کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

جسے وہ زمین میں نہیں جانتا یا ویسے ہی کہہ رہے ہو بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ان کا مکر

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ

خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ صحیح راستے سے روک دیے گئے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔(۳۳) ان کے لیے

عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔(۳۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ

جس جنت کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل

وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

اور سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے یہ ان لوگوں کا صلہ ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے رہے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔(۳۵) اور جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا اور کچھ گروہ وہ ہیں جو اس کے کچھ حصے کا انکار کرتے ہیں۔ فرما دیں

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور اسی کی طرف میرا پلٹنا ہے۔(۳۶) اور اسی طرح ہم نے اسے عربی میں نازل کیا، اور اگر آپ نے علم آنے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ ع ۵ ۶ ۱۱

تو اللہ کے مقابلے میں نہ آپ کا کوئی خیر خواہ ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔(۳۷) اور ہم نے کئی رسول آپ سے پہلے بھیجے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ان کی بیویاں اور بچے بنائے اور کسی رسول کے لیے اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آنا ممکن نہ تھا۔

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗٓ

ہر مقررہ وعدے کے لیے لکھا ہوا ہے۔(۳۸) اللہ مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے جسے چاہتا ہے اور اسی کے پاس

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اصل کتاب ہے(۳۹) اور اگر ہم آپ کو اس میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اٹھا لیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

تو آپ کے ذمے صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے (۴۰) اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم زمین کو تمام

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اطراف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ فیصلہ فرماتا ہے، اس کے فیصلے پر کوئی نظر ثانی کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴۱)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

اور بلاشبہ ان لوگوں نے تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے، اصل تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کر رہا ہے

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ

اور عنقریب کافر جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے اچھا ہے۔ (۴۲) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں آپ رسول نہیں ہیں۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۶ ۶ ۱۲

فرما دیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ (۴۳)

سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۷
اٰيَاتُهَا — ۵۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

الٓرٰ۔ یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے، تاکہ آپ اپنے رب کے حکم سے لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اس کے راستے کی طرف جو سب پر غالب، بہت تعریف والا ہے۔ (۱) اللہ ہی وہ ذات ہے جس کے لیے آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ

اور زمین میں سارا کچھ ہے اور منکروں کے لیے سخت عذاب کے باعث بڑی ہلاکت ہے۔ (۲) جو لوگ

يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

وہ دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ (۳) اور ہم نے جس رسول کو بھی بھیجا وہ اپنی قوم کی زبان میں بات کرتا تھا تاکہ

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وہ ان کے لیے کھول کر بیان کرے، پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ

اور وہی سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے۔(۴)اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائے ،بلاشبہ اس میں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

ہر صبر،شکر کرنے والے کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔(۵)اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جب اس نے تم کو فرعون کی قوم سے نجات دی ،جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹے ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ ع ۱۲ ۱

اورتمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷

اگر تم شکر کرو گے تو میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت سخت ہے۔(۷)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸

اور موسیٰ نے کہا اگر تم زمین والے سب کے سب کفر کرو تو بے شک اللہ بے پروا ،بہت تعریف والا ہے۔(۸)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛؕ وَالَّذِيْنَ مِنْ

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے ،نوح کی قوم ،عاد ،ثمود اور وہ جو ان کے بعد تھے ،جنہیں

بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ،ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے انہوں نے اپنے ہاتھ

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اپنے چہروں پر رکھ لیے اور کہنے لگے بے شک جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو بے شک ہم اس کے

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ

بارے میں ایک اضطراب میں ڈالنے والے شک میں مبتلا ہیں۔(۹) ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں شک کرتے ہو؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

ایک متعین مدت تک مہلت دے۔ انہوں نے کہا تم ہمارے جیسے ہی بشر ہو، تم چاہتے ہو

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اس سے ہمیں روک دو، پس ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لاؤ۔(۱۰)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

ان کے رسولوں نے کہا ہم تمہارے جیسے بشر ہی ہیں۔ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

احسان فرماتا ہے اور اللہ کے اذن کے بغیر ہمارے لیے ممکن نہیں کہ تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں پس لازم ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا

کہ ایمان والے اللہ پر بھروسہ کریں۔(۱۱) اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں راستے

سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ ع

دکھا دیے ہیں اور جو تم ہمیں تکلیف پہنچاؤ گے ہم ہر صورت اس پر صبر کریں گے پس بھروسہ کرنے والے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کریں۔(۱۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ؕ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہنے لگے ہم ہر صورت تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے، یا ضرور تم ہمارے دین میں واپس آؤ گے۔

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

ان کے رب نے انکی طرف وحی کی کہ یقیناً ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔(۱۳) اور یقیناً ان کے بعد تمہیں اس زمین میں ضرور آباد کریں گے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ

یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے اور میری وعید سے ڈر جائے۔(۱۴) اور انہوں نے فتح مانگی

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

اور ہر سرکش ہٹ دھرم رکھنے والا نامراد ہوا۔(۱۵) اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔(۱۶)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

وہ اس کے گھونٹ بڑی مشکل سے پیئے گا اور ممکن نہیں کہ اسے حلق سے اتار سکے اور اس کے پاس موت ہر طرف سے آئے گی

وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

حالانکہ وہ کسی صورت بھی مرنے والا نہیں اور اس کے پیچھے ایک سخت عذاب ہے۔(۱۷) ان لوگوں کی مثال

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جسے آندھی کے دن تیز ہوا نے اڑا دیا ہو۔

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

وہ اپنے کیے میں سے کسی چیز پر قدرت نہ پائیں گے جو انہوں نے کمایا، یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔(۱۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔(۱۹) اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔(۲۰) اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے،

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے تابع تھے، کیا تم

مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ہمیں اللہ کے عذاب سے بچانے میں کوئی فائدہ دے سکتے ہو؟ بڑے کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع ۹ ۱۵

ہم ضرور تمہاری راہنمائی کرتے، ہم پر برابر ہے کہ ہم جزع فزع کریں یا صبر کریں، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔(۲۱)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

اور جب پورے کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ سچا ہوا

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ

اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا اس کی خلاف ورزی کی اور سوائے اس کے میرا تم پر کوئی زور نہ تھا، کہ میں نے تم کو بلایا

فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ

تم نے میرا کہنا مان لیا، اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو نہ میں تمہاری فریاد رسی کرنے والا ہوں

وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ

اور نہ تم میری فریاد رسی کرنے والے ہو، یقیناً میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک بنایا

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً جو لوگ ظالم ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۲۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ

وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

اُس میں ان کا آپس کا تحفہ سلام ہوگا۔(۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک پاکیزہ کلمہ کی مثال بیان فرمائی ہے

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ۙ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا

جو ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔(۲۴) وہ اپنے

كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

رب کے حکم سے اپنا پھل ہر وقت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۲۵)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا

اور گندی بات کی مثال ایک گندے پودے کی طرح ہے، جو زمین کے اوپر سے اکھاڑ لیا گیا ہو اس کے لیے

مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کچھ بھی ٹھہرنا نہیں ہے۔(۲۶) جو ایمان لائے اللہ ان کو پختہ بات کے ساتھ قائم رکھتا ہے دنیا کی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۬ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ ع ۱۶

اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرتا ہے۔(۲۷) کیا آپ نے نہیں دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

ان لوگوں کی طرف جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ڈال دیا۔(۲۸)

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

وہ جہنم میں داخل ہوں گے، جو برا ٹھکانہ ہے۔(۲۹) اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک بنا لیے تاکہ اس کے

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ

راستے سے گمراہ کریں۔فرما دیں کہ فائدہ اٹھا لو، یقیناً تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہے۔(۳۰) میرے بندوں سے فرمادیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ

جو ایمان لائے کہ نماز قائم کریں اور ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور سرعام خرچ کریں، اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو کوئی خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی۔(۳۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں میں سے رزق نکالا اور تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کیا،

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور تمہارے لیے دریاؤں کو مسخر کر دیا۔ (۳۲) اور تمہارے لیے سورج

وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ

اور چاند کو مسخر کر دیا جو پے در پے چلنے والے ہیں۔تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کر دیا۔(۳۳) اور تمہیں ہر چیز عطا کی

ع ۵ ۱۷ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع

جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمت شمار کرو تو اسے شمار نہیں کر سکو گے۔یقیناً انسان ظالم، ناشکرا ہے۔(۳۴)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ط

اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دے۔اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچا۔(۳۵)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ

اے میرے رب! یقیناً انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا، جو میرے پیچھے چلے یقیناً وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ

تو یقیناً تو بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔(۳۶) اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی اولاد کو اس وادی میں بسایا ہے،

ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

جو کھیتی باڑی کے لائق نہیں، تیرے حرمت والے گھر کے پاس، اے ہمارے رب! تاکہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دل اس کی

تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں سے رزق عطا فرما، تاکہ وہ شکر کریں۔ (۳۷) اے ہمارے رب! یقیناً تو جانتا ہے

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور زمین اور آسمان میں اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔(۳۸) تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا کیے۔ بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔(۳۹) اے میرے رب! مجھے اور

اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۣ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔(۴۰) اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ ع ۶ ۱۸

اور ایمان والوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا۔(۴۱) اور اللہ کو ان لوگوں کے اعمال سے ہرگز غافل نہ سمجھو جو لوگ ظلم کر رہے ہیں،

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

وہ تو ان کو اس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔(۴۲) اس حال میں کہ دوڑنے والے، اپنے سروں کو

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ان کی نگاہ ان کی طرف نہیں پلٹے گی اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے۔(۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے

يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

ڈراؤ جس دن ان پر عذاب آئے گا، تو ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں قریب وقت کے لیے مہلت دے،

نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہ کھائی تھیں کہ

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تمہارے لیے کوئی زوال نہیں ہوگا۔ (۴۴) اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں میں رہتے رہے۔ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیے

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

اور تمہارے لیے اچھی طرح واضح ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے لیے کئی مثالیں بیان کیں۔ (۴۵)

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ

اور یقیناً انہوں نے اپنی ساری چالیں چلیں اور ان کی ہر چال کا توڑ اللہ کے پاس تھا، اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ (۴۶) پس آپ ہرگز گمان نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے۔ یقیناً اللہ سب پر

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ (۴۷) جس دن اس زمین کو دوسری زمین کے ساتھ بدل دیا جائے گا اور آسمان بھی بدل دیا جائے گا

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ

اور لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، جو اکیلا، بڑا زبردست ہے۔ (۴۸) اور آپ اس دن مجرموں کو زنجیروں میں ایک دوسرے کے

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

ساتھ جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔ (۴۹) ان کی قمیصیں گندھک کی ہوں گی اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ (۵۰)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

کہ اللہ ہر کسی کو اس کا بدلہ دے جو اس نے کمایا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (۵۱) یہ لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

اور تا کہ انہیں اس کے ساتھ ڈرایا جائے اور تا کہ وہ جان لیں کہ حقیقت یہی ہے کہ اللہ ایک ہی حقیقی معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔ (۵۲)

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔ (۱)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا

وقت آئے گا وہ لوگ جو کافر ہوئے چاہیں گے، کاش! وہ مسلمان ہوتے۔(۲) انہیں چھوڑ دیں وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں

وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

تاکہ ان کی امیدیں ان کو غافل رکھیں پھر عنقریب وہ جان لیں گے۔(۳) اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا

اس کا وقت لکھا ہوا تھا۔(۴) کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے۔(۵) انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا بلاشبہ تو پاگل ہے۔(۶) ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨

اگر تُو سچے لوگوں میں سے ہے۔(۷) ہم فرشتوں کو نہیں نازل کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت وہ مہلت نہیں دیے جاتے۔(۸)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

یقیناً ہم ہی نے قرآن نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۹) اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے گروہوں میں بھی

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

رسول بھیجے۔(۱۰) اور ان کے پاس جو رسول آیا انہوں نے اس کے ساتھ مذاق کیا۔(۱۱) اسی طرح ہم یہ بات مجرموں کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا

دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔(۱۲) وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً یہی پہلے لوگوں کا طریقہ رہا ہے۔(۱۳) اگر ہم ان پر

عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیں، تو وہ اس میں چڑھیں۔(۱۴) یقیناً یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں بند کر دی گئی ہیں

ع ۱۵/۱ بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٦

بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔(۱۵) اور یقیناً ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے خوبصورت بنایا ہے۔(۱۶)

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝١٧ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨

اور اس کی ہر شیطان مردود سے حفاظت کی ہے۔(۱۷) مگر جو سنی ہوئی بات چرا لے تو ایک روشن شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔(۱۸)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھے اور ہم نے اس میں ہر چیز مناسب مقدار میں اگائی۔(۱۹)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور ہم نے اس میں تمہارے لیے کئی قسم کے اسباب بنائے ہیں اور ان کیلئے بھی جنہیں تم قطعاً روزی دینے والے نہیں ہو۔(۲۰)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے کئی خزانے ہیں۔اور ہم اسے ایک معلوم اندازے کے مطابق اتارتے ہیں۔(۲۱)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ

اور ہم نے ہواؤں کو بار آور بنا کر بھیجا پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا ،پس ہم نے تمہیں پلایا اور تم ہرگز

لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

اس کو جمع کرنے والے نہیں تھے۔ (۲۲) اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔(۲۳)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور یقیناً وہ بھی ہمارے علم میں ہیں جو تم میں سے بہت پہلے جانے والے ہیں اور بلاشبہ وہ بھی ہمارے علم میں ہیں جو پیچھے آنے والے ہیں۔(۲۴)

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ع ۲ ۱۰ ۲

اور بے شک تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا۔یقیناً وہ حکمت والا ،سب کچھ جاننے والا ہے۔(۲۵)اور بلاشبہ ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

کھڑکھڑانے والی مٹی سے پیدا کیا ،جو بدبو دار ،سیاہ کیچڑ سے تھی۔(۲۶)اور جنات کو اس سے پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

آگ کی لو سے پیدا کیا۔(۲۷)اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا یقیناً میں بجنے والی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

جو بدبو دار ،سیاہ کیچڑ سے ہو گی۔ (۲۸) جب میں اسے مکمل کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى

تم اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔(۲۹) پس تمام فرشتوں نے اکٹھے ہو کر سجدہ کیا۔(۳۰)مگر ابلیس نے

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾

سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔(۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہے؟ کہ تو سجدہ کرنے والوں میں نہیں ہوا۔(۳۲)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

ابلیس نے کہا میں بشر کو سجدہ کیوں کروں جسے تو نے ایک بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ جو بدبودار، سیاہ کیچڑ تھی۔(۳۳)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا بس اس سے نکل جا، یقیناً تو مردود ہے۔(۳۴) اور یقیناً قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت برستی رہے گی۔(۳۵)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اس نے کہا اے میرے رب! پھر مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔(۳۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے۔(۳۷) معلوم دن کے وقت تک۔(۳۸) اس نے کہا اے میرے رب! تو نے مجھے گمراہ کیا ہے

لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

میں ضرور ان کے لیے زمین میں مزین کروں گا اور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔(۳۹) سوائے اُن میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔(۴۰)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ

فرمایا یہ راستہ ہے جو مجھ تک سیدھا پہنچتا ہے۔(۴۱) یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں ہوگا

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾

مگر گمراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چلے۔(۴۲) اور بلاشبہ ضرور جہنم ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔(۴۳)

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ

اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے میں سے ان کے لیے مقرر کیا ہوا ایک حصہ ہے۔(۴۴) بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۵) ان کو کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر اس میں داخل ہو جاؤ۔(۴۶)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور ہم ان کے سینوں میں جو کینہ ہے وہ نکال دیں گے، وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(۴۷)

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

اس میں انہیں نہ کوئی تھکاوٹ ہوگی اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے۔(۴۸)(اے نبی) میرے بندوں کو خبر دے دیجئے

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

کہ بے شک میں بڑا بخشنے والا،رحم کرنے والا ہوں۔(۴۹)اور بے شک میرا عذاب بھی دردناک ہے۔(۵۰)

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں بتائیں۔(۵۱)جب اس کے پاس آئے تو انہوں نے اسے سلام کہا

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

اس نے کہا ہم تم سے خوف محسوس کرتے ہیں۔(۵۲)انہوں نے کہا ڈریئے نہیں،ہم آپ کو ایک صاحب علم بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔(۵۳)

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا آپہنچا ہے تم مجھے کس بات کی خوشخبری دیتے ہو؟(۵۴)انہوں نے کہا

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ

ہم نے تجھے سچی خوشخبری دی ہے ،آپ ناامید ہونے والوں سے نہ ہوں۔(۵۵)اس نے کہا اپنے رب کی

رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

رحمت سے گمراہ لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔(۵۶)اس نے کہا اے قاصدو !تمہارا مقصد کیا ہے ؟(۵۷)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

انہوں نے کہا بے شک ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔(۵۸) لوط کے گھر والوں کے سوا یقیناً ہم

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع

ان سب کو بچالیں گے۔(۵۹)مگر اس کی بیوی کو نہیں،ہم نے طے کر دیا ہے کہ یقیناً وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔(۶۰)

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

پھر جب آلِ لوط کے پاس فرشتے آئے۔(۶۱)تو اس نے کہا تم اجنبی ہو۔(۶۲)انہوں نے کہا ہم آپ کے پاس وہ لے کر آئے ہیں

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

جس میں وہ شک کرتے تھے۔(۶۳)اور ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور بلا شبہ ہم سچے ہیں۔(۶۴)

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

پس آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے کر نکل جائیں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلیں۔اور تم میں سے

مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

کوئی مڑ کر نہ دیکھے اور پس جہاں تمہیں حکم دیا جاتا ہے چلے جاؤ۔(٦٥)اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی۔(٦٦)اور شہر کے لوگ اس حال میں آئے کہ بہت خوش ہو رہے تھے۔(٦٧)

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

اس نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں ، سو مجھے ذلیل نہ کرو۔ (٦٨) اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔(٦٩)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾

انہوں نے کہا کیا ہم نے تجھے لوگوں سے منع نہیں کیا؟ (٧٠) اس نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کرنے والے ہو۔(٧١)

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

آپ کی عمر کی قسم! بے شک وہ اپنی بدمستی میں بھٹکے ہوئے تھے۔(٧٢) پس سورج نکلتے ہی انہیں زبردست چیخ نے آ پکڑا۔(٧٣)

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس کا اوپر کا حصہ اس کا نیچے کا حصہ کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھروں کی بارش کی۔(٧٤) بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

غور و فکر کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔(٧٥) اور بے شک وہ (بستی) راستے پر موجود ہے۔(٧٦) بے شک اس میں

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

ایمان والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔(٧٧) اور بے شک ایکہ والے ظالم تھے۔(٧٨) ہم نے ان سے انتقام لیا

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور بے شک وہ دونوں واضح راستے پر موجود ہیں۔(٧٩) اور بلاشبہ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلا دیا۔(٨٠) اور ہم نے

اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾

انہیں نشانیاں دیں۔ وہ ان سے منہ پھیرنے والے تھے۔(٨١) وہ پہاڑوں میں مکان تراشتے تھے بے خوف تھے۔ (٨٢)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

پس انہیں صبح ہوتے ہی زبردست چیخ نے آ لیا۔(۸۳) جو وہ کمایا کرتے تھے وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔(۸۴)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا اور یقیناً قیامت ہر صورت آنے والی ہے

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

پس درگزر کیجیے اچھے طریقے سے درگزر کرنا۔(۸۵) بے شک آپ کا رب کمال درجے کا پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۸۶)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور البتہ تحقیق ہم نے آپکو بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔(۸۷) ان چیزوں کی طرف

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

نگاہ ہرگز نہ اٹھاؤ جو ہم نے مختلف لوگوں کو فائدہ اٹھانے کے لیے دی ہیں اور ان پر غم نہ کرو۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

اپنے کندھے ایمان والوں کے لیے جھکا دو۔(۸۸) اور فرماؤ کہ میں یقینی طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۸۹)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

ایسے عذاب سے جیسا ہم نے تقسیم کرنے والوں پر اتارا ہے۔ (۹۰) جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔(۹۱)

ع ۱۰ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

آپ کے رب کی قسم ہم ان سے ضرور پوچھیں گے۔(۹۲) اس بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔(۹۳) پس اس کا واضح اعلان کر دیں جس کا

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔(۹۴) بے شک ہم آپ کو مذاق کرنے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔(۹۵)

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بناتے ہیں وہ عنقریب جان لیں گے۔(۹۶) اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

یقیناً آپ کا سینہ ان کی باتوں سے تنگ ہوتا ہے۔(۹۷) پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ کرنے والوں میں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع

سے ہو جائیں۔(۹۸)اور اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین

ع ۶ ۶

سُوْرَةُ النَّحْلِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱۶
اٰيَاتُهَا — ۱۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اللہ کا حکم آگیا، سو اُسے جلدی طلب نہ کرو، وہ پاک اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔(۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

وہ اپنے حکم سے وحی کے ساتھ فرشتوں کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کہ لوگوں کو متنبہ کرو کہ بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔(۲)اس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا۔

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

وہ اس سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔(۳)اس نے انسان کو ایک قطرے (نطفہ) سے پیدا کیا پھر اچانک

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

وہ واضح جھگڑنے والا ہوگیا۔(۴)اور چوپاؤں کو اس نے پیدا کیا، تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور انہی سے تم کھاتے ہو۔(۵)اور تمہارے لیے ان میں ایک جمال ہے، جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

اور جب صبح کو چرانے کو لے جاتے ہو۔(۶)اور وہ تمہارا بوجھ اس شہر تک لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے، بے شک تمہارا رب بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۷) اور گھوڑے اور خچر

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت کے لئے، اور وہ بہت کچھ پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔(۸)

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ ع

اور سیدھا راستہ بتلانا اللہ کے ذمہ ہے اور کچھ ان میں ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔(۹)

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝۱۰

وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تم اس سے پیتے ہو اور اسی سے پودے اگتے ہیں۔ جن میں تم چراتے ہو۔(۱۰)

یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

وہ تمہارے لیے اس کے ساتھ کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔(۱۱) اور اس نے تمہاری خاطر رات، دن، سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۙ۝۱۲

اور ستارے اس کے حکم کے ساتھ تابع کر دیے گئے ہیں۔ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔(۱۲)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا ہے، ان کے رنگ مختلف ہیں، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا

جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۱۳) اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا، تا کہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا

اور اس سے زینت کی چیزیں نکالو، جنہیں تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے، جو پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تا کہ تم اس کا

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۴ وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا

فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔(۱۴) اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیئے کہ زمین تمہیں ہلا نہ دے اور نہریں

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ۝۱۵ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝۱۶

اور راستے بنائے تا کہ تم منزل تک پہنچ پاؤ۔(۱۵) اور علامتیں بنائیں اور ستاروں کے ساتھ وہ راستہ معلوم کرتے ہیں۔(۱۶)

اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۷ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

تو کیا وہ، جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا؟ پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۱۷) اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرو

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

تو انہیں شمار نہ کر پاؤ گے۔یقیناً اللہ بخشنے والا ،نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۱۸)اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور جوتم ظاہر کرتے ہو۔(۱۹)اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔(۲۰)

ع ۱۲ ۸

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

مردے ہیں، زندہ نہیں ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔(۲۱) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

پس جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کے دل انکار کرتے ہیں او روہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔ (۲۲)

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

کوئی شک نہیں یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا اتارا ہے ؟تو کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۲۴)

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ

تا کہ وہ قیامت کے دن اپنا پورا بوجھ اٹھائیں اور ان کے بھی بوجھ جنہیں وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے رہے

ع ۳ ۹

عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ

خبردار !بُرا ہے جو بوجھ وہ اٹھا رہے ہیں۔(۲۵)یقیناً ان لوگوں نے تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے تو اللہ نے

بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ

ان کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ پھینکا۔ پس ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی اور ان پر وہاں سے عذاب آیا کہ

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ

جہاں سے وہ سوچتے نہ تھے۔(۲۶)پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے ؟ کہیں گے وہ لوگ جن کو علم دیا گیا

اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۙ﴿۲۷﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

کہ بے شک آج کے دن کافروں کے لیے رسوائی اور مصیبت ہے۔(۲۷) جنہیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں

ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا کُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں، وہ فرماں برداری کا اظہار کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے

بَلٰٓی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کیوں نہیں! یقیناً اللہ خوب جاننے والا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ (۲۸) بس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا

تم ہمیشہ اس میں رہنے والے ہو، جو تکبر کرنے والوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔(۲۹) اور اللہ سے ڈرنے والوں سے کہا گیا

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّکُمْ ؕ قَالُوْا خَیْرًا ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا

کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا؟ تو انہوں نے کہا بہترین بات۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بھلائی کی، اس دنیا

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

میں بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو کہیں بہتر ہے، یقیناً آخرت اللہ سے ڈرنے والوں کا بہترین گھر ہے۔(۳۰) ہمیشگی کے باغات ہیں،

یَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ

جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اس میں جو چاہیں گے ان کے لیے موجود ہو گا۔

کَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ طَیِّبِیْنَ ۙ

اللہ ڈرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتا ہے۔(۳۱) جنہیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں

یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

فرشتے انہیں سلام کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جنت میں داخل ہو جاؤ، اس کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔(۳۲)

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَوْ یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

وہ اس کے سوا کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کے رب کا حکم آجائے

کَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

ایسے ہی ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔(۳۳)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۱۰

پس جو انہوں نے کیا تھا ان کے پاس اس کے برے نتائج آپہنچے اور انہیں اس چیز نے گھیر لیا جسے وہ مذاق کیا کرتے تھے۔(۳۴)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا

اور جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنائے کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرتے

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور نہ ہم اُس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔اسی طرح ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

رسولوں کے ذمہ تو صرف صاف پیغام پہنچادینا ہے۔(۳۵)اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔ ان میں سے کچھ وہ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور کچھ وہ تھے

عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾

جن پر گمراہی ثابت ہو گئی۔پس زمین میں چل ، پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔(۳۶)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ

اگر آپ ان کی ہدایت کا لالچ کریں تو بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کر دے اور نہ کوئی

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ

ان کی مدد کرنے والا ہوگا۔(۳۷)انھوں نے اللہ کی پختہ قسمیں اٹھائیں کہ جو مر گیا اللہ اُسے نہیں اٹھائے گا۔

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ

کیوں نہیں !اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۸)تا کہ ان کے لیے وہ چیز واضح کر دے

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾

جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تا کہ جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ واقعی وہ جھوٹے تھے۔ (۳۹)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع ۱۱ وَالَّذِيْنَ

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کر لیں ، ہم اسے کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہوجاتی ہے۔(۴۰)اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

اللہ کی خاطر ہجرت کی،اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا ،بلاشبہ ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اور البتہ آخرت کا اجر تو سب سے بڑا ہے۔کاش !وہ جانتے ہوتے۔ (۴۱) وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا

بھروسہ کرتے ہیں۔(۴۲)اور ہم نے آپ سے پہلے آدمی ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم نے وحی کی۔

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اگر تم نہیں جانتے تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔ (۴۳) واضح دلائل اور کتابیں دے کر اور ہم نے آپ کی طرف نصیحت اتاری

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ النصف

تا کہ آپ لوگوں کے سامنے کھول کر بیان کریں جو کچھ ان کی طرف اتارا گیا ہے اور تا کہ وہ غوروفکر کریں۔(۴۴)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

تو کیا جن لوگوں نے بری تدبیریں کی ہیں وہ اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے کہ جہاں سے وہ سوچ بھی نہ سکتے ہوں۔(۴۵) یا انہیں ان کے چلنے پھرنے کے دوران پکڑ لے

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

وہ کسی طرح عاجز کرنے والے نہیں۔(۴۶) یا وہ انہیں خوف میں مبتلا کر دے۔ یقیناً تمہارا رب بہت مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ

نہایت رحم فرمانے والا ہے۔(۴۷)اور کیا ان لوگوں نے ان چیزوں کو نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا کی ہیں، ہر چیز کے سائے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ

دائیں اور بائیں طرف اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتے ہیں اور وہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۴۸)اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ہر چلنے والا جانور اور فرشتے بھی سجدہ کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۴۹)

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ،اس سے ڈرتے ہیں اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے وہ کرتے ہیں۔(۵۰)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایادو معبود نہ بناؤ وہ صرف ایک ہی معبود ہے ،پس صرف مجھ ہی سے ڈرو۔(۵۱)

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ عبادت ہمیشہ اسی کی ہے پھر کیا اللہ کے غیر سے ڈرتے ہو۔(۵۲)

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۚ ﴿۵۳﴾

اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے حضور گڑگڑاتے ہو۔(۵۳)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿۵۴﴾

پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو اچانک تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔(۵۴)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ قف فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

تا کہ ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس کی ناشکری کریں۔سو فائدہ اٹھالو ،پس عنقریب تم جان لو گے۔(۵۵)اور وہ ان کے لیے

لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

جن کے بارے میں وہ نہیں جانتے ،اس میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے۔اللہ کی قسم !تم اس کے بارے میں ضرور پوچھے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ

جاؤ گے جو تم جھوٹ باندھتے رہے۔(۵۶)اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں ،وہ پاک ہے اور ان کے لیے

مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

وہ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔(۵۷)اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ

اور وہ پریشان ہوجاتا ہے۔(۵۸)اور لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس خوشخبری کی برائی کی وجہ سے جو اسے دی گئی کیا اس ذلت کی

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ

وجہ سے اسے رکھ لے یا اسے مٹی میں گاڑدے۔سن لو !برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (۵۹) جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے بری مثال ہے اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ ع ۱۳

اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔(۶۰)اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑے

عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

تو زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے لیکن وہ ان کو ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔(۶۱)اور اللہ کے لیے وہ چیز تجویز کرتے ہیں جسے وہ خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ بے شک انہی کے لیے بھلائی ہے۔کوئی شک نہیں کہ یقیناً ان کے لیے آگ ہے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور بلاشبہ وہ سب سے پہلے وہاں پہنچائے جانے والے ہیں۔(۶۲)اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

تو شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال خوبصورت بنا دیے۔وہی آج ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۶۳)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

اور ہم نے آپ پر کتاب اس وجہ سے نازل کی ہے تاکہ آپ ان کے لیے وہ بات کھول کر بیان کریں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور ان لوگوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔(۶۴)اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع ۱۴

پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی مردگی کے بعد زندہ کر دیا۔بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عبرت ہے جو توجہ سے سنتے ہیں۔(۶۵)

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

اور بلاشبہ تمہارے لیے چوپاؤں میں بڑی عبرت ہے ،ہم ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں ،جو پینے والوں کے لیے مزیدار ہے۔(٦٦)اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

عمدہ رزق بھی دیا جس سے تم شراب بناتے ہو بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عبرت ہے جو سمجھتے ہیں۔(٦٧)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ لا

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ پہاڑوں اور درختوں میں گھر بنائے اور ان میں جو لوگ چھپر بناتے ہیں۔(٦٨)

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا

پھر ہر قسم کے پھلوں سے کھائے اور اپنے رب کے راستے پر چلے جو آسان کیے ہوئے ہیں ان کے پیٹوں سے پینے کیلئے شہد نکلتا ہے

شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔(٦٩)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ قف وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دے گا اور بعض تم میں سے وہ ہیں جنہیں ناکارہ عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَاللّٰهُ ۹ ع ۵ ۱۵

تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جان سکے۔بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا ،ہر چیز پر قادر ہے۔(٧٠)اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فوقیت دی ہے ،پس وہ لوگ جنہیں فوقیت دی گئی ہے

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ

کسی صورت اپنا رزق غلاموں کو دینے والے نہیں جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں ،

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ؟(٧١)اور اللہ نے تمہی سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

اور تمہاری بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ؟(۷۲)اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں۔جو نہ انہیں

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ

آسمانوں اور زمین سے کچھ رزق دینے کے مالک ہیں اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں۔(۷۳)پس اللہ کے بارے مثالیں بیان نہ کرو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا

یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔(۷۴)اللہ مثال بیان کرتا ہے ،ایک غلام کی جو اپنے آقا کی ملکیت میں ہے

لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ

اور وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور آزاد شخص جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہے وہ اس میں سے پوشیدہ اور سر عام کھلا خرچ کرتا ہے

هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں ؟سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)اور اللہ

مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

دو آدمیوں کی مثال بیان کرتا ہے جن میں سے ایک گونگا ہے ،کسی بات پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

وہ اسے جہاں بھی بھیجتا ہے کوئی بہتری لے کر نہیں آتا تو کیا یہ اور وہ شخص برابر ہیں جو عدل کے ساتھ حکم دیتا ہے

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ ع ۶ ۱۶

اور وہ سیدھے راستے پر ہے۔(۷۶)اور آسمانوں زمین کا غیب اللہ ہی کے پاس ہے اور قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

آنکھ جھپکنے کی طرح ہے،یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۷۷)

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ

اوراللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ،تاکہ تم شکر کرو۔(۷۸)کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا

مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

جو آسمان کی فضاء میں مسخر ہیں ،انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں ٹھہراتا۔بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا

بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔(۷۹)اور اللہ نے تمہارے گھروں سے تمہارے لیے جائے سکون بنایا

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَیَوْمَ

اور تمہارے لیے چوپاؤں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے جنہیں تم سفر اور قیام کی حالت میں ہلکا پھلکا پاتے ہو

اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۸۰﴾

اوران کی اونوں اوران کی پشموں اوران کے بالوں سے گھر کا سامان پیدا کیا اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں۔(۸۰)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ

اور اللہ نے ان چیزوں سے جو اس نے پیدا کیں تمہارے لیے سائے بنا دیے اور تمہارے لیے پہاڑوں میں سے

اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ

چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کچھ ایسی قمیصیں بنائیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور کچھ ایسی زرہیں جو تمہیں لڑائی میں بچاتی ہیں

كَذٰلِكَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ

اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے ، تاکہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔ (۸۱)اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے

الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۲﴾ یَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۱۱ ۱۷

صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔(۸۲)وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اوران میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔(۸۳)

وَیَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا ثُمَّ لَا یُؤْذَنُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر جن لوگوں نے کفر کیا انہیں اجازت

وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ

نہیں دی جائے گی اور نہ ان کی توبہ قبول ہوگی۔(۸۴)اور جنہوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھیں گے تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۵)اور جب وہ لوگ جنہوں نے شریک بنائے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ

یہی ہیں ہمارے شریک جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے۔شریک ان کی طرف ان کی بات دے ماریں گے

اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ۚ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا ع ۱۱

کہ بلاشبہ تم جھوٹے ہو۔(۸۶) وہ اس دن اللہ کے سامنے فرمان برداری پیش کریں گے اور وہ بھول جائیں گے جو وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

جھوٹ بنایا کرتے تھے۔(۸۷) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا۔ ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

اس پاداش میں کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔(۸۸) اور جس دن ہم ہر امت میں ان پر انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور آپ کو ان پر گواہ بنا ئیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۲ ۱۸

جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور فرماں برداروں کے لیے ہدایت،رحمت اور خوشخبری ہے۔(۸۹)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ

یقیناً اللہ عدل ،احسان اور قرابت دار کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ

برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔(۹۰) اور اللہ کا عہد پورا کرو، جب آپس میں عہد کرو

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ

اور پختہ قسمیں اٹھاؤ تو ان کو نہ توڑو کیونکہ تم نے اللہ کو ان پر ضامن بنایا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ

یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔(۹۱) اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے سوت کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا،

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ

تم اپنی قسموں کو اپنے دھوکہ دہی کا ذریعہ بناتے ہو ،اس لیے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ جائے

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

اللہ تمہیں اس کے ساتھ آزماتا ہے اور قیامت کے دن تم پر ضرور واضح کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(۹۲)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا ،لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا

اور تمہیں ضرور پوچھے گا جو تم عمل کرتے تھے۔(۹۳)اورتم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ

بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

ایسا نہ ہو کہ قدم جمنے کے بعد پھسل جائے اورتم برائی کا مزا چکھو،اس کے بدلے جو تم نے اللہ کی راہ سے روکا

وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہو۔(۹۴)او راللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو ،جو چیز اللہ کے پاس ہے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۫ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

وہ تمہارے لیے بہتر ہے،اگرتم جانتے ہو۔(۹۵)جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گااور جواللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انہیں ان کا اجر ضرور دیں گے ،ان بہترین اعمال کے بدلے جو وہ کیا کرتے رہے۔ (۹۶)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

جو بھی نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

اور ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کے مطابق بدلہ دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۹۷)پس جب آپ قرآن پڑھیں

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرلیا کریں۔(۹۸) حقیقت یہ ہے کہ اس کا ان لوگوں پر غلبہ نہیں ہوتا جو ایمان لائے

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ

اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۹۹)اس کا غلبہ صرف ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں

ع ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۹

بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔(۱۰۰)اور جب ہم ایک آیت دوسری آیت کی جگہ لاتے ہیں اور اللہ زیادہ جانتا ہے

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

جو وہ نازل کرتا ہے،تو وہ کہتے ہیں تو اپنی طرف سے بنانے والا ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۱۰۱)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرمادیں اسے جبریل نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے،تا کہ ان لوگوں کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ

اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے۔(۱۰۲)اور بلاشبہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ یقیناً کافر کہتے ہیں اسے ایک آدمی سکھاتا ہے

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جس کی طرف وہ غلط نسبت کر رہے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے حالانکہ یہ قرآن واضح طور پر عربی ہے۔(۱۰۳)یقیناً جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴)

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

جھوٹ تو وہی لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے دراصل یہی جھوٹے ہیں۔(۱۰۵)

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے ،سوائے اس کے جسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو

بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

لیکن جس نے کفر کے لئے سینہ کھول دیا تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بہت بڑا عذاب ہے۔(۱۰۶)یہ اس لیے کہ یقیناً انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں پسند کیا اور اس لیے کہ بے شک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷) یہی لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور یہی لوگ غافل ہیں۔ (۱۰۸) کوئی شک نہیں کہ یہی آخرت میں خسارہ پانے والے ہیں۔ (۱۰۹)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا

پھر یقیناً آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے وطن چھوڑا، اس کے بعد کہ آزمائش میں ڈالے گئے پھر انھوں نے جہاد کیا اور صبر کیا،

وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ ۱۴ ع ۱۱

یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ (۱۱۰) جس دن ہر شخص اپنے بارے میں جھگڑ رہا ہوگا

عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

اور ہر شخص کو پورا دیا جائیگا جو اس نے کیا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۱۱) اور اللہ نے ایک

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

بستی کی مثال بیان کی ہے جو امن والی، مطمئن تھی، اس کے ہاں کھلا رزق ہر جگہ سے آتا تھا،

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ پہنا دیا اس کے بدلے جو وہ کرتے رہے۔ (۱۱۲)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور بلاشبہ ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو انھیں عذاب نے اس حال میں آلیا کہ وہ ظالم تھے۔ (۱۱۳)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

پس کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمھیں حلال، پاکیزہ رزق دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

تم پر صرف مردار خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیزیں حرام کی ہیں جن پر غیر اللہ کا نام لیا جائے پس جو مجبور کر دیا جائے،

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اس حال میں کہ نہ سرکش ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو، پس یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۵)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

اور اپنی غلط بیانی کی وجہ سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تاکہ تم اللہ پر

الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۱۱۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ

جھوٹ باندھو۔ یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پاتے۔(۱۱۶) فائدہ ہے تھوڑا

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱۷ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱۷) اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کیں

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸

جو آپ کے سامنے اس سے پہلے بیان کی ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۱۸)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ

یقیناً آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنھوں نے جہالت کی وجہ سے برے عمل کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی

ع ۱۵ ۹ ۲۱ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

بلاشبہ اس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا ، نہایت مہربان ہے۔ (۱۱۹) یقیناً ابراہیم ایک پیشوا تھا اللہ کا فرماں بردار ،

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ

صرف اللہ کا ہوجانے والا ، وہ مشرکوں سے نہ تھا۔ (۱۲۰) اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا۔ اس نے اسے چن لیا

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

اور اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔ (۱۲۱) اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ آخرت میں بھی

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

یقیناً نیک لوگوں سے ہے۔ (۱۲۲) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو جو ایک اللہ کا یکسو تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

اور مشرکوں سے نہ تھا۔ (۱۲۳) ہفتے کا دن صرف ان لوگوں پر مقرر کیا گیا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴

اور بے شک آپ کا رب ضرور ان کے درمیان قیامت کے دن اس کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ (۱۲۴)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور ان سے بہت اچھے طریقے کے ساتھ بحث کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾

یقیناً آپ کا رب زیادہ جاننے والا ہے جو اس کے راستے سے گمراہ ہوا اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔(۱۲۵)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾

اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی ہے اور اگر صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔(۱۲۶)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

اور صبر کیجیے آپ کا صبر تو اللہ کے لیے ہے اور نہ ان پر غم کرو اور نہ کسی تنگی میں مبتلا ہو ، اس سے جو وہ

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ع ٩ ٢٢

سازشیں کرتے ہیں۔(۱۲۷) یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو نیکی کرنے والے ہیں۔(۱۲۸)

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل
مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ١٢
اٰيَاتُهَا — ١١١

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

پاک ہے وہ ذات جو رات کو اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①

آس پاس ہم نے بہت برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بلاشبہ وہی خوب سننے، دیکھنے والا ہے۔ (۱)

وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ②ؕ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بنانا۔ (۲)

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③

اے ان لوگوں کی اولاد! جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا! بے شک وہ بہت شکر گزار بندہ تھا۔ (۳)

وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ سنا دیا تھا کہ تم زمین میں ہر صورت دو بار فساد کرو گے اور تم

عُلُوًّا كَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ

بہت زیادہ سرکشی کرو گے۔ (۴) پھر جب ان دو وعدوں میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر سخت لڑائی کرنے والے

شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ

اپنے بندے مسلط کر دیے، وہ ان کے گھروں کے اندر گھس گئے اور یہ ایسا وعدہ تھا جو پورا ہونے والا تھا۔ (۵) پھر ہم نے تمھیں

الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ⑥ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

دوبارہ ان پر غلبہ دیا اور تمھیں اموال اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور تمھیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔ (۶) اگر تم نے بھلائی کی

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

تو اپنے لیے بھلائی کی اور اگر برائی کی تو اپنے لیے کی، پھر جب آخری وعدہ آیا (تو ہم نے اور بندے تم پر بھیجے)

لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا

تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں داخل ہو جائیں جیسے وہ پہلی مرتبہ اس میں داخل ہوئے تاکہ جس پر

وقف لازم

مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ

غلبہ پائیں اسے بری طرح برباد کردیں۔(۷) قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم دوبارہ وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔(۸) بلاشبہ یہ قرآن اس راستے کی ہدایت دیتا ہے جو سب سے سیدھا ہے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ۙ

اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں، بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(۹)

ع ۱۰-۱۱ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ع

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۰)

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا

اور انسان بھلائی کی دعا کرنے کی طرح برائی کی دعا کرتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔(۱۱) ہم نے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا

رات اور دن کو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا، تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢

اور سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اور ہم نے ہر بات کو کھول کھول کر بیان کیا ہے۔(۱۲)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا

اور ہم نے ہر انسان کا عمل اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا اعمالنامہ نکالیں گے،

يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤ۭ

جسے وہ اپنے سامنے کھلا پائے گا۔(۱۳) حکم ہوگا اپنا اعمال نامہ پڑھ آج تو خود اپنا احتساب کرنے کے لیے کافی ہے۔(۱۴)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ

جس نے ہدایت پائی اس نے اپنے لیے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا اس کا وبال اسی پر ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝١٥

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم پیغام پہنچانے سے پہلے کسی کو عذاب نہیں دیتے۔(۱۵)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں فسق و فجور کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

تو اس بستی پر بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے بری طرح برباد کر دیتے ہیں۔(١٦) اور ہم نے نوح کے بعد کتنی قوموں کے لوگ

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ

ہلاک کر دیے اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(١٧) جو شخص

يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

جلدی کرتا ہے ہم اس کو اس دنیا سے جو چاہیں گے دیں گے پھر ہم نے اس کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے،

يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا

وہ اس میں ملامت کیا ہوا، دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔(١٨) اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ

جو اس کے لائق کوشش ہے۔اور وہ مومن ہو یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر افزائی ہوگی۔(١٩) ہم ہر ایک کو نوازتے ہیں

هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ

ان کو اور ان کو بھی یہ آپ کے رب کی عطا ہے اور آپ کے رب کی عطا کبھی ختم نہیں ہوتی۔(٢٠) دیکھیے ہم نے

كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

ان کو ایک دوسرے پر کس طرح فضیلت دی ہے اور یقیناً آخرت اعلیٰ ہونے کی بنا پر درجات میں بڑی اور فضیلت والی ہے۔(٢١)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ ع ٢ ١٢ ٢

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا ورنہ مذمت کیا ہوا، بے یار و مددگار ہو کر بیٹھے رہیں گے۔(٢٢) اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔اگر تیرے سامنے دونوں میں سے

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾

ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف نہ کہنا اور نہ انھیں جھڑکنا اور ان سے نرم گفتگو کرنا۔(٢٣)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

اور شفقت سے دونوں کے سامنے بازو جھکا دے۔اور دعا کر اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں میری

صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

پرورش کی۔(۲۴) تمہارا رب خوب جاننے والا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔اگر تم نیک ہو گے تو یقیناً وہ رجوع کرنے والوں کیلئے

غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾

بہت ہی بخشنے والا ہے۔ (۲۵) اور رشتہ دار اور مسکین اور مسافر کو اُس کا حق دیجیے اور فضول خرچی نہ کیجیے۔(۲۶)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان ہمیشہ سے اپنے رب کا ناشکرا ہے۔(۲۷)

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ

اور اگر آپ اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں جس کی آپ امید رکھتے ہیں۔ان سے بے توجہی کریں تو ان سے

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ

آسان بات کریں۔(۲۸)اور اپنا ہاتھ گردن سے نہ باندھیے اور نہ اسے پوری طرح کھولیے کھول دینا،

الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

ورنہ آپ ملامت کیے، ہوئے تھکے ہوئے بیٹھے رہیں گے۔ (۲۹) بے شک آپ کا رب جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ ع ٣

اور تنگ کرتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے اور دیکھنے والا ہے۔(۳۰) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو،

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ

ہم ہی انھیں اور تمھیں رزق دیتے ہیں۔بے شک ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ (۳۱) اور زنا کے قریب نہ جاؤ، یقیناً

كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

وہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے۔ (۳۲) اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ

اور جو مظلوم قتل کر دیا جائے ہم نے اس کے ولی کے لیے اختیار رکھا ہے۔پس وہ قتل کرنے میں حد سے نہ بڑھے،

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

یقیناً وہ مدد دیا ہوا ہے۔ (۳۳) اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ، مگر بہت ہی اچھے

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

طریقے کے ساتھ اور عہد پورا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں سوال ہوگا۔ (۳۴)جب ماپ کرو

اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ

تو پورا ماپ تول کرو اور سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو۔ یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی اچھا ہے۔(۳۵)اور اس بات کا

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾

پیچھا نہ کرو جس کا آپ کو علم نہیں۔ بے شک کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کے بارے میں سوال ہوگا۔(۳۶)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

اور زمین میں اکڑ کر نہ چل، بے شک تو نہ زمین کو پھاڑ سکے گا اور نہ اونچائی میں پہاڑوں

طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ

تک پہنچ پائے گا۔(۳۷) یہ سب کام تیرے رب کے ہاں ہمیشہ سے ناپسند ہیں۔ (۳۸) یہ باتیں ہیں جو آپ کے

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى

رب نے حکمت سے بھرپور آپ کی طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا

فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ

ہو کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (۳۹) پھر کیا تمہارے رب نے تمہارے لیے بیٹوں کو پسند کیا ہے اور اپنے لئے فرشتوں کو

اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ ع ١٠ ٤

بیٹیاں بنالیا ہے؟ بے شک تم بڑی بات کہہ رہے ہو۔(۴۰) اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں بدل بدل کر بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

اور وہ ان میں نفرت کے سوا کچھ اضافہ نہیں کرتا۔(۴۱) فرما دیجیے اگر اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود ہوتے جس طرح یہ کہتے ہیں

اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

تو وہ عرش والے کی طرف کوئی راستہ ضرور تلاش کرتے۔(۴۲)اللہ پاک اور برتر ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

اس سے بہت ہی بلند وبالا ہے۔(۴۳) اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہے

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

اور ہر چیز اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

بے شک اللہ نہایت بردبار بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۴) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ اور آخرت پر ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿٤٥﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

نہ لانے والوں کے درمیان ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں۔(۴۵) اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اس سے کہ وہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور جب آپ قرآن میں اپنے ایک رب کا ذکر

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ

کرتے ہیں تو نفرت سے اپنی پیٹھوں پر پھر جاتے ہیں۔(۴۶) ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جس نیت کے ساتھ وہ قرآن سنتے ہیں

اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں تب ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

تم تو سحرزدہ آدمی کی پیروی کرتے ہو۔(۴۷) دیکھیے انھوں نے کس طرح آپ کے لیے مثالیں بیان کی ہیں۔

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ع ١٢

پس گمراہ ہو گئے وہ راہ راست پر نہیں آسکتے۔(۴۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾

تو کیا واقعی ہم نئی تخلیق میں اٹھائے جائیں گے۔(۴۹) فرما دیں کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔(۵۰)

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ

یا کوئی ایسی مخلوق جو تمھارے دلوں میں بڑی ہے، عنقریب وہ کہیں گے کہ پھر ہمیں کون لوٹائے گا؟ فرما دیں وہ ذات جس نے

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ

تمھیں پہلی بار پیدا کیا۔ پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا ؟

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

فرمادیں امید ہے عنقریب ہوگا۔(۵۱) جس دن وہ تمھیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے چلے آؤ گے اور سمجھو گے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ ع ١٢

کہ تم تھوڑا عرصہ ہی دنیا میں ٹھہرے تھے۔(۵۲) اور میرے بندوں سے فرما دیں وہ اچھی بات کیا کریں۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾

بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ بلاشبہ شیطان ہمیشہ سے انسان کا کھلا دشمن ہے۔(۵۳)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

تمہارا رب تمھیں اچھی طرح جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ

کوئی وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔(۵۴) اور آپ کا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو آسمانوں اور جو زمین میں ہے اور بلاشبہ ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

انبیاء کو ایک دوسرے پر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا فرمائی۔(۵۵) فرمادیجیے! بلاؤ ان کو جنھیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾

تم نے اللہ کے سوا گمان کر رکھا ہے پس وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدلنے کا۔(۵۶)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

وہ لوگ جنھیں یہ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف ذریعہ قرب تلاش کرتے ہیں جو ان میں سے زیادہ قریب ہیں

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾

اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔(۵۷)

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

اور کوئی بھی بستی نہیں مگر ہم قیامت کے دن سے پہلے اسے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے شدید عذاب دینے والے ہیں۔

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔(۵۸)اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ ہم نشانیاں دے کر بھیجیں مگر اس بات نے کہ

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

پہلے لوگوں نے انھیں جھٹلا دیا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر دی تو انھوں نے اس پر ظلم کیا

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

اور ہم نشانیاں دے کر نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کے لیے۔(۵۹)اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ یقیناً آپ کے رب نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ

اور ہم نے جو منظر آپ کو دکھایا نہیں بنایا اسے مگر لوگوں کے لیے آزمائش اور وہ درخت بھی آزمائش بنایا ہے جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ٦ ٨ ٦

ہم انھیں ڈراتے ہیں تو یہ ڈرانا ان میں سرکشی کے سوا کوئی اضافہ نہیں کرتا۔(۶۰)اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾ ج

کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے کہا۔کیا میں اسے سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(۶۱)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۚ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس نے کہا دیکھ جسے تو نے مجھ پر عزت بخشی ہے اگر تو مجھے قیامت تک مہلت دے تو میں چند لوگوں کے سوا

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

اس کی اولاد کو اپنے چنگل میں پھنسائے رکھوں گا۔(۶۲)فرمایا جا، ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا تو یقیناً

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

تمھاری سزا جہنم ہے جو بدترین سزا ہوگی۔(۶۳) اور ان میں سے جس کو اپنی آواز کے ساتھ بہکا سکے بہکا

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ

اور اپنے سوار اور اپنے پیادے ان پر چڑھا لے اور اموال اور اولاد میں ان کا حصہ دار بن جا اور ان سے وعدے کر

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ

اور دھوکا دینے کے سوا شیطان کا ان سے کوئی وعدہ نہیں۔(۶۴) بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں ہوگا

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

اور تیرا رب انکا کار ساز ہے۔(٦٥)تمھارا رب وہ ہے جو تمھارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے،

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔یقیناً وہ تم پر مہربان ہے۔(٦٦) اور جب تمھیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے

ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

تو اللہ کے سوا جنھیں تم پکارتے ہو سب تمھیں بھول جاتے ہیں، پھر جب اللہ تمھیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

اور انسان بہت ناشکرا ہے۔(٦٧)تو کیا تم بے خوف ہو گئے ہو۔اگر وہ تمھیں خشکی پر ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر کوئی

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ

پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہیں پاؤ گے۔(٦٨)یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ

يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

تمھیں دوسری بار سمندر میں لے جائے اور تم پر آندھی کا سخت جھونکا بھیج دے پھر تمہارے کفر کرنے کی وجہ سے تمھیں غرق کر دے،

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی پیروی کرنے والا نہیں پاؤ گے۔(٦٩)اور بلاشبہ ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

اور انھیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے جو مخلوق پیدا کی

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ ع ١٠

ان میں بہت سی مخلوق پر انھیں فضیلت عطا فرمائی۔(٧٠)جس دن ہم لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے پھر جسے اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾

اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا یہ لوگ اپنا اعمالنامہ پڑھیں گے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔(٧١)

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾

اور جو دنیا میں حق کے بارے میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راستہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔(٧٢)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا

اور یقیناً قریب تھا کہ وہ آپ کو پھسلا دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی تا کہ آپ ہم پر اس کے سوا جھوٹ بنا لیں اور اس وقت

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔(۷۳) اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا تو البتہ تحقیق قریب تھا کہ آپ تھوڑا سا ان کی طرف

قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

مائل ہو جاتے۔(۷۴) اس وقت ہم ضرور تجھے دنیا میں دوگنا اور موت کے بعد دوگنے عذاب کا مزہ چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ

اپنے لیے کوئی مددگار نہ پاتے۔(۷۵) اور یقیناً وہ قریب تھے کہ آپ کو اس سرزمین سے پھسلا دیں، تا کہ آپ کو اس سے نکال دیں

مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

اور اس وقت وہ آپ کے بعد نہیں ٹھہر سکتے مگر بہت کم۔(۷۶) ان کے طریقے کی مانند جنھیں ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ع ٨

اور آپ تو ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔(۷۷) نماز قائم کرو سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

اور فجر کے وقت قرآن پڑھا کریں۔ فجر کے وقت قرآن پڑھنا حاضر کیا ہوا ہے۔(۷۸) اور رات کے کچھ حصے میں آپ تہجد پڑھیں

بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ

اس حال میں کہ آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے۔(۷۹) اور دعا کیجیے کہ اے میرے رب!

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

داخل کر مجھے سچائی کے ساتھ داخل کرنا اور نکال مجھے سچائی کے ساتھ نکالنا اور مجھے اپنی طرف سے

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾

غلبہ اور مدد عطا فرما۔(۸۰) اور فرما دیں حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے۔(۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

اور ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو

اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

نقصان ہی میں زیادہ کرتا ہے۔(۸۲)اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو موڑ لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو بہت ناامید ہو جاتا ہے۔(۸۳) فرما دیں ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے کہ کون سیدھے راستے پر ہے۔(۸۴)اور وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

فرما دیں روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمھیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔(۸۵)اور بلاشبہ اگر ہم چاہیں تو یقیناً جو

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ۙ

ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی ہے اسے واپس لے جائیں پھر آپ اپنے لیے اس کے متعلق ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔(۸۶)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ

مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے یقیناً اس کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے۔(۸۷)فرما دیں اگر سب انسان

وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ

اور جن جمع ہو جائیں کہ قرآن جیسا کوئی قرآن بنا لائیں تو وہ ہرگز نہیں لا سکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ

مددگار بن جائیں۔(۸۸)اور بلاشبہ ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال پھیر پھیر کر بیان کی

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

مگر اکثر لوگوں نے کفر کے سوا ہر چیز سے انکار کر دیا۔(۸۹)اور انھوں نے کہا ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

تو ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کرے۔(۹۰) یا تیرے لیے کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ۙ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا

پھر تو اس کے درمیان نہریں جاری کر دے۔(۹۱) یا آسمان کو ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے جیسا کہ تو نے دعویٰ کیا ہے۔

اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ

یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے۔(۹۲) یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے

اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

اور ہم تیرے چڑھنے کا یقین نہیں کریں گے یہاں تک کہ تو ہم پر کتاب لے آئے جسے ہم پڑھیں۔

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ ع ۱۰ ۹

آپ فرما دیں میرا رب پاک ہے میں تو ایک پیغام پہنچانے والا بشر ہوں۔(۹۳) اور لوگوں کو کسی چیز نے نہیں روکا

اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر اس بات نے کہ انھوں نے کہا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔(۹۴)

قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

فرما دیں اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے

مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

کوئی فرشتہ رسول بنا کے۔(۹۵) فرما دیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں کی اچھی طرح

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

خبر رکھنے، خوب دیکھنے والا ہے۔(۹۶) اور جسے اللہ ہدایت دے سو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے گمراہ کر دے اس کے لیے

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ

اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہوگا اور قیامت کے دن ہم انھیں ان کے چہروں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے کر کے اٹھائیں گے

النصف

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب جہنم کی آگ بجھنے لگے گی ہم اسے ان پر مزید بھڑکا دیں گے۔(۹۷) یہی ان کی جزا ہے،

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو گئے تو کیا واقعی ہم نئے سرے سے

خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ۱۱ وَالْاَرْضَ

پیدا کر کے اٹھائے جانے والے ہیں؟(۹۸) اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی ظالموں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ

کفر کے سوا ہر چیز سے انکار کر دیا۔ (۹۹) فرما دیں اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت تم اسے

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ع ١١

خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے کیونکہ انسان بہت بخیل ہے۔ (۱۰۰) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشانیاں دی تھیں،

فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

پس بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے۔ جب ان کے پاس موسیٰ آئے تو فرعون نے کہا اے موسیٰ! بے شک میں تجھے سحر زدہ خیال کرتا ہوں۔ (۱۰۱)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

موسیٰ نے کہا یقیناً تو جان چکا ہے کہ انہیں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی نے نہیں اتارا، یہ سمجھانے کی باتیں ہیں

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

اے فرعون! میں تجھے ہلاک کیا ہوا سمجھتا ہوں۔ (۱۰۲) تو فرعون نے ارادہ کیا کہ انہیں اس سرزمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

اور جو اس کے ساتھی تھے سب کو غرق کر دیا۔ (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ تم اس سرزمین میں رہو،

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ ؕ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تمہیں اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ (۱۰۴) اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ

اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ (۱۰۵) اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا،

وقف لازم

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ

تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا۔ (۱۰۶) فرما دیں تم اس پر ایمان لاؤ

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

یا نہ لاؤ۔ بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا، جب ان کے سامنے اسے پڑھا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

تووہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔(۱۰۷) اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے۔یقیناً

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ السجدة

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔(۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں اور وہ ان میں خشوع کو زیادہ کر دیتا ہے۔(۱۰۹)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

فرما دیں اللہ تعالیٰ کو پکارو یا رحمان کو، جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾

اور اپنی نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ اسے بالکل آہستہ کر۔اس کے درمیان کا راستہ اختیار کر۔(۱۱۰)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اورفرما دیجیے تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع ١٢ ١١ ١٢

اور نہ عاجز ہو جانے کی وجہ سے کوئی اس کا کوئی حمایتی ہے اور اس کی خوب بڑائی بیان کر۔ (۱۱۱)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ١٢
اٰيَاتُهَا — ١١٠

اللہ کے نام سے جو بہت ہی رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ﴿١﴾ سكتة

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔(۱)

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ اللہ کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری دے

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ لا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا

کہ بے شک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔+(۲) جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(۳) اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ ق مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔(۴) انہیں اور ان کے باپ دادا کو اس کا کوئی علم نہیں، وہ بڑی بات کہتے ہیں،

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ تو سراسر جھوٹ کہتے ہیں۔(۵) شاید آپ اپنے آپ کو اس غم

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا

کی وجہ سے ہلاک کرنے والے ہیں، کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لائے۔(۶) بے شک جو کچھ زمین پر ہے

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا

ہم نے اسے زمین کے لیے زینت بنایا ہے، تاکہ لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرتا ہے۔(۷) اور بلاشبہ

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ

جو کچھ زمین پر ہے اسے ہم ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔(۸) کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ غار اور رقیم والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھے؟(۹) جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے کام میں آسانی پیدا فرما۔(۱۰) تو ہم نے ان کے کانوں پر

فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا

غار میں گنتی کے مطابق کئی سال پردہ ڈال دیا۔(۱۱) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ معلوم کریں دونوں گروہوں میں سے کس نے اچھی

لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ ع ١٢ ١٣

طرح مدت یاد رکھی ہے۔(۱۲) ہم آپ سے ان کا واقعہ ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں، بے شک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ صلے وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

اور ہم نے انہیں ہدایت میں اور زیادہ کر دیا۔(۱۳) اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤

آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا ہرگز کسی معبود کو نہیں پکاریں گے، یقیناً ہم اس وقت زیادتی کی بات کہیں گے۔(۱۴)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ

یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کئی معبود بنا لیے، یہ ان کے لیے واضح دلیل کیوں نہیں لاتے،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتا ہے۔(۱۵) اور جب تم ان سے اور اللہ تعالیٰ کے سوا

وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

جن کی عبادت کرتے ہیں سب سے الگ ہو چکے تو غار میں جا کر پناہ لے لو کہ تمہارا رب اپنی کچھ رحمت تمہارے لیے کھول دے

وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ

اور تمہارے لیے تمہارے کام میں کوئی آسانی مہیا کر دے۔(۱۶) اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب نکلتا ہے

تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

تو ان کی غار سے دائیں طرف کنارہ کر جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے

وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۚ

اور جسے گمراہ کر دے اس کا آپ کوئی رہنمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔(۱۷) اور آپ انہیں بیدار خیال کرتے ہیں حالانکہ وہ سوئے

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ

ہوئے ہیں اور ہم دائیں اور بائیں ان کی کروٹ پلٹتے رہتے ہیں اور ان کا کتا اپنے بازو دہلیز پر پھیلائے ہوئے ہے۔

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ

اگر آپ ان پر جھانکیں تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے اور ضرور آپ پر ان کی دہشت طاری ہو جائے گی۔(۱۸) اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

ہم نے انہیں دوبارہ اٹھایا، تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا آپ کتنی دیر ٹھہرے

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

رہے ہیں؟ کہنے لگے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے، دوسروں نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی مدت تم ٹھہرے رہے ہو۔

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَاۤ اَزْكٰی طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ

اپنے میں سے ایک کو یہ چاندی دے کر شہر کی طرف بھیجو کہ دیکھے اس میں جو اچھا کھانا ہے وہ، تمہارے پاس لائے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اور نرم رویہ اختیار کرے اور تمہارے بارے میں کسی کو ہرگز معلوم نہ ہونے دے۔(۱۹) بے شک اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمھیں سنگسار کر دیں گے

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

یا تمھیں دوبارہ اپنے دین میں پھیر لیں گے تب تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔(۲۰) اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان سے مطلع کر دیا

عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور بے شک قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

تو کہنے لگے یہاں پر ایک عمارت بناؤ۔ ان کا رب خوب جانتا ہے، جو لوگ ان کے معاملے میں غالب آئے

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

انھوں نے کہا ہم ضرور یہاں مسجد بنائیں گے۔(۲۱) عنقریب وہ کہیں گے تین تھے، ان کا چوتھا کتا تھا

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

اور کہیں گے پانچ تھے ان کا چھٹا کتا تھا، بن دیکھے پتھر پھینکتے ہوئے اور کہیں گے سات تھے ان کا آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ فَلَا تُمَارِ

کتا تھا۔ فرما دیں آپ کا رب ان کی تعداد خوب جانتا ہے، تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا آپ ان کے بارے میں

ع ١٢ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾

سرسری بحث کے سوا بحث نہ کریں اور ان لوگوں میں سے کسی سے ان کے بارے میں نہ پوچھئے۔(۲۲)

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۣ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

اور کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ میں یہ کام کل ضرور کروں گا۔(۲۳) مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کرو۔

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا

جب بھول جاؤ اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھے نیکی کا اس سے قریب تر راستہ دکھائے گا۔(۲۴) اور وہ

فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

اپنے غار میں تین سو سال اور نو سال رہے۔(۲۵) فرما دیں اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے،

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۪

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کے چھپے ہوئے راز ہیں، وہ خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے، نہ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ

اور نہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ (٢٦) اور تلاوت کرو جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے کتاب میں وحی کی گئی ہے،

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اس کے ارشادات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور نہ اس کے سوا آپ جائے پناہ پائیں گے۔ (٢٧) اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح شام یاد کرتے ہیں، اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے آگے نہ بڑھیں

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہیں اور اس شخص کا کہنا مت مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

کے پیچھے چلا اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔ (٢٨) اور فرما دیں یہ حق تمھارے رب کی طرف سے ہے، جو چاہے ایمان لائے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ

اور جو چاہے انکار کر دے۔ بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتوں نے انھیں گھیر رکھا ہے اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

پانی مانگیں گے تو انھیں تیل کی مانند پانی دیا جائے گا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا، نہایت برا پینا ہے اور نہایت بری رہنے کی جگہ ہے۔ (٢٩)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ۚ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے بلاشبہ جو اچھا عمل کرتے ہیں ہم ان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (٣٠)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، ان میں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور گہرے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے

ع ١٦

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

اور تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے یہ اچھا بدلہ اور اچھی آرام گاہ ہے۔ (٣١)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

اور ان کے لیے دو آدمیوں کی مثال بیان فرما دیں جن میں ایک کے لیے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوروں کی باڑ لگائی اور دونوں کے درمیان کھیتی اگائی۔ (٣٢) دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

اور اس سے کچھ کمی نہ کی اور ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر جاری کر دی۔ (٣٣) اور اُسے اُس کی پیداوار ملتی تھی

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

وہ اپنے ساتھی سے، دوران گفتگو کہنے لگا میں تجھ سے مال میں زیادہ اور افرادی قوت کے لحاظ سے زیادہ باعزت ہوں۔ (٣٤)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ ﴿٣٥﴾

اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا کہنے لگا میں نہیں گمان کرتا کہ یہ کبھی تباہ ہوگا۔ (٣٥)

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

اور نہیں میں سمجھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا گیا تو ضرور میں اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ (٣٦)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

جب اس کا ساتھی اس سے باتیں کر رہا تھا، اس نے کہا۔ کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے؟ جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ؕ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

پھر نطفے سے تجھے ٹھیک ٹھاک انسان بنا دیا۔ (٣٧) رہا میں، تو اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (٣٨)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے یہ کیوں نہ کہا جو اللہ چاہے اللہ کی مدد کے بغیر کوئی قوت نہیں اگر تو مجھے دیکھتا ہے

اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں۔ (٣٩) تو قریب ہے میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا کرے۔

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

اور تیرے باغ پر آسمان سے عذاب بھیجے تو وہ چٹیل میدان بن جائے۔(۴۰) یا اس کا پانی اتنا گہرا ہو جائے کہ

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

تو اسے کسی صورت حاصل نہ کر سکے۔(۴۱) اس کا سارا پھل تباہ کر دیا گیا تو اس نے اپنی ہتھیلیاں ملتے ہوئے

عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

اس پر صبح کی جو اس میں خرچ کیا تھا وہ اپنی چھتوں سمیت گرا ہوا تھا اور کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو

اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾

شریک نہ بناتا۔(۴۲) اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گروہ نہ تھا جو اس کی مدد کر سکا۔اور نہ وہ خود بدلہ لے سکا۔(۴۳)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ١٢ ١٧

ہر طرح کی مدد اللہ سچے کے اختیار میں ہے، وہ ثواب دینے میں بہتر اور انجام کی رو سے زیادہ اچھا ہے۔(۴۴) اور ان کے لیے

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

دنیا کی زندگی کی مثال بیان کریں، جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اتارا۔اس کے ساتھ زمین کی انگوری خوب مل جل گئی

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

پھر وہ چور، چور ہو گئی، جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۴۵) مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

دنیا کی زندگی کی زینت ہیں، آپ کے رب کے ہاں جو باقی رہنے والا ہے وہ نیک اعمال ہیں جو ثواب میں بہتر اور امید کے لحاظ سے

اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

زیادہ اچھے ہیں۔(۴۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی پائیں گے اور ہم انھیں اکٹھا کریں گے

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ

تو ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے۔(۴۷) اور وہ آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے پیش کیے جائیں گے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

بلاشبہ تم ہمارے پاس اسی طرح آئے ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔تم نے خیال کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے کبھی وعدے کا

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے۔(۴۸)اور کتاب رکھی جائے گی تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ جو اس میں ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ

اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی !یہ کیسی کتاب ہے اس نے چھوٹی اور بڑی بات نہیں چھوڑی مگر سب کچھ شمار کر رکھا ہے،

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ ع ٦ ١٨

انھوں نے جو کچھ کیا تھا اسے حاضر پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔(۴۹)اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

کہ آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس جنوں میں تھا اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اوراس کی اولاد کو دوست بناتے ہو ؟حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے برا بدل ہے۔(۵۰)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ

میں نے انھیں آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ نہیں بنایا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے میں اور نہ ہی

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

میں گمراہ کرنے والوں کو بازو بنانے والا تھا۔(۵۱)اور جس دن اللہ فرمائے گا لاؤ میرے ان شریکوں کو جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

وہ انھیں پکاریں گے تو وہ انھیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت گاہ بنادیں گے۔(۵۲)اور مجرم آگ دیکھیں گے

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ع ٤ ١٩

تو سمجھ جائیں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے پلٹنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔(۵۳)اور بلاشبہ ہم نے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بدل بدل کر بیان کی ہے اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔(۵۴)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ

اور لوگوں کو کسی بات نے نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں، جب ان کے پاس ہدایت آگئی اور اپنے رب سے بخشش مانگیں

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ

مگر اس بات نے کہ ان کو پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آجائے یا ان کے سامنے عذاب آجائے۔(۵۵)اور ہم رسول

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

توصرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔جنھوں نے کفر کیا وہ باطل کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ باطل کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

حق کو پھسلا دیں۔انھوں نے میری آیات اوران باتوں کو جن سے انھیں ڈرایا گیا، مذاق بنالیا ہے۔(۵۶)اوراس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ

جسے اس کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی تواس نے ان سے اعراض کیااوراسے بھول گیا جواس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا،

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ

بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دیا ہے اور اگر

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ

آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تواُس وقت وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے۔(۵۷)اورآپ کا رب بہت بخشنے اور رحمت فرمانے والا ہے

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ

اگروہ ان کوان کے اعمال کی وجہ سے پکڑے تو یقیناً ان کے لیے جلد عذاب نازل کرے بلکہ ان کے لیے وعدے کا ایک وقت ہے

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ

جس سے بچنے کی وہ ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔(۵۸) اور یہی وہ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا،

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ع ٢٢

جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔(۵۹) اور جب موسیٰ نے اپنے

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

جوان ساتھی سے کہا میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچ جاؤں یا ایک مدت تک چلتا رہوں گا۔(۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

جب وہ دونوں دریاؤں کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے،تواس نے اپنا راستہ سمندر میں سرنگ کی صورت میں بنالیا۔(۶۱)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

پھر جب وہ آگے گزر گئے تو اس نے جوان ساتھی سے کہا ہمارا دن کا کھانا لائیے، ہم نے اس سفر میں بہت تھکاوٹ پائی ہے۔(٦٢)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫

اس نے کہا کیا آپ نے دیکھا جب ہم اس چٹان کے قریب ٹھہرے تھے بلاشبہ میں مچھلی بھول گیا

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

اور مجھے شیطان نے بھلا یا دیا کہ میں اس کا ذکر آپ سے کروں اور اس نے اپنا راستہ سمندر میں عجیب طرح سے بنالیا۔(٦٣)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

اس نے کہا یہی جگہ ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے تو دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس پلٹے۔(٦٤) تو ان دونوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

میں سے ایک بندہ پایا۔ جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت عطا کی تھی اور اسے اپنی طرف سے علم عطا کیا تھا۔(٦٥)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں آپ کی پیروی کر سکتا ہوں؟ اس پر کہ آپ کو جو کچھ سکھایا گیا ہے اس میں سے کچھ بھلائی مجھے سکھا دیں۔(٦٦)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

اس نے کہا بے شک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔(٦٧) اور تو اس پر کیسے صبر کر سکے گا جس کا تجھے

خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ

علم نہیں ہے۔(٦٨) اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے تو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں

اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ

کروں گا۔(٦٩) اس نے کہا اگر تو میرے پیچھے چلا ہے تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا، یہاں تک کہ میں تیرے سامنے

ع ١١ ٢١ ٩ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا

اس سے بیان کروں۔(٧٠) پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اس میں شگاف کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کیا

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے کہ اس میں سوار لوگوں کو غرق کر دیں، یقیناً آپ نے بڑا کام کیا ہے۔(٧١) اس نے کہا کیا میں نے تجھے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ

نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔(۷۲) موسیٰ علیہ السلام نے کہا میری اس پر گرفت نہ کریں جو میں بھول گیا اور مجھے میرے

وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

معاملے میں کسی تنگی میں نہ ڈالیں۔(۷۳) پھر دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس نے

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تو نے ایک معصوم جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے بلاشبہ آپ نے برا کام کیا ہے۔(۷۴)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

اس نے کہا میں نے آپ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے؟(۷۵)

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

موسیٰ نے فرمایا اس کے اگر بعد میں آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ یقیناً میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ

آپ کو عذر مل جائے گا۔(۷۶) پھر وہ آگے چلے یہاں تک کہ ایک بستی میں پہنچ گئے انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

لیکن بستی والوں نے ان کی مہمانوازی سے انکار کر دیا۔ وہاں اُن دونوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا

تو انہوں نے اُسے ٹھیک کر دیا، موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اُجرت لے سکتے تھے۔ (۷۷)اس نے کہا

فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

یہ میرے اور تیرے درمیان تفریق ہوگئی۔ اب میں تمہیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے (۷۸)

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا

اس کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ غریب آدمیوں کی تھی جو دریا میں مزدوری کرتے تھے میں نے چاہا کہ اس میں نقص ڈال دوں

وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

کیونکہ آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو اچھی کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا۔ (۷۹)رہا لڑکے کا معاملہ تو

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ

اس کے والدین مومن تھے تو ہمیں خدشہ محسوس ہوا کہ یہ لڑکا انہیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا (۸۰)اس لیے ہم نے چاہا

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

کہ ان کا رب اس کے بدلے ان کو ایسی اولاد دے جو پاکیزگی اور صلہ رحمی میں اس سے بہتر ہو۔ (۸۱)

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ یہ دو یتیم بچوں کی دیوار ہے جو اس شہر میں رہتے ہیں۔ اس دیوار کے نیچے ان بچوں کے لیے ایک خزانہ دفن ہے

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

ان کا باپ نیک آدمی تھا، اس لیے آپ کے رب نے چاہا کہ یہ دونوں بچے بڑے ہو کر اپنا خزانہ نکال لیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

جو کچھ میں نے کیا سب آپ کے پروردگار کی رحمت کی وجہ سے کیا ہے میں نے اپنی مرضی سے

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ ع ١٠ ١٢ ١

کچھ نہیں کیا، یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ (۸۲) یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ

ان سے فرمادیں کہ میں اس کا کچھ حال تمہیں سناتا ہوں۔ (۸۳) ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا اور اسے

كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

ہر قسم کے اسباب و وسائل عطا کیے تھے۔ (۸۴) اس نے پہلے ایک طرف کی تیاری کی (۸۵) یہاں تک کہ وہ غروبِ آفتاب کی حد

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

تک پہنچ گیا۔ اس نے سورج کو ایک کالے پانی کے چشمے میں ڈوبتے ہوئے دیکھا۔ وہاں اس نے ایک قوم پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

تجھے اختیار ہے کہ ان کو تکلیف دے یا ان کے ساتھ حسنِ سلوک کر۔ (۸۶) اس نے کہا جو ظلم کرے گا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا

ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ (۸۷) جو ان

مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے بہترین جزا ہے اور ہم اس کو آسانی کے احکام دیں گے۔ (۸۸)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

پھر اس نے ایک اور مہم کی تیاری کی۔ (۸۹) یہاں تک کہ طلوعِ آفتاب کی حد تک جا پہنچا وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہو

عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا

رہا ہے جس کے لیے دھوپ سے بچنے کا سامان نہیں ہے۔ (۹۰) ان کی حالت یہ تھی اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا

بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

اسے ہم جانتے تھے۔ (۹۱) پھر اس نے ایک اور مہم کا انتظام کیا۔ (۹۲) یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

اسے ان کے قریب ایک قوم ملی جو مشکل سے کوئی بات سمجھ سکتی تھی۔ (۹۳) ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى

یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد برپا کرتے ہیں کیا ہم تجھے اس کام کے لیے ٹیکس پیش کریں

اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

تا کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند تعمیر کر دیں۔ (۹۴) اس نے کہا جو کچھ میرے رب نے مجھے عطا کر رکھا ہے

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ

وہ کافی ہے تم مجھے افرادی قوت مہیا کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان بند بنائے دیتا ہوں۔ (۹۵) میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ

جب اس نے دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو پُر کر دیا۔ تو لوگوں سے کہا کہ اب آگ جلاؤ حتی کہ جب آہنی دیوار آگ کی طرح سرخ ہو گئی

قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

تو اس نے کہا لاؤ اب میں اس میں پگھلا ہوا تانبا انڈیلوں۔ (۹۶) یہ بند ایسا تھا کہ یاجوج و ماجوج اس پر چڑھ نہیں سکتے تھے

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ

اور نہ ہی اس میں نقب لگا سکتے تھے۔ (۹۷) ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ؕ ﴿٩٨﴾

مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اس کو زمین بوس کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ (۹۸)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

اور اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے جو سمندر کی موجوں کی طرح ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں گے، اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ

ہم سب کو پوری طرح جمع کریں گے۔ (۹۹) اور اس دن ہم جہنم کو کفار کے سامنے لائیں گے۔ (۱۰۰)

ع ١١ ١٩ ٢

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

ان کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کے بارے میں اندھے بنے ہوئے تھے اور نصیحت سننے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔ (١٠١)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

تو کیا کفار نے سمجھ لیا ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کار ساز بنا لیں۔ ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لیے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿١٠٣﴾

جہنم تیار کر رکھی ہے۔ (١٠٢) اے نبی ان سے فرما دیں کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے اعتبار سے نقصان پانے والے کون لوگ ہیں؟ (١٠٣)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

یہ وہ ہیں جن کی دنیا کی زندگی میں ہی ساری محنت ضائع ہوگئی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ (١٠٤)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیش ہونے پر یقین نہ کیا۔ ان کے سارے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

اعمال ضائع ہو گئے قیامت کے دن ہم انہیں کوئی وزن نہیں دیں گے۔ (١٠٥) ان کی سزا جہنم ہے اس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور اس وجہ سے کہ وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ (١٠٦) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

عمل کیے ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔ (١٠٧) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اس سے نکلنے کی کبھی خواہش نہیں

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

کریں گے۔ (١٠٨) اے نبی فرما دیں کہ میرے رب کی تعریفات لکھنے کے لیے اگر سمندر سیاہی بن جائے وہ ختم ہو جائے

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

مگر میرے رب کی تعریفات ختم نہیں ہوں گی اگر اتنی ہی سیاہی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کافی نہیں ہوگی۔ (١٠٩)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

اے نبی فرما دیں میں تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس جو کوئی اپنے رب کی

يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠

ملاقات کا امیدوار ہے۔ اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور عبادت میں اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔ (۱۱۰)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٩٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢

كٓهٰيٰعٓصٓ (۱) اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی۔ (۲)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ

جب اس نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا۔ (۳) اس نے عرض کی اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں

مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّيْ

اور بڑھاپے سے میرا سر چمک اٹھا ہے، اے رب میں تجھ سے مانگ کر نامراد نہیں ہوا۔ (۴) میں اپنے بعد

خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥

اپنے وارثوں کے بارے میں ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے کرم سے ایک وارث عطا فرما (۵)

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ

جو میرا وارث اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اے پروردگار اسے اپنا پسندیدہ انسان بنانا۔ (۶) اے زکریا

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

یقیناً ہم تجھے ایک بیٹے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا ہم نے اس نام کا اس سے پہلے کوئی شخص نہیں بنایا۔ (۷)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا

زکریا نے عرض کی! پروردگار میرے ہاں کیسے بیٹا ہوگا اور میری بیوی بانجھ ہے

وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ چکا ہوں۔ (۸) فرمایا: یہ ہو کر رہے گا کیونکہ وہ میرے لیے آسان ہے۔

وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا جب کہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ (۹) زکریا نے کہا پروردگار میرے لیے کوئی نشانی بنادے۔

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

فرمایا تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود مسلسل تین دن لوگوں سے بات نہیں کر سکے گا۔ (١٠)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿١١﴾

وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا اور اشارے سے ان کو ہدایت کی کہ صبح وشام اللہ کا ذکر کرتے رہو۔ (١١)

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ۙ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو ہم نے اسے بچپن میں ہی حکم سے نواز دیا۔ (١٢) اور اپنی طرف سے اس کو نرمی

وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ۙ وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور پاکیزگی عطا کی اور وہ بڑا پرہیز گار تھا۔ (١٣) اور اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا تھا وہ سخت طبیعت اور نافرمان نہیں تھا۔ (١٤)

وَ السَّلٰمُ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع

سلام ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ فوت ہو گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔ (١٥)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ۙ

اور اے نبی قرآن میں مریم کا حال بیان کرو جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر شرقی جانب ایک مکان میں گوشہ نشین ہو گئی۔ (١٦)

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖۗ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

پھر اپنی قوم سے پردہ کر لیا، ہم نے اس کے پاس اپنا روح یعنی فرشتہ بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک کامل انسان کی شکل میں پہنچا۔ (١٧)

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ

مریم نے کہا کہ اگر تو نیک ہے تو میں تجھ سے رحمان کے ساتھ پناہ چاہتی ہوں۔ (١٨) اس نے کہا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

تاکہ تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دوں۔ (١٩) مریم نے کہا میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا جب کہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے

وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔ (٢٠) فرشتے نے کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب کا فرمان ہے کہ اس طرح کرنا میرے لیے آسان ہے

وَ لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

اور ہم یہ اس لیے کریں گے کہ اس بچے کو لوگوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ کام ہو کر رہنا ہے۔ (٢١)

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

وہ حاملہ ہوگئی اس لیے دور مقام پر چلی گئی۔ (۲۲) پھر زچگی کی تکلیف نے اسے ایک کھجور کے درخت کے نیچے پہنچا دیا

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا

وہ کہنے لگی کاش میں اس سے پہلے مرچکی ہوتی اور میرا نام ونشان مٹ چکا ہوتا۔ (۲۳) اسے فرشتے نے نیچے سے پکار کر کہا

مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

غم نہ کرو آپ کے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ (۲۴) اس درخت کے تنے کو اپنی طرف ہلا

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ

تو تجھ پر اوپر سے تازہ کھجوریں آگریں گی۔ (۲۵) پس کھا اور پانی پی اوراپنی آنکھیں ٹھنڈی کر

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

پس اگر کوئی آدمی تجھے نظر آئے تو اس سے کہو کہ میں نے رحمان کے لیے روزے کی نذر مانی ہے اس لیے میں

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ

آج کسی سے بات نہیں کروں گی۔ (۲۶) پھر وہ اس بچے کو اُٹھا کر اپنی قوم میں آئی۔ لوگ کہنے لگے اے مریم

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

یہ تو نے بُرا کام کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن نہ تیرا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔ (۲۸)

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں گے جو گہوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟ (۲۹)

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

عیسیٰ بول اٹھے کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔ (۳۰) اور مجھے برکت دی

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾

میں جہاں بھی رہوں اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اورزکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے۔ (۳۱)

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ

اوراپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرنے والا بنایا اور مجھ کو سرکش اور سخت طبیعت نہیں بنایا گیا۔ (۳۲) اور مجھے سلامتی دی جب میں پیدا ہوا

وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

اور جب میں مروں گا اور جب زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ عیسیٰ ابن مریم ہے اور یہ ہے اس کے متعلق سچی

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

بات جس میں لوگ شک کر رہے ہیں۔ (۳۴) اللہ کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اُسے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے۔ (۳۵) اور عیسیٰ نے فرمایا تھا یقیناً

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے۔ بس تم اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۳۶) پھر کچھ گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے

مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ

پس جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے بربادی ہے وہ بڑے دن کا سامنا کریں گے۔ (۳۷) جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے اس دن ان کے

وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

کان خوب سن رہے ہوں گے اور ان کی آنکھیں اچھی طرح دیکھ رہی ہوں گی مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ (۳۸)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ وقف لازم

انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب ان کے اعمال کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اور یہ لوگ غافل ہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا

اور ایمان نہیں لا رہے۔ (۳۹) بے شک ہم ہی زمین اور اس کی ساری چیزوں کے وارث ہوں گے

يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ ع ٢ ٢٥ ٥

اور سب ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ (۴۰) اور اس کتاب میں ابراہیم کا واقعہ بیان کریں یقیناً وہ سچے نبی تھے۔ (۴۱)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے ابا جان آپ کیوں ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں؟ جو نہ سنتی ہیں نہ دیکھتی ہیں

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ

اور نہ آپ کے کسی کام آسکتی ہیں (۴۲) اے ابا جان میرے پاس ایک ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں۔

يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ط

آپ میرے پیچھے چلیں میں آپ کو سیدھا راستہ بتاؤں گا۔ (۴۳) اے ابا جان آپ شیطان کی بندگی نہ کریں

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

بے شک شیطان تو رحمان کا نافرمان ہے۔ (۴۴) اے ابا جان مجھے ڈر ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو رحمان کا عذاب آ پہنچے

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ج

اور آپ شیطان کے ساتھی بن کر رہ جائیں۔ (۴۵) باپ نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ج

اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا۔ (۴۶) ابراہیم نے فرمایا آپ کو سلام ہو

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

میں اپنے رب سے دعا کروں گا کہ وہ آپ کو بخش دے، بے شک میرا رب مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے۔ (۴۷) میں آپ لوگوں کو چھوڑتا ہوں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ز عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور ان کو بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں ہوں گا۔ (۴۸)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لا وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط

پھر جب ابراہیم ان سے اور ان کے معبود انِ باطل سے الگ ہو گئے تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع ١٦

اور ہر ایک کو نبی بنایا۔ (۴۹) ان کو اپنی رحمت سے نوازا اور ان کو نیک نامی اور سرفرازی عطا فرمائی۔ (۵۰)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ

اور اس کتاب میں موسیٰ کا تذکرہ کریں وہ نہایت مخلص اور رسول نبی تھا۔ (۵۱) ہم نے اس کو

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ

طور کے دائیں جانب سے بلایا اور رازدارانہ گفتگو کے لیے قریب کیا۔ (۵۲) اور اپنی مہربانی سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ز اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

اس کے بھائی ہارون کو نبی بنایا۔ (۵۳) اور قرآن مجید میں اسماعیل کا ذکر کریں وہ وعدے کا سچا

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ

اور رسول نبی تھا۔ (۵۴)وہ اپنے گھروالوں کو نماز قائم اورزکوۃ ادا کرنے کا حکم دیتے

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

اور اپنے رب کے ہاں نہایت پسندیدہ تھے۔ (۵۵)اور اس کتاب میں سے ادریس کا ذکر کریں وہ سچے نبی تھے۔ (۵۶)

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق

اور اسے ہم نے بلند مقام پر اٹھالیا۔ (۵۷)یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا نبیوں سے جو آدم کی اولاد میں سے ہیں

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

اور ان لوگوں کی نسل سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا اور ابراہیم کی نسل سے اور اسرائیل کی نسل سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا

اور یہ ان لوگوں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور منتخب فرمایا۔ جب ان کے سامنے رحمان کی آیات پڑھی جاتی تھیں۔

سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ السجدة ٥

تو روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے تھے۔ (۵۸)پھر ان کے بعد ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کی

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ ۙ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

اور خواہشات نفس کی پیروی کی۔ وہ بہت جلد گمراہی کے انجام کو پائیں گے۔ (۵۹)مگر جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ ۙ

اور صالح عمل اختیار کریں تو وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ برابر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ (۶۰)

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے درپردہ وعدہ کررکھا ہے اور یقیناً یہ وعدہ پورا ہوکر رہے گا۔ (۶۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

وہ جنت میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے جو کچھ سنیں گے اچھی بات سنیں گے اور ان کا رزق ان کو صبح وشام دیا جائے گا۔ (۶۲)

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُسے بنائیں گے جو پرہیزگاری اختیار کرتا رہا ہے۔ (۶۳)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ

اور ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترا کرتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

سب اُسی کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں۔ (٦٤) وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور ان ساری چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں

ع ١٢ فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

پس تم اسی کی بندگی کرو اور اسی کی بندگی پر قائم رہو۔ کیا ہے تمہارے علم میں اس کے ہم نام کوئی ہستی ہے؟ (٦٥)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

اور انسان کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو واقعی زندہ نکال لیا جاؤں گا (٦٦) کیا انسان کو یاد نہیں کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ

ہم پہلے اس کو پیدا کر چکے ہیں جب وہ کچھ نہ تھا۔ (٦٧) آپ کے رب کی قسم ہم ضرور انہیں اور ان کے ساتھ شیاطین کو بھی

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۚ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ

گھیر لائیں گے پھر جہنم کے قریب لے جا کر انہیں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔ (٦٨) پھر ہر گروہ سے ہر اس شخص کو

شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ

الگ کرلیں گے جو رحمان کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنا ہوا تھا۔ (٦٩) پھر ہم جانتے ہیں کہ

بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ

ان میں سے کون سب سے بڑھ کر جہنم میں جھونکے جانے کے لائق ہے۔ (٧٠) تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

جو جہنم پر وارد نہ ہو، یہ ایک طے شدہ فیصلہ ہے جسے پورا کرنا آپ کے رب کے ذمہ ہے۔ (٧١) پھر ہم پرہیز گاروں کو بچالیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور ظالموں کو اس میں گرا دیں گے۔ (٧٢) اور جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیات سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

بتاؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجالس زیادہ شاندار ہیں (٧٣)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿٧٤﴾

حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ وسائل رکھتی تھیں اور شان وشوکت میں ان سے بڑھ کر تھیں۔ (۷۴)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

ان سے کہو جو شخص گمراہ ہوتا ہے اسے رحمان مہلت دیا کرتا ہے یہاں تک کہ ایسے لوگ وہ کچھ دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

خواہ وہ عذاب الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی، تب انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کس کی حالت خراب ہے اور کون سا گروہ بلحاظ لشکر کمزور ہے۔ (۷۵)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں اللہ ان کو ہدایت میں بڑھا دیتا ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے نزدیک جزا

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ

اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ (۷۶) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ

لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

میں مال واولاد سے نوازا گیا ہوں۔ (۷۷) کیا اسے غیب کا علم ہو گیا ہے یا اس نے رحمان سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔ (۷۸)

كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ

ہرگز نہیں جو کچھ وہ کہتا ہے اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کی سزا کو بڑھائیں گے۔ (۷۹) اور اس کے مال ودولت کے

مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ہم ہی وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے پاس حاضر ہو گا۔ (۸۰) ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا رکھے ہیں

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع ١٧ ٨

تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں گے۔ (۸۱) ہرگز نہیں وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ (۸۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم نے منکرین حق پر شیاطین چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں اُکساتے ہیں (۸۳) آپ ان پر نزولِ عذاب کے لیے

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ

جلدی نہ کریں، ہم ان کے دن پوری طرح گن رہے ہیں۔ (۸۴) وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح

وقف لازم وقف لازم

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

رحمان کے حضور پیش کریں گے۔ (۸۵)اور ہم مجرموں کو پیاسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔ (۸۶)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

اس وقت وہ کوئی سفارش نہیں لاسکیں گے سوائے اس کے جس نے رحمان سے عہد لیا ہو۔ (۸۷)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

وہ کہتے ہیں کہ رحمان کی اولاد ہے۔ (۸۸) تم لوگ بہت ہی بیہودہ بات کہہ رہے ہو۔ (۸۹) قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں۔ (۹۰) یہ کہ انہوں نے رحمان کی اولاد ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ (۹۱)

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي

رحمان کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ (۹۲) زمین اور آسمانوں میں جو ہے سب کے سب اس کے حضور غلام کی

الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ

حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں۔ (۹۳) اس نے ان کو پوری طرح شمار کر رکھا ہے۔ (۹۴) قیامت کے دن سب اکیلے اکیلے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ

اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۹۵) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

عنقریب رحمان ان کے لیے دلوں میں محبت پیدا کرے گا۔ (۹۶) پس اے نبی یقیناً ہم نے آپ کی زبان پر اس قرآن کو آسان کر دیا ہے

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

تاکہ آپ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں۔ (۹۷) ان سے پہلی ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں

وقف لازم

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

کیا آپ ان کا کوئی نشان پاتے ہیں یا آپ ان کی بھنک بھی سنتے ہیں؟ (۹۸)

سُوْرَةُ طٰهٰ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٨
اٰيَاتُهَا — ٣٥

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

طٰهٰ ۚ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰہٰ (۱) ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ آپ مشکل میں پڑ جائیں۔ (۲) یہ نصیحت ہے ہر

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ﴿٤﴾

اس شخص کے لیے جو ڈرنے والا ہے۔ (۳) قرآن اس ذات کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔ (۴)

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ رحمان عرش پر مستوی ہے۔ (۵) وہ ان سب چیزوں کا مالک ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو زمین و آسمانوں کے درمیان ہیں

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿٧﴾

اور جو زمین کے نیچے ہے۔ (۶) تم بلند آواز سے بات کرو یا چپکے سے وہ یقیناً خفیہ سے خفیہ کی ہوئی بات کو جانتا ہے۔ (۷)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے بہترین نام ہیں۔ (۸) اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کے بارے میں کوئی بات آئی ہے (۹)

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّٓىْ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ

جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ذرا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید تمہارے لیے

مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰٓى ﴿١١﴾

آگ کا انگارہ لے آؤں۔ یا اس روشنی سے مجھے کوئی رہنمائی مل جائے۔ (۱۰) موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ۔ (۱۱)

اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

بے شک میں تیرا رب ہوں، پس اپنے جوتے اتار دے تو مقدس وادی طوی میں پہنچ چکا ہے۔ (۱۲)

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى ﴿١٣﴾ اِنَّنِىْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور میں نے تجھ کو چن لیا ہے جو کچھ وحی کی جاتی ہے توجہ سے سنو۔ (۱۳) میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْٓ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا

پس میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔ (۱۴) یقیناً قیامت کا وقت ہر صورت آنے والا ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں

وقف لازم

لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کے مطابق بدلہ پائے۔ (۱۵) پس جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا اور وہ اپنی خواہش کا بندہ بن گیا ہے

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

وہ آپ کو قیامت کی سوچ سے نہ روک دے۔ ورنہ آپ ہلاکت میں پڑ جائیں گے۔ (۱۶) اے موسیٰ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ (۱۷)

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ

موسیٰ نے جواب دیا یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں

فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ

اس سے اور بھی کام لیتا ہوں۔ (۱۸) فرمایا اے موسیٰ اسے پھینک دے۔ (۱۹) اس نے پھینک دیا اور یکا یک عصا ایک

حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۣ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

سانپ بن کر دوڑنے لگا۔ (۲۰) فرمایا، اسے پکڑ لے اور ڈرنا نہیں، ہم اسے پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔ (۲۱)

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا کر نکال، وہ کسی تکلیف کے بغیر چمکتا ہوا نکلے گا، یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲)

ع ١٠ ٢٢ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

ہم آپ کو اپنی بڑی نشانیاں دکھانے والے ہیں۔ (۲۳) اب فرعون کے پاس جاؤ جو بڑا سرکش ہے۔ (۲۴)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

موسیٰ نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔ (۲۵) اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دے۔ (۲۶)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ (۲۷) تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (۲۸) اور میرے لیے

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

میرے اپنے گھر والوں سے ایک وزیر بنا دے۔ (۲۹) ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔ (۳۰) اس کے ساتھ میری پشت مضبوط فرما دے۔ (۳۱)

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے۔ (۳۲) تاکہ ہم خوب تیری پاکی بیان کریں۔ (۳۳) اور خوب تیرا ذکر کریں۔ (۳۴)

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

بے شک تو ہمیں دیکھنے والا ہے۔ (۳۵)فرمایا اے موسیٰ تونے جو مانگا تجھے دیا جاتا ہے۔ (۳۶)

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ﴿٣٧﴾ لا اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ لا

اور یقیناً ہم نے ایک مرتبہ اور تم پر احسان کیا۔ (۳۷) جب ہم نے تیری والدہ کو وحی کی تھی۔ (۳۸)

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ

کہ اس کو صندوق میں ڈال کر صندوق کو دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے ساحل پر لگا دے گا۔

عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ط وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ج وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ ﴿٣٩﴾

وقف لازم

اور اسے میرا دشمن اور موسیٰ کا دشمن اٹھا لے گا، اور میں نے اپنی محبت تجھ پر ڈال دی تا کہ تو میری نگرانی میں پرورش پائے۔ (۳۹)

اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ط

جب تیری بہن چل رہی تھی تو اس نے جا کر کہا کہ میں تمہیں پتا دوں جو اس بچے کی پرورش کرے ؟

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَقَتَلْتَ نَفْسًا

ہم نے تجھے پھر تیری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ رنجیدہ نہ ہو اور تو نے ایک شخص کو قتل کیا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ق فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ لا

ہم نے تجھے اس غم سے نکالا اور تجھے مختلف آزمائشوں سے آزمایا پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال ٹھہرا رہا۔

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ج ﴿٤١﴾

اے موسیٰ پھر تو مقررہ وقت پر واپس آیا۔ (۴۰) میں نے تجھے اپنے کام کے لیے منتخب کیا ہے۔ (۴۱)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ﴿٤٢﴾ ج اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

موسیٰ تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور میری یاد سے غافل نہیں ہونا۔ (۴۲) دونوں فرعون کے پاس جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ صلے ج فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

کیونکہ وہ سرکش ہے۔ (۴۳) اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا، ہوسکتا ہے کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔ (۴۴)

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

موسیٰ اور ہارون نے عرض کی پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا ہم پر حملہ آور ہو گا۔ (۴۵)

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ

فرمایا ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں، سب کچھ سن رہا ہوں اور سب کچھ دیکھ رہا ہوں۔ (۴۶) جاؤ اس کے پاس اور کہو

اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ

کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کے لیے آزاد کر دے اور انہیں تکلیف نہ دے۔

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں، اور اس پر سلامتی ہے جو راہ راست کی پیروی کرے گا (۴۷)

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

ہم کو وحی کے ذریعے بتایا گیا ہے کہ جو اسے جھٹلائے اور منہ موڑے گا اس کے لیے عذاب ہے۔ (۴۸)

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ

فرعون نے کہا اے موسیٰ تمہارا رب کون ہے؟ (۴۹) موسیٰ نے جواب دیا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی ساخت دی

ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ

پھر اس کی راہنمائی فرمائی۔ (۵۰) فرعون نے کہا جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا ہوگا؟ (۵۱) موسیٰ نے فرمایا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

اس کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں محفوظ ہے میرا رب نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ (۵۲)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے چلنے کے لئے اس میں راستے بنائے اور اوپر سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ

پھر اس کے ساتھ مختلف اقسام کی نباتات پیدا کیں۔ (۵۳) کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی چراؤ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع ۱۱ ۲ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے دلائل ہیں۔ (۵۴) اور ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے، ہم اسی میں تمہیں لوٹائیں گے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾

اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (۵۵) اور ہم نے فرعون کو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں مگر وہ جھٹلاتا اور انکار کرتا رہا۔ (۵۶)

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

کہنے لگا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ (۵۷)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ

ہم بھی تیرے مقابلے میں ایسا جادو لاتے ہیں۔ طے کرلے کب اور کہاں مقابلہ کرنا ہے، نہ ہم اس سے پھریں گے نہ تم پھرو۔

اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

میدان میں مقابلے کے لیے آجاؤ۔ (۵۸) موسیٰ نے کہا جشن کا دن طے ہوا اور سورج چڑھے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹)

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

فرعون نے پلٹ کر اپنے سارے ہتھکنڈے جمع کیے اور مقابلے میں آ گیا۔ (۶۰) موسیٰ نے انہیں فرمایا کہ تم پر افسوس، نہ باندھو

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

اللہ پر جھوٹ ورنہ وہ عذاب سے تمہیں تباہ کر دے گا جس نے جھوٹ گھڑا وہ ناکام ہوا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

پھر ان کے درمیان اختلاف ہوا اور وہ چپکے چپکے آپس میں مشورہ کرنے لگے۔ (۶۲) انہوں نے کہا یہ دونوں جادوگر ہیں

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

ان کا مقصد یہ ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے بے دخل کر دیں اور تمہارے مثالی طرز زندگی کا خاتمہ کر دیں۔ (۶۳)

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

آج اپنی ساری تدبیریں اکٹھی کرلو اور متحد ہو کر کے میدان میں آؤ، یقیناً جو آج غالب رہا وہ کامیاب ہوا۔ (۶۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ

جادوگر بولے اے موسیٰ تم پھینکتے ہو یا پہلے ہم پھینکیں ؟(۶۵) موسیٰ نے فرمایا بلکہ تم

فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

پھینکو۔ اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کو خیال میں دوڑتی ہوئی دکھائی دینے لگیں۔ (۶۶)

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

تو موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ (۶۷) ہم نے کہا ڈریں نہیں تو ہی غالب رہے گا۔ (۶۸)

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ

اور پھینک جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے، وہ ابھی ان کے بنائے ہوئے کو نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے کیا ہے یہ جادوگر کا کرتب ہے

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کسی صورت میں آئے۔ (٦٩) سارے جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ

اور وہ پکار اٹھے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لے آئے۔ (٧٠) فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ؟معلوم ہوا کہ یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ

اب میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواتا ہوں اور کھجور کے تنوں پر تمہیں پھانسی چڑھاتا ہوں

وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ

پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔ (٧١) جادوگروں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی

عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ

جس نے ہمیں پیدا کیا ہے یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ ہم واضح نشانیاں آجانے کے بعد بھی تجھے ترجیح دیں تو جو کچھ کرنا چاہتا ہے کر لے۔

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ ؕ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

تو بس اسی دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ (٧٢) ہم تو اپنے رب پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہماری خطائیں اور اس جادو کو معاف کر دے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ ہی بہتر ہے اور وہی ہمیشہ رہنے والا ہے۔ (٧٣) حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے حضور پیش ہوگا

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

اس کے لیے جہنم ہے جس میں اس کے لئے نہ موت ہے اور نہ زندگی۔ (٧٤) اور جو اس کے حضور مومن بن کر حاضر ہوگا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

اور اس نے نیک عمل کیے ہوں گے ان کے لیے اعلیٰ درجات ہیں۔ (٧٥) سدا بہار باغ ہیں

ع ٣ ٢ ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اس شخص کی جزا ہو گی جو پاکیزگی اختیار کرے گا۔ (۷۶)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ

بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ اور ان کے لیے سمندر میں سے خشک راستہ بناؤ۔

لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

تجھے پکڑے جانے کا ڈر اور خوف نہیں ہونا چاہیے۔ (۷۷) فرعون اپنے لشکر لے کر پیچھے پہنچا تو سمندر ان پر چھا گیا

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

جیسا کہ چھانا چاہیے تھا۔ (۷۸) فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا تھا اور اس نے ان کی صحیح رہنمائی نہیں کی تھی۔ (۷۹)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے بچایا اور طور کے دائیں جانب تمہاری حاضری کے لیے وقت مقرر کیا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا

اور تم پر من اور سلویٰ اتارا۔ (۸۰) ہمارا دیا ہوا پاک رزق کھاؤ اور اس میں سرکشی نہ کرو

فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ

ورنہ تم پر میرا غضب تم اُترے گا۔ اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو وہ برباد ہو گیا۔ (۸۱) اور جو توبہ کرلے

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ

اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھا چلتا رہے تو میں اسے معاف کرنے والا ہوں۔ (۸۲) اے موسیٰ تجھے کس

عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ

بات نے اپنی قوم چھوڑ کر جلدی آنے پر آمادہ کیا؟ (۸۳) موسیٰ نے عرض کی وہ میرے پیچھے ہی آرہے ہیں میں جلد آپ کے حضور آ گیا

رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

اے میرے رب تاکہ آپ مجھ سے خوش ہو جائیں۔ (۸۴) فرمایا یقیناً ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو آزمائش میں مبتلا کیا

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔ (۸۵) موسیٰ سخت غصے اور پریشانی کے عالم میں اپنی قوم کی طرف پلٹے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

اور فرمایا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے بہت اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ؟ کیا یہ وعدہ طویل ہو گیا تھا ؟

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝١١

یا تم اپنے رب کے غضب کا نزول چاہتے تھے پس تم نے میرے ساتھ وعدہ خلافی کی ہے۔ (٨٦)

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی اور لیکن ہم لوگوں کے زیورات کے بوجھ سے لد گئے تھے

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝١٢ۙ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

تو ہم نے ان کو پھینک دیا۔ اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈالا (٨٧) پس وہ ایک بچھڑے کی صورت بنا کر ہمارے سامنے لایا جس سے گائے

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ۝١٣ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ

جیسی آواز نکلتی تھی لوگ کہنے لگے یہی تمہارا اور موسیٰ کا الٰہ ہے، پس موسیٰ بھول گیا ہے۔ (٨٨) کیا وہ دیکھتے نہ تھے

ع ١٣ ١٤ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝١٤ ع

کہ بچھڑا ان کی بات کا نہ جواب دیتا ہے اور نہ انہیں نفع اور نقصان پہنچا سکتا ہے ؟ (٨٩)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

ہارون پہلے ہی انہیں کہہ چکے تھے کہ لوگو !تم اس کی وجہ سے فتنے میں پڑ چکے ہو، اور تمہارا رب رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝١٥ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

پس تم میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔ (٩٠) مگر انہوں نے اس سے کہا کہ ہم اسی کی پرستش کرتے رہیں گے جب تک کہ

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝١٦ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝١٧ۙ

موسیٰ ہمارے ہاں واپس نہ آجائے۔ (٩١) موسیٰ نے فرمایا اے ہارون تمہیں کس بات نے روکا جب آپ نے دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں؟ (٩٢)

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝١٨ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

تو آپ نے کیوں نہ میری پیروی کی ؟ کیا آپ نے میری نافرمانی کی ؟ (٩٣) ہارون نے جواب دیا اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝١٩

اور میرے سر کے بال نہ کھینچو، مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ (٩٤)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

موسیٰ نے فرمایا اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے۔؟ (۹۵) اس نے جواب دیا میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں کو نظر نہیں آئی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

پس میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھالی، پھر اس کو ڈال دیا۔ میرے نفس نے مجھے ایسا ہی سمجھایا۔ (۹۶)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا

موسیٰ نے فرمایا اچھا جا اب زندگی بھر یہی کہتا پھرے گا کہ مجھے ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے باز پرس کا ایک وقت مقرر ہے

لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ

جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں اور دیکھ اپنے اس معبود کو جس پر تو جم کر بیٹھا ہوا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

ہم اسے ہر صورت جلائیں گے اور پھر اسے ضرور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں پھینک دیں گے۔ (۹۷) تمہارا معبود ایک اللہ ہی ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ

جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اس کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۹۸) (اے نبی) اس طرح

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ اَعْرَضَ

ہم گزرے ہوئے حالات کی خبریں آپ کو سناتے ہیں اور ہم نے اپنی طرف سے آپ کو ایک ذکر عطا کیا ہے۔ (۹۹) جو کوئی اس سے منہ

عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ

موڑے گا۔ تو وہ قیامت کے دن بھاری بوجھ اٹھائے گا۔ (۱۰۰) وہ ہمیشہ اس کے وبال میں گرفتار رہیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

اور قیامت کے دن ان کے لیے بڑا تکلیف دہ بوجھ ہوگا۔ (۱۰۱) اس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے

يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی۔ (۱۰۲) وہ آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ تم نے دنیا میں کوئی دس دن گزارے ہوں گے۔ (۱۰۳)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ

ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے۔ اس وقت ان میں سے اچھے طریقے والا کہے گا کہ تم دنیا میں

اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا

صرف ایک دن ٹھہرے تھے۔ (۱۰۴) یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے تو فرمادیں

رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

کہ میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑا دے گا۔ (۱۰۵) اور زمین کو چٹیل میدان بنا دے گا۔ (۱۰۶) تم اس میں کوئی اونچ نیچ نہ دیکھ پاؤ گے۔ (۱۰۷)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ

اس دن لوگ منادی کرنے والے پر چلے آئیں گے کوئی اکڑ نہیں دکھا سکے گا، اور رحمان کے آگے آوازیں دب جائیں گی

فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

ایک سرسراہٹ کے سوا تم کچھ نہیں سنو گے۔ (۱۰۸) اس دن سفارش کارگر نہیں ہوگی الا یہ کہ کسی کو رحمان سفارش کرنے کی اجازت دے

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اور اس کی بات سننا پسند کرے۔ (۱۰۹) وہ لوگوں کا اگلا پچھلا حال جانتا ہے اور دوسروں کو اس کا علم نہیں۔ (۱۱۰)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

لوگوں کے چہرے ہمیشہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کے آگے جھک جائیں گے، اور یقیناً وہ شخص ناکام ہوگا جو ظلم کا بوجھ اٹھائے

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

ہوئے ہوگا۔ (۱۱۱) اور اس شخص کو کسی ظلم یا حق تلفی کا خطرہ نہیں ہوگا جو نیک عمل کرے اور وہ مومن ہو۔ (۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اور اے نبی ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کی تنبیہات کی ہیں شاید یہ لوگ کج روی سے باز آئیں

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

یا ان میں ہوش سے کام لیں۔ (۱۱۳) اللہ حقیقی بلند وبالا بادشاہ ہے قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کریں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

جب تک کہ آپ کی طرف اس کی وحی مکمل نہ ہوجائے اور دعا کریں کہ اے پروردگار مجھے مزید علم عطا فرما۔ (۱۱۴)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

ہم نے اس سے پہلے آدم کو حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس کو عزم میں پختہ نہیں پایا۔ (۱۱۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کر دیا۔ (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

پس ہم نے آدم سے کہا کہ شیطان تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوا دے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ (۱۱۷)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

تم اُس میں بھوکے اور ننگے نہیں رہو گے۔ (۱۱۸) اور نہ تمہیں پیاس اور دھوپ ستائے گی۔ (۱۱۹)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ پیدا کرتے ہوئے کہا کہ اے آدم کیا بتاؤں تمہیں وہ درخت جس سے ابدی زندگی

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

اور لازوال سلطنت حاصل ہوتی ہے؟ (۱۲۰) پس دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو فوراً ہی وہ ایک دوسرے کے سامنے ننگے ہو گئے

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۛ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا۔ (۱۲۱)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا

پھر اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا تو اس کی توبہ قبول کی اور اس کی راہنمائی فرمائی۔ (۱۲۲) فرمایا تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ

جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہو پس جب میری طرف سے تمہیں ہدایت پہنچے۔ تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا

نہ وہ بھٹکے گا نہ بدبخت ہوگا۔ (۱۲۳) اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی

وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ (۱۲۴) وہ کہے گا پروردگار میں دنیا میں دیکھتا تھا اب مجھے اندھا کیوں اٹھایا ہے؟ (۱۲۵)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ

اللہ فرمائے گا اس لیے کہ جب ہماری آیات تیرے پاس آئی تھیں تو نے بھلا دیا تھا۔ اسی طرح آج تو بھلایا جا رہا ہے۔ (۱۲۶)

نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اسی طرح ہم حد سے گزرنے والے اور اپنے رب کی آیات نہ ماننے والے کو سزا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب زیادہ

اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

سخت اور باقی رہنے والا ہے۔ (۱۲۷) کیا ان کی راہنمائی نہیں کی گئی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں

یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾ ع ١٦

جن کی بستیوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں؟ درحقیقت اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھنے والے ہیں۔ (۱۲۸)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ

اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کا بھی

مُّسَمًّی ﴿۱۲۹﴾ ؕ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

فیصلہ چکا دیا جاتا۔ (۱۲۹) پس اے نبی جو باتیں وہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

سورج نکلنے سے پہلے اور غروب سے قبل اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو اور دن کے کناروں میں بھی

لَعَلَّكَ تَرْضٰی ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

تاکہ تم راضی ہو جاؤ۔ (۱۳۰) اور نہ دراز کریں اپنی نگاہ کو دنیوی زندگی کی شان و شوکت کی طرف جو ہم نے ان میں سے کئی قسم کے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۱۳۱﴾

لوگوں کو دے رکھی ہے ہم نے انہیں آزمانے کے لیے دنیا دی ہے اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ (۱۳۱)

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی اس کی پابندی کریں ہم آپ سے رزق کا سوال نہیں کرتے، رزق ہم تمہیں دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا یَاْتِیْنَا بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ

اور انجام کی بہتری تقویٰ میں ہے۔ (۱۳۲) وہ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی دلیل کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے

تَاْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

پاس پہلے صحیفوں کا بیان واضح طور پر نہیں آیا۔ (۱۳۳) اور اگر ہم اس قرآن کو بھیجنے سے پہلے انہیں کسی عذاب سے ہلاک کرتے تو

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ

یہ لوگ کہتے کہ اے پروردگار تونے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل ورسوا ہونے سے پہلے

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

تیری آیات کی ہم پیروی کرتے ؟(۱۳۴) اے نبی ان سے فرما دیں کہ ہر ایک انتظار میں ہے تم بھی منتظر رہو۔

ع ۸ ۱۷

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت پانے والے ہیں۔ (۱۳۵)

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۷
اٰيَاتُهَا — ۱۱۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ①

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔ (۱)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ ②

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو نئی نصیحت آتی ہے اس کو مشکل سے سنتے ہیں اور کھیل کود میں پڑے رہتے ہیں۔ (۲)

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ

ان کے دل غافل ہیں اور ظالم آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ شخص تو تم جیسا بشر ہے

اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ

پھر کیا تم آنکھوں دیکھے جادو میں پھنس جاؤ گے؟ (۳) رسول نے فرمایا کہ میرا رب ہر اس بات کو جانتا ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ

اور زمین میں کہی جائے، اور وہ سننے والا، ہر بات کو جاننے والا ہے۔ (۴) بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ پراگندہ خواب ہیں بلکہ

افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

یہ اس کا اپنا بنایا ہوا ہے بلکہ یہ شخص شاعر ہے، پس یہ کوئی نشانی لائے جس طرح پہلے رسول نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔ (۵)

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا

ان سے پہلے کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم نے ہلاک کیا اور وہ ایمان لائی ہو، تو کیا وہ ایمان لائیں گے؟ (۶) اور اے نبی

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

آپ سے پہلے ہم نے انسانوں ہی کو رسول بنایا اور ان پر ہم نے وحی کی تھی۔ اگر تمہیں علم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔ (۷)

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

ان رسولوں کو ہم نے انہیں ایسا وجود نہیں دیا تھا کہ وہ کھاتے نہیں تھے اور نہ ہی وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے۔ (۸)

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨

پھر ہم نے ان کے ساتھ اپنے وعدے پورے کیے تو انہیں اور جس کو ہم نے چاہا بچا لیا اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔ (۹)

ع ۱۰ ۱

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ ع

(لوگو!) ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لیے نصیحت ہے کیا تم سمجھنے کے لیے تیار ہو؟ (۱۰)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱

کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے تہس نہس کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا کیا۔ (۱۱)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا

جب ان کو ہمارا عذاب دکھائی دیا تو وہ اس سے بھاگنے لگے۔ (۱۲) حکم ہوا کہ نہ بھاگو اور اپنے گھروں اور عیش کے سامان میں لوٹ جاؤ

اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴

جن میں تم رہتے تھے تاکہ تم سے پوچھ گچھ کی جائے۔ (۱۳) کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی یقیناً ہم ظالم تھے۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝۱۵

اور وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا کہ ان میں زندگی کی رمق باقی نہ رہی۔ (۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۱۶ لَوْ اَرَدْنَآ

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے انہیں کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔ (۱۶) اگر ہم

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

کھیل بنانا چاہتے تو اُسے اپنے ہاں سے بناتے اگر ہم کرنے والے ہوتے۔ (۱۷) بلکہ ہم باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝۱۸

جو اس کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے اور باتیں بنانے کی وجہ سے تمہارے لیے تباہی ہے۔ (۱۸)

وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

زمین اور آسمانوں میں جو بھی مخلوق ہے اللہ کی ہے اور جو اس کے ہاں حاضر ہیں وہ اس کی بندگی سے نہ سرتابی کرتے ہیں

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝۱۹ ۚ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰

اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ (۱۹) وہ شب و روز اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس میں سستی نہیں کرتے۔ (۲۰)

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝۲۱ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ

کیا ان لوگوں کے بنائے ہوئے معبود زمین پر ہیں جو زندہ کر سکتے ہوں؟ (۲۱) اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور بھی الٰہ ہوتے تو دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔ بس عرش کا مالک اللہ ان باتوں سے مبرا ہے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔ (۲۲)

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ

وہ اپنے کاموں میں کسی کو جوابدہ نہیں ہے اور اُن سے پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔ (۲۳) کیا اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے دوسروں کو معبود بنا لیا ہے؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ

اے نبی ان سے فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل، یہ میرے دور کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے اور مجھ سے پہلے لوگوں کے لیے بھی نصیحت تھی،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

بلکہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے بے خبر ہیں اس لیے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ (۲۴) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجے

اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

ان کی طرف یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں سو تم میری ہی بندگی کرو۔ (۲۵) یہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اولاد بنا رکھی ہے،

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ پاک ہے وہ تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے۔ (۲۶) وہ اس کے حضور بڑھ کر نہیں بولتے اور بس اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۲۷)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا

جو کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی باخبر ہے۔ اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے

لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ

سوائے اس کے جس کے حق میں سفارش سننے کو اللہ پسند کرے۔ وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں (۲۸) اور ان میں سے جو کہے کہ

اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٢ ٢ ٢

اللہ کے سوا میں بھی ایک الٰہ ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے ہمارے ہاں ظالموں کی یہی سزا ہے۔ (۲۹)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ

کیا وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا غور نہیں کرتے کہ آسمان و زمین آپس میں ملے ہوئے تھے ہم نے انہیں الگ الگ کیا

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے پیدا کی؟ کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳۰) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

تاکہ وہ انہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور زمین میں کشادہ راہیں بنائیں تاکہ لوگ اپنا راستہ معلوم کر لیں۔ (۳۱)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا اور لوگ اُس کی نشانیوں سے اعراض کرنے والے ہیں۔ (۳۲) اور اللہ ہی ہے جس نے رات

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

اور دن بنائے، سورج اور چاند کو پیدا کیا، سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ (۳۳) اور اے نبی ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط

کے لیے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا اگر آپ مر گئے تو کیا یہ لوگ زندہ رہیں گے؟ (۳۴) ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کرتے ہیں آخرکار ہماری طرف ہی تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ (۳۵)

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ج

منکرین حق جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا ہے؟

وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط

اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ رحمان کے ذکر کے منکر ہیں۔ (۳۶) انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے

سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

عنقریب اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا لہٰذا مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ (۳۷) اور یہ لوگ کہتے ہیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟ (۳۸) کاش کافروں کو اس گھڑی کا علم ہو جب یہ

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ

اپنے منہ اور اپنی پیٹھیں آگ سے نہیں بچا سکیں گے اور نہ ان کو کہیں سے مدد پہنچ پائے گی۔ (۳۹) وہ اچانک آئے گی

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

اور انہیں اس طرح یک لخت دبوچ لے گی کہ یہ نہ اس کو دور کر سکیں گے اور نہ ان کو کچھ مہلت مل سکے گی۔ (۴۰)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا

آپ سے پہلے بھی رسولوں سے مذاق کیا گیا ہے مگر رسولوں کا مذاق اڑانے والے اسی چیز کے چکر میں آکر رہے

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۴۱) اے نبی ان سے فرمائیں کہ رات اور دن میں تمہیں کون رحمان سے بچا سکتا ہے؟

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

بلکہ یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (۴۲) کیا یہ معبود رکھتے ہیں جو ہمارے مقابلے میں ان کی حمایت کریں گے؟

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ

حالانکہ نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ انہیں ہماری تائید حاصل ہے۔ (۴۳) بلکہ ان لوگوں کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور ان کے آباو اجداد کو ہم نے زندگی کا سروسامان دیا یہاں تک کہ ان کی عمر طویل ہوگئی، پھر کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ

مختلف سمتوں سے سمیٹتے جاتے ہیں؟ کیا یہ غالب آجائیں گے؟ (۴۴) ان سے فرمادیں کہ میں تمہیں وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

مگر بہرے آواز کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جائے۔ (۴۵) اور اگر آپ کے رب کا معمولی سا عذاب انہیں آلے تو چیخ

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اٹھیں گے کہ ہائے ہم پر افسوس بے شک ہم ظالم تھے۔ (۴۶) اور قیامت کے دن ہم پورے انصاف کے ساتھ ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ

کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوگا جس کا رائی کے دانے کے برابر عمل ہوگا ہم اسے سامنے لے آئیں گے

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً

اور ہم حساب چکانے کے لیے کافی ہیں۔ (۴۷) اور یقیناً ہم متقی لوگوں کی راہنمائی کے لئے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی

وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ذکر عطا کر چکے ہیں۔ (۴۸) جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جو قیامت سے ڈرنے والے ہوں۔ (۴۹)

ع ۴ ۹ ۴

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اور یہ بابرکت ذکرہم نے نازل کیاہے کیا تم اسے قبول کرنے سے انکار کرتے ہو؟۔ (۵۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ج

اور ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم کو ہدایت بخشی اور ہم اس کو خوب جاننے والے تھے۔ (۵۱)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ مورتیں کیا ہیں جن کا تم اعتکاف کرتے ہو ؟(۵۲)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (۵۳) ابراہیم نے فرمایا تم بھی گمراہ ہو

وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ

اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ (۵۴) انہوں نے کہا کیا تو ہمارے سامنے حق پیش کر رہا ہے

اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى

یا مذاق کر رہا ہے؟ (۵۵) ابراہیم نے جواب دیا بلکہ تمہارا رب وہی ہے جو زمین و آسمانوں کا رب اور ان کا پیدا کرنے والا ہے اور میں اس

ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

کی تمہارے سامنے گواہی دیتا ہوں۔ (۵۶) اور اللہ کی قسم میں تمہاری غیر حاضری میں ہر صورت تمہارے بتوں کی تدبیر کروں گا۔ (۵۷)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

چنانچہ اس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا مگر ان کے بڑے بت کو چھوڑا دیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (۵۸)

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا

کہنے لگے جس نے ہمارے معبودوں کا یہ حال کیا ہے وہ بڑا ہی ظالم ہے۔ (۵۹) کچھ لوگ بولے کہ

سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ

ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ (۶۰) انہوں نے کہا اسے سب کے سامنے پکڑ کر لاؤ

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾

تا کہ لوگ اسے دیکھ لیں۔ (۶۱) انہوں نے پوچھا اے ابراہیم تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کچھ کیا ہے ؟ (۶۲)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾

ابراہیم نے جواب دیا بلکہ یہ سب کچھ ان کے بڑے نے کیا ہے ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں۔(۶۳)

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ

یہ سن کر وہ لوگ اپنے گریبانوں میں جھانکنے لگے اور اعتراف کیا کہ تم خود ہی ظالم ہو۔(۶۴) مگر پھر ان کی عقل الٹی ہوگئی

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور کہنے لگے تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۶۵)ابراہیم نے کہا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ

جو نہ تمہیں نفع پہنچانے پر قادر ہیں نہ نقصان دے سکتے ہیں۔(۶۶)افسوس ہے تم پر اور تمہارے ان معبودوں پر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ

جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے ؟(۶۷)انہوں نے کہا اسے جلا دو کو اور اپنے معبودوں کی حمایت کرو

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو۔ (۶۸) ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔(۶۹)

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

اور وہ چاہتے تھے کہ ابراہیم کو نقصان پہنچائیں مگر ہم نے ان کو بری طرح ناکام کر دیا۔ (۷۰)اور ہم ابراہیم اور لوط کو بچا کر

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ

اس سرزمین کی طرف لے گئے جس میں ہم نے لوگوں کے لیے برکات رکھیں ہیں۔ (۷۱)اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق عطا کیا

وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اور پوتا یعقوب بھی دیا، اور سب کو ہم نے صالح بنایا۔(۷۲) اور ہم نے ان کو امام بنا دیا وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعے نیک کاموں اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے کی ہدایت کی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ (۷۳)

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ

اور لوط کو ہم نے حکم اور علم عطا کیا اور اسے اس بستی سے نکال لیا جو بدکاریاں کرتی تھی۔

ع ۵ ۵

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑی ہی فاسق قوم تھی۔(۷۴) اور لوط کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا وہ صالح لوگوں میں سے تھے۔ (۷۵)

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ

اور ہم نے نوح کو (بچایا) جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تھا ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔(۷۶) اور اس قوم کے مقابلے میں اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ

بے شک وہ بڑے بُرے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ (۷۷) اور ہم نے اسی نعمت سے داؤد اور سلیمان کو سرفراز کیا۔

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جب دونوں ایک کھیت کے مقدمے کا فیصلہ کر رہے تھے جس کھیت میں رات کے وقت دوسرے لوگوں کی بکریاں چر گئی تھیں۔

شٰهِدِيْنَ ۙ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا

ہم ان کے فیصلے پر گواہ تھے۔(۷۸) اس وقت ہم نے سلیمان کو سمجھایا۔ حالانکہ حکم اور علم ہم نے دونوں کو عطا کیا تھا۔ اور داؤد کے

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا تھا جو اس کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے۔ ہم ہی یہ کام کرنے والے تھے۔(۷۹)

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

اور ہم نے اس کو تمہارے فائدے کے لیے زرہ بنانے کی صنعت سکھائی تھی تاکہ تمہیں ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کے وقت بچائے پھر کیا

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ

تم شکر ادا کرتے ہو؟(۸۰) اور سلیمان کے لیے ہم نے تیز ہواؤں کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھیں

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ

جس میں ہم نے برکات رکھی ہیں اور ہم ہر اس چیز کا علم رکھنے والے ہیں۔ (۸۱) اور شیاطین میں سے ہم نے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾

کئی کو اس کا تابع بنا دیا تھا جو اس کے لیے غوطے لگاتے اور اس کے سوا دوسرے کام کرتے تھے اور ہم ان سب کے نگران تھے۔(۸۲)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور یاد کرو جب ایوب نے اپنے رب کو پکارا کہ میں بیمار ہو گیا ہوں اور تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اُس کی تکلیف دور فرما دی۔ اور اُسے اُس کے اہل وعیال

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

اور اپنی رحمت کے ساتھ اتنے اور بھی عطا کیے، اور یہ نصیحت ہے عبادت گزاروں کے لیے۔ (۸۴) اور اسماعیل اور ادریس

وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور ذوالکفل سب صبر کرنیوالے لوگ تھے۔ (۸۵) اور ان کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا کیونکہ وہ صالحین میں سے تھے۔ (۸۶)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

اور مچھلی والے کو بھی ہم نے نوازا۔ جب وہ ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور سمجھا کہ ہم اس پر گرفت نہیں کریں گے تو اس نے تاریکیوں میں پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ۖ

کہ تو پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں بے شک میں ظالموں سے ہوں۔ (۸۷)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ (۸۸)

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ۖ

اور اس وقت کو یاد کریں جب زکریا نے اپنے رب کو پکارا کہ اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔ (۸۹)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے صحت مند کر دیا یہ لوگ نیکی کے کاموں

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

میں آگے بڑھنے والے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارنے والے تھے اور ہمارے لیے عاجزی کرنیوالے تھے۔ (۹۰)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

اور وہ عورت جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی، اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا بھر کے لیے نشانی بنا دیا۔ (۹۱)

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

یہ تمہاری امت حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو۔(۹۲)

وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ ع ۱۸ ۶ ۶

مگر انہوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے۔ (۹۳) پھر جو نیک عمل کرے گا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ

اور وہ مومن ہو تو اس کے عمل کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ (۹۴) اور لازم ہے ایسی بستی پر

اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ

جسے ہم نے ہلاک کیا ہو کہ وہ واپس نہیں لوٹیں گے۔(۹۵) یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے۔(۹۶) اور وعدہ پورا ہونے کا وقت قریب آجائے گا۔ تو جنہوں نے کفر کیا۔

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

ان کی آنکھیں اچانک پھٹی رہ جائیں گی۔ کہیں گے ہائے ہم پر افسوس کہ ہم غفلت میں پڑے ہوئے تھے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

بلکہ ہم ظالم تھے۔ (۹۷) بے شک تم اور تمہارے معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔(۹۸) اگر واقعی یہ معبود ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۹۹)

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

وہاں چیخیں اور چلائیں گے اور حال یہ ہو گا کہ اس میں کان پڑی آواز سنائی نہیں دے گی۔ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اور جن کے حق میں ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ جہنم سے یقیناً دور رکھیں جائیں گے۔ (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ج

وہ اس کی سرسراہٹ بھی نہیں سنیں گے اور ہمیشہ ہمیش اپنی من پسند چیزوں میں رہیں گے۔ (۱۰۲)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ

انتہائی گھبراہٹ کے وقت بھی انہیں پریشانی نہیں ہوگی۔ ملائکہ آگے بڑھ کر ان کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ تمہارے لیے یہی دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (۱۰۳) اس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے لکھے ہوئے ورق لپیٹ

لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ

دیے جاتے ہیں۔ جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ

بے شک یہ کام ہم کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور ہم زبور میں نصیحت کرنے کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے

يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ (۱۰۵) عبادت گزاروں کے لیے اس میں ایک پیغام ہے۔ (۱۰۶)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

اے نبی ہم نے آپ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۷) ان سے فرما دیں کہ میرے پاس جو وحی آتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

وہ یہی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، بتاؤ کیا تم تسلیم کرتے ہو؟ (۱۰۸) اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

تو فرمائیں کہ میں نے واضح طور پر تمہیں خبردار کر دیا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے قریب ہے یا دور۔ (۱۰۹)

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ

اللہ وہ باتیں جانتا ہے جو بلند آواز میں کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپا کر کرتے ہو۔ (۱۱۰) اور میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ

شاید یہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے اور تمہیں کچھ مدت مزید فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ (۱۱۱) رسول نے کہا اے میرے رب

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور جو تم باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہمارا رب رحمان ہے اور وہ ہمارے لیے مددگار ہے۔ (۱۱۲)

النصف ۴۶۴

سُوْرَةُ الْحَجِّ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رُكُوْعُهَا — ۱۰
اٰيَاتُهَا — ۷۸

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جاؤ حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑا ہولناک ہے۔ (۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو پھینک دے گی اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

اور تمہیں لوگ مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ (۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ ③

اور بعض لوگ وہ ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ (۳)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④

یہ لکھا جا چکا ہے کہ جو اُسے دوست بنائے گا تو وہ اُسے ضرور گمراہ کرے گا، اور اُسے عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا۔ (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

لوگو اگر تمہیں موت کے بعد جی اُٹھنے کے بارے میں شک ہے تو بے شک کہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی ایک بوٹی سے سے جو کامل اور ناقص بھی ہوتی ہے

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ

تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں، اور ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک خاص مدت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکالتے ہیں تاکہ تم جوان ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ

فوت کر لیا جاتا ہے اور کوئی ناکارہ عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر نہ جان سکے

شَيْءًا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک ہوتی ہے پھر ہم نے اس پر بارش برسائی کہ یکا یک وہ ابھرتی

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اور پھول جاتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔(۵) یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ۝۶ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

اللہ ہی حق ہے وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۶)اور یقیناً قیامت آنے والی ہے

لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

اس میں کوئی شک نہیں اور جو قبروں میں ہیں اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا۔(۷) اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کسی علم

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ۝۸ ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

اور راہنمائی اور واضح کتاب کے بغیر اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔(۸) اپنا پہلو موڑنے والا ہے، تاکہ وہ اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹

لوگوں کو گمراہ کرے، ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۹)

ع ۱ ۱۰ ۸ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ وَمِنَ النَّاسِ

یہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور یقیناً اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۰)اور لوگوں میں ایسا بھی ہے

مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ

جو کنارے پر بیٹھ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، پس اگر فائدہ ہوا تو مطمئن ہوتا ہے اور اگر نقصان ہو

انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱

تو الٹا پھر جاتا ہے، اس کی دنیا بھی خراب ہو گئی اور آخرت بھی، یہ ہے کھلا نقصان ہے۔ (۱۱)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ۝۱۲

وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ دے سکتے ہیں۔ یہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔(۱۲)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳

وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے فائدہ سے زیادہ قریب ہے، بدترین ہے اس کا دوست اور بدترین ہے اس کا ساتھی۔(۱۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک عمل کیے یقیناً اللہ ان لوگوں کوایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

بے شک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ (۱۴) جوشخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کی دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

اسے چاہیے کہ ایک رسی کے ذریعے آسمان تک پہنچنے کی کوشش کرے پھر اسے کاٹ ڈالے پھر دیکھ لے کہ آیا

يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

اس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو رد کرسکتی ہے جو اس کو ناگوار ہے۔ (۱۵) ایسی ہی کھلی آیات کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ

اور جسے اللہ چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ (۱۶) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی اور صابی

وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اورنصاریٰ اورمجوسی ہوئے اورجن لوگوں نے شرک کیا ان کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ

یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۱۷) کیا تم نے غور نہیں کیا کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے وہ اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ

سورج ،چاند ،ستارے ،پہاڑ ، درخت، جانور بہت سے انسان

وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ

اور بہت سے لوگ بھی سجدہ کرتے ہیں اور وہ لوگ بھی ہیں جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں۔

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ السجدة

اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ (۱۸)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ

یہ دوطرح کے لوگ ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ان میں سے بعض وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر اختیار کیا

لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

ان کے لیے آگ کے لباس ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہو اپانی ڈالا جائے گا۔(۱۹)

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾

جس سے ان کی کھالیں اور پیٹ کے اندر کے حصے تک گل جائیں گے۔(۲۰) اور ان کو سزا دینے کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔(۲۱)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۫ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع ۱۶ ۹

جب وہ جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے کہ کہا جائے گا کہ جلا دینے والا عذاب چکھو۔ (۲۲)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔ (۲۳)

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

ان کو پاکیزہ بات قبول کرنے کی توفیق نصیب ہوئی اور انہیں قابلِ تعریف اللہ تعالیٰ کا راستہ دکھایا گیا تھا۔ (۲۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور مسجد حرام کی طرف آنے میں رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے

لِلنَّاسِ سَوَآءً ِۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ

سب لوگوں کے لیے بنایا ہے اس میں مقامی اور باہر سے آنے والے برابر ہیں۔ اور جو بھی اس میں گمراہی اور ظلم کا راستہ اختیار کرے گا

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع ۱۷ ۱۰ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ

اسے ہم دردناک عذاب دیں گے۔ (۲۵) اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ کی نشاندہی کی کہ میرے ساتھ

بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو۔(۲۶)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

اور لوگوں میں حج کے لیے اعلان کرو، وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ (۲۷)

عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ جو فوائد ان کے لیے رکھے گئے وہ حاصل ہوں اور چند مقرر ایام میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

جو اس نے انہیں عطا فرمائے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست، محتاج لوگوں کو بھی کھلائیں۔(۲۸)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾

پھر اپنی میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ (۲۹)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

یہ، جوکوئی اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا احترام کرے تو وہ اس شخص کے لئے اس کے رب کے ہاں بہتر ہے اور تمہارے لیے چوپائے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جا چکے پس بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ (۳۰)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اللہ کے لئے یکسو ہو جاؤ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، جوکوئی اللہ کے ساتھ شریک بنائے گا گویا وہ آسمان سے گر پڑا

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ

اسے پرندے اُچک لے لیں گے یا ہوا اُسے کسی دور دراز جگہ پر پھینک دے گی۔ (۳۱) حقیقت یہ ہے کہ

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا

جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے پرہیز گار ہونے کا ثبوت ہے۔ (۳۲) تمہیں ایک وقت

مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۴ ۸ ۱۱

مقرر تک ان سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ قدیم گھر کے پاس ہے۔ (۳۳)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اسی کے فرماں بردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دیجیے۔ (۳۴)

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا فرمان سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور ان پر مصیبت آئے تو اس پر صبر کرتے ہیں

وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳۵) ہم نے تمہارے لیے اونٹوں کو

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

شعائر اللہ بنایا ہے ان میں تمہارے لیے خیر ہے پس انہیں کھڑا کرکے ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

اور جب ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں

وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور ان کو بھی جو سائل ہیں، ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۳۶)

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے نہ گوشت پہنچتے ہیں نہ خون اور لیکن اسے تمہاری پرہیز گاری درکار ہے اس نے

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

جانوروں کو تمہارے لیے اس لیے مسخر کیا ہے تاکہ اس کی ہدایت کے مطابق اس کی بڑائی بیان کرو اور نیک لوگوں کو خوشخبری دیں۔ (۳۷)

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع

یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے، بے شک اللہ کسی خائن اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۸)

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

ان لوگوں کو لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں یقیناً اللہ ان کی مدد

لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ

کرنے پر قادر ہے۔ (۳۹) جو لوگ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ ہٹائے تو خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے

ع ۴ القسم الثالث

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ

اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے مسمار کر دیے جائیں۔اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو اسکی مدد کریں گے، بے شک اللہ بڑی قوت والا، غالب ہے۔(۴۰) وہ لوگ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

زکوۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (۴۱)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾

اے نبی اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی جھٹلا چکے ہیں۔ (۴۲)

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط۔(۴۳) اور اہل مدین بھی جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

تو میں نے سب منکرین کو پہلے مہلت دی پھر پکڑ لیا تو کیسا تھا میرا عذاب؟ (۴۴) پس ہم نے کتنی ظالم بستیوں کو تباہ کیا

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

تو آج وہ اپنی چھتوں پر الٹی پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں بیکار اور کتنے ہی محلات کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔ (۴۵)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان کے دل سمجھنے والے یا ان کے کان سننے والے ہوتے؟

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں اور لیکن سینوں میں دل اندھے ہو جاتے ہیں۔ (۴۶) اور یہ لوگ عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے ہاں ایک دن تمہارے شمار

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔(۴۷) کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں میں نے ان کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

اور سب کی واپسی میری طرف ہے۔(۴۸)اے نبی اعلان فرما دیں کہ لوگو! میں تمہیں کھلے الفاظ میں خبردار کر دینے والا ہوں۔(۴۹)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ

پس جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔(۵۰)اور جو ہمارے

سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

فرامین کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے رہے وہ جہنمی ہیں۔(۵۱)اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول

وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اور نبی ایسا نہیں بھیجا ہے مگر جب اس نے تمنا کی تو شیطان اس کی تمنا میں خلل انداز ہو گیا، تو شیطان جو بھی خلل اندازی کرتا ہے

ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً

اللہ اس کو مٹا دیتا ہے پھر اپنی آیات کو مستحکم کرتا ہے اللہ علیم، حکیم ہے (۵۲) تاکہ شیطان کی ڈالی ہوئی خرابی کو

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

ان لوگوں کے لیے فتنہ بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم لوگ عناد میں

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا

بہت دور نکل گئے ہیں۔(۵۳)اور علم والوں کو جان لینا چاہئے کہ آپ کے رب کی طرف سے یہ حق ہے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں

بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

پھر ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں، اور یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اور انکار کرنے والے ہمیشہ اس میں شک کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ان پر قیامت ٹوٹ پڑے

اَوْ تَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ

یا اُن پر منحوس دن میں عذاب نازل ہو جائے۔(۵۵)اس دن بادشاہی اللہ کی ہو گی اور وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پس جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے تو وہ نعمت بھری جنتوں میں ہوں گے۔(۵۶)اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور ہماری آیات کو جھٹلایا ان کے لیے ذلیل کردینے والا عذاب ہوگا۔ (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

پھر قتل کر دیے گئے یا طبعی موت مر گئے۔ یقیناً اللہ ان کو اچھا رزق دے گا اور بے شک اللہ ہی بہترین رازق ہے۔ (۵۸)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

وہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جہاں وہ خوش ہوجائیں گے بے شک اللہ جاننے والا، حوصلے والا ہے۔ (۵۹)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

یہ ہے ان کا انجام اور جو بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُسے تکلیف دی گئی پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تو اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔ (۶۰) یہ اس لیے کہ رات میں دن

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اور دن میں رات داخل کرنے والا اللہ ہے اور بے شک اللہ سننے، دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

اور وہ باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، اور بے شک اللہ ہی بلند وبالا، بہت بڑا ہے۔ (۶۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے، تو زمین پانی کے ذریعے سرسبز ہوجاتی ہے؟ حقیقت یہ ہے

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

کہ وہ لطیف وخبیر ہے۔ (۶۳) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بے شک وہ خزانوں کا مالک،

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ

تعریف کے لائق ہے۔ (۶۴) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اس نے وہ سب چیزیں تمہارے لیے مسخر کر رکھا ہے جو زمین میں ہے اور کشتیوں کو

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں اور وہی آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

پر نہیں کر سکتا؟ بے شک اللہ لوگوں کے لیے نہایت شفقت کرنے، مہربانی فرمانے والا ہے۔ (۶۵) وہی ہے جس نے

اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ

تمہیں زندگی بخشی ہے پھر وہی تم کو موت دے گا اور وہی تم کو زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (۶۶) ہم نے ہر امت

جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ

کے لیے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے جس کی ہر کوئی پیروی کرتا ہے تو انہیں اس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے

اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ

اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ (۶۷) اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو فرما دیں

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ

کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ کو اچھی طرح معلوم ہے۔ (۶۸) اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (۶۹) کیا آپ نہیں جانتے کہ زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بلاشبہ سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے، بیشک اللہ کیلئے یہ بہت آسان ہے۔ (۷۰) اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

جن کے بارے میں نہ اللہ نے کوئی دلیل نازل کی ہے اور نہ یہ خود ان کے بارے میں کوئی علم رکھتے ہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ

ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں ہے۔ (۷۱) اور جب انہیں ہماری واضح آیات سنائی جاتی ہیں تو آپ

فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

منکرین کے چہروں پر ناگواری دیکھتے ہیں قریب ہے کہ وہ ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو ان پر ہماری آیات کی تلاوت کرتے ہیں

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

ان سے فرمائیں کہ کیا میں تمہیں اس بدتر چیز بتاؤں؟ اللہ کی آگ ہے، اللہ تعالیٰ نے کافروں کے ساتھ وعدہ کیا ہے۔

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ ع ۵ ۸ ۱۶

ان کے لیے بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ (۷۲)اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو!

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ

بے شک تم اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگر مکھی ان سے

الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اس سے واپس نہیں لے سکتے، کمزور ہیں۔ مدد مانگنے والے کمزور ہیں جن سے مدد مانگی جاتی ہے۔ (۷۳)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہیں پہچانی جس طرح قدر پہچاننے کا حق ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ قوت والا، غالب ہے۔ (۷۴)

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج

اللہ تعالیٰ ملائکہ اور انسانوں میں سے پیغام رساں منتخب کرتا ہے یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ (۷۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے، اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۷۶)

السجدة

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾

اے ایمان والو! رکوع، سجدہ اور اپنے رب کی بندگی کرو اور نیک کام کرتے رہو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۷۷)

وَ جَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین میں تم پر

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِىْ هٰذَا

کوئی تنگی نہیں رکھی، اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم ہو جاؤ۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن)

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ۬ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ بنو، پس نماز قائم کرو،

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰ ۱۷

زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ رہو، وہ تمہارا مولیٰ ہے وہ بہت ہی اچھا مولیٰ اور بہت ہی اچھا مددگار ہے۔ (۷۸)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن
مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ١١٨

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا نہایت مہربان ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾

یقیناً مومن فلاح پا گئے۔(۱) وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ (۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾

اور وہ لوگ فضولیات سے دور رہتے ہیں۔ (۳) اور وہ لوگ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ (۴)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۵) سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی لونڈیاں ہیں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾

ان کے بارے میں وہ قابل ملامت نہیں ہیں۔(۶) البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہ زیادتی کرنے والے ہیں۔ (۷)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾

وقف لازم

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور عہد و پیماں کا پاس رکھتے ہیں۔ (۸) اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۹)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾

یہی لوگ وارث ہیں۔(۱۰) وہ فردوس کے وارث بنیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۖ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔ (۱۲) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا۔ (۱۳)

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ

پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا۔ پھر بوٹی سے ہڈیاں بنائیں

عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ

پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر اسے ایک دوسری شکل میں بنا کھڑا کیا۔

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ﴿١٤﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾

بڑا ہی بابرکت ہے اللہ سب کاریگروں سے اچھا کاریگر۔(۱۴) پھر اس کے بعد یقیناً تم نے مرنا ہے۔ (۱۵)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

پھر قیامت کے دن یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے۔(۱۶)اور یقیناً ہم نے تم پر تہ بہ تہ سات آسمان بنائے

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

ہم تخلیق کے کام سے بے خبر نہیں۔ (۱۷)اور آسمان سے ہم نے ٹھیک اندازے کے مطابق پانی اتارا

فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

پھر اس کو زمین میں ٹھہرایا۔ اور ہم اسے جس طرح چاہیں لے جانے پر قادر ہیں۔ (۱۸)

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ

پھر اس پانی کے ذریعہ ہم نے تمہارے لیے کھجوریں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے ان باغوں میں سے بہت سے لذیذ پھل ہیں

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

اور ان سے تم کھاتے ہو۔ (۱۹) اور ہم نے درخت پیدا کیا جو طور سیناء سے تیل لیے ہوئے اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ

اور کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے۔(۲۰)اور بے شک تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے ان کے پیٹوں میں

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

جو کچھ ہے اسی میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے ہیں۔ ان کا گوشت کھاتے ہو۔(۲۱)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔(۲۲) اور یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾

اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟۔(۲۳)

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یہ شخص کچھ نہیں ہے مگر تمہارے جیسا بشر ہے یہ تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے

عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور اللہ کو اگر بھیجنا ہوتا تو فرشتہ بھیجتا یہ بات تو ہم نے اپنے باپ دادا سے نہیں سنی۔ (۲۴)

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ

اس آدمی کو جنون ہو گیا ہے کچھ مدت اور انتظار کر لو (شاید افاقہ ہو جائے۔) (۲۵) نوح نے کہا پروردگار ان لوگوں نے

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

میری تکذیب کر دی ہے اس پر میری مدد فرما۔ (۲۶) ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری نگرانی میں ہماری وحی کے مطابق کشتی تیار کرو۔

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اس میں سوار ہو جاؤ

وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ

اور اپنے اہل وعیال کو بھی ساتھ لے لو، سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے

فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ

سوال نہ کرنا کیونکہ یہ غرق ہونے والے ہیں۔ (۲۷) جب اپنے ساتھیوں سمیت کشتی پر سوار ہو جاؤ

فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ

تو سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی۔ (۲۸) اور دعا کرو اے پروردگار

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مجھے برکت والی جگہ اتار تو بہترین اتارنے والا ہے۔ (۲۹) اس واقعہ میں بڑی نشانیاں ہیں

وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور ہم لوگوں کو آزمانے والے ہیں۔ (۳۰) ان کے بعد ہم نے ایک دوسری قوم پیدا کی۔ (۳۱)

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

پھر ہم نے ان میں انہی سے ایک رسول بھیجا جس نے انہیں دعوت دی کہ اللہ کی بندگی کرو تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲ ۱۰ ۲ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟۔ (۳۲) اور اس کی قوم سے جن سرداروں نے ماننے سے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا۔

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

اور ان کو ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دی تھی وہ کہنے لگے یہ شخص کچھ نہیں سوائے اس کے تم جیسا بشر ہے۔ جو کچھ تم کھاتے ہو وہی کھاتا ہے

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جو کچھ تم پیتے ہو وہ پیتا ہے۔ (۳۳) اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اطاعت قبول کر لی تو نقصان پاؤ گے۔ (۳۴)

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جاؤ گے۔ تو قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ (۳۵)

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا

جو وعدہ تم سے کیا جارہا ہے۔ بہت ہی دور کی بات ہے۔ (۳۶) زندگی کچھ نہیں ہے مگر بس یہی دنیا کی زندگی ہے یہیں ہم نے مرنا اور جینا ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

اور ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (۳۷) یہ شخص اللہ کے نام پر جھوٹ بول رہا ہے اور ہم کبھی اس کی بات

لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا

ماننے والے نہیں ہیں۔ (۳۸) رسول نے دعا کی پروردگار ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے بس تو میری مدد فرما۔ (۳۹) ارشاد ہوا کہ

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً

وقت قریب ہے کہ جب یہ اپنے کیے پر پچھتائیں گے۔ (۴۰) پھر حق کے مطابق بہت بڑے دھماکے نے انہیں آلیا اور ہم نے ان کو

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾

خس وخاشاک بنا دیا۔ ظالموں کے لیے دوری ہے۔ (۴۱) پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔ (۴۲)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا

کوئی قوم اپنے وقت سے پہلے ختم نہیں ہوئی اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکی۔ (۴۳) پھر ہم نے متواتر رسول بھیجے۔

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ

جس قوم کے پاس بھی اس کا رسول آیا اس نے اسے جھٹلایا۔ ہم ایک کے بعد دوسری قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے۔ اور ان کو قصے کہانیاں

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا

بنا دیا، ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۴۴) پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور کھلے دلائل کے ساتھ بھیجا۔ (۴۵) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ (۴۶)

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا

کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں ؟اور جن کی قوم ہماری غلام ہے۔ (۴۷) پس انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہلاک ہونے والوں سے ہو گئے۔ (۴۸) اور موسیٰ کو ہم نے کتاب عطا فرمائی تا کہ لوگ اس سے رہنمائی حاصل کریں۔ (۴۹)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ

اور ابن مریم اور اس کی ماں کو ہم نے اپنی قدرت کی نشانی بنایا اور ان کو بلند جگہ پر رکھا جو آرام و سکون کی جگہ تھی اور اس میں

مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ۳ ۱۲

چشمے جاری تھے۔ (۵۰) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں اور نیک عمل کرو تم جو عمل کرتے ہو میں اسے

عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

خوب جانتا ہوں۔ (۵۱) اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔ (۵۲)

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

پھر بعد کے لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑوں میں تقسیم کر لیا، ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی پر خوش ہے۔ (۵۳)

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ

بس چھوڑو انہیں کہ ایک مقررہ وقت تک غفلت میں پڑے رہیں۔ (۵۴) کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں مال اور بیٹوں سے

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

مدد دیے جا رہے ہیں۔ (۵۵) کہ ہم انہیں فائدہ دینے میں سرگرم ہیں؟۔ بلکہ اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں ہے۔ (۵۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (۵۷) اور وہ اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ (۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ

اور وہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ (۵۹) اور وہ جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل

وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ (۶۰) وہی بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے

وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا

اور سبقت کر کے انہیں پانے والے ہیں۔(٦١) اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتلانے والی ہے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(٦٢) بلکہ ان لوگوں کے دل اس سے غفلت میں ہیں

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ

اور ان کے اعمال بھی اس کے سوا مختلف ہیں۔ وہ انہیں کرنے والے ہیں۔ (٦٣) یہاں تک کہ جب

اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

ہم ان کے مالدار لوگوں کو عذاب دیں گے تو اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے۔(٦٤) آج آہ زاریاں نہ کرو بے شک ہماری طرف سے

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

تمہیں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ (٦٥)جب میری آیات سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگ

تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

جاتے تھے۔ (٦٦) اس کے ساتھ تکبر کرتے ہوئے، تم رات کو باتیں بناتے ہوئے بیہودہ گوئی کرتے تھے۔ (٦٧)

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

تو کیا انہوں نے اس بات پر کبھی غور نہیں کیا؟ یا اُن کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان کے پہلے لوگوں کے ہاں نہیں آئی۔(٦٨)

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

یا اپنے رسول سے واقف نہیں کہ اس کا انکار کرتے ہیں ؟(٦٩) یا یہ کہتے ہیں کہ رسول مجنون ہے ؟

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ

بلکہ وہ حق لایا ہے اور وہ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ (٧٠)اور اگر حق ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ

تو زمین ،آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان سب کا سب تباہ ہو جاتا ، بلکہ ہم ان کے لیے نصیحت لائے ہیں

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۠

اور وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔(٧١) کیا آپ ان سے اُجرت مانگ رہے ہیں؟ آپ کے لیے آپ کے رب کی اُجرت

وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

بہت بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔(۷۲) اور یقیناً آپ انہیں سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔(۷۳)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ

مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھے راستے سے ہٹ کر چلنے والے ہیں۔(۷۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ

اور وہ تکلیف جس میں مبتلا ہیں دور کر دیں تو پھر بھی اپنی سرکشی میں ہی بھٹکے رہیں گے۔ (۷۵) اور ان کا حال یہ ہے کہ

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا

ہم نے انہیں تکلیف میں مبتلا کیا پھر بھی یہ اپنے رب کے آگے نہ جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۷۶) یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ ع ۴ ۷ ۴

ہم نے ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہ مایوس ہونگے۔ (۷۷) وہی ذات ہے

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل عطا فرمائے، تم لوگ کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔ (۷۸) وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (۷۹) اور وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

اور لیل ونہار کی گردش اسی کے قبضہ قدرت میں ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ (۸۰) بلکہ یہ لوگ وہی کچھ کہتے ہیں

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

جو ان کے پہلے کہہ چکے ہیں۔ (۸۱) یہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ

تو پھر ہمیں اٹھایا جائے گا؟(۸۲) بلاشبہ اس سے پہلے ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو یہی وعدہ دیا گیا،

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۸۳) ان سے فرمائیں اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور اس کی تمام چیزیں کس کی ہیں؟(۸۴)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

ضرور کہیں گے کہ اللہ کی ہیں، کہو پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟(۸۵) فرمائیں کہ ساتوں آسمانوں

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ (۸۶) وہ ضرور کہیں گے اللہ ہی ہے، فرمائیں پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟(۸۷)

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

ان سے کہو اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ اور کون ہے جو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

میں پناہ دینے والا کوئی نہیں۔(۸۸) یہ ضرور کہیں گے کہ اللہ ہی کے پاس ہے کہو پھر کہاں سے تمہیں دھوکہ لگتا ہے۔؟(۸۹)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ

بلکہ ہم ان کے سامنے حق لے آئے ہیں اور کوئی شک نہیں کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۹۰) اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا

وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ

اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ ہے اگر ہوتا تو ہر الٰہ اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔(۹۱) وہ کھلی اور چھپی ہر چیز کو جانتا ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۵ ۱۵

پس اللہ لوگوں کے شرک سے بلند و بالا ہے۔(۹۲) کہہ دیجئے اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا وہ عدہ دیئے جاتے ہیں

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

تو میرے رب مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔(۹۴) بے شک ہم تجھے وہ عذاب دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

اُن سے وعدہ کر رہے ہیں۔(۹۵) اے نبی برائی کو بہترین طریقے سے ٹالنے کی کوشش کرو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

جو وہ باتیں کرتے ہیں وہ ہمیں اچھی طرح معلوم ہیں۔(۹۶) دعا کریں کہ اے رب! میں شیاطینی خیالات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(۹۷)

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

اور میرے رب میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میرے پاس شیطان آئیں۔(۹۸) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ

تو کہے گا کہ اے میرے رب مجھے دنیا میں واپس بھیج۔ (۹۹) جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ امید ہے اب میں نیک عمل کروں گا۔

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾

ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے۔ اب قیامت کے دن تک ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہے۔ (۱۰۰)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾

پھر جونہی صور پھونک دیا گیا تو ان کے درمیان پھر نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔(۱۰۱)

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

جن کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔(۱۰۲) اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ۚ تَلْفَحُ

تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال لیا اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۳) آگ ان کے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

چہروں کو جلا دے گی اور وہ اُس میں بدشکل ہو جائیں گے۔(۱۰۴) کیا تم وہی نہیں ہو جب تم پر میری آیات پڑھی جاتی تھیں

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا

تو تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے۔ (۱۰۵) وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی

قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾

اور ہم واقعی گمراہ تھے۔(۱۰۶) اے پروردگار ہمیں یہاں سے نکال دے اگر پھر ایسا کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷)

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ

اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ جہنم میں ذلیل وخوار ہوتے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔(۱۰۸) تم وہی لوگ ہو کہ میرے کچھ بندے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

جب کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہمیں معاف کر دے، ہم پر رحم فرما تو سب سے بڑا مہربان ہے۔(۱۰۹)

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ

اور تم نے ان کا مذاق اڑایا یہاں تک کہ اُنہوں نے تمہیں میرا ذکر بھی بھلا دیا اور تم اُن سے ہنسا کرتے تھے۔ (۱۱۰) آج ان کے

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ

صبر کا میں نے انہیں یہ صلہ دیا ہے کہ وہ کامیاب ہیں۔ (۱۱۱) اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ بتاؤ زمین میں تم

عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

کتنے سال رہے؟ (۱۱۲) وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ آپ گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (۱۱۳)

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ

ارشاد ہوگا تم تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہو! کاش تم جانتے ہوئے۔ (۱۱۴) کیا تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹ کر نہیں آنا۔ (۱۱۵) پس اللہ بلند و بالا اور

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

سچا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرشِ کریم کا مالک ہے۔ (۱۱۶) اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اور معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا یقیناً

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶ ۶ ۶

کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ (۱۱۷) اور تم کہو۔ اے میرے رب! بخشش اور رحم فرما اور تو سب سے بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۹
اٰيَاتُهَا — ٦٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

اس سورۃ کو ہم نے نازل کیا ہے اور اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح دلائل نازل کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۱)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

زانیہ عورت اور زانی مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سو، سو کوڑے مارو اور تمہیں اللہ کے دین کے معاملے میں

رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

ان پر ترس نہیں آنا چاہیے اگرتم اللہ اور آخرت کے دن پرایمان رکھتے ہو اور ضروری ہے

وَلْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۲ اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً

کہ ان کوسزادیتے وقت اہل ایمان کاایک گروہ وہاں موجود ہو۔ (۲)زانی نکاح نہ کرے مگرزانیہ کے ساتھ

اَوْ مُشْرِكَةً ۪ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳

یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگرزانی یامشرک اور یہ اہل ایمان پرحرام کردیا گیا ہے۔ (۳)

وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چارگواہ پیش نہ کریں تو ان کو اسّی کوڑے مارو

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

اوران کی شہادت کبھی قبول نہ کرو کیونکہ وہ نافرمان ہیں۔ (۴)سوائے ان لوگوں کے جواس گناہ کے بعد توبہ

ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۵ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

اور اپنی اصلاح کرلیں یقیناً اللہ معاف کرنے ، رحم فرمانیوالا ہے۔(۵)اورجولوگ اپنی بیویوں پرالزام لگائیں

وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ

اور ان کے پاس اپنے سوادوسرے گواہ نہ ہوں تو ان میں سے آدمی چاربار اللہ کی قسم کھاکر شہادت دے

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۷

کہ بے شک وہ سچاہے۔(۶) اور پانچویں بارکہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔(۷)

وَیَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۸ۙ

اورعورت سے سزااس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چارمرتبہ اللہ کی قسم کھاکرشہادت دے کہ یہ شخص اپنے الزام میں جھوٹا ہے۔(۸)

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۹ وَلَوْلَا

اور پانچویں مرتبہ کہے کہ مجھ پراللہ کا غضب ہو اگروہ اپنے الزام میں سچاہو۔(۹)

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ ۝۱۰ ع ۱۰ ۱۷

اور اگرتم پر اللہ کافضل اوراس کی رحمت نہ ہوتی اوریہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا، حکیم ہے۔ (۱۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

جولوگ بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تم میں سے ایک گروہ ہے، اس واقعے کو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہوا ہے

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ

جس نے اس میں جتنا حصہ لیا اس نے اتنا ہی گناہ کیا اورجس شخص نے اس میں زیادہ حصہ لیا

لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ

اس کو بڑا عذاب ہوگا۔ (۱۱) جب تم نے تہمت کو سنا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے کیوں نہ اپنے دل میں

خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ

اچھا گمان کیا اورکیوں نہ کہا کہ یہ تو کھلا بہتان ہے۔(۱۲) وہ چارگواہ کیوں نہ لائے ؟

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا

تو جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہ جھوٹے ہیں۔(۱۳) اگرتم پر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ

دنیا اور آخرت میں اللہ کافضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی توجن باتوں میں تم پڑگئے تھے

فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ۙ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ

ان کی پاداش میں بڑا عذاب تمہیں آلیتا۔(۱۴) جب تم ایک دوسرے کی زبان سے جھوٹ پھیلا رہے تھے اورتم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے

مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

جارہے تھے۔جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہیں تھا، اورتم اسے معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔(۱۵)

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

تم نے سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمارے لئے ایسی بات کہنا جائز نہیں سبحان اللہ یہ توعظیم بہتان ہے۔ (۱۶)

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ۚ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگرتم مومن ہوتو آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا۔ (۱۷) اللہ تمہیں صاف صاف احکام دیتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ علیم، حکیم ہے۔(۱۸) جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

ان کے لئے دنیا اورآخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔(۱۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

النصف (۲۴)

اگراللہ کا فضل اوراس کارحم تم پرنہ ہوتا اوریہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا شفقت کرنے، مہربانی فرمانے والا ہے۔(۲۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

اے لوگو !جوایمان لائے ہو شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو اس کی پیروی کرے گا تو شیطان

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اسے بے حیائی اور بُرائی کاحکم دے گا، اور اگر اللہ کا فضل اوراس کا رحم تم پرنہ ہوتا

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

توتم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہوسکتا اورلیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اوراللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۱)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

تم میں جولوگ صاحبِ فضل اور مالدار ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ دار، مساکین

وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

اوراللہ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کی مدد نہیں کریں گے اورانہیں معاف کردینااوردرگزرکرنا چاہیے کیاتم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟

لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

اور اللہ معاف فرمانے ، رحم کرنے والا ہے۔ (۲۲)جولوگ پاکدامن، بے خبر،مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ،

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

ان پر دنیا اورآخرت میں لعنت ہے اوران کے لیے بڑاعذاب ہے۔(۲۳) وہ اس دن کونہ بھولیں جب ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ

اوران کے ہاتھ ،پاؤں ان کی کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔ (۲۴)اس دن انہیں اللہ پورا پورا بدلہ دے گا۔

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

جس کے وہ مستحق ہیں اورانہیں معلوم ہوجائے گا کہ اللہ ہی حق ہے جو ظاہر کرنے والا ہے۔ (۲۵) بُری عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

بُرے مردوں کیلئے ہیں اور بُرے مرد بُری عورتوں کے لیے ہیں، پاکباز عورتیں پاکباز مردوں کیلئے ہیں اور پاکباز مرد پاکباز عورتوں کیلئے ہیں

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۳ ۲ ۹

ان کا دامن ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ انکے بارے میں کرتے ہیں ان کیلئے مغفرت اور رزقِ کریم ہے۔ (۲۶) اے ایمان والو!

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ

اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ یہاں تک کہ گھر والوں سے اجازت لو اور انہیں سلام کہو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا

یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۲۷) پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو نہ داخل ہو

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ

جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمہیں واپس جانے کے لیے کہا جائے تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۸) البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جس میں کسی

غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

کی رہائش نہیں اور ان میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کچھ اللہ جانتا ہے۔ (۲۹)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

اے نبی! مومن مردوں سے فرمائیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ طریقہ

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

ہے، بے شک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۳۰) اور اے نبی! مومن عورتوں سے فرمائیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کیا کریں۔ مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے لیے،

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ

یا اپنے باپوں ، یا اپنے خاوندوں کے باپوں ، یا اپنے بیٹوں ، یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں،

اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ

یا اپنے بھائیوں، یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں، یا اپنی عورتوں (کے لیے) یا (ان کے لیے) جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں۔

غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

یا تابع رہنے والے مردوں کے لیے جو شہوت والے نہیں، یا ان لڑکوں کے لیے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے واقف نہیں ہوئے

وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا

اور اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت معلوم ہو جو وہ چھپاتی ہیں۔ اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو

اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ

اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۳۱) تم میں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہوں اور تمہارے لونڈی اور غلاموں میں سے جو صالح ہوں

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

ان کے نکاح کردو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کردے گا اور اللہ بڑی

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا

وسعت والا، سب کو جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور جو نکاح کرنے کے وسائل نہ پائیں انہیں چاہیے کہ پاک دامنی اختیار کریں

حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کردے اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتبت طلب کریں

اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

تو ان سے مکاتبت کیا کرو، اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان میں بھلائی ہے، اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ

اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دنیوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہیں اور جو کوئی

وَمَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

ان کو مجبور کرے تو جبر کی وجہ سے اللہ لونڈی کو معاف کرنے، مہربانی فرمانے والا ہے۔ (۳۳) اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

تمہاری طرف واضح آیات اور پہلی قوموں کی عبرتناک مثالیں

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ ع ۱۰

اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت نازل کی ہے۔(۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال یوں ہے

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ

جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو ،چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا ہو

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا

اور چراغ زیتون کے ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا گیا ہو۔جونہ شرقی ہونہ غربی جس کا تیل

يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اپنے آپ ہی بھڑک اٹھتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے، اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

اور اللہ تعالیٰ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہرچیز سے خوب واقف ہے۔ (۳۵)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ

ان گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا اور جن میں اپنے نام کے ذکر کا اللہ نے حکم دیا ہے ان میں ایسے لوگ ہیں

فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

جو صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ (۳۶)اللہ کے بندوں کو اس کی یاد

وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

اور اقامتِ نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے تجارت اور خرید وفروحت غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ

جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ (۳۷)تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال سے بہتر جزا دے اور مزید

فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

اپنے فضل سے نوازے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب عطا فرماتا ہے۔(۳۸) اور جنہوں نے کفرکیا ان کے اعمال کی

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ

مثال چٹیل میدان میں سراب جیسی ہے، جسے پیاسا پانی سمجھ رہا ہو، جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا بلکہ وہاں اس نے

شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾

اللہ کو موجود پایا جس نے اس کا پورا پورا حساب چکادیا ،اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔(۳۹)

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ

یا اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا ہے، اس پر ایک موج چھائی ہوئی ہے، اس پر پھر ایک موج ہے

فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ

اور اس کے اوپر بادل کی تاریکی مسلط ہے، وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع ۵ ۱۱ ۶

جسے اللہ روشنی عطا نہ کرے تو اس کے لیے کوئی روشنی نہیں ہے۔(۴۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ ۱۱ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ

کیا تم نے دیکھا نہیں اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے جو پر پھیلائے اُڑتے ہیں ؟

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے اور یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے با خبر ہے۔ (۴۱) آسمانوں

السَّمٰوٰتِ ۱۱ وَالْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا

اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔(۴۲) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے

ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

پھر اس کے ٹکڑوں کو آپس میں ملاتا ہے پھر اسے سمیٹ کر گھنے بادل بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس سے بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

جو آسمان سے پہاڑوں کی مانند ہیں ان سے اولے بھی برساتا ہے پھر جسے چاہتا ہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ؕ

ان سے نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچالیتا ہے، اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو خیرہ کر دیتی ہے۔(۴۳)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا ہے۔غور سے دیکھنے والوں کے لیے اس میں نصیحت ہے۔ (۴۴)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ

اور اللہ نے ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا ہے، اُن میں سے کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ

کوئی دوٹانگوں پر اور کوئی چارٹانگوں پر چلتا ہے، اللہ جس طرح چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۵) ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(۴۶)اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور ہم نے اطاعت قبول کی مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے، اور ایسے لوگ مومن نہیں ہو سکتے۔ (۴۷)

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ان کے باہمی تنازع کا فیصلہ کرے تو ان میں ایک فریق

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ

منہ پھیر لیتا ہے۔ (۴۸)اور اگر حق ان کے موافق ہو تو رسول کے پاس بڑے اطاعت گزار بن کر آتے ہیں۔(۴۹)

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

کیا ان کے دلوں کو منافقت کا مرض لگا ہوا ہے؟ یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ع ۱۲

زیادتی کریں گے؟ بلکہ یہ لوگ خود ظالم ہیں۔(۵۰) ایمان لانے والوں کی بات کہ جب اُنہیں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بلایا جائے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

تاکہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اسے تسلیم کیا، اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۵۱)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔ اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں تو یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۵۲)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ آپ حکم دیں تو ہم ضرور گھروں سے نکل کھڑے ہوں، ان سے کہیں کہ قسمیں نہ کھاؤ

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

تمہاری اطاعت معلوم ہے۔ تمہارے کرتوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔ (۵۳) انہیں فرمائیں کہ اللہ کے مطیع بنو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اور اس کے رسول کے تابع فرمان بن کر رہو لیکن اگر تم پھر جاؤ تو رسول پر جس فرض کا بوجھ ڈالا گیا ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ

وہ اس کا ذمہ دار ہے اور تم پر جو بار ڈالا گیا ہے اس کے تم ذمہ دار ہو۔ اور اگر رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کی

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ذمہ داری حق بات صاف صاف پہنچانا ہے۔ (۵۴) اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ

کہ وہ انہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو بنا چکا ہے۔ ان کے لیے ان کے دین کو مضبوط کرے گا

لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے پسند فرمایا ہے اور ان کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔

يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

بس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو وہ لوگ فاسق ہیں۔ (۵۵)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۵۶) اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں

ع ۱۲ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع

ان کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے۔ (۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

اے لوگو جوایمان لائے ہو لازم ہے کہ تمہارے غلام اور جو تمہارے بچے ابھی بلوغت کی حد کو نہیں پہنچے ہیں۔

مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ

وہ بھی تمہارے پاس تین اوقات میں اجازت لے کر آیا کریں، صبح کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ

اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین تمہارے لیے پردے کے اوقات ہیں ان کے بعد بلا اجازت آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے

بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ

اور نہ ان پر کیونکہ تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہوتا ہے۔اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیات کی وضاحت کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ

اور سب کچھ جاننے ،حکمت والا ہے۔(۵۸)اور جب تمہارے بچے بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں۔تو چاہیے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے ہیں۔اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔(۵۹)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

اور گھروں میں بیٹھنے والی عورتیں جو بڑھاپے کی وجہ سے نکاح کے قابل نہ ہوں وہ اپنے دوپٹے اتار کر رکھ دیں تو ان پر کوئی گناہ

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ

نہیں بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں، اور اگر وہ اس سے بچیں کریں تو ان کے حق میں اچھا ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

اللہ سب کچھ سننے والے، جاننے والا ہے۔ (۶۰)کوئی حرج نہیں ہے اندھے، لنگڑے اور بیمار پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

اور نہ تم پر کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا

یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے پاس ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

یا الگ الگ، البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، جو دعائے خیر، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی ہے

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع ۱۴

بڑی بابرکت اور پاکیزہ ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ (۶۱)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

حقیقی مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر دلی ایمان لائے اور جب کسی اجتماعی کام کے لیے رسول کے پاس حاضر ہوں

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

تو آپ سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ (اے نبی!) جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ

اللہ اور رسول کے ماننے والے ہیں۔ جب وہ اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو جسے چاہیں آپ اجازت دیں

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کیا کریں، یقیناً اللہ غفور و رحیم ہے۔ (۶۲) رسول کو اس طرح نہ بلایا کرو

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

جس طرح ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں ایک دوسرے کا بہانہ بنا کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

پس رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آ جائے۔ (۶۳)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ

اچھی طرح جان لو! آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ تم جس روش پر بھی ہو اللہ اس کو جانتا ہے

وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۲ ۱۵

اور جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(۶۴)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زَكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٧٧

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ تمام جہان والوں کو خبردار کرے۔(۱)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اللہ ہی کے لیے زمین وآسمانوں کی بادشاہی ہے اور اس نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور اس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک

فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً

نہیں ہے۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر فرمائی۔ (۲) اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود بنالیے

لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

جنہوں نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور وہ اپنے لیے بھی کسی نفع اور نقصان کے مالک نہیں

وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ

اور وہ اختیار نہیں رکھتے موت اور زندگی اور نہ دوبارہ اٹھنے کا۔ (۳) اور کافر کہتے ہیں کہ اس نے یہ قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے

افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿۴﴾

اور اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے پس وہ لوگ ظلم اور جھوٹ لائے ہیں۔(۴)

وَقَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾

اور کہتے ہیں یہ پرانے لوگوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ہیں جو اسے صبح وشام لکھوائی جاتی ہیں۔(۵)

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اے نبی ان سے کہو کہ اسے اس نے نازل کیا ہے جو زمین وآسمانوں کے راز جانتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

بلاشبہ وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔(۶) اور کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے

وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿۷﴾

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے ؟ کیوں نہ اس کی طرف کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ لوگوں کو ڈراتا ؟(۷)

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

یا اسے خزانہ دیا جاتا یا اس کے پاس باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا، اور ظالم ایمان والوں کو کہتے ہیں

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا

کہ تم لوگ تو سحر زدہ شخص کے پیچھے لگے ہوئے ہو۔ (۸) دیکھیں یہ کیسی مثالیں پیش کر رہے ہیں پس وہ ایسے بہکے ہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا ع ۹-۱۶

کہ راہِ راست کی توفیق کھو چکے ہیں۔ (۹) وہ ذات بڑی بابرکت ہے اگر چاہے

مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

تو آپ کو اس سے بہتر باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور بڑے بڑے محلات دے سکتا ہے۔ (۱۰)

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۚ﴿۱۱﴾

بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھٹلاتے ہیں، اور جو قیامت کو جھٹلائے اس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۱۱)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾

جب انہیں جہنم دور سے دیکھے گی تو وہ اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سُنیں گے۔ (۱۲)

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾

جب یہ زنجیروں سے جکڑے ہوئے اس میں ایک تنگ جگہ ٹھونسے جائیں گے۔تو اپنی موت کو پکاریں گے۔ (۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ

کہا جائے گا آج ایک موت کو نہیں بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔(۱۴) ان سے پوچھو جہنم میں جانا اچھا ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

یا جنت میں ہمیشہ رہنا بہتر ہے جس کا وعدہ پرہیزگاروں کے ساتھ کیا گیا ہے جو ان کے عمل کی جزا اور ان کی واپسی کا مقام ہوگا۔ (۱۵)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہوگی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ آپ کے رب کا واجب الادا وعدہ ہے۔ (۱۶)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ

اور اُس دن اللہ انہیں اور ان کے معبودوں کو بھی بلائے گا۔ جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجتے رہے ہیں۔ تو ان سے پوچھے گا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہِ حق سے گمراہ ہو گئے تھے؟ (۱۷) وہ عرض کریں گے آپ کی ذات پاک ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ

ہم میں یہ قوت نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ اور آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی دیا

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

حتیٰ کہ یہ نصیحت بھول گئے اور ہلاک ہونے والے لوگ ہیں۔ (۱۸) یوں جھٹلا دیں گے وہ تمہاری ان باتوں کو جو تم کہہ رہے ہو

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

پھر تم نہ اپنے انجام کو بدل سکو گے نہ کہیں سے مدد پاؤ گے اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے اسے ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۱۹)

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ

اور ہم نے نہیں بھیجے رسول مگر وہ سب کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے تھے دراصل ہم نے

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۷

تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا باعث بنایا ہے، کہ کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور تمہارا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

اور جولوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں فرشتے ہمارے سامنے کیوں نہیں نازل کیے گئے یا پھر

نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

ہم اپنے رب کو اپنے سامنے دیکھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ اپنے آپ میں مغرور ہیں اور سرکشی میں حد سے گزر چکے ہیں۔ (۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے تو وہ مجرموں کے لیے خوشی کا دن نہیں ہوگا اور کہیں گے کاش! ایک مضبوط رکاوٹ حائل ہو جائے۔ (۲۲)

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اور ہم اُن کے اعمال کی طرف آئیں گے تو اُنہیں ہم ذرات کی طرح اڑا دیں گے۔ (۲۳) جولوگ جنت کے مستحق ہیں

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

اس دن بہترین جگہ میں ٹھہریں گے اور بہترین مقام پائیں گے۔ (۲۴) اور اس دن آسمان کو چیرتا ہوا ایک بادل نمودار ہوگا

وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا

اور فرشتے گروہ درگروہ اتار دیے جائیں گے۔ (۲۵) اس دن حقیقی بادشاہی صرف الرحمان کی ہوگی وہ دن

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ

منکرین کے لیے بڑا سخت ہوگا۔ (۲۶) اور اُس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کاش میں نے

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ (۲۷) ہائے میری کم بختی کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۲۸)

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

اُس نے مجھے اُس نصیحت سے گمراہ کر دیا جو میرے پاس آئی تھی اور شیطان انسان کا بڑا ہی بے وفا ہے۔ (۲۹)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔ (۳۰)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

اے نبی ہم نے اسی طرح مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے۔ آپ کی رہنمائی اور مدد کے لیے آپ کا رب کافی ہے۔ (۳۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ

اور منکرین کہتے ہیں کہ اس پر پورا قرآن یک بارگیوں نہیں نازل کیا گیا؟ ہم نے اسے اسی طرح نازل کیا ہے تاکہ ہم اس کے ساتھ

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا

آپ کا دل مضبوط کریں اور اسے ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲) اور جب بھی وہ آپ کے سامنے نئی بات لے کر آئے تو اس کا ہم نے

جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ

آپ کو بروقت ٹھیک جواب دیا اور بہترین طریقے سے بات کو کھول دیا۔ (۳۳) انہیں اوندھے منہ جہنم میں پھینکا جائے گا۔

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

یہ لوگ مکان کے اعتبار سے بدترین اور راستے کے لحاظ سے پرلے درجے کے گمراہ ہیں۔ (۳۴) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اور اس کے بھائی ہارون کو اس کا مددگار بنایا۔ (۳۵) اور ان سے فرمایا کہ اس قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

تو ہم نے ان لوگوں کو تباہ کر دیا۔ (۳۶) اور یہی حال قوم نوح کا ہوا جب انہوں نے رسولوں کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو غرق کر دیا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

اور انہیں دنیا والوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا اور ظالموں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۷) اور عاد

وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ

ثمود، کنویں والے اور دوسری بہت ساری اقوام۔ (۳۸) اور اُن سب کو کو ہم نے مثالیں دے دے کر سمجھایا

وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ

اور پھر ہم نے ان کو ملیا میٹ کر دیا۔ (۳۹) اور اس بستی پر ان کا گزر ہو چکا ہے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی،

مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

کیا انہوں نے اُسے نہیں دیکھا؟ بلکہ یہ موت کے بعد جی اٹھنے کی توقع نہیں رکھتے۔ (۴۰)

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں، کیا یہ وہ آدمی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ (۴۱)

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں گمراہ کر چکا ہوتا اگر ہم اپنے معبودوں پر قائم نہ رہتے، اور وہ وقت دور نہیں

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

جب عذاب دیکھ کر انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون پرلے درجے کا گمراہ تھا۔ (۴۲) کیا آپ نے اس شخص کے بارے میں غور کیا ہے

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ لا اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنا لیا ہے؟ کیا آپ ایسے شخص کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟ (۴۳) آپ کا کیا گمان ہے

اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع ۴ ۱۰ ۲

ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ باعتبار راستہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ (۴۴)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کا رب کس طرح سایہ پھیلاتا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ لا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا۔ (۴۵) ہم اُسے رفتہ رفتہ اپنی طرف سمیٹتے چلے جاتے ہیں۔ (۴۶)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لیے لباس اور نیند کو سکون کا باعث بنایا اور دن کو اٹھنے کا وقت بنایا ہے۔ (۴۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لا

اور وہی ہے جو بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاکیزہ پانی نازل کرتے ہیں۔ (۴۸)

لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ ہم اس پانی سے مردہ علاقے کو زندہ کریں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کریں۔ (۴۹)

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

اور ہم اُسے بار بار اُن کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سبق سیکھیں۔ اور لیکن اکثر لوگوں نے انکار اور ناشکری اختیار کی۔ (۵۰)

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے۔ (۵۱) پس اے نبی کافروں کی بات نہ مانیں

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

اوراس قرآن کے ذریعے کفار کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔(۵۲)اوروہی ہے جس نے دوسمندروں کوملارکھا ہے

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

ایک لذیذ اور میٹھا اوردوسرا تلخ اورکڑواہے ،دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے

وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور روکنے والی رکاوٹ ہے۔(۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان پیدا کیا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھراُسے نسب اورسسرال والا بنایا، اور تیرا رب بڑاہی قدرت والا ہے۔(۵۴) اور اس اللہ کو چھوڑ کرلوگ ان کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

جو انہیں نفع اور نقصان نہیں پہنچاسکتے اور کافر اپنے رب کا مخالف بناہوا ہے۔ (۵۵)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

اور(اے نبی) ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اورخبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۵۶)ان سے فرمادیں کہ میں اس کام پرتم سے

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

کوئی اجرت نہیں مانگتا ،میرا صلہ یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کاراستہ اختیار کرلے۔(۵۷)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ

اور اس اللہ پربھروسہ رکھو جو زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو

وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ﴿٥٨﴾ ۚ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے۔(۵۸)وہی ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں،زمین اورتمام چیزوں کو پیدا کیا

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾

جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔رحمٰن کی شان جاننے والے سے پوچھو۔(۵۹)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ

جب ان لوگوں سے کہاجاتا ہے کہ اس رحمان کوسجدہ کروتو کہتے ہیں الرحمان کون ہوتا ہے؟ کیا جسے تو کہہ دے اسی کو ہم سجدہ کرتے

لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

پھریں ؟اور اس بات نے ان کی نفرت میں مزید اضافہ کر دیا۔(٦٠)بڑا برکت والا ہے اللہ جس نے آسمان میں بُرج بنائے

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اوراس میں ایک چراغ بنایا اور ایک چمکتا ہوا چاند روشن کیا۔(٦١)اور وہی ہے جس نے رات اور دن کوایک دوسرے کے پیچھے

خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

آنے والا بنایا۔ یہ نشانیاں اس شخص کے لیے ہیں جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہتا ہو۔(٦٢)رحمان کے بندے وہ ہیں

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

جو زمین پرآہستگی سے چلتے ہیں، اور اگر جاہل ان سے جھگڑیں تووہ ان کوسلام کہہ کر چل دیتے ہیں۔ (٦٣)

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔(٦٤)اور دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے، بے شک جہنم کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔(٦٥)بے شک وہ رہنے اور ٹھہرنے کی بدترین جگہ ہے۔(٦٦)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ لوگ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی سے کام لیتے ہیں اور میانہ روی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔(٦٧)

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

وہ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اور اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کی سزا پائے گا۔ (٦٨)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

قیامت کے دن اسے دو گنا عذاب دیاجائے گا اوروہ ہمیشہ ذلّت کے ساتھ اس میں رہے گا۔(٦٩)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

ہاں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور صالح عمل کرے ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

کیونکہ اللہ غفورّرحیم ہے۔(۷۰) اور جو شخص توبہ اور نیک عمل کرتا ہے تو وہ تو اللہ کی طرف پلٹ کرآتا ہے

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔ (۷۱)اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور کسی بے ہودہ کام سے گزر ہوتو

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

شرافت کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔(۷۲) اور جب انہیں ان کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے

وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

اور بہرے بن کر نہیں گر پڑتے۔ (۷۳)اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنادے۔ (۷۴)ان لوگوں کو جزا میں بالا خانے دیے جائیں گے۔

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ

کیونکہ اُنہوں نے صبر کیا اور ان کا آداب وتسلیمات سے استقبال کیا جائے گا۔(۷۵) یہ ہمیشہ بالا خانوں میں رہیں گے اچھی ہے

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ

رہنے اور ٹھہرنے کی جگہ۔(۷۶) اے نبی لوگوں سے فرمادیں کہ اگر تم رب کو نہیں پکارو گے تو میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع ١٧ ٦ ٤

جب تم نے جھٹلا دیا ہے تو عنقریب لازمی سزا پاؤ گے۔(۷۷)

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ١١
اٰيَاتُهَا — ٢٢٧

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

طٰسٓمٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

طٰسٓمٓ (۱) یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(۲)(اے نبی)شاید آپ اس غم میں اپنی جان کھودیں گے کہ یہ لوگ

مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

ایمان نہیں لاتے۔(۳) ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ جس سے ان کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں۔(۴)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤

ان لوگوں کے پاس رحمان کی طرف سے جو نئی نصیحت آتی ہے یہ اس سے منہ موڑلیتے ہیں۔ (۵)

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

عن قریب ان کو اس چیز کی خبریں معلوم ہوجائے گی جس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ (۶) کیا انہوں نے کبھی زمین پر غور کیا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

کہ ہم نے کتنی کثیرتعداد میں عمدہ نباتات اس میں پیدا کی ہیں ؟(۷)یقیناً اس میں ایک نشانی ہے

ع ۱ ۹ ۵

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ ع

مگران میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ (۸) اور بے شک تیرارب زبردست ، مہربان ہے۔ (۹)

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ لا

اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کوفرمایا کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔(۱۰) فرعون کی قوم تقویٰ اختیار نہیں کرتی (۱۱)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ ؕ

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے ڈرہے کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے۔ (۱۲)

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬

میراسینہ گھٹتاہے اور میری زبان واضح نہیں ہے۔ تو آپ ہارون کی طرف پیغام بھیجیں۔ (۱۳)

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭ ج قَالَ كَلَّا ج فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ

اوراُن کا مجھ پرایک الزام بھی ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔(۱۴)فرمایاہرگزنہیں، ہماری نشانیاں لے کردونوں جاؤ

إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ إِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

ہم تمہارے ساتھ ہیں، سب کچھ سُننے والے ہیں۔(۱۵) فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو ہمیں رب العالمین نے بھیجا ہے۔(۱۶)

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا

کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔(۱۷) فرعون نے کہا کیا ہم نے اپنے ہاں تیری پرورش نہیں کی تھی؟ جب تو بچہ تھا،

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

اور تو نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں گزارے۔(۱۸) اور تو نے جو کچھ کیا وہ کیا اور تو احسان فراموش لوگوں میں ہے۔(۱۹)

قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

موسیٰ نے جواب دیا اس وقت میں نے وہ کام نادانستگی میں کیا تھا۔(۲۰) پھر میں تمہارے خوف سے بھاگ گیا۔

فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا

تو میرے رب نے مجھ کو حکم دیا اور مجھے رسولوں میں شامل فرمالیا۔ (۲۱) اور تیرا احسان جو تو نے مجھ پر جتایا ہے

عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

تو (کیا اُس کے عوض) تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ (۲۲) فرعون نے کہا رب العالمین کون ہے؟(۲۳)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾

موسیٰ نے جواب دیا آسمانوں اور زمین کا رب اور ان سب چیزوں کا رب جو آسمانوں اور زمین کے درمیان ہیں اگر تم یقین لانے والے ہو۔(۲۴)

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

فرعون نے اپنے گرد وپیش کے لوگوں سے کہا سنتے ہو؟ (۲۵) موسیٰ کہتا ہے کہ تمہارا اور تمہارے آباؤ اجداد جو گزر چکے ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

ان کا رب (اللہ) ہے۔(۲۶) فرعون نے کہا جو تمہاری طرف رسول بھیجا گیا ہے وہ تو پاگل ہے۔(۲۷)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

موسیٰ نے کہا مشرق ومغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم لوگ کچھ عقل رکھتے ہو۔ (۲۸)

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾

فرعون نے کہا اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود مانا تو تجھے بھی قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔(۲۹)

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

موسیٰ نے فرمایا اگرچہ میں تیرے سامنے واضح دلیل پیش کروں۔(۳۰) فرعون نے کہا اگر تو سچا ہے تو دلیل لاؤ۔ (۳۱)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ

موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا وہ یکا یک بڑا اژدہا بن گیا۔ (۳۲) پھر اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع ٢ ٢ ٦

کے سامنے چمک رہا تھا۔ (۳۳) فرعون اپنے گرد و پیش کے سرداروں سے بولا یہ شخص یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ (۳۴)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا

وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہارا کیا مشورہ ہے؟(۳۵)انہوں نے کہا

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دیں اور شہروں میں ہرکارے بھیجیں۔(۳۶) جو ہر ماہر جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں۔(۳۷)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ

چنانچہ ایک دن مقرر وقت پر جادوگر اکٹھے کرلیے گئے۔ (۳۸) اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم

مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

اجتماع میں شرکت کرو گے؟ (۳۹) تاکہ ہم ان جادوگروں کی پیروی کریں۔ اگر وہ غالب رہے۔(۴۰) جب جادوگر آئے

قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ

تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے تو کیا ہمیں انعام ملے گا۔؟ (۴۱) اس نے کہا

نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

ہاں تم مقربین میں شامل ہو جاؤ گے۔(۴۲) موسیٰ نے کہا پھینکو تم جو پھینکنا چاہتے ہو۔(۴۳)

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں اور نعرہ لگایا کہ فرعون کی عزت کی قسم ہم ہی غالب رہیں گے۔ (۴۴)

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا وہ یکا یک ان کی رسیوں اور لاٹھیوں کو ہڑپ کرگیا۔ (۴۵) تو تمام جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾

گرادیئے گئے۔(۴۶)اور بول اٹھے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔(۴۷)موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان لائے ہیں۔ (۴۸)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

فرعون نے کہا تم میری اجازت سے پہلے ہی موسیٰ پر ایمان لے آئے ہو ؟ یہ ضرور تمہارا بڑا ہے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے اچھا، ابھی تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ میں مخالف سمتوں سے تمہارے ہاتھ پاؤں کٹواؤں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور سب کو سُولی چڑھادوں گا۔(۴۹)انہوں نے جواب دیا کوئی پرواہ نہیں بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(۵۰)

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ ع ۴ ۱۸ ۷

اور ہمیں توقع ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہ معاف کردے گا کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔(۵۱)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ

ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۵۲) فرعون نے شہروں میں

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾

ہرکارے بھیجے۔(۵۳)(یہ کہتے ہوئے) بے شک یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔(۵۴)اور انہوں نے ہمیں غصہ چڑھادیا ہے۔(۵۵)

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ

اور بے شک ہم سب چوکنا رہنے والے ہیں۔(۵۶)اس طرح ہم انہیں باغوں اور چشموں۔ (۵۷)اور خزانوں

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

اور بہترین قیام گاہوں سے نکال لائے۔(۵۸) اسی طرح ہوا، اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان سب چیزوں کا وارث بنادیا۔(۵۹)

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

تو صبح ہوتے ہی اُنہوں نے ان کا تعاقب کیا۔(۶۰) پھر جب دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھی پکار اٹھے کہ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾

ہم تو پکڑے گئے۔ (۶۱)موسیٰ نے فرمایا: ہرگز نہیں، میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا۔ (۶۲)

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ سمندر پر اپنا عصا مار جس سے وہ پھٹ گیا۔ اور اس کی ہر لہر

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ

بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہوگئی۔ (٦٣) اور اسی جگہ ہم دوسرے گروہ کو بھی لے آئے۔ (٦٤) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے

اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾

تمام ساتھیوں کو بچالیا۔ (٦٥) پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ (٦٦) اس واقعہ میں ایک نشانی ہے مگر لوگوں کی اکثریت ماننے والی نہیں۔ (٦٧)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ

اور بے شک تیرا رب زبردست ہے رحم کرنے والا۔ (٦٨) اور انہیں ابراہیم کے حالات پڑھ کر سناؤ۔ (٦٩) جب اس نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا کہ یہ کیا ہیں؟ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ (٧٠) انہوں نے جواب دیا یہ بت ہیں جن کی ہم پوجا کرتے ہیں

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور ہمیشہ ان کے سامنے اعتکاف کرتے رہیں گے۔ (٧١) ابراہیم نے پوچھا جب تم انہیں پکارتے ہو تو یہ تمہاری بات سنتے ہیں؟ (٧٢)

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

یا یہ تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ (٧٣) انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔ (٧٤)

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾

ابراہیم نے فرمایا کبھی تم نے پر غور کیا ہے کہ جن کی بندگی۔ (٧٥) تم اور تمہارے پہلے باپ دادا کرتے رہے؟ (٧٦)

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

تو رب العالمین کے سوا میرے تو یہ سب دشمن ہیں۔ (٧٧) جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری رہنمائی کرتا ہے۔ (٧٨)

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ

وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (٧٩) اور جب بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (٨٠) وہی

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔ (٨١) اور اسی سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا کے دن میری خطائیں معاف فرمائے گا۔ (٨٢)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھے صالح لوگوں کا ساتھ نصیب فرما۔ (۸۳)اور میرے بعد آنے والوں میں

صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ

مجھے سچی شہرت عطا فرما۔ (۸۴)اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔(۸۵)اور میرے باپ کو معاف کردے

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

بے شک وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے۔(۸۶) اور مجھے اس دن رسوانہ کرنا جب سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔(۸۷)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾

جب نہ مال فائدہ دے گااور نہ اولاد۔(۸۸)سوائے اس کے کہ جوشخص قلب سلیم کے ساتھ اللہ کے حضور حاضر ہوا۔(۸۹)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾

اس دن جنت پرہیز گاروں کے قریب لائی جائے گی۔(۹۰)اوردوزخ گمراہ لوگوں کے لیے ظاہر کی جائے گی۔ (۹۱)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ

اوران سے پوچھا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے؟(۹۲)سوائے اللہ کے،کیاوہ تمہاری کچھ مدد کررہے ہیں

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

یااپنابچاؤ کرسکتے ہیں؟(۹۳)پھر گمراہ لوگ اُوندھے منہ اُس میں پھینکیں جائیں گے۔ (۹۴)اور ابلیس کے تمام لشکر

اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ

بھی۔(۹۵)جنھی آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔(۹۶) اللہ کی قسم ہم

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾

توکھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (۹۷) ہم تمہیں رب العالمین کی برابر سمجھتے تھے۔(۹۸) ہمیں تو ان مجرموں نے گمراہ کردیا۔(۹۹)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اب نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے۔(۱۰۰)اور نہ کوئی مخلص دوست۔(۱۰۱) کاش ہمیں ایک مرتبہ پھر دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جائے

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

توہم مومن بن جائیں گے۔(۱۰۲)یقیناً اس میں ایک بڑی عبرت ہے مگران میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔(۱۰۳)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾

اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے اور مہربان بھی۔(۱۰۴)قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۰۵)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّىْ لَكُمْ

جب ان کے بھائی نوح نے ان سے فرمایا تم کیوں نہیں ڈرتے ؟(۱۰۶)میں تمہارے لیے ایک

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

امانتدار رسول ہوں۔(۱۰۷)لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۰۸)اور میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا

میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔(۱۰۹) پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۱۰)انہوں نے جواب دیا کیا

اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِىْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾

ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی کرنے والے رذیل لوگ ہیں (۱۱۱) نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ ان کے عمل کیسے ہیں (۱۱۲)

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّىْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾

ان کا حساب میرے رب کے ذمہ ہے۔کاش تم سمجھ سے کام لو۔ (۱۱۳)اور میں ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔(۱۱۴)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ (۱۱۵) انہوں نے کہا اے نوح اگر تو باز نہ آیا

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾

تو رجم ہونے والوں میں شامل ہو کر رہے گا۔(۱۱۶)نوح نے دعا کی اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔(۱۱۷)

فَافْتَحْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

اب میرے اور ان کے درمیان دوٹوک فیصلہ فرما دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو نجات عطا فرما۔ (۱۱۸)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

پھر ہم نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔(۱۱۹)اور اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔(۱۲۰)

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

یقیناً اس میں ایک عبرت ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں۔(۱۲۱) اور بے شک تیرا رب غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

مہربان ہے۔(۱۲۲) قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۲۳) جب ان کے بھائی ہود نے ان سے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟(۱۲۴)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔(۱۲۵) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۲۶) میں اس کام پر تم سے

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾

کسی اجر کا طلب گار نہیں ہوں۔ میرا اجر رب العالمین کے ذمہ ہے۔(۱۲۷) کیا تم ہر اونچی جگہ پر بے مقصد یادگار بناتے ہو؟(۱۲۸)

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾

اور تم بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو گویا کہ تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔(۱۲۹) اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو سرکشوں کی طرح پکڑتے ہو۔(۱۳۰)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۳۱) ڈرو اس سے جس نے تمہاری مدد کی اُن چیزوں کے ساتھ جنہیں تم جانتے ہو۔(۱۳۲)

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اُس نے تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں کے ساتھ۔(۱۳۳) اور باغات اور چشموں کے ذریعے۔(۱۳۴) میں تمہارے بارے میں

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾

عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۱۳۵) انہوں نے جواب دیا تیرا ہمیں سمجھانا یا نہ سمجھانا برابر ہے۔(۱۳۶)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾

یہ تو پہلے لوگوں کی بھی عادت رہی ہے(۱۳۷) اور ہم عذاب میں مبتلا نہیں کیے جائیں گے۔(۱۳۸)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

پھر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا یقیناً اس میں عبرت ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں۔(۱۳۹)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾

بے شک تیرا رب زبردست ہے مہربانی کرنے والا۔(۱۴۰) قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۴۱)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾

جب ان کے بھائی صالح نے ان سے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟(۱۴۲) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔(۱۴۳)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۴۴) اور میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔ میرا اجر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

رب العالمین کے ذمہ ہے۔(۱۴۵) کیا تم ان نعمتوں میں یہاں بے خوف رہنے دیے جاؤ گے؟(۱۴۶) ان باغوں اور چشموں میں۔(۱۴۷)

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

ان کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں؟(۱۴۸) تم فخریہ طور پر پہاڑوں سے محلات بناتے ہو۔(۱۴۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے پیچھے نہ لگو۔(۱۵۱) جو زمین میں اصلاح کے بجائے فساد

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

برپا کرتے ہیں۔ (۱۵۲) قوم نے جواب دیا تو جادو کیا گیا شخص ہے۔(۱۵۳) ہمارے جیسا انسان ہونے کے

مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

سوا تیری کوئی حیثیت نہیں ہے؟ اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لے آ۔(۱۵۴) صالح نے فرمایا یہ اونٹنی ہے ایک دن کنویں سے یہ پانی پیا

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

کرے گی اور دوسرے دن تم لوگ پانی لیا کرو گے۔ (۱۵۵) اور اسے تکلیف دینے کے لئے ہاتھ نہیں لگانا ورنہ

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

ایک بڑے دن کا عذاب تمہیں دبوچ لے گا۔(۱۵۶) تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں پھر پشیمان ہوئے۔ (۱۵۷)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

پھر عذاب نے انہیں پکڑ لیا، یقیناً اس میں عبرت ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۱۵۸)

ع ۸ ۱۹ ۱۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب زبردست بھی ہے اور مہربان بھی۔ (۱۵۹) لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلا دیا۔ (۱۶۰)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

جب ان کے بھائی لوط نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟(۱۶۱) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔(۱۶۲)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۶۳) اور میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

میرا اجر رب العالمین کے ذمہ ہے۔(۱۶۴) کیا تم دنیا کی مخلوق میں سے مردوں کے ساتھ بدکاری کرتے ہو۔(۱۶۵)

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

اور تمہاری بیویوں کو تمہارے رب نے جس لیے پیدا کیا ہے انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم تو حد سے ہی گزر گئے ہو۔(۱۶۶)

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

انہوں نے کہا اے لوط اگر تو ان باتوں سے باز نہ آیا تو یقیناً تو ہماری بستیوں سے نکالے ہوئے لوگوں میں شامل ہو کر رہے گا۔(۱۶۷)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

لوط نے فرمایا کہ میں تمہارے کام کا سخت مخالف ہوں۔(۱۶۸) اے پروردگار مجھے اور میرے اہل وعیال کو ان کے برے کاموں سے نجات دے۔(۱۶۹)

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

تو ہم نے لوط اور اس کے اہل وعیال کو بچا لیا۔(۱۷۰) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی۔(۱۷۱) پھر دوسرے لوگوں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ

ہم نے تباہ کر دیا۔(۱۷۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی جو ڈرائے جانے والوں بری بارش تھی۔(۱۷۳) یقیناً اس میں

ع ۹ ۲ ۱۳

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾

عبرت ہے مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔(۱۷۴) بے شک تیرا رب زبردست ہے مہربان بھی۔(۱۷۵)

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

اَیکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۷۶) یاد کرو جب شعیب نے ان سے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟(۱۷۷)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔(۱۷۸) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۷۹)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾

میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طلبگار نہیں ہوں، میرا اجر رب العالمین کے ذمہ ہے۔(۱۸۰)

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

ماپ پورے دو اور کم دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(۱۸۱) اور صحیح ترازو سے تولو۔(۱۸۲)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىْ

اور لوگوں کو ان کا سودا کم نہ دو۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (۱۸۳) اور اس ذات کا خوف کرو

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ

جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا فرمایا ہے۔ (۱۸۴) انہوں نے کہا (اے شعیب) تو سحرزدہ ہے۔ (۱۸۵)

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور تو کچھ بھی نہیں مگر ہم جیسا انسان ہے اور ہم تجھے جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔ (۱۸۶) اگر تو سچا ہے تو ہم پر

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾

آسمان کا ٹکڑا گرادے۔(۱۸۷) (شعیب نے) فرمایا میرا رب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔(۱۸۸)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾

انہوں نے شعیب کو جھٹلا دیا۔ تو سائبان والے دن کا عذاب ان پر آ پڑا، بلاشبہ وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ (۱۸۹)

ع ١٠ ١٦ ١٤

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع

یقیناً اس میں عبرت ہے، مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔(۱۹۰) اور بے شک تیرا رب زبردست ہے، مہربان بھی۔ (۱۹۱)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾

یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔(۱۹۲) اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔(۱۹۳)

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِىْ

آپ کے دل پر تاکہ آپ شامل ہوں ڈرانے والے میں۔(۱۹۴) یہ قرآن واضح عربی زبان میں ہے۔(۱۹۵) اور اس کا ذکر پہلی

زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾

کتابوں میں بھی موجود ہے۔ (۱۹۶) کیا ان کے لیے کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟(۱۹۷)

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾

اور اگر ہم قرآن کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے۔ (۱۹۸) تو وہ ان کو پڑھ کر سناتا۔ تب بھی یہ ایمان نہ لاتے۔ (۱۹۹)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

اسی طرح ہم نے اس کو مجرموں کے دلوں میں داخل کیا ہے۔(۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ عذابِ الیم دیکھ لیں۔(۲۰۱)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

پھر جب ان پر اچانک عذاب آپڑے گا اور اُنہیں شعور نہ ہوگا۔(۲۰۲) تو وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟(۲۰۳)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

کیا یہ لوگ پھر بھی ہمارے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں؟(۲۰۴) آپ نے غور نہیں کیا اگر ہم انہیں کئی سال تک عیش کرنے کی مہلت دے دیں۔(۲۰۵)

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

پھر بھی ان پر وہی چیز آئے گی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(۲۰۶) جو فائدے اٹھا رہے ہیں یہ ان کے کسی کام نہیں آئیں گے؟(۲۰۷)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾

اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ڈرانے والے موجود تھے۔(۲۰۸) یاددہانی کے لئے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔(۲۰۹)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾

اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اُترے۔ (۲۱۰) نہ یہ کام ان کے لائق ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔(۲۱۱)

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

وہ تو اس کو سننے سے بھی دور کر دیئے گئے ہیں۔(۲۱۲) پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو ورنہ تم بھی عذاب پانے

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

والوں میں شامل ہوگے۔ (۲۱۳) اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔(۲۱۴) اور ایمان لانے والے فرمانبرداروں

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

کے لیے تواضع اختیار کریں۔(۲۱۵) اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو ان سے فرما دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔(۲۱۶)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

اور اللہ غالب، مہربان پر توکل کرو۔(۲۱۷) وہ آپ کو دیکھ رہا ہوتا ہے جب آپ اٹھتے ہیں۔(۲۱۸) اور سجدہ گزار لوگوں کے ساتھ پھرتے ہیں۔(۲۱۹)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

بے شک وہ سب کچھ سننے، جاننے والا ہے۔(۲۲۰) کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر آیا کرتے ہیں؟(۲۲۱)

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

وہ ہر جھوٹے، گنہگار پر اترتے ہیں۔(۲۲۲) جو سنی سنائی باتیں کانوں میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔(۲۲۳)

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ

شعراء کے پیچھے تو گمراہ لوگ چلا کرتے ہیں۔(۲۲۴) کیا آپ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔(۲۲۵) اور ایسی باتیں

يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

کہتے ہیں جن پر خود عمل نہیں کرتے۔(۲۲۶) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١١ ٢٦ ١٥

بدلہ لیا جب ان پر ظلم کیا گیا اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس جگہ لوٹائے جاتے ہیں۔(۲۲۷)

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٧
اٰيَاتُهَا — ٩٣

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

طٰسٓ یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب مبین کی۔(۱) ہدایت اور خوشخبری ہے ایمان والوں کے لیے۔(۲)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ؕ ﴿٤﴾

بے شک جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے ان کے لیے ان کے کردار کو خوشنما بنا دیا ہے اس لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔(۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔(۵)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ ع ١٦

اور بلاشبہ آپ کو یہ قرآن اللہ حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جا رہا ہے۔(۶) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

کہ میں نے آگ دیکھی ہے ابھی وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا کوئی انگارا لاتا ہوں تاکہ آپ تاپ سکیں۔(۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ جو اس آگ میں ہے وہ مبارک ہے اور جو اس کے آس پاس ہے وہ بھی مبارک ہے۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ لا

اور اللہ پاک ہے سب جہانوں کا پالنے والا۔(۸)اے موسیٰ میں ہوں اللہ زبردست، حکمت والا۔ (۹)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

اور اپنی لاٹھی پھینکیں پھر جب موسیٰ نے دیکھا کہ لاٹھی سانپ بن کر بل کھا رہی ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا،

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ قف اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ صلے اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

(اللہ تعالیٰ نے کہا) اے موسیٰ ڈرو نہیں کیونکہ رسول میرے حضور ڈرا نہیں کرتے۔(۱۰)الا یہ کہ کسی نے قصور کیا ہو

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

پھر اس نے برائی کو بدل کر نیکی کی تو میں معاف کرنے والا مہربان ہوں۔(۱۱)اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر نکالو

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

وہ بغیر کسی تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف لے جانے کے لیے

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ج

بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔(۱۲) پھر جب ہماری روشن نشانیاں ان کے سامنے آئیں تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔(۱۳)

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

انہوں نے ظلم اور غرور کی بنا پر نشانیوں کا انکار کیا حالانکہ ان کے دل قائل ہو چکے تھے۔ پھر دیکھیں کہ

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ع ١٤ ١٦

فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔(۱۴)ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٥ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ (۱۵)اور داؤد کا وارث سلیمان بنا

وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

اور اس نے کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر طرح کی چیزیں دی گئی ہیں

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

بے شک یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔(۱۶) اور سلیمان کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے جاتے تھے

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

اور ان کی تقسیم کی جاتی تھی۔ (۱۷) یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل دیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔(۱۸)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

تو سلیمان اس کی بات پر مسکرا کر ہنس پڑے اور کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا رہوں

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسے نیک کام کروں جو تجھے پسند آئیں اور اپنی رحمت سے

فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ

مجھ کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔ (۱۹) اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا؟

اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ

یا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟(۲۰) میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا اسے میرے سامنے اپنی غیر حاضری کا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

واضح ثبوت پیش کرنا ہوگا۔(۲۱) تھوڑی دیر گزری تھی کہ ہدہد نے آ کر کہا میں ایسی معلومات لایا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ

میں ملک سبا کے متعلق قابلِ یقین معلومات لے کر آیا ہوں۔(۲۲) میں نے سبا میں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی حکمران ہے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ

اور اس کو ہر طرح کا سر و سامان دیا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان ہے۔(۲۳) اور میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کی بجائے

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کے سامنے سجدہ کرتی ہے اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنا دیے اور انہیں ہدایت کے راستہ سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي

اس وجہ سے وہ سیدھا راستہ نہیں پاتے۔ (۲۴) یہ کہ نہیں وہ اللہ کو سجدہ کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ (۲۵) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ

کا مالک ہے۔ (۲۶) سلیمان نے کہا ابھی ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ (۲۷) میرا یہ خط لے جا

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا

اور اسے ان لوگوں کی سامنے ڈال دے پھر دور ہو کر دیکھ کہ وہ کیا ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ (۲۸) ملکہ نے کہا اے وزراء

اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

میری طرف ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔ (۲۹) وہ سلیمان کی طرف سے ہے جو اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔ (۳۰)

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا

یہ کہ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔ (۳۱) ملکہ نے کہا اے سردارانِ قوم!

اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا

میرے معاملے میں مجھے مشورہ دو کیونکہ میں تمہارے بغیر کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔ (۳۲) وزیروں نے جواب دیا

نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

ہم طاقت ور اور جنگ جو لوگ ہیں تاہم فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے آپ دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا چاہیے۔ (۳۳)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

ملکہ نے کہا کہ بادشاہ جب کسی ملک میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کرتے ہیں اور اس کے عزت والوں

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ

کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہی کچھ وہ کریں گے۔ (۳۴) میں ان لوگوں کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ میرے

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ

سفیر کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں۔ (۳۵) جب ملکہ کا قاصد سلیمان کے ہاں پہنچا تو اس نے کہا کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرنا چاہتے

فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

ہو؟ جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہونے والے ہو۔(۳۶)

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

تم اُن کی طرف واپس جاؤ، ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا

ایسی ذلت کے ساتھ نکالیں گے کہ وہ حقیر ہو جائیں گے۔ (۳۷) سلیمان نے کہا اے سردارو! تم میں سے کون ملکہ کا تخت

قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا

میرے پاس لائے گا قبل اس کے کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہو جائیں؟ (۳۸) جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے کہا کہ میں اسے

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

لاؤنگا قبل اس کے کہ آپ اپنی نشست گاہ سے اُٹھیں، میں اس کی طاقت رکھتا ہوں، امانتدار ہوں۔(۳۹)

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ

جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے اس کا تخت لے آتا ہوں

اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۤ

جونہی سلیمان نے ملکہ کا تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو پکار اٹھے یہ میرے رب کا فضل ہے

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کے شکر کا اسے ہی فائدہ ہے اور جو کوئی ناشکری کرے

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ

تو میرا رب بے نیاز اور بزرگ ہے۔ (۴۰) سلیمان نے کہا اس کا تخت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ حقیقت تک پہنچتی ہے

اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو حقیقت تک نہیں پہنچتے۔ (۴۱) ملکہ حاضر ہوئی تو اُسے کہا گیا کیا یہ آپ کا تخت ہے؟

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

وہ کہنے لگی گویا یہ تو وہی ہے، اور ہم تو پہلے ہی جان گئے تھے اس لئے ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔ (۴۲)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

اس کو ایمان لانے سے جس چیز نے روک رکھا تھا وہ ان معبودوں کی عبادت تھی جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی کیونکہ وہ کافر قوم سے تھی۔ (۴۳)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ، تو جب اس نے دیکھا تو سمجھی کہ یہ پانی کا حوض ہے اور اس نے اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا،

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

سلیمان نے فرمایا یہ شیشے کا بنا ہوا صاف فرش ہے، وہ پکار اٹھی اے میرے رب میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی

ع ٣ ١٣ ١٨

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

اور میں ایمان لائی ہوں سلیمان کے ساتھ اللہ پر جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۴۴) اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی

صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ اللہ کی بندگی کرو بس پھر وہ دو متحارب گروپ بن گئے۔ (۴۵) صالح نے فرمایا اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

نیکی کی بجائے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو۔ کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے؟ شاید تم پر رحم کیا جائے۔ (۴۶)

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح نے جواب دیا تمہاری بدشگونی کا معاملہ اللہ کو معلوم ہے، بلکہ تم ایسی قوم

تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

ہو جو آزمائش میں پڑ چکے ہو۔ (۴۷) اس شہر میں نو جتھے دار تھے جو ملک میں اصلاح کی بجائے فساد برپا کرتے تھے۔ (۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

انہوں نے آپس میں کہا اللہ کی قسم کھا کر عہد کرو کہ ہم صالح اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور پھر اس کے وارثوں سے کہیں گے کہ ہم

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر موجود نہیں تھے اور ہم تو سچ کہتے ہیں۔ (۴۹) انہوں نے یہ سازش کی اور ہم نے بھی ایک چال چلی جس کی انہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

خبر نہیں تھی۔ (۵۰) آپ دیکھ لیں کہ ان کی سازش کا انجام کیا ہوا، ہم نے انہیں اور اُن کی پوری قوم کو تباہ کر دیا۔ (۵۱)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

یہ ان کے گھر خالی پڑے ہیں اُس ظلم کی پاداش میں جو وہ کرتے تھے۔ اس میں نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ (۵۲)

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ پرہیز گار تھے۔ (۵۳) اور لوط نے اپنی قوم سے کہا تم سرِ عام بدکاری

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

کرتے ہو؟۔ (۵۴) تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم بڑی

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

جاہل قوم ہو۔ (۵۵) تو اُن کا جواب صرف یہ تھا کہ لوط کے ساتھیوں کو اپنی بستی سے نکال

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

بے شک وہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔ (۵۶) پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کا پیچھے رہ

ع ۴ ۱۴ ۱۹ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

جانا ہم نے طے کر رکھا تھا۔ (۵۷) اور ہم نے ان پر زبردست بارش نازل کی تو انتباہ کیے گئے لوگوں کے لئے بُری بارش تھی۔ (۵۸)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ ؕ

اے نبی فرما دیں کہ تمام تعریفات اللہ کیلئے ہیں اور اُس کے منتخب بندوں پر سلام ہو اللہ بہتر ہے یا وہ معبود جنہیں وہ اس کا شریک بنا رہے ہیں؟ (۵۹)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

سبز وشاداب باغ اُگائے، جن کے درخت اُگانا تمہارے بس میں نہیں تھا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی الٰہ ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا

بلکہ یہ لوگ حق سے پھرنے والے ہیں۔ (٦٠) اور کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس میں دریا چلائے

وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اور اس میں پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان پردہ حائل کر دیا۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

ان سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (٦١) کون ہے جو مجبور کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور کون مجبور کی تکلیف دور کرتا ہے؟

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٦٢﴾

اور کون ہے جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور ہے، بہت تھوڑے لوگ ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (٦٢)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ

اور کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون بارش سے پہلے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں چلاتا ہے؟

رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ ہے؟ اللہ بلند و بالا ہے اُس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ (٦٣) اور وہ کون ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

جس نے مخلوق کی ابتدا کی پھر اسے لوٹائے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فرمائیں کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ (٦٤) فرمائیں کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین کا

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

غیب کوئی نہیں جانتا اور نہ ہی فوت ہونے والے جانتے ہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (٦٥) بلکہ

ع ١٨ ١

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ قف بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا قف بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ع ⑥⑥

آخرت کے بارے میں اُن کا علم ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ یہ اس کے متعلق اندھے ہیں۔(٦٦)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ⑥⑦

اور کافر کہتے ہیں کیا ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہمیں قبروں سے نکال لیا جائے گا ؟(٦٧)

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ لا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑥⑧

یہ وعدہ ہمیں اور ہم سے پہلے ہمارے آباؤاجداد کو بھی دیا جاتا رہا ہے یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(٦٨)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ⑥⑨

فرما دیں زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہو چکا ہے۔ (٦٩)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ⑦⓪ وَيَقُوْلُوْنَ

(اے نبی) ان پر غم نہ کرو اور نہ ان کی شرارتوں پر دل گرفتہ ہوں۔ (٧٠) اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑦① قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ

کہ اگر تم سچے ہو تو عذاب کا وعدہ کب پورا ہو گا؟(٧١) فرما دیں کیا عجب کہ جس عذاب کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو اس کا کچھ حصہ

الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑦② وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

تمہارے قریب ہی آچکا ہے۔ (٧٢) اور بے شک تیرا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے اور لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ⑦③ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ⑦④

شکر نہیں کرتے۔(٧٣) بلاشبہ تیرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔(٧٤)

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑦⑤

آسمان و زمین میں کوئی ایسی چیز پوشیدہ نہیں جو ایک واضح کتاب میں لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔(٧٥)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑦⑥

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن میں وہ اکثر اختلاف کرتے ہیں۔ (٧٦)

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ⑦⑦ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج

اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (٧٧) یقیناً آپ کا رب ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم کے ساتھ فیصلہ کرے گا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

وہ زبردست، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۷۸)پس (اے نبی) اللہ پر بھروسہ رکھیں یقیناً آپ واضح حق پر ہیں۔ (۷۹)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ

آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ ان بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے جو پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں۔(۸۰)اور نہ آپ

بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اندھوں کو اُن کی گمراہی سے ہدایت پر لا سکتے ہیں، آپ اپنی بات انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ

اوروہ فرمانبردار ہیں۔ (۸۱)اورجب ہمارا فرمان پورا ہونے کا وقت آئے گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور

الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ ع ٦ ١٦ ٢

نکالیں گے جوان لوگوں سے کلام کرے گا کہ بے شک بعض لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے۔(۸۲)اور جب ہم اس دن

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى

ہر امت میں سے ایک فوج ان لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے۔ پھر ان کو روک لیا جائے گا۔(۸۳) یہاں تک

اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا

کہ جب سب آجائیں گے تو ان کا رب ان سے پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا؟ اور تم نے انہیں جاننے کی کوشش ہی نہیں کی تھی۔

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے۔(۸۴)ان کے ظلم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ ان پر پورا ہو جائے گا۔تب وہ بول نہیں سکیں گے۔ (۸۵)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات کو ان کے لیے سکون کا باعث بنایا اور دن کو روشن کیا، یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

ایمان لانے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔(۸۶) اور جس دن صور پھونکا جائے گا اور گھبرا جائیں گے وہ سب

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ

جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ اس گھبراہٹ سے بچانا چاہے گا اور وہ سب اُس کے پاس

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ

عاجزی کے ساتھ حاضر ہو جائیں گے۔ (۸۷) اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ خوب جمے ہوئے ہیں اور وہ قیامت کے دن

مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ

بادلوں کی طرح اُڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہوگا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ

وہ خوب جانتا ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔ (۸۸) جو شخص بھلائی لے کر آئے گا وہ اس کا بہتر صلہ پائے گا اور وہ لوگ اُس دِن

مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ (۸۹) اور جو برائی لے کر آئیں گے وہ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

تمہیں صرف تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔ (۹۰) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَاَنْ

جس نے اسے حرمت بخشی اور ہر چیز اسی کے لیے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مسلم بن کر رہوں۔ (۹۱) اور میں

اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

قرآن کی تلاوت کروں، پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے اختیار کرے گا اور جو گمراہ رہا تو اسے کہہ دیں

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ

میں تو ڈرانے والا ہوں۔ (۹۲) اور کہہ دیں کہ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دے گا تو تم انہیں پہچان لو گے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ٧ ١١ ٢

اور تیرا رب لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ (۹۳)

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٩
اٰيَاتُهَا — ٨٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ

طٰسٓمٓ (۱) یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔ (۲) ہم آپ کے سامنے موسیٰ اور فرعون کے واقعات میں کچھ واقعات ٹھیک ٹھیک بیان کرتے

بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ (۳)بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے رہنے والوں کو

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ط

گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا اور اس کے بچوں کو قتل کرتا اور اس کی بچیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بلاشبہ وہ فساد کرنے والوں میں تھا۔ (۴)اور ہم نے ارادہ کیا کہ ان لوگوں پر مہربانی کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے

فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنادیں۔ (۵)اور ملک میں انہیں اقتدار بخشیں

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦

اور فرعون و ہامان اور ان کے لشکروں کو اُن سے ہم وہ چیز دکھلا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ (۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ج فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ

اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو وحی کی کہ وہ موسیٰ کو دودھ پلائے۔ پھر جب تجھے اس کی جان کا خطرہ محسوس ہو تو اسے دریا میں ڈال دے۔

وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ج اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧

خوف اور غم نہیں کرنا کیونکہ اسے ہم تیرے پاس لے آئیں گے اور اس کو پیغمبروں میں شامل فرما دیں گے۔ (۷)

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ط اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

فرعون کے گھر والوں نے اُسے نکال لیا تاکہ وہ ان کا دشمن اور ان کے لیے غم کا باعث بنے۔ بلاشبہ فرعون اور ہامان

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ط

اور ان کے لشکر بڑے غلط کار تھے۔(۸)فرعون کی بیوی نے کہا یہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

لَا تَقْتُلُوْهُ ق عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

اسے قتل نہ کرو، ہوسکتا ہے یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بیٹا ہی بنالیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے۔(۹)

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ط اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ

اور موسیٰ کی ماں کا دل (قرار سے) خالی ہو گیا اگر ہم اس کا دِل مضبوط نہ کرتے تو قریب تھا

رَبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ

کہ وہ اس کا راز فاش کر دیتی تا کہ وہ ایمان لانے والوں میں سے ہو۔(۱۰) اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا اس کے پیچھے پیچھے جاؤ

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

چنانچہ وہ دور سے موسیٰ کو اس طرح دیکھتی رہی تا کہ انہیں معلوم نہ ہو۔(۱۱) اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دودھ پلانے والیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

تو موسیٰ کی بہن نے ان سے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر کا پتہ دوں؟ جو اس کی پرورش کریں اور اس کے خیر خواہ ہوں۔(۱۲)

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اس طرح ہم موسیٰ کو اس کی ماں کے پاس واپس لے آئے تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ پریشان نہ ہو اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

سچا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۱۳) اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور وہ طاقتور ہو گیا تو ہم نے اسے حکم اور علم عطا فرمایا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ

ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔(۱۴) اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جب شہر کے لوگ غفلت سے سوئے ہوئے تھے

اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ

اس نے وہاں دیکھا کہ دو آدمی لڑ رہے ہیں، ایک اس کی قوم کا تھا اور دوسرا اس کی دشمن قوم سے تھا

الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ

تو اس کی قوم کے آدمی نے دشمن قوم کے آدمی کے خلاف اسے مدد کے لیے پکارا، پس موسیٰ نے اسے ایک مکہ مارا تو اس کا کام تمام کر دیا

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

موسیٰ نے کہا یہ شیطان کی طرف سے ہے وہ انسان کا دشمن اور وہ واضح طور پر گمراہ ہے۔(۱۵)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے مجھے معاف فرما دے تو اللہ نے اسے معاف کر دیا، وہ یقیناً اللہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾

مہربان ہے۔(۱۶) موسیٰ نے عہد کیا کہ اے میرے رب جو آپ نے مجھ پر احسان کیا ہے تو اس کے بعد میں مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا۔(۱۷)

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

دوسرے دن صبح سویرے موسیٰ ڈرتے اور ہر طرف سے خطرہ محسوس کرتے ہوئے شہر میں جا رہے تھے کہ اچانک وہی شخص

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ

جس نے کل اسے مدد کے لیے پکارا تھا آج پھر اسے پکار رہا ہے، موسیٰ نے کہا تو بڑا ہی بہکا ہوا آدمی ہے۔ (۱۸) جب موسیٰ نے ارادہ کیا

اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ

کہ دشمن قوم کے آدمی پر حملہ کریں تو وہ پکار اٹھا اے موسیٰ کیا تو مجھے

اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ

اسی طرح قتل کرنا چاہتا ہے جس طرح کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے، تو ملک میں اصلاح کرنے والا بننے کی بجائے

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

ظالم بن کر رہنا چاہتا ہے۔ (۱۹) اور ایک آدمی شہر کے دوسرے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ

اس نے کہا اے موسیٰ! سردار آپ کے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں لہٰذا یہاں سے نکل جا میں

لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ

آپ کا خیرخواہ ہوں۔ (۲۰) تو موسیٰ ڈرتے اور سہمے ہوئے نکل کھڑے ہوئے، دعا کی کہ اے میرے رب

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ ٢ ع ٨ ٥

مجھے ظالموں سے نجات عطا فرما۔ (۲۱) اور موسیٰ نے جب مدین کا رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب

اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً

ٹھیک راستے کی طرف میری راہنمائی فرمائے۔ (۲۲) اور جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچے تو انہوں نے دیکھا

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ

کہ لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے ایک طرف دو عورتیں اپنے جانوروں کو روکے ہوئے ہیں۔

مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ سكتة

موسیٰ نے کہا: تمہارا کیا مسئلہ ہے انہوں نے کہا ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ

وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ

لے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے آدمی ہیں۔ (۲۳) تو اُس نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر ایک سائے کی طرف پلٹ آئے

فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾

اور دعا کی پروردگار جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں۔ (۲۴)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ

ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک شرم وحیا کے ساتھ چلتی ہوئی موسیٰ کے پاس آئی، کہنے لگی میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ

تاکہ آپ نے ہمیں جو پانی پلایا ہے اس کا اجر دیں، موسیٰ جب اس کے پاس پہنچے اور اسے اپنا قصہ سنایا تو اس نے کہا

لَا تَخَفْ ۟ قف وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫

ڈرو نہیں آپ ظالم لوگوں سے نجات پا گئے ہیں۔ (۲۵) دو لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے باپ سے عرض کی ابا جان اس شخص کو

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ

نوکر رکھ لیں کیونکہ بہتر نوکر وہ ہوتا ہے جو طاقتور، امانت دار ہو۔ (۲۶) اس کے باپ نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح آپ کے ساتھ کر دوں بشرطیکہ آپ آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کریں

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ

اور اگر دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی مرضی ہے۔ اور میں آپ پر سختی نہیں کرنا چاہتا

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

آپ ان شاء اللہ مجھے نیک آدمی پائیں گے۔ (۲۷) موسیٰ نے کہا یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے پا گئی۔

ع ٢ ٧ ٦ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی، اور جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔ (۲۸)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور وہ اپنے اہل وعیال کو لے کر واپس چلے تو طور کی جانب اُسے آگ نظر آئی۔

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

اس نے اپنے گھر والوں سے کہا، ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا اس آگ سے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

کوئی انگارہ لاؤں جسے آپ تاپیں۔(۲۹) پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

مبارک مقام پر ایک درخت سے بُلائے گئے اے موسیٰ میں ہی اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک۔ (۳۰)

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ

اور اپنی لاٹھی پھینک دیں پھر جب موسیٰ نے دیکھا کہ لاٹھی سانپ کی طرح بل کھا رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۡ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ

اور مڑکر بھی نہ دیکھا (کہا گیا) اے موسیٰ پلٹ آ و خوف نہ کرو تم بالکل محفوظ ہو۔ (۳۱) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالیے

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

وہ بغیر تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ خوف سے بچنے کے لیے اپنا بازو بھینچ لیں، تو یہ دو روشن نشانیاں ہیں

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾

آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے لیے۔ بے شک وہ اور اس کے ساتھی بڑے نافرمان ہیں۔(۳۲)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾

موسیٰ نے عرض کیا میرے رب میں ان کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں اس لیے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔(۳۳)

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ

اور میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فصیح زبان رکھنے والا ہے تو اسے میرے ساتھ مددگار کے طور پر بھیجیں تا کہ میری تائید کرے

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔(۳۴) فرمایا کہ ہم آپ کے بھائی کے ساتھ آپ کا ہاتھ مضبوط کریں گے

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور دونوں کو ایسی قوت دینگے کہ وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، ہماری نشانیوں کی وجہ سے تمہارا اور تمہارے پیروؤں کا غلبہ ہوگا۔(۳۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

جب موسیٰ ہماری واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بنایا ہوا جادو ہے

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ

اور یہ باتیں ہم نے اپنے باپ دادا سے نہیں سنیں۔ (٣٦) اور موسیٰ نے کہا میرا رب اس شخص سے خوب واقف ہے

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور وہی بہتر جانتا ہے کہ انجام کس کا اچھا ہونا ہے، حق یہ ہے کہ

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

ظالم کبھی فلاح نہیں پاتے۔ (٣٧) اور فرعون نے کہا اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمہارا کسی کو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ

الٰہ نہیں جانتا، اے ہامان اینٹیں تیار کر کے میرے لیے ایک اونچی عمارت بنوا تاکہ اس پر چڑھ کر میں

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ

موسیٰ کے اِلٰہ کو دیکھ سکوں، اور بے شک میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ (٣٨) فرعون نے اور اس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾

زمین میں کسی حق کے بغیر تکبر کیا اور اُنہوں نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ (٣٩)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ کر سمندر میں پھینک دیا، پس دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ (٤٠)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

ہم نے انہیں جہنم کی طرف بلانے والے پیشوا بنایا۔ اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ (٤١)

ع ٤ ١٤ ٧ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے پھٹکار لگا دی، اور قیامت کے دن وہ بدحالی سے دو چار ہوں گے۔ (٤٢)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى

پہلی نسلوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی جو لوگوں کے لیے

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

بصیرت، ہدایت اور باعثِ رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۴۳) اس وقت آپ مغربی کنارے کے پاس موجود نہیں تھے

اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا

جب ہم نے موسیٰ کو شریعت عطا کی اور نہ آپ دیکھنے والوں میں شامل تھے۔ (۴۴) اس کے بعد ہم نے

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

بہت سی امتیں پیدا کیں اور ان پر طویل زمانہ گزر چکا ہے۔ آپ اہل مدین کے درمیان موجود نہ تھے

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

کہ ان کو آپ ہماری آیات سناتے بلاشبہ ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ (۴۵) اور آپ طور کے دامن میں موجود نہیں تھے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

جب ہم نے پکارا تھا مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے۔ تا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۴۶) اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے کیے کی بدولت کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

ان پر آئے تو وہ کہیں اے پروردگار تو نے کیوں نہ ہماری طرف کوئی رسول بھیجا تا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

اور ہم ایمان دار ہوجاتے۔ (۴۷) پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کیوں نہ

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

دیا گیا اس کو جو موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا یہ لوگ اس کا انکار نہیں کر چکے ہیں جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیا گیا۔

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۡ وقف قف وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

انہوں نے کہا یہ دونوں جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہا کہ ہم ان کا انکار کرتے ہیں۔ (۴۸)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ

اے نبی ان سے فرما دیں کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے ایسی کتاب لاؤ جس میں ان دونوں سے زیادہ راہنمائی ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

میں اس کی پیروی کروں گا۔(۴۹)اگر وہ تمہارا مطالبہ پورا نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ یہ اپنی خواہشات کے پیرو کار ہیں

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے مقابلہ میں اپنی خواہشات کی پیروی کرے، بے شک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ ؕ ع ١٠ ١١

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵۰) اور یقیناً ہم اپنا فرمان انہیں پے در پے پہنچا چکے ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۵۱)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى

ہم نے جن لوگوں کو اس سے پہلے کتاب دی وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲)اور جب اُن پر اس کی

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ

تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے کیونکہ واقعی یہ ہمارے رب کی طرف سے نازل کردہ حق ہے ہم تو پہلے ہی سے

مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

تسلیم کرنے والے ہیں۔(۵۳) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوہرا دیا جائے گا اس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی،

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ

اور وہ برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(۵۴)اور جب وہ بے ہودہ بات سنتے ہیں

اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫

تو اس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے تمہیں سلام ہو،

لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ

ہم جاہلوں کا طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہتے۔(۵۵) اے نبی آپ جسے چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

ہدایت دیتا ہے وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنیوالے ہیں۔(۵۶) اور وہ کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ اس ہدایت کی پیروی اختیار

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

کریں تو ہم اپنی زمین سے اچک لیے جائیں گے۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے امن والے حرم کو ان کے لیے جائے قیام بنایا ہے۔

يُجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

جس میں ہماری طرف سے رزق کے طور پر ہر طرح کے پھل چلے آتے ہیں مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (۵۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترایا کرتے تھے چنانچہ یہ ہیں اُن کے گھر

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی آباد ہے اور ہم ہی وارث ہیں۔ (۵۸)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں تھا جب تک کہ ان کے مرکزی مقام میں ایک رسول نہ بھیج دیتا

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

جو انہیں ہماری آیات سناتا اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے رہنے والے ظلم کرنے والے نہ ہوں۔ (۵۹)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

ع ٦ ١٠ ٩

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

وہ اس سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے، کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۰) کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور وہ اسے پانے والا ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیا کی زندگی کا سامان دیا ہے پھر وہ قیامت کے دن سزا کے

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

لیے پیش کیا جانے والا ہے۔ (۶۱) اور اللہ قیامت کے دن جب ان کو پکارے گا تو کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ (۶۲) جن پر یہ فرمان ثابت ہوگا وہ کہیں گے اے ہمارے رب بے شک یہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

انہیں ایسا گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ صرف ہماری بندگی نہیں کرتے تھے۔ (۶۳)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ

پھر ان سے کہا جائے گا کہ پکارو اب اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، تو وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہیں دیں گے

وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے، کاش ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔ (٦٤) اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا تو کہے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا۔ (٦٥) تو اس دن کوئی جواب ان کو نہ سوجھے گا اور نہ یہ

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔ (٦٦) البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے تو وہ امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ

کہ وہ فلاح پانے والوں میں ہوگا۔ (٦٧) اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور منتخب کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اس انتخاب کا

لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

لوگوں کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور بہت بلند و بالا ہے اس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔ (٦٨) اور آپ کا رب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

جو کچھ لوگ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (٦٩) وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں، اور فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جانے والے ہو۔ (٧٠)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اے نبی انہیں بتلائیں کہ کبھی تم نے غور کیا ہے کہ اگر اللہ قیامت تک رات طاری کر دے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (٧١) ان سے پوچھیں کیا تم نے غور کیا کہ

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ

اگر اللہ قیامت تک تم پر دن چڑھائے رکھے۔ تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے

اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ

جو تمہارے لیے رات لائے گا تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو، کیا تم دیکھتے نہیں۔ (۷۲) یہ اسی کی رحمت ہے کہ

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم رات میں سکون حاصل کرو اور دن کو اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تم اس کے شکر گزار بن جاؤ۔ (۷۳) اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا پھر پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کو

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

تم گمان کرتے تھے۔؟ (۷۴) اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے پھر کہیں گے کہ لاؤ اپنے شرک کی دلیل

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ١٥ ١٠

تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے اور ناپید ہو جائیں گے ان کے سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے۔ (۷۵)

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

بلاشک قارون موسیٰ کی قوم کا ایک فرد تھا پھر اُس نے اُن کے خلاف سرکشی کی۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

کہ ان کی چابیاں ایک طاقت ور جماعت اٹھایا کرتی تھی، جب اس کی قوم نے اس سے کہا فخر نہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

کیونکہ اللہ فخر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) اور جو تجھے اللہ نے مال دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی۔

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

فکر کر اور دنیا میں سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور لوگوں پر احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان فرمایا ہے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۷)

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

تو اس نے کہا یہ سب کچھ مجھے اس علم کی وجہ سے دیا گیا ہے جو مجھے حاصل ہے۔ کیا اسے معلوم نہیں تھا کہ اللہ

قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ

اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور بڑی جمعیت رکھتے تھے۔

وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

اور مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ (۷۸) پھر ایک دن وہ اپنی قوم کے سامنے پوری شان وشوکت کے ساتھ نکلا

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ

اسے دیکھ کر دنیا کی زندگی کے طالب کہنے لگے کاش ہمیں بھی وہی کچھ دیا جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ

بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے۔ (۷۹) اور جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے افسوس تم پر، اللہ کا اجر بہت بہتر ہے۔

لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا

اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور یہ نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو۔ (۸۰) پھر ہم نے اسے

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫

اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

اور نہ وہ اپنی مدد آپ کر سکا۔ (۸۱) اور وہی لوگ جو کل اس کے مقام کی تمنا کر رہے تھے وہ صبح کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ

افسوس ہم بھول گئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے

اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ١١

اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیا جاتا۔ افسوس کہ ہمیں یاد نہ رہا کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔ (۸۲)

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

ہم یہ آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے خاص کریں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور انجام کار متقین کے لیے ہے۔ (۸۳) جو کوئی نیکی کے ساتھ آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو برائی کے ساتھ آیا تو برائی

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے وہ عمل کرتے تھے۔ (٨٤)

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ

بے شک جس نے یہ قرآن تم پر فرض کیا ہے وہ تمہیں بہترین مقام کی طرف لوٹانے والا ہے۔ ان لوگوں سے فرما دو کہ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٥﴾

خوب جانتا ہے کہ ہدایت کے ساتھ کون آیا ہے اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے۔ (٨٥)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

اور آپ ہرگز امیدوار نہ تھے کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے گی یہ آپ کے رب کی مہربانی ہے

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ

پس آپ کافروں کے مددگار نہ ہونا۔ (٨٦) اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ جب آپ پر اللہ کی آیات نازل ہوں

اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦﴾ ج

تو کفار آپ کو ان سے باز رکھیں۔ اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہیں ہونا۔ (٨٧)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَيْءٍ

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کی ذات کے سوا ہر چیز

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع

ہلاک ہونے والی ہے، حکمرانی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جانے والے ہو۔ (٨٨)

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٧
اٰيَاتُهَا — ٦٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ج اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

الف۔لام۔میم۔(١) کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ صرف اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کو آزمایا نہیں جائے گا۔ (٢)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾

اور حالانکہ ہم ان سے پہلے لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں، تو اللہ ضرور ظاہر کرے گا کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون ہیں۔ (٣)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٤

کیا بُرے کام کرنے والے لوگ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے، وہ بہت ہی غلط فیصلہ کر رہے ہیں۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥

جو اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سننے، جاننے والا ہے۔ (۵)

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

اور جو کوشش کرتا ہے دراصل وہ اپنے ہی لیے کوشش کرتا ہے یقیناً اللہ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ (۶)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ہم ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے اور ان کے کیے ہوئے اعمال کی

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

انہیں بہترین جزا دیں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو وصیت کی ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے اور اگر وہ مجبور

لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

کریں کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے جسے تو نہیں جانتا تو ان کی اطاعت نہیں کرنا۔ میری طرف ہی تم نے پلٹ کر آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (۸) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ

ان کو ہم ضرور صالح لوگوں میں شامل کریں گے۔ (۹) اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے۔ پھر جب اُن کو

اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذاء کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠

تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، کیا اللہ سارے جہان کے لوگوں کے سینوں میں پیدا ہونے والے خیالات سے آگاہ نہیں؟ (۱۰)

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١

اور اللہ کو ضرور دیکھتا ہے کہ ایمان لانے والے کون ہیں اور منافق کون ہیں۔ (۱۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ط

اور کافر ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو، اور تمہارے گناہوں کا ہم ذمہ لے لیں گے

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑫

حالانکہ ان کے گناہوں سے کچھ بھی اپنے ذمہ لینے والے نہیں، بلاشبہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔(۱۲)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور وہ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بہت سے بوجھ بھی اٹھائے ہوئے ہوں گے اور قیامت کے دن

عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ ع ۱۲ ۱۳

یقیناً ان سے ان کی افترا پردازیوں کی پوچھ گچھ ہوگی۔ (۱۳) اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا وہ

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⑭

پچاس کم ایک ہزار سال ان کے درمیان رہا، پھر ان لوگوں کو طوفان نے آلیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔(۱۴)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ

نوح اور کشتی والوں کو ہم نے بچا لیا اور اس قوم کو دنیا والوں کے لیے نشانِ عبرت بنا کر رکھ دیا۔ (۱۵) اور جب ابراہیم نے

قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑯

اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم حقیقت سمجھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔(۱۶)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ تو محض بت ہیں اور تم جھوٹ گھڑ رہے ہو، بے شک

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا تم اللہ سے رزق مانگو اور اسی کی بندگی کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑰ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط

اور اسی کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم پلٹ کر جانے والے ہو۔(۱۷) اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑱ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

اور رسول پر واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے۔ (۱۸) کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

پھر اُسے لوٹائے گا، یقیناً اللہ کے لیے یہ آسان تر ہے۔ (۱۹) ان سے فرمائیں کہ زمین میں چل

فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

پھر کر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح مخلوق کی ابتداء کی ہے پھر اللہ ہی دوسری بار پیدا کرے گا، یقیناً اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ج يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰) وہ جسے چاہے گا سزا دے گا اور جس پر چاہے گا رحم فرمائے گا

وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جانے والے ہو۔ (۲۱) اور تم اللہ کو زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو اور نہ ہی آسمان میں عاجز کر سکتے ہو

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ ع ۱۴

اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا خیر خواہ اور مددگار نہیں ہے۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اور اس کی ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۲۳)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ

پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا نہیں تھا کہ انہوں نے کہا ابراہیم کو قتل کر دو یا اسے جلا دو۔ تو اللہ نے اُسے آگ سے بچا لیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یقیناً اس میں نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں۔ (۲۴) ابراہیم نے فرمایا کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

دنیا کی زندگی میں بتوں کو اپنے درمیان محبت کا ذریعہ بنالیا ہے، پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ لا ق

اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، اور آگ تمہارا ٹھکانہ ہوگی اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ (۲۵)

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾

تو اُس پر صرف لوط ایمان لائے، اور ابراہیم نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں وہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔ (۲۶)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ہم نے اُسے کو اسحاق اور یعقوب عنایت فرمائے اور اس کی نسل کو نبوت اورکتاب دی اور اُس کو دنیا

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٢٧ وَلُوْطًا

میں اس کا اجر عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا۔ (۲۷)اور لوط نے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨

اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو دنیا میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔ (۲۸)

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ

بے شک تم مردوں کے پاس آتے ہو اور رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بُرے کام کرتے ہو، تو اس کی

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٢٩

قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہیں تھا کہ انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب لے آ۔ (۲۹)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَي الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٣٠ ع وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

لوط نے دعا کی اے میرے رب فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ (۳۰)اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری

قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٣١ ج

لے کر آئے تو انہوں نے ابراہیم سے کہا ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔ (۳۱)

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ

ابراہیم نے فرمایا کہ وہاں تو لوط بھی ہے، انہوں نے کہا ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے، ہم لوط اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ

البتہ اس کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ (۳۲)اور جب ہمارے فرشتے لوط کے ہاں پہنچے تو لوط سخت پریشان

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ

اور دل گرفتہ ہوئے۔ ملائکہ نے کہا نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ، ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٣ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ

سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔(۳۳)ہم اس بستی کے لوگوں پر

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ

آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔(۳۴)اور ہم نے اس بستی میں واضح نشانی چھوڑ دی

بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ

ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔(۳۵)اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے فرمایا اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

کے لوگو ! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔ (۳۶)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

تو انہوں نے اُسے جھٹلا دیا، پھر ایک سخت زلزلے نے انہیں پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ (۳۷)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور عاد و ثمود کو ہم نے ہلاک کیا اور جہاں وہ رہتے تھے وہ مقامات تمہارے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے مزین بنا دیا تھا

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫

اور انہیں راہ راست سے گمراہ کر دیا اور وہ ہوش رکھنے والے تھے۔ (۳۸)اور قارون ،فرعون اور ہامان کو ہم نے ہلاک کیا

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ﴿۳۹﴾

اور موسیٰ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ بچ نکلنے والے نہیں تھے۔ (۳۹)

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

اور کسی کو ایک زبردست دھماکے نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

ہم نے غرق کر دیا۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا اور وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۴۰)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کار ساز بنا لیے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

جو اپنا گھر بناتی ہے اور تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے، کاش یہ لوگ حقیقت جانتے۔ (۴۱)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

اللہ کو چھوڑ کر جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ انہیں خوب جانتا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ (۴۲)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

ہم لوگوں کے لیے یہ مثالیں بیان کرتے ہیں لیکن انہیں وہی لوگ سمجھتے ہیں جو حقیقی علم رکھنے والے ہیں۔ (۴۳)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع ۱۴/۱۶

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے، یقیناً ایمان لانے والوں کے لیے اس میں ایک نشانی ہے۔ (۴۴)

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

(اے نبی) جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اس کتاب کی تلاوت کرو اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی

تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بھی بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔(۴۵)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر نہایت عمدہ طریقہ کے ساتھ سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں ظالم ہیں

وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

اور اُن سے کہو کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس چیز پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی، ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔(۴۶) ہم نے اسی طرح آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے، جن لوگوں کو ہم نے اس سے

الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بھی بعض لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ

اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ (۴۷)اور اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے

وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ

اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک کرتے۔(۴۸) بلکہ یہ تو روشن دلائل ہیں

فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

اُن لوگوں کے دلوں کے لیے جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کیا کرتے ہیں۔(۴۹)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور وہ کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں۔فرمادیں کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں

وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی

اور میں تو صرف واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔(۵۰) کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی

ع ۵ ۱۱

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۵۱)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

فرما دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں وہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔ (۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

اور یہ آپ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، اور اگر عذاب کا ایک وقت مقرر نہ کیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا عذاب

وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ

اور یقیناً وہ اپنے وقت پر اچانک آئے گا جس کی انہیں خبر نہیں ہوگی۔ (۵۳) یہ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۙ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

حالانکہ جہنم کافروں کو گھیرے میں لے گی۔ (۵۴) اُس دن عذاب انہیں اوپر اور نیچے سے ڈھانپ لے گا

اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب اپنے ان اعمال کا مزہ چکھو جو تم کیا کرتے تھے۔ (۵۵) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو

اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫

میری زمین بہت وسیع ہے پس تم میری ہی عبادت کرتے رہو۔ (۵۶) ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

پھر ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے انہیں ہم جنت کے

صلے ع ۱۱

غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

بلند و بالا محلات میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، عمل کرنے والوں کے لیے یہ بہتر اجر ہے۔ (۵۸)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (۵۹) اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق نہیں اُٹھائے پھرتے،

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

اللہ ہی انہیں اور تمہیں رزق دیتا ہے، اور وہ سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے۔(۶۰) اور اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا اور چاند اور سورج کو کس نے مسخر کیا ؟تووہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں۔(۶۱) اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہے تنگ کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

یقیناً اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۶۲) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمان سے پانی برسایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

پھر اس کے ذریعہ مُردہ زمین کو زندہ کیا ؟وہ ضرور کہیں گے اللہ نے ،کہیے الحمد للہ بلکہ ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ع ۱۲ ۲

نہیں سمجھتے۔ (۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی کھیل اور دل کے بہلاوے کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور اصل گھر تو آخرت کا

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

گھر ہے، کاش یہ لوگ جان جائیں۔ (۶۴) پھر جب کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لا

خالص کر کے اُس سے مانگتے ہیں ۔ پھر جب اللہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یکا یک شرک کرنے لگتے ہیں۔(۶۵)

لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ۬ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

تا کہ اللہ کی دی ہوئی نجات پر اُس کی ناشکری کریں اور مزے لوٹیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔(۶۶) اور کیا وہ دیکھتے نہیں کہ

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے حرم کو پُر امن بنا دیا ہے حالانکہ ان کے گردوپیش لوگ اُچک لیے جاتے ہیں ۔کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان لاتے

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔(۶۷) اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

یا حق کو جھٹلائے ۔حالانکہ حق اس کے سامنے آچکا ہے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم ہی نہیں ہے؟ (۶۸)

ع ۳ ۶ ۳

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

اور جولوگ ہمارے لیے محنت کریں گے ہم انہیں اپنے راستے ضرور دکھائیں گے اور یقیناً اللہ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔(۶۹)

سُوْرَةُ الرُّوْمِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٦٠

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

الف لام میم۔(۱) رومی مغلوب ہو گئے۔(۲) قریب ترین زمین میں وہ مغلوب ہونے کے بعد غالب ہو جائیں گے۔ (۳)

فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

چند سالوں میں اللہ کا ہی اختیار ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی اوراس دن مسلمان خوش ہوں گے۔(۴)

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ

اللہ تعالیٰ کی مدد سے اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے ، اور وہ زبردست، رحم کرنے والا ہے۔(۵) اللہ کا وعدہ ہے ،

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ

اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتااوراکثر لوگ نہیں جانتے۔(۶) لوگ دنیا کی زندگی کو ظاہری

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ؕ قف

طور پر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔(۷) اور کیا انہوں نے اپنے آپ پر غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

اللہ نے زمین اور آسمانوں کو اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان ہیں با مقصد

مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی

اور ایک مقرر مدت کے لیے پیدا کیا ہے ، اور بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے انکاری ہیں۔ (۸) اور کیا یہ لوگ

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

زمین میں چلے پھرے نہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آئے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا

وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے، اور اُنہوں نے زمین کو خوب آباد کیا تھا اور اُسے اتنا آباد کیا تھا

عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

جتنا اِنہوں نے نہیں کیا۔ اور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ تو اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ؕ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ

مگر وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔(۹) پھر جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام بہت بُرا ہوا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ع ١٠/٤

اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ اُن کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔(۱۰) اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢

پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۱۱) اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو اس دن مجرم مایوس ہو جائیں گے۔(۱۲)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣

اور ان کے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہیں ہوگا اور وہ خود اپنے بنائے ہوئے شریکوں کا انکار کریں گے۔(۱۳)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن لوگ الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔(۱۴) پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو انہیں باغ میں خوش وخرم رکھا جائے گا۔(۱۵) اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے۔(۱۶) پس اللہ کی تسبیح ہے جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨

اور جب صبح کرتے ہو۔(۱۷) اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے اور تیسرے پہر اور جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔(۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی مُردگی کے بعد زندگی بخشتا ہے۔

ع ۲ ۹ ۵

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

اور اسی طرح تم بھی نکال لیے جاؤ گے۔(۱۹) اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

پھر تم بشر ہو جو پھیلتے چلے جا رہے ہو۔(۲۰) اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور شفقت پیدا فرما دی۔ یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (۲۱) اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یقیناً جاننے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔(۲۲)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے، یقیناً اس میں بہت سی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو توجہ سے بات سنتے ہیں۔(۲۳) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے۔

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

جو خوف اور امید لیے ہوتی ہے، اور آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعے زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔(۲۴) اور اُسی کی نشانیاں ہیں کہ آسمان اور زمین

بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب تمہیں زمین سے پکارے گا، بس ایک ہی پکار سے تم نکل کھڑے ہو گے۔(۲۵)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اُسی کا ہے، سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔(۲۶) اور وہی تخلیق کی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

ابتداء کرتا ہے ،پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اُس کے لیے آسان تر ہے، اسی کی شان ہے کہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ

وہ آسمانوں اور زمین میں سب سے برتر ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۷) وہ تمہیں تمہاری ذات سے مثال دیتا ہے

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ

کیا تمہارے اُن غلاموں میں سے جو تمہاری ملکیت میں ہیں کچھ غلام ایسے ہیں جو ہمارے دیے ہوئے مال میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ہوں تو تم ان سے اُس طرح ڈرتے ہو جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے ڈرتے ہو۔اس طرح ہم عقل مند لوگوں کے لئے آیات کھول

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

کر پیش کرتے ہیں۔ (۲۸) بلکہ ظالم لاعلمی کی بنا پر اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ تو ایسے شخص کو کون

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ

راستہ دکھا سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔(۲۹) پس (اے نبی) یک سو ہو کر اپنا رُخ اس دین پر قائم رکھو

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے ، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی

الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

یہی مستقل دین ہے ، اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۳۰) اللہ کی طرف رجوع کرو،اور اُس سے ڈرو اور نماز قائم کرو

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ ۔ (۳۱) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ہے اور فرقوں میں تقسیم ہو گئے

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ

ہر فرقے کے پاس جو ہے وہ اس پر خوش ہے۔(۳۲) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

صرف اسے پکارتے ہیں، پھر جب اللہ اپنی رحمت سے عطا کرتا ہے تو یکایک ان میں کچھ لوگ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

شرک کرنے لگتے ہیں ۔(۳۳) تاکہ ہمارے کیے ہوئے احسان کی ناشکری کریں۔ پس فائدہ اٹھاؤ عنقریب تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾

معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا ہم نے انہیں کوئی دلیل عطا کی ہے جو شہادت دیتی ہو اُس شرک پر جو یہ کر رہے ہیں۔ (۳۵)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ

اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں اور جب ان کے اپنے کیے کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تو یکا یک مایوس ہونے لگتے ہیں۔(۳۶) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ جس کا اللہ چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں کئی عبرتیں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۳۷)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

پس اپنے رشتہ دار اور مسکین ومسافر کو اس کا حق دے، اُن لوگوں کے لیے یہ بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔(۳۸) اور جو تم سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے،

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا، اور جو تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے زکوٰۃ دیتے ہو تو وہی لوگ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

اپنے مال بڑھانے والے ہیں۔ (۳۹) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیتا ہے پھر تمہیں موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ

پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کرسکتا ہو؟

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ع ١٣/٧

اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک اور بہت بلند و بالا ہے ۔ (۴۰) لوگوں کے اپنے ہاتھوں کیے ہوئے اعمال کی وجہ سے خشکی

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور سمندر میں فساد برپا ہو گیا ہے تا کہ اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزا چکھایا جائے شاید کہ وہ باز آجائیں۔(۴۱)

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

(اے نبی) ان سے کہو کہ زمین میں چل کر دیکھو پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا کیا انجام ہوا ہے،

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ان میں سے اکثر مشرک تھے۔ (۴۲) (اے نبی) اپنا رخ مضبوط دین پر قائم رکھو اس سے پہلے کہ

يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ

وہ دن آئے جس کے ٹل جانے کی اللہ کی طرف سے کوئی صورت نہیں اُس دن لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے۔(۴۳) جس نے کفر کیا

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو لوگ نیک عمل کرتے ہیں وہ اپنے ہی لیے کرتے ہیں۔(۴۴) تا کہ اللہ ایمان لانے والوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور عمل صالح کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے ، بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۵)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اُس کی نشانیوں میں سے یہ بھی نشانی ہے کہ وہ خوشخبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے تا کہ تمہیں اپنی رحمت سے ہمکنار کرے

وَلِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور اس کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تم اس کے شکر گزار ہو جاؤ۔ (۴۶)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

تو جنہوں نے جُرم کیا ہم نے اُن سے انتقام لیا اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر حق تھا ۔ (۴۷)

اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ

اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بھاری بادل اُٹھاتی ہیں، پھر وہ جس طرح چاہتا ہے بادلوں کو آسمان میں پھیلاتا ہے

وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور انہیں ٹکڑوں میں تقسیم کرتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے بادل میں سے ٹپکتے ہیں۔ تو وہ

مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو وہ اس وقت خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸) حالانکہ اُس کے برسنے سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ

پہلے وہ مایوس ہو رہے تھے۔(۴۹) اللہ کی رحمت کے اثرات دیکھو کہ وہ مُردہ زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

کس طرح زندہ کرتا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندگی عطا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰)

وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں جس کی وجہ سے وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو وہ اس کے بعد کفر کرنے والے ہو جائیں۔(۵۱)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

(اے نبی) آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی بات سنا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہیں۔(۵۲)

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں۔آپ صرف انہی کو سنا سکتے ہیں

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو وہی فرماں بردار ہیں۔(۵۳) اللہ وہ ذات ہے جس نے ضعف سے تمہاری پیدائش کی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ

پھر اس ضعف کے بعد تمہیں قوت بخشی، پھر اس قوت کے بعد تمہیں کمزور اور بوڑھا کر دیا،

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۵۴) اور جب قیامت برپا ہو گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

تو مجرم قسمیں کھائیں گے کہ ہم ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں، اسی طرح وہ دھوکا کھایا کرتے تھے۔(۵۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ

اور جو علم اور ایمان والے تھے وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب میں تو تم حشر کے دن تک پڑے رہے ہو،

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

سو یہی حشر کا دن ہے اور لیکن تم جانتے نہیں تھے۔(۵۶) چنانچہ اس دن ظالموں کی معذرت انہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔(۵۷) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو کئی طرح کی مثالوں سے سمجھایا۔

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

اور اگر آپ ان لوگوں کے پاس کوئی نشانی لائیں تو کافر ضرور کہیں گے کہ تم تو

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

جھوٹے ہی ہو۔(۵۸) اللہ اسی طرح اُن لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو بے علم ہیں۔ (۵۹)

ع ۶/۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

پس (اے نبی) صبر کرو یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو ہرگز ہلکا نہ کر دیں وہ لوگ جو یقین نہیں کرتے۔(۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا ٤ — اٰيَاتُهَا ٣٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الف ،لام ،میم۔(۱) یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔(۲) نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(۳)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(۴) یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ

اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۵) اور لوگوں میں سے ایسا شخص بھی ہے

لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

جو بے ہودہ کلام خرید کر لاتا ہے تاکہ لوگوں کو بغیر علم کے اللہ کے راستہ سے روکے اور اس کو مذاق بنائے ایسے لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔(۶) اور جب ہماری آیات اُس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح رُخ پھیر

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

لیتا ہے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے، تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا ئیں۔(۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اُن کے لیے نعمت والی جنتیں ہیں۔(۸) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ۱۱ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ (۹) اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جو تمہیں نظر آتے ہیں

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ

اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تا کہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے، اور اس نے ہر طرح کے جانور زمین میں پھیلا دیے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ

اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور زمین میں عمدہ قسم کی چیزیں اُگائیں۔ (۱۰) یہ ہے اللہ کی تخلیق،

فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ ع ۱۱/۱۰

تو تم مجھے دکھاؤ کہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۱)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی تھی تا کہ اللہ کا شکر ادا کرے، اور جو شکر کرے گا اُس کے شکر کا اُسے ہی فائدہ پہنچے گا۔

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ

اور جو کفر کرے گا تو بلاشبہ اللہ اس سے بے پرواہ ہے، لائقِ تعریف ہے۔ (۱۲) جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہا تھا

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝١٣

تو اس نے اُسے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا حقیقت یہ ہے کہ شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔(۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں نصیحت کی ہے، اُس کی ماں نے اسے اپنے بطن میں کمزوری میں اٹھائے رکھا

النصف

فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾

اور دو سال میں اُسے دودھ چھڑایا اے انسان! میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرنا۔ تجھے میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔ (۱۴)

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ

اور اگر والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک کرے جسے تو نہیں جانتا تو ان کی بات

فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۪ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ

ہرگز نہ ماننا۔اور دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا، اور پیروی اُس شخص کے راستے کی کرنا جس نے

اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

میری طرف رجوع کیا ہے، پھر تم سب کو میری طرف ہی پلٹنا ہے، تو میں تمہیں بتا دوں گا کہ تم کیا عمل کرتے رہے ہو۔ (۱۵)

یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ

بیٹا! کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر۔ کسی چٹان یا آسمانوں

اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾

یا زمین میں چھپی ہوئی ہو، اللہ تعالیٰ اُسے بھی حاضر کرے گا کیونکہ وہ نہایت باریک بین، خبر رکھنے والا ہے۔ (۱۶)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ

بیٹا نماز قائم کرنا، نیکی کا حکم دینا، بُرائی سے منع کرنا، اور جو مصیبت آئے

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ۚ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ

اس پر صبر کرنا یقیناً یہ کام بڑے اہم ہیں۔ (۱۷) اور لوگوں سے منہ نہ پھیرنا اور نہ زمین میں

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ۚ وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ

اکڑ کر چلنا بے شک اللہ متکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) اور اپنی چال میں

ع ۲ ۱۱ ۸

وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾

اعتدال اختیار کرنا اور اپنی آواز ذرا پست رکھنا، بلاشبہ تمام آوازوں سے بُری آواز گدھے کی آواز ہوتی ہے۔ (۱۹)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں تمہارے لیے مسخر کر رکھی ہیں،

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ

اور اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں اس کے اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

حالانکہ ان کے پاس کوئی علم، ہدایت یا کوئی روشنی دکھانے والی کتاب نہیں۔(۲۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے، کہتے ہیں کہ ہم تو اُس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا یہ

كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ

اُنہی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف بلاتا رہا ہو۔ (۲۱) اور جو شخص اپنے آپ کو

اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً نیک ہو تو اس نے یقیناً مضبوط کڑے کو تھام لیا ہے اور تمام معاملات کا انجام اللہ کے پاس ہے۔(۲۲)

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

اور جو کفر کرتا ہے اُس کا کفر آپ کو غمناک نہ کرے، انہیں ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے تو ہم اُنہیں اُن کے اعمال بتائیں گے

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

یقیناً اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے۔(۲۳) ہم انہیں تھوڑی مدت کے لیے فائدہ دے رہے ہیں، پھر انہیں

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سخت عذاب کی طرف دھکیل دیں گے۔(۲۴) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔آپ کہہ دیں اللہ کا شکر ہے، بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۲۵) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے، بے شک اللہ بے نیاز تعریف والا ہے۔ (۲۶) اور زمین میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

اگر ان کی قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے پھر مزید سات سمندر سیاہی بن جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۸﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ

یقیناً اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ (۲۷) تمہیں پیدا کرنا اور پھر تم کو اُٹھانا اللہ کے لیے ایسا ہے جیسے ایک شخص کو پیدا کرنا اور اُٹھانا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

بے شک اللہ سب کچھ سننے، دیکھنے والا ہے۔ (۲۸) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کو دن میں

وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، ہر کوئی ایک وقت مقرر تک چلا جا رہا ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اور جو کچھ تم کرتے ہو، یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۲۹) یہ اس لیے ہے یقیناً اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ ع ۱۱ ۱۲

اور اُسے چھوڑ کر جن کو لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی بلند وبالا بڑا ہے۔ (۳۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ

کیا دیکھتے نہیں ہو کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر، شکر کرنے والا ہے۔ (۳۱) اور جب ان لوگوں پر موج سائبانوں

كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَی

کی طرح چھا جاتی ہے تو اللہ کو پکارتے ہیں اور اپنی اطاعت اُسی کے لیے خالص کر لیتے ہیں، پھر جب اللہ انہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے

الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

تو ان میں سے کوئی ہی عہد پر قائم رہتا ہے، اور ہماری نشانیوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر وہ شخص جو وعدہ خلافی کرنے والا، ناشکرا ہے۔ (۳۲)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے اور اس دن سے ڈرو جب باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور بیٹا اپنے باپ کے کسی کام نہیں آئے گا، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دے۔ (۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ط

بلاشبہ قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور وہی بارش برساتا ہے، اور وہی جانتا ہے کہ جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے۔

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط

اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرنے والا ہے۔اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ اس کو موت کس زمین میں آئے گی،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۲

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ (۳۴)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۳
اٰيَاتُهَا — ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الف ،لام ،میم۔(۱) بلاشبہ یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(۲) کیا کہتے ہیں کہ اس شخص نے

افْتَرٰىهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

اِسے خود بنا لیا ہے، بلکہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ آپ ایسی قوم کو متنبہ کریں جس کے پاس آپ سے پہلے

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کوئی متنبہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پائیں۔ (۳) اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اُسے چھ دنوں میں پیدا فرمایا۔ پھر عرش پر جلوہ نما ہوا،

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

اُس کے سوا نہ تمہارا کوئی مدد گار ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ، کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ (۴)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

وہ آسمان سے زمین تک سب معاملات کی تدبیر کرتا ہے اور اس تدبیر کا نتیجہ اُس کے حضور پیش کیا جاتا ہے ایسے دن میں جس کی مقدار

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶

تمہاری گنتی کے مطابق ایک ہزار سال ہے۔(۵) وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، زبردست، نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۶)

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝۷

جو چیز بھی اس نے پیدا کی بہت اچھی پیدا فرمائی، اور اُس نے گارے سے انسان کی تخلیق کی ابتدا کی۔(۷)

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ

پھر اس کی نسل ایک ایسے جوہر سے چلائی جو حقیر پانی ہے۔(۸) پھر اس کو درست کیا اور اس میں

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

اپنی روح پھونک دی اور تمہیں کان دیئے ، آنکھیں دیں اور دل دیئے، تم تھوڑے ہی شکر گزار ہوتے ہو۔ (۹)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ

اور وہ لوگ کہتے ہیں جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو پھر ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ بلکہ وہ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ

اپنے رب کی ملاقات کے انکاری ہیں۔(۱۰) آپ کہہ دیں کہ جو موت کا فرشتہ تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ پوری طرح تمہیں اپنے قبضے میں

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا ع ۱۱-۱۴

لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱) اور کاش آپ دیکھیں جب مجرم سر جھکائے

رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے (کہیں گے) اے ہمارے رب ہم نے اچھی طرح دیکھ لیا اور سُن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

تاکہ ہم نیک عمل کریں، یقیناً ہمیں یقین آ گیا ہے۔ (۱۲) (ارشاد ہوگا) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے،

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۳

مگر ہمارا فرمان سچ ثابت ہوا کہ میں جہنم کو جنّوں اور انسانوں سے بھروں گا۔(۱۳)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ

پس اب مزا چکھو اس کا جو تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو فراموش کیا تھا۔ہم نے بھی تمہیں فراموش کر دیا ہے۔

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ

اور اپنے اعمال کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب کا مزا چکھتے رہو۔ (۱۴) ہماری آیات پر تو صرف وہ لوگ ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

جنہیں آیات کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۱۵) اُن کی کروٹیں بستروں سے الگ رہتی ہیں وہ اپنے رب کو خوف

وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ

اور لالچ کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶) پس جو کچھ اُن کی آنکھوں کی

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

ٹھنڈک کے لیے چھپا رکھا ہے اسے کوئی نہیں جانتا، یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔ (۱۷) کیا یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ اس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو، یہ برابر نہیں ہو سکتے۔ (۱۸) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۭ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

تو اُن کے اعمال کے بدلے اُن کی ضیافت کے لیے جنّتوں کی قیام گاہیں ہیں۔ (۱۹) اور جنہوں نے نافرمانی اختیار کی

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

اُن کا ٹھکانا آگ ہے، جب اس سے نکلنا چاہیں گے، اسی میں دھکیل دیے جائیں گے، اور ان سے کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

کہ اب آگ کے عذاب کا مزا چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (۲۰) اور بڑے عذاب سے پہلے

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

ہم انہیں دنیا میں چھوٹے عذاب کا مزا چکھاتے رہیں گے، شاید وہ باز آجائیں۔ (۲۱) اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

جسے اس کے رب کی آیات کے ساتھ سمجھایا جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے، ایسے مجرموں سے ہم انتقام لیں گے۔ (۲۲)

السجدة ۵ — وقف لازم — ۱۱-۱۵ ع ۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی لہٰذا اُس کے ملنے پر تمہیں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے، اور اُس کتاب کو ہم نے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۘ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا۔ (۲۳) اور جب انہوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔ (۲۴) یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ (۲۵) اور کیا ان پر واضح نہیں ہوا کہ ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، اس میں ضرور نشانیاں ہیں، کیا یہ توجہ سے نہیں سنتے۔ (۲۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم چٹیل زمین کی طرف پانی بہا لے جاتے ہیں اور پھر زمین سے فصل اُگاتے ہیں۔

الثلثم

تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

جس سے ان کے جانور اور یہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ (۲۷) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ فیصلہ کب ہوگا۔

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اگر تم سچے ہو۔ (۲۸) انہیں بتلائیں کہ فیصلے کے دن ایمان لانا اُن کے لیے سود مند نہیں ہوگا جنہوں نے کفر کیا ہے

الربع ۲۲

اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۲۹) پس اُن سے آپ اعراض کریں اور انتظار کریں، یقیناً وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ (۳۰)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۹
اٰيَاتُهَا — ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾

اے نبی اللہ سے ڈرو، کفار اور منافقین کی اطاعت نہیں کرنا بے شک اللہ ہر بات جاننے والا، حکیم ہے۔ (۱)

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

اور اُس کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے، جو تم کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۲)

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا

اور اللہ پر توکل کرو، اور اللہ کار ساز کافی ہے ۔ (۳) اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے، اور نہ

جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

اس نے تمہاری اُن بیویوں کو مائیں بنایا ہے جن سے تم ظِہار کرتے ہو اور نہ اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

یہ وہ باتیں ہیں جو تم اپنی زبان سے نکال دیتے ہو، مگر اللہ وہ فرماتا ہے جو حقیقت پر مبنی ہوتا ہے اور وہی صحیح راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔ (۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا

منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے، پھر اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ

اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

اُن کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور ساتھی ہیں، اور تم جو بات نا دانستہ طور پر کہو اس پر کوئی گرفت نہیں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾

اور لیکن اس بات پر ضرور گرفت ہے۔ جسے تم دلی طور پر کرتے ہو، اور اللہ درگزر کرنے والا مہربان ہے۔ (۵)

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

بلاشبہ نبی اہلِ ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدّم ہے اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں،

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ

مگر اللہ کی کتاب کے مطابق عام مومنین ومہاجرین کی نسبت ان کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں،

تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

البتہ اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہو تو کر سکتے ہو، یہ حکم قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ (۶) اور جب ہم نے سب

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪

انبیاء سے پختہ عہد لیا تھا۔ اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿٧﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ

ابن مریم سے بھی (۷) تاکہ سچے لوگوں سے ان کا رب ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے

وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ع ١٧

اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۸) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ یاد کرو اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ

جو اُس نے تم پر کیا ہے جب تم پر لشکر چڑھ آئے تو ہم نے اُن پر ایک سخت آندھی بھیج دی اور ایسی فوجیں روانہ کیں جو تمہیں نظر نہیں آتی تھیں

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿٩﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ

اور جو تم اس وقت کر رہے تھے اللہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ (۹) جب دشمن تمہارے اوپر اور نیچے سے تم پر چڑھ آئے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾

اور جب خوف کے مارے آنکھیں پتھرا گئیں، اور کلیجے منہ کو آ گئے، اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرتے تھے۔ (۱۰)

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اُس وقت ایمان لانے والے خوب آزمائے گئے اور پوری طرح ہلا دیے گئے۔ (۱۱) اور جب منافقین اور وہ لوگ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

جن کے دلوں میں بیماری تھی، کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے جو وعدے کیے تھے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں تھے۔ (۱۲)

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب کے لوگو! اب ٹھہرنے کا تمہیں کوئی فائدہ نہیں۔ پلٹ چلو،

وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ ع

اور ان کا ایک فریق نبی سے یہ کہہ کر رخصت مانگ رہا تھا کہ ہمارے گھر خطرے میں ہیں۔ حالانکہ ان کے گھر خطرے میں نہیں تھے

اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ (۱۳) اور اگر شہر کے اطراف سے دشمن گھس آتے پھر انہیں فتنے کی طرف دعوت دی جاتی

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ

تو یہ اُس میں جا پڑتے اور مشکل ہی سے وہ فتنہ میں شریک ہونے سے تامّل کرتے۔ (۱۴) اور ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے

مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

عہد کیا تھا کہ یہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ گچھ ہو گی۔(۱۵)

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

(اے نبی) انہیں فرماؤ اگر تم موت یا قتل سے بھاگنا چاہو تو تمہیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا

وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ

اور اس وقت تمہیں زندگی سے فائدہ اٹھانے کا تھوڑا ہی موقع مل سکے گا۔(۱۶) ان سے فرمائیں کہ کون ہے جو تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ

اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا وہ تم پر مہربانی کرنا چاہے تو کون اس کی رحمت کو روک سکتا ہے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

اور اللہ کے مقابلے میں وہ کوئی حامی و مددگار نہیں پا سکتے۔(۱۷) یقیناً اللہ تم میں سے اُن کو خوب جانتا ہے جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں

مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ آؤ ہماری طرف ، اور وہ لڑائی میں حصہ نہیں لیتے مگر بہت تھوڑا۔(۱۸)

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

وہ تم پر بڑے بخیل ہیں، پھر جب خطرہ درپیش ہو تو آنکھیں پھیر پھیر کر آپ کی طرف دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے پر

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ

غشی طاری ہو رہی ہو۔ پھر جب خطرہ ٹل جاتا ہے تو یہی لوگ فائدے کی خاطر قینچی کی طرح چلتی ہوئی

اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

زبانیں لیے آپ کے پاس آتے ہیں، یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں اسی لیے اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ

اور اللہ کے لیے ایسا کرنا بہت آسان ہے۔ (۱۹) وہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر ابھی نہیں گئے ، اور اگر حملہ آور

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ

پھر آ جائیں تو ان کا جی چاہتا ہے کہ اس موقع پر یہ کہیں صحرا میں بدوؤں کے درمیان جا بیٹھیں اور وہیں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں،

ع ١٢

مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

اور اگر یہ تمہارے درمیان رہیں بھی تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیں گے۔ (۲۰) حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾

بہترین نمونہ ہے، بشرطیکہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت کے بارے میں امید رکھتا ہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والا ہو۔ (۲۱)

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور سچے مومنوں نے جب حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو پکار اُٹھے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ اور اس کے رسول کی بات سچی ہے اور اللہ نے اُن کے ایمان اور ان کی اطاعت کو مزید بڑھا دیا۔ (۲۲) ایمان لانے والوں میں

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدہ کو سچا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

اور کوئی اس کا انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے اپنے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (۲۳) تاکہ اللہ سچے لوگوں کو اُن کی سچائی کی جزا دے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾

اور وہ چاہے تو منافقوں کو سزا دے یا چاہے تو اُن کی توبہ قبول فرمائے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲۴)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ نے کفار کو کوئی فائدہ حاصل کیے بغیر غصے سمیت واپس لوٹا دیا اور مومنوں کی طرف سے اللہ ہی

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

لڑنے کے لیے کافی ہو گیا اور اللہ زبردست بڑی قوت والا ہے۔ (۲۵) اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا،

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

اللہ انہیں اُن کے قلعوں سے اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا ان میں ایک گروہ کو تم قتل کر رہے تھے اور دوسرے گروہ کو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ

قید کر رہے تھے۔ (۲۶) اللہ نے تمہیں اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور اُن کے اموال کا وارث بنا دیا اور وہ علاقہ تمہیں عطا کیا

ع ۳ ۷ ۱۹

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

جسے تم نے پامال نہیں کیا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۷) اے نبی! اپنی بیویوں سے فرما دیں،

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ

اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے کر اور اچھے طریقے سے

سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

رُخصت کرتا ہوں۔ (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو تو اللہ نے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

تم میں سے نیکوکاروں کے لیے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی کی بیویو! تم میں سے جس کسی نے فحش

مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾

حرکت کی اُسے دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ (۳۰)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک عمل کرے گی ہم اسے دو گنا صلہ دیں گے

وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

اور ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم تیار کر رکھا ہے۔(۳۱) اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نازک لہجے میں بات نہ کیا کرو۔ کہ جو شخص دل کی خرابی میں مبتلا ہو وہ اُمید لگا بیٹھے

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔(۳۲) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور دورِ جاہلیت کی طرح سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اللہ چاہتا ہے کہ

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾

نبی کے گھر والوں سے ہر قسم کی غلاظت کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔(۳۳)

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ

اور جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھا کرو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ع ۴ ۷

یقیناً اللہ باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔(۳۴) یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ

ڈرنے والے مرد اور ڈرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزے دار مرد

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ

اور روزے دار عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔(۳۵)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تو پھر اُسے اس معاملے میں فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ

وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔(۳۶) اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے اور آپ نے احسان کیا تھا

عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ

کہ اللہ سے ڈر اور اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھ اور اس وقت آپ اپنے دل میں ایک بات چھپائے ہوئے تھے

مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

پھر جب زید نے اپنی بیوی سے حاجت پوری کر لی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا تاکہ مومنوں پر

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملہ میں کوئی تنگی نہ رہے۔ جب ان سے وہ اپنی حاجت پوری کر چکے ہوں، اور اللہ کا حکم پورا

مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

ہونا چاہیے۔(۳۷) نبی پر کسی ایسے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو،

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

یہی تمام لوگوں کے معاملہ میں اللہ کا طریقہ رہا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم

قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿٣٨﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔(۳۸) یہ طریقہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اُسی سے ڈرتے ہیں

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ

اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔(۳۹) (لوگو!) محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع ١٠

کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کا رسول اور خاتم النبیین ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۴۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔(۴۱) اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھتے رہو۔(۴۲)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

وہی تم پر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ

اور اللہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔(۴۳) اُس سے ملاقات کے دِن اُن کا استقبال سلام سے کیا جائے گا اور اُن کے لیے اللہ نے

اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾

بڑا باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔(۴۴) اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے، بشارت دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۴۵)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ کے حکم کے مطابق اُس کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنایا ہے۔(۴۶) اور جو لوگ آپ پر ایمان لائیں اُن کو بشارت دیں

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ

کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔(۴۷) اور کفار اور منافقین کے پیچھے نہ چلیں اور ان کی ایذا کو نظر انداز کر دیں

اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ باعتبارِ وکیل کافی ہے۔ (۴۸) اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دو

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جسے تم شمار کرتے ہو، انہیں کچھ فائدہ پہنچاؤ اور اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔(۴۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ

اے نبی! ہم نے آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کر دیں جن کے مہر آپ نے ادا کیے ہیں

وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

اور وہ لونڈیاں جن کے آپ مالک ہیں جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دی ہیں، اور تمہاری چچا زاد

عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

اور پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے ، اور وہ مومن عورت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

جس نے اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ کر دیا ہے۔اگر نبی اسے نکاح میں لینا چاہے، یہ رعایت خالصتاً

لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا

آپ کے لیے ہے ، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ، ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر ان کی بیویوں

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰

اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود مقرر کی ہیں، (آپ کو مستثنیٰ کیا) تاکہ آپ کو تنگی نہ ہو اور اللہ غفور ورحیم ہے۔ (۵۰)

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے آپ سے الگ کر دیں اور جسے چاہیں

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ

اپنے پاس رکھیں اور جسے چاہیں الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلائیں۔اس معاملہ میں آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے، یہ زیادہ قریب ہے

اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ خاطر نہ ہوں اور جو کچھ بھی آپ اُنہیں دیں گے اس پر وہ راضی ہوں، اور اللہ جانتا ہے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حوصلے والا ہے۔ (۵۱) اس کے بعد آپ کے لیے

النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں بدل لیں خواہ اُن کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے

ع ١٢ ٦

اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

البتہ لونڈیاں رکھنے کی آپ کو اجازت ہے، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ (۵۲) اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ لٰ

نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کرو، نہ کھانے کے وقت کا انتظار کیا کرو، اور اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ

تو ضرور داخل ہو جاؤ، پھر جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ، اور باتیں کرنے میں نہ لگے رہا کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

تمہاری یہ حرکت نبی کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ حیا کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

اور اگر نبی کی بیویوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے

وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا

زیادہ بہتر طریقہ ہے۔ اور تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور یہ بھی جائز نہیں کہ نبی کے بعد

اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾

ان کی بیویوں سے نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ (۵۳)

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾

اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو اللہ کو ہر چیز کا علم ہوتا ہے۔ (۵۴)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

ازواجِ نبی کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے

وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ

ان کے بھانجے، ان کی میل جول کی عورتیں اور ان کے غلام گھروں میں آئیں، اے عورتو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۵۵) اللہ اور اس کے ملائکہ نبی پر درود بھیجتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود وسلام بھیجو۔ (٥٦) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے، اور ان کے لیے ذلیل کردینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (٥٧)

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر ان کی غلطی کے تکلیف دیتے ہیں

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ ع ٦ ٤

تو انہوں نے بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا وبال اپنے آپ پر لیا ہے۔ (٥٨) اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ

اور اہل ایمان کی عورتوں سے فرماؤ کہ اپنی چادروں کے پلو اپنے اوپر لٹکایا کریں، یہ نہایت مناسب ہے تاکہ وہ پہچانی نہ جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

تو نہ ستائی جائیں، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، نہایت مہربانی فرمانے والا ہے۔ (٥٩) اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا

خرابی ہے اور جو مدینہ میں افواہیں پھیلاتے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان پر آپ کو مسلط کر دیں گے۔

يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

پھر وہ اس شہر میں تمہارے ساتھ تھوڑی مدت ہی رہ سکیں گے۔ (٦٠) ان پر لعنت ہوگی، جہاں کہیں پائے جائیں گے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

پکڑے جائیں گے اور بُری طرح قتل کیے جائیں گے۔ (٦١) اللہ کا یہ طریقہ پہلے سے ایسے لوگوں کے معاملے میں چلا آرہا ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ

اور آپ اللہ کے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (٦٢) لوگ آپ سے قیامت قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

آپ فرمائیں اسے صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ اور تمہیں کیا خبر شاید کہ وہ قریب آ چکی ہو۔ (٦٣)

إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

اللہ نے یقیناً کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی گئی ہے۔(٦٤) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

اور وہ کسی کو حامی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ (٦٥) جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ

اُس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ (٦٦) اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں سیدھے راستے سے گمراہ کر دیا۔(٦٧) اے ہمارے رب

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ١٠

ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔ (٦٨) اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیت دی تھی تو اللہ نے ان کی کہی ہوئی باتوں سے موسیٰ کی برأت فرمائی

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

اور موسیٰ اللہ کے ہاں بڑے معزز تھے۔ (٦٩) اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور سیدھی کیا کرو۔ (٧٠)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اللہ تمہارے اعمال درست کرے گا اور تمہاری غلطیوں سے درگزر فرمائے گا، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (٧١) ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

تو وہ اس سے ڈر گئے، اور اُسے اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے مگر انسان نے اُسے اٹھالیا، بے شک وہ بڑا ظالم، جاہل ہے۔(٧٢)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اور اللہ درگزر کرنے والا، مہربانی فرمانے والا ہے۔ (۷۳)

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٥٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اُسی کی حمد ہوگی

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اور وہ بڑا حکمت والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ (۱) وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس کی طرف چڑھتا ہے اور وہ رحیم، غفور ہے۔ (۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

اور منکرین کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی؟ فرما دیں کہ قسم ہے میرے رب کی جو عالم الغیب ہے قیامت تم پر آ کر رہے گی

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ

اُس سے کوئی ذرّہ برابر چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے نہ زمین میں، اور نہ ذرّے سے بڑی

وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾ ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

اور نہ اُس سے چھوٹی مگر سب کچھ کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (۳) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ہے۔ (۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

نیچا دکھانے کی کوشش کی ان کے لیے بدترین قسم کا اذیت ناک عذاب ہے۔ (۵) اور صاحبِ علم جانتے ہیں

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ

کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ بالکل حق ہے اور قرآن غالب اور تعریف والے رب کا

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

راستہ دکھاتا ہے۔ (٦) اور منکرین قیامت کہتے ہیں کہ ہم تمہیں اس شخص سے متعلق بتائیں

يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧

جو خبر دیتا ہے کہ جب تمہارے جسم کا ریزہ ریزہ ہو چکا ہو گا، بے شک تم از سر نو پیدا کیے جاؤ گے۔ (٧)

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

یہ شخص اللہ کے نام پر جھوٹ بولتا ہے یا دیوانہ ہو گیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ

وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اور پرلے درجے کے گمراہ ہیں (٨) کیا انہوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا جو انہیں آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے، اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩

یا آسمان کا ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں درحقیقت اس میں ہر اُس بندے کے لیے سبق ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ (٩)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا کیا تھا، ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا کہ داؤد کے ساتھ تسبیح پڑھا کریں

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝١٠ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔ (١٠) اور ہدایت کی کہ زرہیں بناؤ اور ان کے حلقے ٹھیک ٹھیک انداز سے جوڑو۔ اے آل داؤد نیک عمل

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

کرو جو کچھ تم کرتے ہو اس کو میں یقیناً دیکھ رہا ہوں۔ (١١) اور ہم نے ہوا کو سلیمان کے لیے مسخر کر دیا اُس کا صبح چلنا ایک مہینے

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی مسافت تک اور شام کو چلنا ایک مہینے کی مسافت تھا اور ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ اس کے لیے بہا دیا اور جن

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ

اُس کے تابع کر دیے جو اپنے رب کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا

مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ

اُسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ (۱۲) سلیمان کے لیے جو کچھ وہ چاہتا محلات، تصویریں، بڑے بڑے لگن جیسے حوض

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ

اور اپنی جگہ سے نہ ہلنے والی بھاری دیگیں بناتے تھے اے آل داؤد نیک عمل اور شکر ادا کرو

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

اور میرے بندوں میں بہت کم شکر گزار ہیں۔ (۱۳) پھر ہم نے سلیمان کی موت کا فیصلہ کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر دینے والی

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

زمین کے کیڑے کے سوا کوئی چیز نہ تھی جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان گر پڑا تو جنوں پر یہ بات واضح ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ

والے ہوتے تو ذلت آمیز عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔ (۱۴) سبا کیلئے اُن کے اپنے مسکن ہی میں ایک نشانی موجود تھی

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ

دو باغ دائیں اور بائیں تھے، اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر بجا لاؤ، یہ

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پاکیزہ شہر ہے اور پروردگار ہے بخشش فرمانے والا۔ (۱۵) مگر وہ منہ موڑ گئے تو ہم نے اُن پر بند توڑ سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ

اور ان کے پچھلے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ انہیں دیے جن میں کڑوے کسیلے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے اور کچھ

سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

تھوڑی سی بیریاں۔ (۱۶) یہ ان کے کفر کا بدلہ تھا جو اُن کو ہم نے دیا اور ناشکرے انسان کے سوا ایسا بدلہ ہم اور کسی کو نہیں دیتے۔ (۱۷)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً

اور ہم نے اُن کے اور اُن بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت عطا کی تھی، اور نمایاں بستیاں بسا دیں

وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

اور اُن میں سفر کی مسافتیں ایک اندازے پر رکھ دی تھیں کہ ان راستوں پر تم رات دن پورے امن کے ساتھ چلو پھرو۔ (۱۸)

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ

تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کر دے اور انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا

كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر، شکر کرنے والا ہے۔ (۱۹)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾

اُن کے معاملہ میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا تو مومنوں کی جماعت کے سوا سب نے ابلیس کی پیروی کی۔ (۲۰)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ

ابلیس کو اُن پر کوئی اختیار نہیں تھا مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کو ماننے والا ہے

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۸

اور کون اس کے بارے میں شک میں پڑا ہوا ہے، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ (۲۱)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا

(اے نبی مشرکین سے) فرمائیں کہ اپنے اُن معبودوں کو بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھتے ہو، وہ آسمانوں

فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

اور زمین میں ذرّہ برابر چیز کے مالک نہیں اور نہ وہ آسمان و زمین کی ملکیت میں شریک ہیں اور نہ ہی اُن میں کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ (۲۲)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اور اللہ کے حضور کوئی شفاعت بھی کسی کے لیے نافع نہیں ہو سکتی۔ سوائے اُس شخص کے جس کے لیے اللہ نے اجازت دی ہو

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ

حتیٰ کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی تو وہ سفارش کرنے والے سے پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا جواب دیا

قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وہ کہیں گے کہ ٹھیک جواب ملا ہے اور وہی بزرگ و برتر ہے۔ (۲۳) (اے نبی) ان سے پوچھیں کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

کہو اللہ ہی رزق دیتا ہے اور یقیناً ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ (۲۴)

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

ان سے فرمادیں جو گناہ ہم نے کیے اس کی جواب طلبی تم سے نہیں ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی جواب طلبی ہم سے نہیں کی جائے گی۔(۲۵)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾

فرمادیں کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا۔ پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا اور وہ زبردست حاکم ہے سب کچھ جانتا ہے۔(۲۶)

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ط بَلْ هُوَ اللّٰهُ

ان سے فرمادیں کہ مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کون ہیں جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا کر شریک بنا رکھا ہے۔ اللہ کا ہرگز کوئی شریک نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

بلکہ وہ اللہ زبردست، دانا ہے۔ (۲۷) اور (اے نبی) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے بشیر

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸) اور یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو قیامت کا وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ

کب پورا ہو گا۔(۲۹) فرما دیں کہ تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جسے تم نہ پیچھے کر سکتے ہو اور نہ اُسے

سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ۳ ۹ ۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

ایک گھڑی پہلے لا سکتے ہو۔(۳۰) اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن کو ہرگز نہیں مانیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی کسی کتاب کو تسلیم

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج

کریں گے، اور کاش تم ان کا حال اُس وقت دیکھو جب ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِالْقَوْلَ ج يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

تو ایک دوسرے کی بات کی تردید کریں گے، جو لوگ دنیا میں کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑوں سے کہیں گے

لَوْ لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا

کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔(۳۱) بڑے کمزوروں کو جواب دیں گے

اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾

کیا ہم نے تمہیں اُس ہدایت سے روکا تھا؟ جو تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ (۳۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور کمزور لوگ بڑوں سے کہیں گے کہ ہماری گمراہی کا سبب تمہاری شب وروز کی چالاکی تھی

اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہرائیں،

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

اور جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ہم منکرین کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

وہ نہیں بدلہ دیئے جائیں گے مگر اپنے اعمال کے مطابق۔(۳۳) اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا

مگر اُس کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو دعوت دے کر تم بھیجے گئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔(۳۴) اور انہوں نے یہی کہا

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾

کہ ہم تم سے زیادہ مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔(۳۵)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

(اے نبی) ان سے فرمادیں کہ میرا رب جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے اور لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى ع ١٠ ٤

اس حقیقت کو نہیں جانتے۔(۳۶) اور نہیں ہے تمہاری دولت اور تمہاری اولاد جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو،

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے عمل کا دوہرا ثواب ہے

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

اور وہ بلند وبالا محلات میں سکون سے رہیں گے۔(۳۷) اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔(۳۸) (اے نبی) انہیں بتلائیں کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسے کھلا رزق دیتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

اور جسے چاہتا ہے تھوڑا دیتا ہے، اور جو تم خرچ کرو گے وہ اس کا بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (٣٩)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور جس دن وہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔؟ (٤٠)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

ملائکہ جواب دیں گے کہ تو پاک ہے تو ہمارا دوست ہے، نہ کہ وہ بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔(٤١) پس آج تم میں سے کوئی کسی کو فائدہ پہنچانے اور نقصان دینے کا اختیار

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (٤٢)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

اور ان لوگوں کے سامنے جب ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بس یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اُن معبودوں سے ہٹا دے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے آئے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو ایک بنایا ہوا جھوٹ ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

اور جب ان کے سامنے حق آیا تو کہنے لگے یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(٤٣)

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿٤٤﴾

اور نہ ہم نے ان لوگوں کو کوئی کتاب دی کہ یہ اسے پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی متنبہ کرنے والا بھیجا گیا۔(٤٤)

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اور ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہیں پہنچے

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ ع ٩ ١١

جب انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو میری سزا کتنی سخت تھی۔(٤٥) اے نبی ان سے فرمائیں کہ میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

کہ اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ؟ پھر اکیلے اکیلے اور دو دو مل کر سوچو کہ تمہارے صاحب میں کوئی پاگل پن نہیں ہوتا ہے

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝۴۶ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ

وہ تو سخت عذاب آنے سے پہلے تمہیں متنبہ کرنے والا ہے۔ (۴۶) ان سے فرما دیں اگر میں نے تم سے کوئی صلہ مانگا ہے

فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۴۷ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

تو وہ اپنے پاس رکھو۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۴۷) ان سے فرمائیں کہ میرا رب

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۴۸ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

مجھ پر حق کا القا کرتا ہے اور وہ تمام خفیہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ (۴۸) اعلان فرمائیں کہ حق آ گیا۔ اور باطل ابتداء نہیں کرتا

وَمَا يُعِيْدُ ۝۴۹ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اور نہ اعادہ کرتا ہے۔ (۴۹) کہیں کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرٰٓى

اس وحی کی بناء پر ہوں جو میرا رب مجھ پر نازل فرماتا ہے، بے شک وہ سننے والا ہے، قریب تر ہے۔ (۵۰) اور کاش آپ انہیں اس وقت دیکھیں

اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۵۱ۙ وَّقَالُوْٓا

جب یہ لوگ گھبرائے ہوئے ہوں گے، پھر کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے، اور قریب سے ہی پکڑ لیے جائیں گے۔ (۵۱) اور اُس وقت وہ کہیں گے

اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲ۖ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

کہ ہم اُس پر ایمان لے آئے، حالانکہ دور نکلی ہوئی چیز کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ (۵۲) یہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۳ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

اور بلا وجہ دور دور نشانے لگایا کرتے تھے۔ (۵۳) اور رُکاوٹ ڈال دی جائے گی اُن کے اور اُن کی تمنا کردہ چیزوں کے درمیان،

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۴ ع

جیسا کہ پہلے لوگوں کے ساتھ کیا گیا، بے شک وہ گمراہ کُن شک میں پڑے ہوئے تھے۔ (۵۴)

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٥
اٰيَاتُهَا — ٤٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى

اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے، جن کے دو دو،

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

تین تین اور چار چار پر ہیں، وہ مخلوق کی بناوٹ میں جس طرح چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

اللہ لوگوں کے لیے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو اسے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

تو اسے اللہ کے سوا کوئی کھولنے والا نہیں، وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۲) اے لوگو!

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ

تم پر جو اللہ کے انعامات ہیں انہیں یاد رکھو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣

اور زمین سے رزق دیتا ہو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو۔ (۳)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

(اے نبی) اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں اور سارے معاملات اللہ ہی کی

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۴) اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے تو دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ

تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تمہیں شیطان اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔(۵) بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦

تو اسے تم اپنا دشمن سمجھو، وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے تاکہ وہ جہنمیوں میں شامل ہو جائیں۔ (۶)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لیے سخت ترین عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ

ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (۷) کیا وہ شخص جس کے لیے اس کا برا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہے

حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ

اور وہ اُسے اچھا سمجھ رہا ہے۔ تو بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

(اے نبی) ان لوگوں پر افسوس کرتے ہوئے اپنی جان نہ کھو بیٹھیں۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (۸)

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

اور اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل اُٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک مُردہ شہر کی طرف لے جاتے ہیں

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

تو اُس سے ویران زمین کو شاداب کرتے ہیں اسی طرح لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ (۹) جو عزت چاہتا ہے

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

تو ساری عزت اللہ کے اختیار میں ہے، پاکیزہ کلمات اُسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل کو وہی اوپر اٹھاتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠

اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اُن کا مکر غارت ہونے والا ہے۔ (۱۰)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پھر تمہارے جوڑے بنائے، اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ بچہ جنتی ہے

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

مگر سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے، اور کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي

مگر سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے بے شک سب کچھ اللہ کے لیے آسان ہے۔ (۱۱) اور دونوں

الْبَحْرٰنِ ۖ قف هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ

سمندر یکساں نہیں ہیں ایک میٹھا، پیاس بجھانے والا، پینے میں خوش ذائقہ ہے اور دوسرا کھاری ہے سخت کڑوا

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

مگر تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور پہننے کے لیے زیبائش کا سامان نکالتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

اور سمندر میں دیکھتے ہو کہ کشتیاں اُسے چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ (۱۲)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

وہ دن میں رات اور رات میں دن کو داخل کرتا ہے، اور چاند اور سورج کو اُسی نے مسخر کر رکھا ہے ہر کوئی

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

وقت مقرر تک چلا جا رہا ہے، وہی اللہ تمہارا رب ہے بادشاہی اُسی کی ہے اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا

وہ کھجور کی گٹھلی کے پردے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳) اگر انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار سن نہیں سکتے اور اگر سن لیں تو اس کا

اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع

تمہیں جواب نہیں دے سکتے، اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کریں گے ایسی خبر تمہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ (۱۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ، غنی اور حمید ہے۔ (۱۵) وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ

تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ (۱۶) اور یہ اللہ کے لیے مشکل نہیں ہے۔ (۱۷) کوئی بوجھ اُٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ اٹھانے والا اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے کسی کو کہے گا تو اس کے بوجھ کا

مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

ایک معمولی حصہ بھی نہیں اُٹھایا جائے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے وہ اپنے لیے ہی کرتا ہے۔

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾

اور سب کو اللہ کی طرف ہی پلٹ کر جانا ہے۔ (۱۸) اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہے۔ (۱۹) اور نہ اندھیرے اور روشنی برابر ہیں۔ (۲۰)

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ

چھاؤں اور دھوپ ایک جیسی نہیں۔ (۲۱) اور نہ زندہ اور مُردے برابر ہیں بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے،

يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور جو قبروں میں مدفون ہیں آپ اُن کو نہیں سنا سکتے (۲۲) آپ تو بس خبردار کرنے والے ہیں۔ (۲۳) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت ایسی نہیں گزری ہے جس میں کوئی متنبہ کرنے والا نہ آیا ہو۔ (۲۴)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں، اُن کے پاس اُن کے رسول کھلے دلائل،

ع ١٢ ١٥ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع

صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ (۲۵) پھر میں نے پکڑ لیا نہ ماننے والوں کو، تو میری پکڑ کیسی سخت تھی۔ (۲۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر ہم اس سے مختلف رنگوں کے کئی پھل نکالتے ہیں۔

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ مختلف رنگوں کی گھاٹیاں ہیں اور کچھ گہرے سیاہ ہیں۔ (۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ

اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ

صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں بے شک اللہ زبردست درگزر کرنے والا ہے۔ (۲۸) جو لوگ تلاوت کرتے ہیں

كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

کتاب اللہ کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں علانیہ اور خفیہ طور پر خرچ کرتے ہیں

يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہرگز نقصان نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ اُن کو پورے کا پورا اجر دے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

اور مزید اپنے فضل سے بھی عطا فرمائے بے شک اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔(۳۰) اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کے

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ

ذریعے بھیجی ہے وہ حق ہے، پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، یقیناً اللہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے

بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔(۳۱) پھر ہم نے اس کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اب کوئی ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی درمیانی راہ پر چلنے والا ہے، اور کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

کرنے والا ہے، یہ بہت بڑا فضل ہے۔(۳۲) یہ لوگ ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں سونے کے کنگنوں

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا، اور جنت میں ان کا لباس ریشم ہوگا۔(۳۳) اور وہ کہیں گے کہ اُس اللہ کا شکر ہے

الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا

جس نے ہم سے غم دور کر دیا، یقیناً ہمارا رب معاف کرنے والا قدر کرنے والا ہے۔(۳۴) جس نے ہمیں

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کی جگہ ٹھہرایا ہے، یہاں ہمیں نہ کوئی مشقت درپیش ہے اور نہ کسی قسم کی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔(۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ اُن کو موت آئے گی کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ ﴿٣٦﴾

اور نہ اُن کے لیے جہنم کے عذاب میں کمی کی جائے گی، اسی طرح ہم ہر کفر کرنے والے کو بدلہ دیتے ہیں۔(۳۶)

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلْ ؕ

وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں یہاں سے نکال لے تا کہ ہم نیک عمل کریں اُن اعمال سے مختلف جو پہلے کیا کرتے تھے،

اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ

انہیں جواب دیا جائے گا کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر سکتا تھا اور تمہارے پاس

النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ڈرانے والا بھی آیا تھا، اب مزہ چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۳۷) بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز کو جاننے والا ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ

بیشک وہ سینوں کے چھپے ہوئے راز بھی جانتا ہے۔ (۳۸) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا

پھر جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اُسی پر ہے اور کافروں کا کفر ان کے رب کے غضب میں اضافہ ہی کرتا ہے

مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

اور کفار کا کفر ان کے نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ (۳۹) اے نبی ان سے فرمائیں کہ کیا تم نے دیکھا ہے اپنے اُن شریکوں کو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو؟ مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں ان کی کیا

شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ

شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی تحریر لکھ دی ہے؟ جس بنا پر یہ لوگ کوئی واضح ثبوت رکھتے ہیں؟ بلکہ ظالم ایک دوسرے کو دھوکے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ

کا وعدہ دیتے جا رہے ہیں۔ (۴۰) حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکے ہوئے ہے

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی اُنہیں تھامنے والا نہیں ہے، بے شک اللہ بڑا حلیم، درگزر فرمانے والا ہے۔ (۴۱)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى

یہ لوگ اللہ کی پختہ قسمیں اُٹھا کر کہتے تھے کہ اگر کوئی متنبہ کرنے والا ان کے پاس آ گیا تو یہ دوسروں سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوں گے،

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾

پھر جب ان کے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس کی آمد نے ان میں فرار کے سوا کسی بات کا اضافہ نہیں کیا۔(۴۲)

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ

یہ زمین میں اور زیادہ سرکشی کرنے لگےاور بُری چالیں چلنے لگے، اور بُری چالیں چلنے والوں کو ہی گھیر لیتی ہیں،

اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ

کیا وہ لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ کا جو طریقہ پچھلی قوموں کے ساتھ رہا ہے وہی طریقہ ان کے ساتھ کیا جائے؟

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

اللہ کے طریقہ میں تم کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گےاور تم کبھی نہیں دیکھو گے کہ اللہ کے طریقہ کواس کے مقرر اصول سے کوئی طاقت پھیر سکے۔(۴۳)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ؟ کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آئے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں،

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي

اور وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور تھے، اور اللہ کو آسمانوں میں اور زمین میں کوئی چیز

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ

عاجز نہیں کر سکتی بلاشبہ وہ سب کچھ جانتا ہے، ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۴۴) اگر اللہ لوگوں کو

النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

اُن کے بُرے اعمال کی وجہ سے پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا مگر وہ لوگوں کو ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع ٥ ٨ ١٧

پھر جب اُن کا مقررہ وقت آجائے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا - ٥
اٰيَاتُهَا - ٨٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾

یٰسٓ (۱) قسم ہے قرآن حکیم کی۔(۲) یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔(۳) سیدھے راستے پر ہیں۔ (۴)

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

یہ قرآن غالب اور رحم فرمانے والے کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔(۵) تا کہ آپ خبردار کریں ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہیں

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

کیے گئے اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔(۶) ان میں سے اکثر لوگ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

تو وہ ایمان نہیں لاتے۔(۷) ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے ہوئے ہیں،

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اس لیے وہ سر اُٹھائے ہوئے ہیں۔(۸) اور ہم نے ایک دیوار اُن کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے تو اب وہ کچھ نہیں دیکھتے۔(۹) اور آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں ان کے لیے یکساں ہے کہ یہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

نہیں مانیں گے۔(۱۰) آپ اُسی شخص کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا اور بغیر دیکھے رحمان سے ڈرتا ہے، تو اُسے مغفرت

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

اور اجرِ کریم کی بشارت دے دیں۔(۱۱) ہم یقیناً ایک دن مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں لکھتے جا رہے ہیں اُن کے وہ اعمال جو اُنہوں نے آگے بھیجے

وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

اور جو آثار انہوں نے پیچھے چھوڑے اور ہر بات کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔(۱۲) اور آپ اُن کے لئے بستی والوں

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

کی مثال بیان کریں، جب اُس میں رسول آئے۔(۱۳) جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

پھر ہم نے ان کی مدد کے لیے تیسرا رسول بھیجا۔تو انہوں نے اپنی قوم کو کہا کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔(۱۴)

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

بستی والوں نے کہا تم کچھ بھی نہیں مگر ہم جیسے انسان ہو، اور رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے

(آسان مفہوم قرآن) ۔ وقف لازم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

تم جھوٹ بولتے ہو۔(۱۵) رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔(۱۶)

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

اور ہم پر واضح پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔(۱۷) بستی والوں نے کہا کہ ہم تمہیں اپنے لیے منحوس سمجھتے ہیں،

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ

اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم ہم سے بڑی دردناک سزا پاؤ گے۔(۱۸) رسولوں نے جواب دیا تمہاری نحوست تو

مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

تمہاری وجہ سے ہے، کیا یہ باتیں تم اس لیے کرتے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ بلکہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔(۱۹)

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ

اور شہر کے دور کے کونے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا کہ اے میری قوم!

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

رسولوں کی پیروی کرو۔(۲۰) ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور یہ ٹھیک راستے پر ہیں۔(۲۱)

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ

اور میں اُس ہستی کی بندگی کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اُسی کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے۔(۲۲) کیا میں اُسے چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

دوسرے معبود بنا لوں؟ اگر الرحمن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہیں آسکتی

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

اور نہ وہ مجھے چھڑا سکتے ہیں۔(۲۳) اگر میں ایسا کروں تو میں واضح طور پر گمراہ ہو جاؤں گا۔(۲۴) میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

تم میری بات سُن لو۔(۲۵) اس شخص سے کہہ دیا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا، اُس نے کہا کاش میری قوم کو معلوم ہو جائے۔(۲۶)

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

کہ میرے رب نے کس بات کی بدولت مجھے معاف کر دیا ہے اور مجھے باعزت لوگوں میں شامل فرمایا ہے۔(۲۷) اس کے بعد ہم نے

عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہمیں لشکر بھیجنے کی ضرورت تھی۔(۲۸)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ

بس ایک دھماکہ ہوا اور یکدم سب کے سب بھسم ہو کر رہ گئے۔(۲۹) افسوس بندوں کے حال پر

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

جو رسول بھی ان کے پاس آیا اس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے۔(۳۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ

اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں اور اس کے بعد وہ کبھی ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے۔(۳۱) بے شک ان سب کو

لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا

ایک دن ہمارے سامنے حاضر کیا جانا ہے۔(۳۲) اور ان لوگوں کے لیے مردہ زمین بھی ایک نشانی ہے ہم نے اسے زندگی بخشی

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور اس سے غلہ نکالا جسے یہ لوگ کھاتے ہیں۔ (۳۳) ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اوراس میں چشمے جاری کیے۔(۳۴) تاکہ وہ لوگ اس کے پھل کھائیں یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

اس کے باوجود یہ شکرادا نہیں کرتے۔(۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ۫ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

یا انسانوں میں سے یا اُن چیزوں میں سے جن کو یہ نہیں جانتے۔(۳۶) اور لوگوں کے لیے رات بھی قدرت کی ایک نشانی ہے،

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

ہم اس سے دن ہٹا دیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔(۳۷) اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

یہ زبردست علیم ہستی کا مقرر کیا ہوا حساب ہے۔(۳۸) اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

وہ کھجور کی سوکھی شاخ کے مانند ہو جاتا ہے۔(۳۹) نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پالے اور نہ رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

سب اپنے اپنے مدار میں چل رہے ہیں۔ (۴۰) اور ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

کشتی میں سوار کر دیا۔(۴۱) اور پھر ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں اور بنائیں جن پر وہ سواری کرتے ہیں۔(۴۲) اور اگر ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً

تو ان کو غرق کر دیں پھر کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ بچائے جائیں۔(۴۳) بس ہماری رحمت ہے جو انہیں پار لگاتی

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

اور ایک وقت تک زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے۔(۴۴) اور ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ بچو اس انجام سے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۴۵) اور ان کے رب کی آیات میں سے

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

جو آیت بھی ان کے سامنے آتی ہے تو یہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ (۴۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو جنہوں نے کفر کیا ہے وہ ایمان والوں کو کہتے ہیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تم تو بالکل ہی بہکے ہوئے ہو۔ (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کب آئے گی۔ (۴۸) وہ تو بس ایک دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

جو اچانک انہیں پکڑ لے گا جب وہ جھگڑا کر رہے ہوں گے۔ (۴۹) پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ ع ٢ ١٨ ٢

اور نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور ایک صور پھونکا جائے گا پھر یکایک لوگ تیزی سے دوڑتے ہوئے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا سکتہ

اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے قبروں سے نکل پڑیں گے۔ (۵۱) گھبرا کر کہیں گے یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہوں

مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

سے اُٹھا دیا ہے؟ یہ وہی ہے جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا۔ اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ (۵۲) یہ صرف زور دار آواز ہو گی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

اور سب کے سب ہمارے سامنے پیش کر دیے جائیں گے۔ (۵۳) پس آج کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ج ﴿٥٥﴾

اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے رہے ہو۔ (۵۴) یقیناً آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہیں۔ (۵۵)

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

وہ اور انکی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے ہونگے۔ (۵۶) انکے لیے میوہ جات اور وہ کچھ ہوگا

وقف لازم وقف مطلق وقف جائز

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

جو وہ طلب کریں گے۔(۵۷) رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔(۵۸) اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔(۵۹)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾

آدم کے بیٹو! کیا میں نے تم سے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی بندگی نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(۶۰)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ

اور صرف میری بندگی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔(۶۱) اور بلاشبہ شیطان نے تم میں سے کثیر لوگوں کو گمراہ کر دیا

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟(۶۲) یہ وہی جہنم ہے جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا۔(۶۳)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اپنے کفر کی پاداش میں آج اس میں داخل ہو جاؤ۔(۶۴) آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں اور ان کے ہاتھ ہمارے ساتھ بات کریں گے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو ان کی

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

آنکھیں مٹا دیں تو یہ راستے کی طرف بڑھیں گے مگر انہیں راستہ کہاں سے دکھائی دے گا۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ ع ٣

تو انکی جگہ پر ہی انہیں اس طرح مسخ کر دیں کہ یہ نہ آگے چل سکیں نہ پیچھے پلٹ سکیں۔(۶۷) اور جس شخص کو

نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو ہم اُلٹ دیتے ہیں کیا پھر بھی انہیں عقل نہیں آتی۔(۶۸) اور ہم نے نبی کو شعر نہیں سکھائے

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ

اور نہ شاعری اس کو زیب دیتی ہے، یہ تو ایک نصیحت اور قرآن مبین ہے۔(۶۹) تاکہ نبی ہر اس شخص کو خبردار کر دے

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

جو زندہ ہے اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔(۷۰) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلّٰنٰهَا

اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے ہیں تو یہ اُن کے مالک ہیں۔(۷۱) اور ہم نے چوپاؤں کو

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

اُن کے تابع کر دیا ہے کہ اُن میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں اور کسی کا گوشت کھاتے ہیں۔(۷۲) اور انکے لیے اُن میں کئی

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

طرح کے فوائد اور مشروبات ہیں کیا پھر بھی یہ شکر گزار نہیں ہوتے۔(۷۳) اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا لیے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

تا کہ ان کی مدد کی جائے گی۔(۷۴) وہ ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتے بلکہ یہ لوگ اُن کے لیے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں۔(۷۵)

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

لہٰذا اُن کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بے شک ہم ان کی خفیہ اور ظاہر باتوں کو جانتے ہیں۔(۷۶) کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ سرِعام جھگڑالو بن جاتا ہے۔(۷۷) اور وہ اپنی پیدائش کو بھول کر ہم پر مثالیں چسپاں کرتا

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اور کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔(۷۸) فرمائیں کہ وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ

اور وہ سب کچھ پیدا کرنا جانتا ہے۔(۷۹) اُسی نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کی ہے پھر تم اس سے

مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ

آگ جلاتے ہو۔(۸۰) کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر نہیں؟ کیوں نہیں،

مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

وہ تو سب کچھ جاننے والا خلاّق ہے۔(۸۱) جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے حکم دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔(۸۲)

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

تو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اقتدار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جانے والے ہو۔(۸۳)

وقف منزل

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا - ٥
اٰيَاتُهَا - ١٨٢

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی قسم۔(۱) پھر ان کی قسم جو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے ہیں۔(۲) پھر اُن کی قسم جو تلاوتِ قرآن

ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کرنے والے ہیں۔(۳) بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔(۴) جو زمین اور آسمانوں اور اُن تمام چیزوں کا مالک ہے جو زمین و آسمان میں ہیں

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾

اور مشرقوں کا رب ہے۔(۵) یقیناً ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے خوبصورت بنایا ہے۔(۶)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور ہر شیطان سرکش سے اس کو محفوظ کر دیا۔(۷) یہ شیاطین ملاءِ اعلیٰ کی باتیں نہیں سُن سکتے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

کیونکہ انہیں ہر طرف سے مار پڑتی ہے۔(۸) بھگانے کے لئے اور ان کی مسلسل سزا ہے۔(۹) تاہم ان میں سے کوئی کچھ لے اڑے

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ

تو ایک بھڑکتا ہوا شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔(۱۰) ان سے پوچھیں ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا

ہم نے انہیں چپکنے والے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بلکہ آپ تعجب کرتے ہیں اور وہ مذاق کرتے ہیں۔(۱۲) جب

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ

انہیں سمجھایا جاتا ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔(۱۳) اور کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اسے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴) اور کہتے ہیں یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾

کھلا جادو ہے۔(۱۵) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔(۱۶)

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی اُٹھائے جائیں گے۔؟ (۱۷) ان سے کہو ہاں اور تم اللہ کے مقابلے میں بے بس ہو۔(۱۸)

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾

بس ایک ہی جھڑکی دی جائے گی اور یکا یک وہ دیکھ رہے ہوں گے۔(۱۹) اُس وقت کہیں گے ہائے ہماری کم بختی یہ تو قیامت کا دن ہے۔(۲۰)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

کہا جائے گا یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۲۱) حکم ہوگا اکٹھا کرو سب ظالموں اور ان کے جوڑوں

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾

اور اُن معبودوں کو جن کی وہ اللہ کو چھوڑ کر بندگی کیا کرتے تھے۔(۲۲) بس انہیں جہنم کا راستہ دکھاؤ۔(۲۳)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ

اور انہیں ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔(۲۴) تمہیں کیا ہے کہ اب ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ (۲۵) بلکہ وہ

الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

آج بالکل فرمانبردار ہیں۔ (۲۶) اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے اور آپس میں بحث وتکرار کریں گے۔(۲۷)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا

پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے کہیں گے تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔(۲۸) وہ جواب دیں گے

بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ

تم تو خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔(۲۹) اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم

قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾

خود ہی سرکش تھے۔ (۳۰) پھر ہم اپنے رب کے اس فرمان کے مستحق ہو گئے کہ ہم عذاب کا مزا چکھنے والے ہیں۔(۳۱)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

سو ہم نے تمہیں بہکایا بے شک ہم خود بھی بہکے ہوئے تھے۔(۳۲) اس طرح وہ سب اُس دن عذاب میں اکٹھے ہوں گے۔(۳۳)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

بے شک ہم مجرموں کے ساتھ یہی سلوک کیا کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ وہ لوگ تھے کہ جب اِن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾

کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کرتے تھے۔(۳۵) اور کہتے تھے کیا ہم ایک شاعر اور مجنون کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟۔(۳۶)

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾

حالانکہ وہ حق لے کر آیا اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی تھی۔ (۳۷) یقیناً تم دردناک سزا کا مزا چکھنے والے ہو۔ (۳۸)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اور تمہیں جو سزا دی جارہی ہے وہ انہی اعمال کے سبب ہے جو تم کرتے رہے ہو۔ (۳۹) مگر اللہ کے مخلص بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

محفوظ ہوں گے۔ (۴۰) ان لوگوں کے لیے جانا پہچانا رزق ہے۔ (۴۱) ہر طرح کے پھل اور وہ معزز ہوں گے۔ (۴۲)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ

نعمتوں کے باغوں میں۔ (۴۳) صوفوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ (۴۴) شراب کے چشموں سے پیالے بھر بھر کر

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ

ان کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ (۴۵) سفید مشروب جو پینے والوں کے لیے لذت دار ہوگا۔ (۴۶) نہ انہیں اُس سے چکر آئے گا

وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾

اور نہ ہی ان کی عقل میں فتور پیدا ہوگا۔ (۴۷) اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔ (۴۸)

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾

ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔ (۴۹) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے۔ (۵۰)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾

اُن میں سے ایک کہے گا کہ دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا۔ (۵۱) جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم تصدیق کرتے ہو۔ (۵۲)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ

کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو ہمیں جزا وسزا دی جائے گی۔ (۵۳) پوچھا جائے گا

هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾

کیا تم دیکھنا چاہتے ہو کہ وہ کہاں ہے۔ (۵۴) یہ کہہ کر وہ متوجہ ہوگا تو جہنم کی گہرائی میں اُس کو دیکھ لے گا۔ (۵۵)

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ

اور اسے مخاطب کر کے کہے گا اللہ کی قسم تو مجھے ہلاک کر دینے والا تھا۔ (۵۶) اور اگر میرے رب کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا تو میں بھی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى

اُن لوگوں میں سے ہوتا جو جہنم میں ہیں۔ (۵۷) کیا اب ہم مرنے والے نہیں ہیں۔ (۵۸) سوائے اپنی پہلی موت کے

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا

اور اب ہمیں کسی قسم کا عذاب نہیں ہوگا۔ (۵۹) یقیناً یہ عظیم کامیابی ہے۔ (۶۰) ایسی کامیابی کے لیے

فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

ہر عمل کرنے والے کو کوشش کرنی چاہیے۔ (۶۱) کیا جنت کی مہمان نوازی اچھی ہے یا زقوم کا درخت۔ (۶۲)

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

ہم نے اُس درخت کو ظالموں کے لیے آزمائش بنایا ہے۔ (۶۳) یقیناً وہ درخت جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے۔ (۶۴)

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾

اُس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر ہوتے ہیں (۶۵) جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ (۶۶)

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾

پھر پینے کے لیے ان کو کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ (۶۷) پھر ان کا لوٹنا دوزخ کی طرف ہوگا۔ (۶۸)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ (۶۹) پھر اُنہی کے نقشِ قدم پر دوڑتے چلے گئے۔ (۷۰)

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

حالانکہ اُن سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے تھے۔ (۷۱) اور یقیناً ہم نے اُن میں تنبیہ کرنے والے رسول بھیجے تھے۔ (۷۲) اب دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ ع ۲ ۵۳ ۶

کہ جن کو تنبیہ کی گئی تھی ان کا کیا انجام ہوا۔ (۷۳) سوائے اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کے۔ (۷۴) اور ہم کو نوح نے پکارا تو

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ

ہم نے اسے بہت اچھا جواب دیا۔ (۷۵) ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو بڑے کرب سے بچا لیا۔ (۷۶) اور ہم نے اُس کی نسل

هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾

کو باقی رکھا۔ (۷۷) اور بعد کی نسلوں میں اُس کی اچھی شہرت رکھ دی۔ (۷۸) تمام دنیا والوں میں نوح پر سلام ہو۔ (۷۹)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔(۸۰) یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔(۸۱) پھر ہم نے دوسرے گروہ کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾

غرق کر دیا۔(۸۲) اور اسی جماعت کے ساتھ ہی ابراہیم کا تعلق تھا۔(۸۳) جب وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر آیا۔(۸۴)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا ہیں جن کی تم عبادت کر رہے ہو؟(۸۵) کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے معبود چاہتے ہو۔(۸۶)

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾

تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے؟(۸۷) پھر اُس نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔(۸۸) تو کہا میری طبیعت خراب ہے۔(۸۹)

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ

چنانچہ وہ لوگ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔(۹۰) تو ابراہیم ان کے معبودوں کے پاس گئے اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۹۱) تمہیں کیا ہے

لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ

کہ تم بولتے نہیں ہو۔(۹۲) اس کے بعد وہ ان پر پل پڑا دائیں ہاتھ سے ضربیں لگاتا ہوا۔(۹۳) پس وہ دوڑتے ہوئے اُس کے

يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

پاس واپس آئے(۹۴) اس نے کہا کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو۔(۹۵) حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں اور اُن چیزوں

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾

کو جنہیں تم بناتے ہو پیدا کیا ہے۔(۹۶) انہوں نے آپس میں کہا اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اسے دہکتی آگ میں پھینک دو۔(۹۷)

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ

تو انہوں نے اس کے خلاف کارروائی کی مگر ہم نے انہیں ذلیل کر دیا۔(۹۸) اور ابراہیم نے کہا میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں

سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

وہی میری راہنمائی کرے گا۔(۹۹) اے پروردگار مجھے بیٹا عطا کر جو صالح لوگوں سے ہو۔(۱۰۰) تو ہم نے اُس کو ایک حوصلہ مند بیٹے

حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ

کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو ابراہیم نے اُس سے کہا بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں

اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ

کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، تو تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا ابا جان جو کچھ آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کر ڈالیں آپ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ

ان شاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔(۱۰۲) پھر جب وہ دونوں مطیع ہو گئے۔اور ابراہیم نے بیٹے کو کروٹ کے بل لٹایا۔(۱۰۳)

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم۔(۱۰۴) تو نے خواب سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزا دیتے ہیں۔(۱۰۵)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾

یقیناً یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اس کو بدلے میں ایک عظیم قربانی دے دی۔(۱۰۷)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ

اور اُس کی تعریف آنے والے لوگوں میں رکھ دی۔(۱۰۸) ابراہیم پر سلام ہو۔ (۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

ایسی جزا دیتے ہیں۔(۱۱۰) یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ (۱۱۱) اور ہم نے اُسے اسحاق کی بشارت دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا

کہ وہ صالحین میں سے ایک نبی ہے۔(۱۱۲) اور اسے اور اسحاق کو برکت دی اب ان دونوں کی اولاد میں کوئی محسن ہے

مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ ع ۳۹ ۷

اور کوئی اپنے نفس پر واضح طور پر ظلم کرنے والا ہے۔ (۱۱۳) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔(۱۱۴)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ۚ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ۚ

اور ہم نے دونوں کو اور اُن کی قوم کو کربِ عظیم سے نجات دی۔(۱۱۵) اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوئے ۔(۱۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ وَتَرَكْنَا

اور ہم نے اُن کو واضح کتاب عطا فرمائی۔(۱۱۷) اور ہم نے ان کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمائی۔(۱۱۸) اور بعد کی نسلوں

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

میں اُن کا ذکر خیر باقی رکھا۔(۱۱۹) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔(۱۲۰) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔(۱۲۱)

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا .الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾

درحقیقت وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۲۲) اور یقیناً الیاس بھی مرسلین میں سے تھا۔(۱۲۳)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾

جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں۔(۱۲۴) کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۵)

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اُس اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔(۱۲۶) پھر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو یقیناً وہ سزا کے لیے پیش کیے جائیں گے۔(۱۲۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾

سوائے اللہ کے بندوں کے جن کو خالص کر لیا گیا تھا۔(۱۲۸) اور الیاس کا ذکرِ خیر ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی رکھا۔(۱۲۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الیاس پر سلام ہو۔(۱۳۰) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) واقعی وہ ہمارے مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

بندوں میں سے تھا۔(۱۳۲) اور بلاشبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔(۱۳۳) جب ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾

سب کو نجات دی۔(۱۳۴) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(۱۳۵) پھر دوسروں کو تہس نہس کر دیا(۱۳۶)

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ ع ۴ ۲۵ ۸

اور تم صبح کے وقت اُن کے اُجڑے گھروں پر گزرتے ہو۔(۱۳۷) اور رات کے وقت بھی۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں آتی؟(۱۳۸)

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

اور یقیناً یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔(۱۳۹) یاد کرو جب وہ ایک بھری کشتی کی طرف بھاگ نکلا۔(۱۴۰)

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ

پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوا اور اس میں مات کھائی۔(۱۴۱) پھر مچھلی نے اسے نگل لیا اور وہ ملامت زدہ ہوا۔(۱۴۲) اگر وہ

كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾

تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا۔(۱۴۳) تو قیامت کے دن تک اُس مچھلی کے پیٹ میں رہتا۔(۱۴۴)

النصف

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾

پھر ہم نے اسے بڑی بیماری کی حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا۔(۱۴۵) اور اُس پر ایک بیل دار درخت اُگایا۔(۱۴۶)

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ

اس کے بعد ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے زائد لوگوں کی طرف بھیجا۔(۱۴۷) پھر وہ ایمان لائے تو ہم نے انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾

ایک معیّن وقت تک فائدہ دیا۔(۱۴۸) ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔(۱۴۹)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾

یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں بنایا ہے اور یہ اس وقت موجود تھے۔(۱۵۰) سُن لو یہ لوگ جھوٹی باتیں کرتے ہیں۔(۱۵۱)

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾

کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً وہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۵۲) کیا اللہ نے اپنے لیے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کر لی ہیں؟(۱۵۳)

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے حکم لگا رہے ہو۔(۱۵۴) کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔(۱۵۵) یا پھر تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔(۱۵۶)

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لاؤ۔(۱۵۷) اور انہوں نے اللہ اور جنّوں کے درمیان رشتہ داری بنا رکھی ہے۔حالانکہ جنّ

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾

خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ مجرم کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں۔(۱۵۸) اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(۱۵۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾

سوائے اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے۔(۱۶۰) پس تم اور تمہارے یہ معبود۔(۱۶۱) تم اُس کے خلاف بہکانے والے نہیں ہو۔(۱۶۲)

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾

مگر صرف اُس بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونے والا ہے۔(۱۶۳) اور ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک متعیّن مقام ہے۔(۱۶۴)

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾

اور ہم صف بستہ حاضر رہتے ہیں۔(۱۶۵) اور ہم ہر صورت تسبیح کرنے والے ہیں۔(۱۶۶) اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔(۱۶۷)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾

کہ کاش ہمارے پاس نصیحت آتی جو پچھلی قوموں کے پاس آئی تھی۔(۱۶۸) تو ضرور ہم اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

پھر انہوں نے اس کا انکار کر دیا تو انہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔(۱۷۰) اور ہم پہلے ہی اپنے بھیجے ہوئے بندوں سے یہ بات طے کر چکے ہیں۔(۱۷۱)

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

یقیناً وہ مدد کیے جائیں گے۔(۱۷۲) اور ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا۔(۱۷۳) تو آپ کچھ مدت کے لئے ان سے توجہ ہٹا لیں۔(۱۷۴)

حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَاِذَا نَزَلَ

اور انہیں دیکھیں عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔(۱۷۵) کیا وہ ہمارا عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔(۱۷۶) جب وہ ان کے صحن میں

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾

اترے گا تو جنہیں خبردار کیا جا چکا ہے وہ صبح اُن کے لیے بہت بُری ہوگی۔(۱۷۷) اور انہیں کچھ مدت کے لیے چھوڑ دیں۔(۱۷۸)

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

اور دیکھتے رہیں عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔(۱۷۹) آپ کا رب عزت والا ہے اور اُن تمام باتوں سے پاک ہے

يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ ع ٥ ٤٤ ٩

جو وہ بیان کر رہے ہیں (۱۸۰) اور رسولوں پر سلام ہو۔(۱۸۱) اور تمام تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔(۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٥
اٰيَاتُهَا — ٨٨

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾

صٓ قسم ہے نصیحت کرنے والے قرآن کی۔(۱) بلکہ جن لوگوں نے اسے ماننے سے انکار کیا ہے بڑے تکبر اور اختلا کا شکار ہیں۔(۲)

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

ہم ان سے پہلے ایسی کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں۔وہ چیخ اٹھے تھے مگر وہ وقت نجات پانے والا نہ تھا۔(۳)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ ج

انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا ہے۔اور کافر کہنے لگے کہ یہ ساحر ہے اور بڑا جھوٹا ہے۔(۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا لیا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔(۵) اور قوم کے سردار یہ کہتے ہوئے

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝۶

چل پڑے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر قائم رہو یہ بات تو کسی اور مقصد کے لیے کہی جا رہی ہے۔(۶)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

یہ بات ہم نے پہلے زمانہ میں کسی سے نہیں سنی یہ تو ایک بناوٹی بات ہے۔(۷) کیا ہمارے درمیان بس یہی ایک شخص رہ گیا تھا

مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ۝۸

جس پر اللہ کا ذکر نازل کیا گیا ہے۔ بلکہ یہ میرے ذکر پر شک کر رہے ہیں بلکہ انہوں نے میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔(۸)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ ۚ اَمْ لَهُمْ

کیا تجھے عطا کرنے والے غالب پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں؟(۹) کیا وہ

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰

آسمان وزمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں ؟تو وہ عالم اسباب کی بلندیوں پر چڑھ کر دیکھیں۔ (۱۰)

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

یہ جتھوں میں سے ایک چھوٹا سا جتھا ہے جو اسی جگہ شکست کھانے والا ہے۔(۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳

اور میخوں والا فرعون۔(۱۲) اور ثمود اور قوم لوط اور اَیکہ والے جتھا چکے ہیں وہ لشکر تھے۔(۱۳)

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ ع وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ

ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ثابت ہو گیا۔(۱۴) اور یہ لوگ بھی ایک دھماکے کے منتظر ہیں۔

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا

جس کے درمیان کوئی وقفہ نہیں ہو گا۔(۱۵) اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! یوم الحساب سے

عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں دے دے۔(۱۶) اُن لوگوں کی باتوں پر صبر کرو اور ان کے سامنے ہمارے بندے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

داؤد کا واقعہ بیان کرو جو بڑی طاقت رکھنے کے باوجود ہر حال میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔ (۱۷) ہم نے اس کے لئے پہاڑوں

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ

کو مسخر کر رکھا تھا جو صبح و شام اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔ (۱۸) اور اس کے پاس پرندے حاضر ہوتے تھے، جو اس کی طرف

لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

متوجہ ہوتے تھے۔ (۱۹) اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی۔ اور اس کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت بخشی تھی۔ (۲۰)

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ

اور کیا آپ کو اُن مقدمے والوں کی خبر پہنچی ہے جو دیوار پھلانگ کر داؤد کے گھر میں گھس گئے تھے۔ (۲۱) جب وہ داؤد کے پاس پہنچے

فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ

تو داؤد انہیں دیکھ کر گھبرا گئے انہوں نے کہا ڈریں نہیں، ہم دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِيْ قف

تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیں اور بے انصافی نہ ہونے پائے اور ہمیں راہِ راست بتائیں۔ (۲۲) یہ میرا بھائی ہے۔

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا

اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ یہ دنبی بھی

وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ

میرے حوالے کر دے اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا ہے۔ (۲۳) داؤد نے جواب دیا اس شخص نے اپنی دنبیوں کے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

ساتھ تیری دنبی ملا لینے کا مطالبہ کر کے یقیناً تجھ پر ظلم کیا ہے اور واقع یہ ہے کہ اکثر شراکت دار ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

سوائے ان لوگوں کے جو صاحب ایمان اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ تھوڑے ہوتے ہیں، اور داؤد سمجھ گئے کہ ہم نے اس

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ

کی آزمائش کی ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور متوجہ ہوئے۔ (۲۴) تو ہم نے اس کا قصور

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ

معاف کر دیا اور ہمارے ہاں یقیناً اُس کے لیے تقرب کا مقام اور بہتر انجام ہے۔ (۲۵) اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

لہٰذا لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلے کریں اور نفس کی خواہش کی پیروی نہ کریں۔ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی، بے شک جو لوگ اللہ کی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۱۱ ۱۴

راہ سے بھٹک گئے ان کے لیے سخت عذاب ہے کیونکہ انہوں نے یوم حساب کو فراموش کر دیا تھا۔ (۲۶)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے انہیں فضول پیدا نہیں کیا ہے یہ اُن لوگوں کا گمان ہے جو کفر کرتے ہیں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ ؕ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو ان کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ (۲۷) کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے ہیں

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

اُن کے برابر کر دیں جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں کیا متقین کے ساتھ ہم فاجروں جیسا سلوک کریں گے؟ (۲۸)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے وہ بڑی برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ ؕ

والے سبق سیکھیں۔ (۲۹) اور داؤد کو ہم نے سلیمان عطا کیا جو بہترین بندہ تھا اور اپنے رب کی طرف بہت ہی رجوع کرنے والا تھا۔ (۳۰)

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

جب شام کے وقت اُس کے سامنے خوب سدھائے ہوئے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ (۳۱) تو اس نے کہا بیشک میں نے مال کی محبت کو

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ

اپنے رب کی یاد پر مقدم رکھا ہے یہاں تک کہ وہ گھوڑے نگاہ سے اوجھل ہو گئے۔ (۳۲) اس نے حکم دیا کہ انہیں میرے پاس لاؤ

فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ

پھر ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۳) اور سلیمان کو بھی ہم نے آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ

ایک وجود لا کر ڈال دیا پھر وہ متوجہ ہوا۔(۳۴) کہا کہ اے میرے رب مجھے معاف کر دے اور مجھ ایسی بادشاہی دے

مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ

جو میرے بعد کسی کو نہ دی جائے، بے شک تو عطا فرمانے والا ہے۔(۳۵) تو ہم نے ہوا کو سلیمان کے لیے مسخر کر دیا وہ جدھر چاہتا تھا

رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

اس کے حکم کے ساتھ نرمی سے چلتی تھی۔(۳۶) اور شیاطین کو مسخر کر دیا جو اس کے لیے معمار اور غوطہ زنی کرتے تھے۔(۳۷) اور دوسرے جو

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

پابندِ سلاسل تھے(۳۸) ہم نے سلیمان سے فرمایا۔ یہ ہماری عطا ہے تجھے اختیار ہے جسے چاہے دے اور جس سے چاہے روک لے تجھ

حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ ع

پر کوئی حساب نہیں۔ (۳۹) یقیناً اس کے لیے ہمارے ہاں تقرب کا مقام اور بہت اچھا انجام ہے۔ (۴۰)

ع ۳ ۱۲ ۱۲

وقف لازم

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

اور آپ ہمارے بندے ایوب کا ذکر کریں، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے تکلیف اور مصیبت میں

وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾ ؕ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

ڈال دیا ہے۔(۴۱) ہم نے اسے حکم دیا اپنا پاؤں زمین پر مار، تیرے نہانے اور پینے کے لیے یہ ٹھنڈا پانی ہے۔(۴۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي

اور ہم نے اُسے اس کے اہل وعیال واپس دیے اور اُن کے ساتھ اتنے ہی اپنی رحمت سے عنایت فرمائے عقل وفکر رکھنے والوں کے لیے

الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ

نصیحت ہے۔(۴۳) اور ہم نے اسے فرمایا کہ اپنی قسم نہ توڑ بلکہ تنکوں کا ایک مٹھا لے اور اسے مار دے، ہم نے اسے بہترین صابر

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بندہ پایا اور وہ اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا۔(۴۴) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کا ذکر کریں،

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ ج

وہ بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵) ہم نے اُن کو ایک خاص صفت کی بنا پر ممتاز کیا اور وہ آخرت کی فکر تھی۔(۴۶)

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

اور یقیناً ہمارے ہاں ان کا شمار منتخب نیک بندوں میں ہے۔(۴۷) اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا تذکرہ کریں

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ (۴۸) یہ ایک نصیحت ہے اور یقیناً متقی لوگوں کے لیے بہترین ٹھکانہ ہے۔ (۴۹)

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔(۵۰) ان میں وہ تکیے لگائے ہوں گے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا

کثرت سے پھل اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے۔(۵۱) اور ان کے پاس ہم عمر شرمیلی بیویاں ہوں گی۔(۵۲) یہ وہ چیزیں ہیں

مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ الثلثة

جنہیں تم سے حساب کے دن عطا کرنے کا وعدہ کیا جا رہا ہے۔(۵۳) بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔(۵۴)

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

یہ متقیوں کا صلہ ہوگا اور سرکشوں کا بدترین ٹھکانہ ہے۔(۵۵) وہ جہنم میں داخل ہوں گے جو بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔(۵۶)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿٥٨﴾

یہ جہنمیوں کے لیے ہے۔ وہ کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کا مزا چکھیں گے۔(۵۷) اور اسی قسم کے اور بھی عذاب ہونگے۔(۵۸)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾

یہ ایک لشکر تمہارے پاس گھسا چلا آ رہا ہے، ان کے لیے کوئی اچھی خبر نہیں ہے، یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔(۵۹)

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۛؕ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ

وہ اُن کو جواب دیں گے بلکہ تم ہی جھلسے جا رہے ہو تمہارے لیے کوئی خیر مقدم نہیں، تم ہی تو یہ انجام ہمارے سامنے لائے ہو، کیسی

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

بُری ہے یہ رہنے کی جگہ۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جس نے ہمیں یہاں پہنچایا اُس کو آگ میں دوہرا عذاب دے۔(۶۱)

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ﴿٦٢﴾

اور وہ آپس میں کہیں گے کیا بات ہے ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں بُرا سمجھتے تھے۔(۶۲)

ع ٢٢ ١٣

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع

ہم نے اُن کا مذاق بنالیا تھا یا وہ کہیں نظروں سے اوجھل ہیں۔(٦٣) بے شک یہ بات سچ ہے اہل دوزخ آپس میں جھگڑا کریں گے۔(٦٤)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ ج

اے نبی ان سے فرمادیں کہ میں تو خبردار کردینے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہی سب پر غالب ہے۔(٦٥)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ ١١ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن ساری چیزوں کا رب ہے جو ان کے درمیان ہیں، وہ غالب، درگزر کرنے والا ہے۔(٦٦)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لا اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ

ان سے فرمائیں کہ یہ ایک بڑی خبر ہے۔(٦٧) جس سے تم منہ پھیرتے ہو۔(٦٨) مجھے اس وقت کی

مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ

کوئی خبر نہیں تھی جب ملاء اعلیٰ میں جھگڑا ہو رہا تھا۔ (٦٩) مجھے وحی کی جاتی ہے کیونکہ میں

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔(٧٠) جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔(٧١)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

چنانچہ جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔(٧٢)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ لا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

پھر سب کے سب فرشتے سجدے میں گر گئے۔(٧٣) مگر ابلیس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں ہو گیا۔(٧٤)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ط

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا ہے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ط خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

کیا تو تکبر کرتا ہے یا تو اپنے آپ کو بڑوں میں سمجھتا ہے۔(٧٥) اس نے جواب دیا میں اُس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ صلے وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ

اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(٧٦) فرمایا: یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔(٧٧) اور تجھ پر قیامت تک میری

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

لعنت برستی رہے گی۔(۷۸) ابلیس نے کہا اے میرے رب مجھے اس وقت تک کے لیے مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔(۷۹)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ

فرمایا، پھر تجھے اس دن تک مہلت ہے۔(۸۰) جس کا وقت معلوم ہے۔(۸۱) اس نے کہا تیری عزت کی قسم

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ

میں ان کو بہکا کر رہوں گا۔(۸۲) سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے خالص کر لیا ہے۔(۸۳) فرمایا حق یہ ہے کہ

وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔(۸۴) کہ میں جہنم کو تجھ سے اور اُن سب لوگوں سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

کریں گے۔(۸۵) اے نبی ان سے فرما دیں کہ میں تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔(۸۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع ۱۲

یہ تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(۸۷) اور تھوڑی مدت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔(۸۸)

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۸
اٰيَاتُهَا — ۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

یہ کتاب اللہ زبردست، حکیم کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(۱) (اے نبی) یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف برحق نازل کی ہے

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ

لہٰذا آپ اللہ ہی کی بندگی دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے کریں۔(۲) خبردار دین خالص اللہ کا حق ہے

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى

وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اُن کی عبادت نہیں کرتے ہیں مگر یہ کہ وہ اللہ تک

اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ

ہماری رسائی کرا دیں۔ یقیناً اللہ اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ناشکرا ہو۔ (۳) اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

وہ اس سے پاک ہے، وہ اکیلا اللہ سب پر غالب ہے۔ (۴) اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

وہی دن پر رات کو اور رات پر دن کو لپیٹتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو اس طرح مسخر کر رکھا ہے کہ

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٥ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

ہر ایک وقتِ مقرر تک چلا جا رہا ہے خبردار! وہ زبردست ہے، درگزر کرنے والا ہے۔ (۵) اُسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

پھر اُس جان سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا، اور اسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ جوڑے پیدا کیے،

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریک پردوں کے اندر تمہیں ایک کے بعد دوسری شکل دیتا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦

یہی اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہی اس کی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کدھر سے بہکائے جا رہے ہو۔ (۶)

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے، اور وہ اپنے بندوں کے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو

يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی جان کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا

لوٹنا ہے وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو، بے شک وہ سینوں کا حال جاننے والا ہے۔ (۷) اور انسان پر

مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اُسے پکارتا ہے پھر جب اس کا رب اسے اپنی نعمت سے نوازتا ہے

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس پر وہ پہلے اپنے رب کو پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہراتا ہے تاکہ وہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

اُس کی راہ سے گمراہ کرے، (اے نبی اس سے) کہو کہ تھوڑے دن اپنے کفر سے لطف اُٹھا لے، یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہے۔(۸)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اس شخص کی جو مطیع ہے اور رات کو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کرتا ہے آخرت سے ڈرتا

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

اور اپنے رب کی رحمت پر امید لگائے ہوئے ہے، ان سے پوچھو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں،

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ ع قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ ع ١٥ ١٥

نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔(۹) (اے نبی) فرما دیں کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ

نے اس دنیا میں نیک عمل کیے ان کے لیے بھلائی ہے، اور اللہ کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو

اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا

ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔(۱۰) (اے نبی ان سے) فرما دیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے

لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ لا وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ اِنِّيْٓ

اُسی کی بندگی کروں۔(۱۱) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلمان بنوں۔(۱۲) انہیں فرمائیں کہ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عظیم دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔(۱۳) فرما دیں کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے

لَّهٗ دِيْنِيْ ۝١٤ لا فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

اسی کی بندگی کروں گا۔(۱۴) تم اس کے سوا جس کی بندگی کرنا چاہتے ہو کرتے رہو، فرما دیں کہ یقیناً نقصان پانے والے وہ ہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١٥

جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو نقصان میں ڈال دیا خبردار رہو یہی کھلا نقصان ہے۔(۱۵)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ

اُن کے اُوپر اور نیچے آگ کے سائبان ہوں گے یہ وہ انجام ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اے میرے بندو میرے عذاب سے ڈرو۔(١٦) اور جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا

لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

اُن کے لیے خوشخبری ہے میرے بندوں کو خوش خبری سنائیں۔ (١٧) جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور بہترین بات کی

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

پیروی کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔(١٨) کیا وہ شخص

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ۚ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

جس کے لیے عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے، کیا آپ اسے بچا سکتے ہیں جو آگ میں گرنے والا ہے؟ (١٩) لیکن جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

اپنے رب سے ڈر کر رہے اُن کے لیے بنائے ہوئے بالاخانے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (٢٠) کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

پھر اس کو چشموں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا، پھر وہ اس پانی کے ذریعہ سے طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ

جن کے رنگ مختلف ہیں پھر وہ کھیتیاں پک کر سوکھ جاتی ہیں پھر آپ دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہیں پھر اللہ ان کو بھس بنا دیتا ہے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

بے شک اس میں عقل رکھنے والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(٢١) کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی میں ہے، پھر ان لوگوں کے لیے تباہی ہے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے بارے میں

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

سخت ہو گئے، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۲۲) اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، یہ ایسی کتاب جس کے تمام مضامین

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ

ایک دوسرے سے ملتے جلتے، بار بار دہرائے گئے ہیں، اُسے سن کر اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب

ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ

سے ڈرنے والے ہیں اور پھر ان کے وجود اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہوتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

جسے چاہتا ہے اُسے راہ راست پر لے آتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۲۳)

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اس شخص کا کیا اندازہ کر سکتے ہو جو قیامت کے دن اپنا چہرہ عذاب سے بچانے کی کوشش کرے گا، اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ

اب اس کا مزہ چکھو جو تم کیا کرتے تھے۔ (۲۴) ان سے پہلے بھی لوگ اسی طرح جھٹلا چکے ہیں، اُن پر عذاب ایسی طرف سے آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

جدھر کا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ (۲۵) تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت سے دوچار کیا،

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش وہ لوگ جانتے۔ (۲۶) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ

مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷) قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں ہے تاکہ لوگ بُرے انجام

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ

سے ڈر جائیں۔ (۲۸) اللہ مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کج خلق آقا شریک ہیں جو اُسے اپنی اپنی

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص مکمل طور پر ایک ہی آقا کا غلام ہے، کیا ان دونوں کا حال یکساں ہوسکتا ہے۔؟ تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۲۹) (اے نبی) آپ کو مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔(۳۰)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع ١٧

پھر یقیناً تم قیامت کے دن سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا جھگڑا پیش کرو گے۔ (۳۱)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور جب اس کے سامنے سچ آیا تو اسے جھٹلا دیا۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ

کیا ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟(۳۲) اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

یہی لوگ متقی ہیں۔(۳۳) انہیں اپنے رب کے ہاں سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے یہ نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔(۳۴)

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

تاکہ ان سے جو بُرے اعمال سرزد ہوئے اللہ انہیں ختم کر دے۔ اور جو وہ بہترین اعمال کرتے رہے اُن کے بدلے میں انہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

اجر عطا فرمائے۔(۳۵) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ وہ آپ کو اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

جسے اللہ گمراہی میں مبتلا کرے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔(۳۶) اور جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی بھٹکانے والا نہیں

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے۔؟(۳۷) اور اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

جواب دیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیں کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا جنہیں تم اللہ کے

اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

سوا پکارتے ہو وہ مجھے اس نقصان سے بچا سکتے ہیں؟ یا اللہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

اس کی رحمت کو روک سکیں گے؟ انہیں فرما دیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۸)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ لا

ان سے فرمائیں کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا رہوں گا عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۹)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کسے ایسی سزا ملتی ہے جو ہمیشہ رہنے والی ہے۔(۴۰)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

(اے نبی) ہم نے سب انسانوں کے لیے کتابِ حق آپ پر نازل کی ہے۔ جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ع ۴ ۱۰ ۱

وہ اپنے ہی لیے اختیار کرے گا اور جو بھٹکے گا اس کے بھٹکنے کا وبال اُسی پر ہو گا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔(۴۱)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

اللہ ہی موت کے وقت رُوحیں قبض کرتا ہے اور جسے موت نہیں آتی اُس کی روح نیند میں قبض کرتا ہے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

پھر جس پر موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی روحیں ایک وقتِ مقرر کے لیے واپس بھیج دیتا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ

اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کو چھوڑ کر ان لوگوں نے دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے

قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳

ان سے فرمائیں کیا وہ شفاعت کریں گے خواہ اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو اور وہ شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔(۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ

فرماؤ کہ شفاعت ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا وہی مالک ہے، پھر اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ

تم لوٹائے جانے والے ہو۔(۴۴) اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں

وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۵) آپ کہیں الٰہی تو ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶

اور حاضر و غائب کو جاننے والا ہے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(۴۶)

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

اور اگر ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت ہو، اور اتنی مزید ہو تو قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ

دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ اور وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا انہوں نے کبھی خیال

يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

بھی نہیں کیا ہوگا۔ (۴۷) اور وہاں ان کی کمائی کے سارے برے نتائج ان پر کھل جائینگے اور وہی چیز ان پر مسلط ہو جائے گی

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

جس کا وہ مذاق اُڑاتے رہے۔ (۴۸) جب انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دیتے ہیں

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

تو کہتا ہے کہ یہ مجھے میرے علم کی بنا پر دی گئی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۹)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

یہی بات ان سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ پھر جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کسی کام نہ آیا۔ (۵۰)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ

چنانچہ انہوں نے اپنے کیے کے بُرے نتائج بھگتے، اور جو ان میں ظالم ہیں وہ بھی عنقریب اپنی کمائی کے بُرے نتائج

مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

بھگتیں گے، اور یہ ہمیں بے بس نہیں کر سکتے۔ (۵۱) اور کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ ۲

اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

اے نبی کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ

یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ غفور ورحیم ہے۔ (۵۳) اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ

وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہیں مل سکے گی۔(۵۴)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً

اور پیروی کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی بہترین بات کی اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے

وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا

اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵) ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص کہے افسوس میرے کردار پر

فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ

جو میں اللہ کے بارے میں کوتاہی کرتا رہا، اور میں تو مذاق اُڑانے والوں میں شامل تھا۔(۵۶) یا کہے! کاش

اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ

اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی پرہیز گاروں میں شامل ہوتا۔(۵۷) یا عذاب دیکھ کر کہے کاش ! مجھے ایک

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ

بار دُنیا میں لوٹا دیا جائے تو میں نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔(۵۸) کیوں نہیں میری آیات تیرے پاس آچکی تھیں

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ

مگر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل ہوا۔ (۵۹) اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے

كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

اللہ پر جھوٹ بنائے ان کے منہ کالے ہوں گے۔کیا متکبروں کے لیے جہنم کافی نہیں ہے۔؟(۶۰)

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اُن کی کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۶۱)

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے ،اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔(۶۲) آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی چابیاں اُسی کے پاس ہیں

ع ۱۱ ۳ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

اور جو لوگ اللہ کی آیات سے کفر کرتے ہیں وہ نقصان پانے والے ہیں۔(۶۳) اے نبی! اعلان فرما دیں کہ اے جاہلو!

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

تم مجھے اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے کے لیے کہتے ہو۔(۶۴) حالانکہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے انبیاء کی طرف وحی کی گئی

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

کہ اگر تو نے شرک کیا تو آپ کے عمل ضائع ہو جائیں گے اور آپ نقصان پانے والوں میں ہوں گے۔(۶۵)

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

بلکہ تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔(۶۶) اور انہوں نے اللہ کی قدر ہی نہیں کی جس طرح اسکی

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

قدر کرنے کا حق ہے۔ اور قیامت کے دن پوری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ اُس شرک سے پاک اور بالا تر ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۶۷) اور اُس دن صور پھونکا جائے گا اور جو آسمانوں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

اور زمین میں ہے وہ سب بے ہوش ہو جائیں گے سوائے اُن کے جنہیں اللہ چاہے، پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا اور یکا یک

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔(۶۸) اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور لوگوں کے سامنے ان کے اعمال نامے

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

لاکر رکھ دیئے جائیں گے، اور انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔(۶۹) اور ہر جان نے جو عمل کیا اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کو خوب

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا ع ۷

جانتا ہے۔(۷۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب پہنچیں گے

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے چوکیدار اُن سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے،

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

جنہوں نے تمہارے سامنے تمہارے رب کی آیات تلاوت کی ہوں اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈرایا ہو،

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

وہ جواب دیں گے ہاں مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چسپاں ہوا۔(۷۱) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

یہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ متکبروں کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے۔(۷۲) اور جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے بچتے رہے انہیں جماعتوں کی صورت

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا، جب وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جا چکے ہوں گے اور جنت کے ملائکہ کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے لہٰذا ہمیشہ کے لیے جنت میں داخل ہو جاؤ۔(۷۳) اور جنتی کہیں گے کہ اُس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمارے ساتھ

صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو زمین کا وارث بنا دیا اب ہم جنت میں جہاں چاہیں گے رہیں گے پس عمل کرنے والوں کے لیے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

بہترین اجر ہے۔(۷۴) اور آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کر رہے ہوں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۵ ۵

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور صدائیں بلند ہونگی کہ تمام کی تمام تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔(۷۵)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۹
اٰيَاتُهَا — ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

ح۔م۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا ہے جو زبردست، سب کچھ جاننے والا ہے۔(۲) گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا اور بہت فضل کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔(۳)

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

اللہ کی آیات کے بارے میں صرف وہ لوگ جھگڑا کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا آپ کو اُن کی بھاگ دوڑ کسی

فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ

دھوکے میں مبتلا نہ کردے۔(۴) ان سے پہلے نوح کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے اور اس کے بعد بہت سے گروہوں نے بھی یہ کام کیا ہے۔

كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

اور ہر قوم اپنے رسول پر جھپٹی تاکہ اُسے گرفتار کرے۔ اور ان سب نے باطل کے ساتھ حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کی

فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تو میں نے ان کو پکڑ لیا، تو میری سزا کیسی سخت تھی۔(۵) اور اسی طرح آپ کے رب کا فیصلہ اُن لوگوں پر چسپاں ہو چکا ہے

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

جو کفر کے مرتکب ہوئے ہیں یقیناً وہ آگ والے ہیں۔(۶) عرشِ الٰہی کے حامل فرشتے اور جو ملائکہ عرش کے گرد و پیش حاضر رہتے ہیں،

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں، وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمانداروں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ

اتباع کی انہیں بخش دے اور جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔(۷) اے ہمارے رب! اور داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ۙ

جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور اُن کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں تو بلاشبہ تو غالب، حکیم ہے۔(۸)

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ ع

اور بچا اُن کو برائیوں سے جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا لیا اُس پر تو نے بڑا رحم فرمایا، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا انہیں قیامت کے دن کہا جائے گا کہ آج جتنا اپنے آپ پر تمہیں غصہ آ رہا ہے جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا

وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

تھا اور تم کفر کرتے تھے تو اللہ تم پر اس سے زیادہ غضبناک ہوتا تھا (۱۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب حقیقت یہی ہے کہ تو نے ہمیں

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندگی دی، اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہو سکتا ہے۔ (۱۱)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ

جس حالت میں تم مبتلا ہو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب صرف ایک اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کرتے تھے اور جب اُس

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

کے ساتھ دوسروں کو ملایا جاتا تو تم مان لیتے تھے اب فیصلہ اللہ بزرگ و برتر کے اختیار میں ہے۔ (۱۲) وہی ہے جو تمہیں

يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا

اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے، اللہ کی طرف رجوع کرنے والے کے سوا کوئی نصیحت حاصل

مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

نہیں کرتا۔ (۱۳) پس صرف ایک اللہ کو پکارو۔ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے، اور اگرچہ یہ کام کافروں کو

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ

کتنا ہی ناگوار ہو۔ (۱۴) اللہ بلند و بالا ہے، عرش کا مالک ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی نازل کر دیتا ہے،

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ

تاکہ وہ ملاقات کے دن سے لوگوں کو خبردار کر دے۔ (۱۵) جس دن وہ حاضر ہوں گے، اللہ سے اُن کی کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہوگی،

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ

پوچھا جائے گا کہ آج کس کی بادشاہی ہے اس دن اللہ واحد قہار کی بادشاہی ہوگی۔ (۱۶) آج ہر شخص کو اُس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

آج کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۷) (اے نبی) اِن لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیں جو قریب آ چکا ہے

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے اور وہ غم میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔ (۱۸)

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

اللہ لوگوں کی نگاہوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور سینوں میں چھپائے ہوئے رازوں سے واقف ہے۔(۱۹) اور اللہ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرے گا

ع ۱۱ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع

اور اللہ کو چھوڑ کر مشرک جن کو پکارتے ہیں وہ کسی بات کا فیصلہ کرنے والے نہیں ہیں، بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آئے جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

پہلے گزر چکے ہیں وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور ان سے زیادہ زمین میں اثرات چھوڑ گئے ہیں۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

مگر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔(۲۱)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ

یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے انکار کر دیا پھر اللہ نے ان کو پکڑ لیا

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ لا

یقیناً وہ بڑی قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے۔(۲۲) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ (۲۳)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

فرعون، ہامان اور قارون کی طرف بھیجا۔ مگر انہوں نے کہا موسیٰ جادوگر، کذاب ہے۔(۲۴) جب موسیٰ ہماری طرف سے ان کے سامنے حق لایا

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ

تو انہوں نے کہا جو لوگ اس پر ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کرو اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

اور کفار کی کارروائی بے نتیجہ رہی۔(۲۵) فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا مجھے چھوڑو کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

اور یہ میرے مقابلے میں اپنے رب کو بلا لے، مجھے خطرہ ہے کہ یہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد برپا کردے گا۔(۲۶)

ع ۳ ۸

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

اور موسیٰ نے فرمایا میں نے ہر متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے۔(۲۷)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۚ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا بول اٹھا کیا تم ایک شخص کو اس بناء پر قتل کرو گے

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلائل لے کر آیا ہے

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں اس عذاب سے ضرور واسطہ پڑے گا

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

جس کا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے یقین جانو کہ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا، جھوٹا ہو۔(۲۸)

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ

اے میری قوم! آج تمہیں بادشاہی حاصل ہے اور ملک میں تم غالب ہو، پھر اگر ہم پر اللہ کا عذاب آیا

اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ

تو کون ہماری مدد کرے گا، فرعون نے کہا میں تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جو میں مناسب دیکھ رہا ہوں اور میں

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

تمہاری اُسی راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہوں جو ٹھیک ہے۔(۲۹) اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ

عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ لا مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

تم پر بھی وہ دن نہ آجائے جو اس سے پہلے بہت سے گروہوں پر آچکا ہے۔ (۳۰) جیسا دن قوم نوح اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

اور ان کے بعد والے لوگوں پر آیا تھا اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔(۳۱)

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ لا يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

اور اے میری قوم میں تم پر آہ و فغان کے دِن سے ڈرتا ہوں۔ (۳۲) اُس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگے پھرو گے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

اُس وقت اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔(۳۳)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ

اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف دلائل لے کر آئے تھے مگر تم اُن کی لائی ہوئی دعوت میں شک ہی کرتے رہے

حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

جب وہ فوت ہو گئے، تم نے کہا اب ان کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اسی طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اللہ اُن سب لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے، شک میں مبتلا رہتے ہیں۔(۳۴) جو بغیر کسی آئی دلیل کے اللہ

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

کی آیات سے جھگڑتے ہیں، یہ طریقہ اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک نہایت مبغوض ہے،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ

اسی طرح اللہ ہر متکبر وجبار کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔(۳۵) اور فرعون نے کہا اے ہامان

ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۙ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

میرے لیے ایک بلند وبالا عمارت بناؤ تاکہ میں ان راستوں تک پہنچ سکوں۔(۳۶) جو آسمانوں کے راستے ہیں۔

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

پھر میں موسیٰ کے الٰہ کو جھانک کر دیکھوں، اور مجھے تو موسیٰ جھوٹا معلوم ہوتا ہے، اور اس طرح فرعون کے لیے اس کی

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۰ ۹

بدعملی خوبصورت بنادی گئی اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا، فرعون کی ساری چال بازی اُس کی اپنی تباہی کا باعث ثابت ہوئی۔(۳۷)

وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ۚ يٰقَوْمِ

اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم میری بات مانو میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔(۳۸) اے میری قوم

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ

یہ دنیا کی زندگی تو چند دن کا فائدہ ہے اور ہمیشہ رہنے کی جگہ تو آخرت کا گھر ہے۔(۳۹) جو بُرائی کرے گا اُس کو اتنی ہی

سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

سزا ملے گی جتنی اُس نے برائی کی ہو گی، اور جو ایماندار نیک عمل کرے گا وہ مرد ہو یا عورت

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ

وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔(۴۰) اے میری قوم!

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ

یہ میرے لیے کیا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی دعوت دیتے ہو۔(۴۱) تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ

میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اُن کو شریک ٹھہراؤں جنہیں میں نہیں جانتا ، اور میں تمہیں اُس زبردست

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ

اللہ کی طرف بلا رہا ہوں جو بخشنے والا ہے۔(۴۲) حقیقت یہ ہے کہ جن کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو

دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ

اُن کے حق میں نہ دنیا میں کوئی پکار ہے ، نہ آخرت میں اور ہم سب کا پلٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور حد سے گزرنے والے

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ

ہی جہنمی ہیں۔(۴۳) جو کچھ میں کہہ رہا ہوں عنقریب تم اُسے یاد کرو گے، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالے کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

بے شک وہ اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھنے والا ہے۔(۴۴) اللہ تعالیٰ نے اُس مومن کو اُن کی بُری چالوں سے

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

بچا لیا اور فرعون کے ساتھی بدترین عذاب میں گھیرے گئے۔(۴۵) آلِ فرعون صبح وشام جہنم کی آگ کے سامنے

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

پیش کیے جاتے ہیں، اور قیامت کے دن حکم ہو گا کہ آلِ فرعون کو شدید ترین عذاب میں داخل کیا جائے۔(۴۶)

وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

اور وہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے، دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

کیا تم جہنم کے کچھ حصے سے ہمیں بچاؤ گے۔(۴۷) بڑے جواب دیں گے کہ

اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہم سب یہاں ایک ہی حالت میں ہیں، بے شک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔(۴۸) پھر دوزخی جہنم

فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

کے دربان سے کہیں گے اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے عذاب میں بس ایک دن کی تخفیف کر دے۔ (۴۹)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا

ملائکہ پوچھیں گے کیا تمہارے رسول تمہارے پاس دلائل لے کر نہیں آئے تھے، وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تھے، وہ کہیں گے

فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ع ۵ ۱۰

پھر خود ہی اللہ سے درخواست کرو، اور کافروں کی درخواست بے کار ثابت ہو گی ۔(۵۰) یقیناً ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۙ﴿۵۱﴾

اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں اور اور اُس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔(۵۱)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہیں دے گی اور اُن پر لعنت پڑے گی اور ان کا بدترین ٹھکانہ ہو گا۔(۵۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى

اور ہم نے موسیٰ کی رہنمائی کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔(۵۳) جو عقل ودانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت

لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

و نصیحت تھی۔(۵۴) پس صبر کر اللہ کا وعدہ برحق ہے، اور اپنی کوتاہی کی معافی مانگو ،اور صبح وشام

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵) حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ کسی دلیل کے بغیر

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں۔ اُن کے دلوں میں تکبر بھرا ہوا ہے مگر وہ اُس بڑائی تک

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

پہنچنے والے نہیں ہیں، پس اللہ کی پناہ مانگ، بلاشبہ وہ سب کچھ دیکھتا ، سنتا ہے۔(۵۶)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسان کو پیدا کرنے کے مقابلے میں یقیناً بڑا کام ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۵۷)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا

اور اندھا اور بینا برابر نہیں، اور صالح اعمال کرنے والا ایماندار اور بدکار

الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا

برابر نہیں ہو سکتے ،تم لوگ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔(۵۸) یقیناً قیامت آنے ہی والی ہے اس کے آنے میں کوئی شک نہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

اور لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔(۵۹) اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھے ہی پکارو میں ہی تمہاری دعائیں قبول کروں گا،

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۱۰ ۱۱

بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہوئے میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ضرور ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

بڑا فضل فرمانے والا ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۶۱) وہی اللہ تمہارا رب ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ وقف لازم

ہر چیز کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر تم کدھر بہکائے جا رہے ہو۔(۶۲) اسی طرح وہ سب لوگ بہکائے گئے

كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔(۶۳) اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار بنایا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

اور آسمان کو چھت ٹھہرایا، اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بڑی ہی اچھی بنائیں ، اور اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے جو بے حساب برکتوں والا ہے۔(۶۴) اللہ ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

اُسی کو پکارو اپنے دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے، تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔(۶۵)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اے نبی ان لوگوں سے فرما دیں کہ جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو مجھے اُن کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے میرے پاس

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

میرے رب کی طرف سے واضح دلائل آچکے ہیں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے سر تسلیم خم کروں۔(۶۶)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر تمہیں جوان کرتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، پھر بڑھاپے کو پہنچو۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی فوت کیا جاتا ہے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم مقررہ مدت کو پہنچو اور تاکہ تم حقیقت کو سمجھو۔(۶۷) وہی ہے زندگی دینے والا،

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع

اور وہی موت دینے والا ہے، وہ جس بات کا فیصلہ کرتا ہے بس ایک حکم دیتا ہے کہ تو ہو جائے وہ کام ہو جاتا ہے۔(۶۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ ج

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں کہ کہاں سے وہ بھٹکائے جا رہے ہیں۔(۶۹)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ لا

جو لوگ اس کتاب کو اور اُن کتابوں کو جھٹلاتے ہیں جو ہم نے اپنے رسولوں پر بھیجی تھیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔(۷۰)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ لا فِي الْحَمِيْمِ ۙ

جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور پاؤں میں زنجیریں ہونگی وہ گھسیٹے جائیں گے۔(۷۱) کھولتے ہوئے پانی میں

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔(۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے۔(۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ

اللہ کے سوا وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گم گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو نہیں پکارتے تھے،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

اس طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ (۷۴) یہ تمہارا انجام ہے اس لیے ہے

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے اور اُس پر اترایا کرتے تھے۔ (۷۵) اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

تم نے ہمیشہ وہیں رہنا ہے، پس متکبرین کیلئے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔(۷۶) لہٰذا آپ صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے،

فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

پھر اگر ہم آپ کے سامنے ان کو ان بُرے نتائج کا کوئی حصہ دکھا دیں گے۔ جن سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اس سے پہلے آپ کو اُٹھا لیں

يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

تو انہیں بھی ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۷۷) اور تحقیق آپ سے پہلے ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں۔ جن میں سے بعض

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

کے حالات ہم نے آپ کو بتائے ہیں اور بعض کے نہیں بتائے۔ اور کسی رسول کے پاس یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰ ۱۳

پھر جب اللہ کا حکم آیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اُس وقت باطل پرست خسارے میں پڑ گئے۔(۷۸)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اللہ ہی نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ہیں تاکہ ان میں سے کسی پر سواری کرو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔(۷۹)

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا

اور ان میں تمہارے لیے اور بھی فائدے ہیں، اور تا کہ تم جہاں چاہو وہاں اُن پر پہنچ سکو، اور تم اُن پر

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور کشتیوں پر بھی تم سواری کرتے ہو۔(۸۰) اللہ اپنی نشانیاں تمہیں دکھا رہا ہے پھر تم اُس کی کس کس نشانی کا انکار کرو گے؟(۸۱)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

پھر کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کو اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں،

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَآ

وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور ان سے بڑھ کر طاقتور تھے، اور زمین میں بڑے بڑے آثار چھوڑ گئے ہیں

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

تو جو کچھ اُنہوں نے کمایا وہ اُن کے کسی کام نہ آیا۔ (۸۲) جب اُن کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

تو وہ اپنے علم پر خوش رہے جو ان کے پاس تھا۔اور پھر اُسی میں مبتلا ہوئے جس کا مذاق اُڑاتے تھے۔(۸۳)

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو پکار اُٹھے کہ ہم نے اللہ وحدہٗ لاشریک کو مان لیا اور جن کو ہم اُس کا شریک بناتے تھے

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

اُن کا انکار کرتے ہیں (۸۴) پھر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان اُن کے لیے فائدہ مند نہ ہوا،

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ فِىْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴

کیونکہ اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ سے اس کے بندوں پر جاری رہا ہے، اور اس وقت کافر خسارے میں پڑ گئے۔(۸۵)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة — مَكِّيَّة

رُكُوْعُهَا — ٦
اٰيَاتُهَا — ٥٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ ۚ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

ح م۔(۱) یہ قرآن رحمان ورحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔(۲) یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں،

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ۙ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ

قرآن عربی زبان میں ہے اُن لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں۔(۳) قرآن خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا ہے تو اُن میں

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اکثر نے روگردانی کی، پھر وہ اسے سنتے نہیں ہیں۔(۴) اور کہتے ہیں جس چیز کی طرف تو ہمیں بلا رہا ہے اس کے بارے میں ہمارے دلوں پر

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

غلاف چڑھے ہوئے ہیں اور ہمارے کان بہرے ہو گئے ہیں، اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا ہے تو اپنا کام کر ہم

عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اپنا کام کرتے رہیں گے۔(۵) اے نبی ان سے فرمائیں میں تمہارے جیسا بشر ہوں مجھے وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ۙ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

لہٰذا تم اُسی کی طرف اپنا رُخ کرو اور اس سے معافی مانگو، اور مشرکوں کے لیے تباہی ہے۔(۶) جو زکوٰۃ نہیں دیتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور آخرت کے منکر ہیں۔(۷) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے،

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ ع قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

اُن کے لیے یقیناً ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔(۸) اے نبی ان سے کہو کیا تم اُس اللہ کا انکار کرتے ہو

فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ۚ

اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا، وہی پوری کائنات کا رب ہے۔(۹)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا

اُس نے زمین کے اوپر مضبوط پہاڑ جما دیے اور ان میں برکتیں رکھ دیں اور زمین میں ٹھیک اندازے سے

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ

خوراک کا انتظام فرما دیا، یہ سب کام چار دن میں ہو گئے۔ طلب گاروں کے لیے یکساں طور پر (۱۰) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا

وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ

جو اس وقت دھواں تھا، تو اُس نے آسمان اور زمین سے فرمایا چاہو یا نہ چاہو ہر حال وجود میں آجاؤ، دونوں نے کہا

اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ

ہم فرمانبردار ہو کر حاضر ہو گئے۔(۱۱) تب اُس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

اس کا قانون جاری کر دیا، اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے خوبصورت بنایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ سب کچھ جاننے والے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

ایک زبردست کا بنایا ہوا ہے۔(۱۲) پھر اگر وہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو ان سے فرمائیں کہ میں تمہیں اُسی طرح کے عذاب

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ ؕ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا

سے ڈراتا ہوں جیسا عاد اور ثمود پر آیا تھا۔(۱۳) جب اللہ کے رسول اُن کے ہاں ان کے آگے، اور پیچھے سے آئے اور انہیں سمجھایا کہ

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، تو انہوں نے کہا ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا، لہٰذا جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ہو ہم اسے نہیں مانتے۔ (۱۴) قوم عاد کا حال یہ تھا کہ وہ زمین میں ناحق بڑے بن بیٹھے

وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور کہنے لگے ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے

قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

زیادہ طاقتور ہے۔ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ (۱۵) پھر ہم نے چند منحوس دنوں میں ان پر شدید آندھی بھیجی

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھائیں، اور آخرت کا عذاب اس سے زیادہ رسوا کن ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى

اور وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔(۱۶) اور رہے ثمود تو ہم نے ان کی رہنمائی کی مگر انہوں نے ہدایت پانے کی بجائے اندھا پن

الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ۚ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

ہی پسند کیا، پھر ان کی کرتوتوں کی وجہ سے اُن پر ذلت کا عذاب ٹوٹ پڑا۔(۱۷) اور ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ ع ۲ ۱۶

جو ایمان لائے اور بدعملی سے پرہیز کرتے تھے۔(۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے تو انہیں روک

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

لیا جائے گا۔(۱۹) یہاں تک کہ جب وہاں پہنچ جائیں گے تو اُن کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے وجود ان پر گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا

کہ وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰) وہ اپنے وجودوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ جواب دیں گے

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

ہمیں اُسی اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا اور اُسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

جا رہے ہو۔(۲۱) اور جب تم دنیا میں جرائم کرتے وقت چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور تمہارے وجود تم پر گواہی دیں گے۔ اور لیکن تم نے سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو خبر نہیں ہو گی۔(۲۲)

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اور تم نے اپنے رب کے ساتھ جو گمان کیا تھا وہی تمہاری تباہی ثابت ہوا اور اسی کی وجہ سے تم خسارہ پانے والوں میں شامل ہوئے۔(۲۳)

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

صبر کریں یا نہ کریں آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہو گی، اور اگر توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول نہیں ہو گی۔(۲۴)

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

ہم نے اُن پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو انہیں آگے اور پیچھے ہر چیز کو خوشنما بنا کر دکھاتے تھے، اور اُن پر بھی

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۷

وہی فیصلہ نافذ ہوا جو ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر نافذ ہو چکا ہے، یقیناً وہ نقصان پانے والے تھے۔(۲۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور کفار کہتے ہیں کہ اس قرآن کو نہ سنو اور (جب یہ سنایا جائے تو) شوروغل کیا کرو، تاکہ تم غالب آجاؤ۔(۲۶)

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور ہم ان کے بُرے اعمال کی پوری پوری سزا دیں گے۔(۲۷)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اللہ کے دشمنوں کا بدلہ آگ ہے جو ہمیشہ کے لیے ان کا ٹھکانہ ہو گی، یہ سزا اس جرم کی ہے جو

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔(۲۸) اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اُن جنوں اور انسانوں کو دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں گے تا کہ وہ سب سے زیادہ ذلیل ہوں۔(۲۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اس پر قائم رہے تو اُن پر ملائکہ نازل ہوتے ہیں

اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو، اور اُس جنت کے بارے میں خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۳۰)

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا

ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ، وہاں جو چاہو گے تمہیں ملے گا

ع ۱۸ مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

اور جس چیز کی تمنا کرو گے اُسے پاؤ گے۔(۳۱) یہ غفور رحیم کی طرف سے مہمان نوازی ہے۔(۳۲)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے کہ جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیے

وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ

اور اقرار کیا کہ میں مسلمان ہوں۔ (۳۳) اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتے آپ بُرائی کا دفاع اچھائی کے ساتھ کریں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

تو جس کی آپ کے ساتھ عداوت ہے وہ دلی دوست بن جائے گا۔(۳۴)

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

اُن لوگوں کو یہ خوبی حاصل ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام اُن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو بڑے نصیبے والے ہیں۔(۳۵)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کوئی اُکساہٹ محسوس کریں تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سب کچھ سنتا، جانتا ہے۔(۳۶)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

اور رات اور دن اور سورج اور چاند، اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں ،سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو

وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر فی الواقع تم اُسی کی عبادت کرنے والے ہو۔(۳۷) اگر

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة ۱۱

یہ تکبر کا اظہار کریں تو تیرے رب کے مقرب فرشتے شب وروز اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے۔(۳۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین بنجر ہوتی ہے پھر جب اس پر ہم بارش برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ

تو یکا یک وہ پھول اُٹھتی ہے اور اُبھر جاتی ہے، بے شک جو اللہ مردہ زمین کو زندگی بخشتا ہے وہ مُردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے، یقیناً وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(۳۹) بے شک جو لوگ ہماری آیات کے ساتھ کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ

کیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جائے گا یا وہ بہتر ہے جو قیامت کے دن امن میں ہو گا، تم جو چاہو عمل کرو،

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

بے شک وہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔(۴۰) بے شک جن لوگوں کے پاس نصیحت آئی اور انہوں نے اُسے ماننے سے انکار کیا

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

حالانکہ یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ (۴۱) نہ باطل اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے آسکتا ہے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ

یہ اللہ حکمت والے، قابلِ تعریف کی طرف سے نازل کردہ ہے۔(۴۲) اے نبی آپ کو جو باتیں کہی جارہی ہیں یہی باتیں آپ سے

اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

پہلے رسولوں کو کہی جا چکی ہیں، بے شک آپ کا رب بہت درگزر کرنے والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔(۴۳)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ

اگر ہم قرآن کو کسی عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں۔کیسی عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور مخاطب عربی ہیں۔انہیں فرمائیں کہ ایمان لانے والوں کے لیے قرآن ہدایت اور شفاء ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع ۵ ۱۲ ۱۹

اُن کے کانوں میں بوجھ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اُن کا حال تو ایسا ہے جیسے اُن کو دور سے پکارا جا رہا ہو۔(۴۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اس کے ساتھ بھی اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب نے پہلے سے یہ بات طے نہ کی ہوتی تو اختلاف

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

کرنے والوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔اور بے شک یہ لوگ قرآن کے بارے میں پریشان کن شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۴۵)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

جو نیک عمل کرے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا اور جو بُرائی کرے گا اس کا وبال اُسی پر ہوگا، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔(۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا ہوتا ہے ،اور شگوفوں سے نکلنے والے پھل اس کے علم میں ہیں،

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

اور اُسی کو معلوم ہے کہ کونسی مادہ حاملہ ہوئی ہے اور کس نے بچہ جنا ہے، اور جس دن وہ ان لوگوں کو پکارے گا کہ کہاں ہیں۔

شُرَكَآءِىْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ

میرے وہ شریک۔وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آج ہم میں سے کوئی اس کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔(۴۷)اس وقت وہ تمام معبود

مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

ان سے گم ہو جائیں گے جنہیں وہ اس سے پہلے پکارتے تھے،اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے اب کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔(۴۸)

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

انسان بھلائی کی دعا مانگتے ہوئے کبھی نہیں تھکتا اور جب اس پر کوئی آفت آتی ہے تو مایوس، دل شکستہ ہو جاتا ہے۔(۴۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ

اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو کہتا ہے کہ میں اسی کا حقدار تھا

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی، اور اگر بالفرض میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو وہاں بھی میرا انجام بہتر ہو گا۔

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

پھر کفر کرنے والوں کو یقیناً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۵۰)

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اور انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے ، اور جب اُسے کوئی آفت آتی ہے

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ

تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔(۵۱)(اے نبی) انہیں فرمائیں کہ کبھی تم نے سوچا ہے کہ اگر واقعی قرآن اللہ کی طرف سے ہے

كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

پھر تم اس کا انکار کرتے رہے تو اس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔(۵۲)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ

ہم عنقریب انہیں آفاق اور ان کے اپنے نفوس میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ قرآن واقعی برحق

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

ہے ، کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔(۵۳) خبردار وہ اپنے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

رب کی ملاقات میں شک کرتے ہیں خبردار! یقیناً اللہ نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(۵۴)

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۵
اٰيَاتُهَا — ۵۳

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ

حٰمٓ (۱) عٓسٓقٓ (۲) جو اسی طرح آپ کی طرف وحی کرتا ہے جس طرح آپ سے پہلے رسولوں کی طرف وحی کرتا رہا ہے۔(۳) اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

غالب، حکیم ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے ،وہ بلند وبالا، بڑی عظمت والا ہے۔ (۴)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ

اور زمین والوں کے حق میں درگزر کی فریاد کرتے ہیں۔خبردار! یقیناً اللہ غفور رحیم ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾

اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں، اللہ ہی اُن پر نگران ہے، اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔(۶)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں قرآن وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز مکہ اور اس کے گردوپیش رہنے والوں کو خبردار کریں،

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾

اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔اس دن ایک گروہ کو جنت میں اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں جانا ہوگا۔(۷)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی امت بنا دیتا اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ

اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہوگا نہ مددگار(۸) کیا انہوں نے اسے چھوڑ کر دوسرے دوست بنا رکھے ہیں

فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ ع ۱/۹/۲

دوست تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۹)

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۘ

اور تمہارے درمیان جو بھی اختلاف ہے اس کا فیصلہ اللہ ہی کرے گا، وہی اللہ میرا رب ہے اُسی پر میں بھروسہ کرتا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔(۱۰) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، جس نے تمہارے

اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ

جوڑے پیدا کیے اور اسی طرح جانوروں میں بھی جوڑے بنائے اور وہی تمہیں پھیلاتا ہے۔کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور وہ سب کچھ سننے دیکھنے والا ہے۔(۱۱) آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں، اور جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ

اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بلاشبہ اُسے ہر چیز کا علم ہے۔(۱۲) اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے

نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى

جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے اور اسی کی ہدایت ہم ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دے چکے ہیں

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اس تاکید کے ساتھ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ پیدا نہ کرو، یہ بات مشرکین کو سخت ناگوار ہے جس کی طرف آپ انہیں دعوت دے

اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

رہے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے چُن لیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسے دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔(۱۳)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ

اور لوگ تفرقہ میں مبتلا نہیں ہوئے مگر اُن کے پاس علم آنے کے بعد، آپس کی ضد کی وجہ سے،اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ

تیرا رب پہلے ہی یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک مقرر وقت تک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا تو ان کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ پہلے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾

لوگوں کے بعد جو کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف سے بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۴)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ

اس لیے آپ اسی دین کی طرف بلائیں۔جس کے لیے آپ کو حکم دیا گیا ہے۔اور اسی پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور ان لوگوں

اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ

کی خواہشات کا اتباع نہ کریں۔ اور اعلان کریں کہ اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے میں اس پر ایمان لایا، اور مجھے حکم دیا گیا ہے

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ

کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ایک دن ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔(۱۵)

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو لوگ اللہ کے معاملہ میں اُس کی دعوت قبول کیے جانے کے بعد جھگڑا کرتے ہیں ان کی حجت بازی اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے،

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ

اور اُن پر اس کا غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔(۱۶) وہی اللہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور ترازو نازل کیا ہے

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

اور تمہیں کیا خبر شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو۔(۱۷) جو لوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کو جلدی مانگتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یقیناً وہ حق ہے۔اچھی طرح سن لو جو لوگ

يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ (۱۸) اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ ع ۲ ۱۰ ۳

جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے، اور وہ بڑی قوت والا زبردست ہے۔(۱۹) جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ

ہم اس کی کھیتی کو بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا میں دے دیتے ہیں

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ

اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔(۲۰) کیا ان کے لئے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین سے طریقہ مقرر

يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی، اور اگر فیصلے کی بات طے نہ ہوگئی ہوتی تو ان کا قضیہ چکا دیا جاتا، اور یقیناً ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

دردناک عذاب ہے۔(۲۱) آپ دیکھیں گے ظالم اس وقت اپنے کیے پر ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر واقع ہو کر رہے گا،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ سرسبز باغوں میں ہوں گے، جو چاہیں گے اپنے رب کے ہاں پائیں گے،

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ بہت بڑا فضل ہے۔(۲۲) یہ وہ اجر ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ

اور نیک عمل کرتے رہے، (اے نبی) ان لوگوں سے فرما دیں کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتہ قرابت کی محبت چاہتا

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

ہوں، اور جو کوئی بھلائی کرے گا ہم اس کی بھلائی میں اور اضافہ کر دیں گے بے شک اللہ بڑا درگزر کرنے والا، قدردان ہے۔(۲۳)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ

کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ شخص اللہ پر جھوٹ بولتا ہے، پھر اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے۔

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾

اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے ارشادات سے سچ ثابت کرتا ہے یقیناوہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(۲۴)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ لا

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور تم جو کرتے ہو اسے سب کچھ معلوم ہے۔(۲۵)

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو مزید عطا کرتا ہے۔

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

اور جو انکار کرنے والے ہیں ان کے لیے سخت سزا ہے۔(۲۶) اور اگر اللہ اپنے بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو وہ

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾

زمین میں سرکشی کرتے مگر جتنا چاہتا ہے وہ اندازے کے مطابق نازل کرتا ہے، یقیناوہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، اُنہیں دیکھنے والا ہے۔(۲۷)

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾

اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہی کارساز، قابلِ تعریف ہے۔(۲۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ

اور زمین اور آسمانوں کی پیدائش، اور جاندار مخلوق جو اس نے پھیلا رکھی ہے یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے

وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ ع ١٠ ٣ ١٣ ١٤

اور وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کرنے پر قادر ہے۔(۲۹) اور تمہیں جو مصیبت آتی ہے وہ تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۖ

ہاتھوں کی کمائی ہے، اور اللہ بہت سے گناہوں سے درگزر کرنے والا ہے۔(۳۰) اور تم اسے زمین میں عاجز نہیں کر سکتے،

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

اور اللہ کے مقابلے میں تمہارا کوئی حامی ومددگار نہیں ہے۔(۳۱) اور اس کی نشانیوں سے ہیں یہ جہاز جو سمندر میں

كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ

پہاڑوں کی طرح نظر آتے ہیں۔(۳۲) اللہ جب چاہے ہوا کو ساکن کر دے پھر کشتیاں سمندر کی سطح پر کھڑی رہ جائیں،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو اچھی طرح صبر و شکر کرنے والا ہے۔(۳۳) یا اُن کو اُن کے گناہوں کے

بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ

سبب ہلاک کر دے، اور وہ بہت سے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔(۳۴) اور ہماری آیات میں جھگڑے کرنے والوں کو پتہ چل جائے

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

کہ ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔(۳۵) جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے،

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ﴿٣٦﴾

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں، اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۶)

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ ﴿٣٧﴾

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آئے تو درگزر کرتے ہیں۔(۳۷)

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪

اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں اور اپنے معاملات باہم مشورے سے چلاتے ہیں، اور ہم نے انہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

جو کچھ بھی رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(۳۸) اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا بدلہ لیتے ہیں۔(۳۹)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور زیادتی کا بدلہ اُس جیسی زیادتی ہے، پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿٤١﴾

بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۴۰) اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں اُن پر ملامت کا کوئی راستہ نہیں ہے۔(۴۱)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

راہِ ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں بلاوجہ زیادتیاں کرتے ہیں، ایسے لوگوں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ ﴿٤٣﴾ ع ٤ ١٤ ٥

کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴۲) اور جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے۔(۴۳)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

اور جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے تو اُس کے بعد اُس کا کوئی کارساز نہیں ہے۔اور آپ دیکھیں گے کہ جب ظالم عذاب دیکھیں گے

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ

تو وہ کہیں گے کیا واپس پلٹنے کا کوئی راستہ ہے۔(۴۴) اور آپ دیکھیں گے کہ جب وہ جہنم کے سامنے لائے جائیں گے

عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

تو ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے اور اسے ترشی نظروں کے ساتھ دیکھیں گے ،اور اس وقت ایمان والے کہیں گے

اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

کہ واقعی اصل نقصان پانے والے یہی لوگ ہیں۔جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال لیا

اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

خبردار! بے شک ظالم ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔(۴۵) اور ان کے کوئی حامی وسرپرست نہ ہوں گے۔

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ ؕ

جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہوتا۔(۴۶)

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ

مان لو اپنے رب کی بات اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کی اللہ کی طرف سے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ۔

يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ

اس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی اور نہ ہی تم گناہوں کا انکار کر سکو گے۔(۴۷) پھر اگر وہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

اے نبی ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے، آپ پر حق بات پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔ اور انسان کو

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو اس پر خوش ہوتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا مصیبت کی صورت میں اس پر آپڑتا ہے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔(۴۸) اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ (۴۹) یا جسے چاہتا ہے بیٹے

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

اور بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے، بے شک وہ سب کچھ جانتا ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰)

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

اور کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ فرشتہ بھیجتا ہے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

جو اس کے حکم سے جو کچھ وہ چاہتا ہے وحی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بلند وبالا اور حکیم ہے۔(۵۱) (اے نبی) اور اسی طرح ہم نے

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اپنے حکم سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی ہے، تمہیں کچھ پتہ نہیں تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہے ۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

اور اس روح کو ہم نے ایک روشنی بنا دیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور یقیناً آپ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں۔(۵۲) اس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع ۶

کی ہر چیز کا مالک ہے۔خبردار! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔(۵۳)

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۷
اٰيَاتُهَا — ۸۹

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

حٰمٓ ۔(۱) قسم ہے اس کھلی کتاب کی۔(۲) ہم نے قرآن کو عربی میں زبان بنایا ہے تاکہ تم اسے سمجھو۔(۳)

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ

اور یقیناً یہ اہل کتاب میں ثبت ہے جو ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبہ، حکمت سے لبریز کتاب ہے۔(۴) اب کیا تم سے بیزار ہو کر ہم

الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦

تمہیں نصیحت کرنا چھوڑ دیں صرف اس لیے کہ تم حد سے گزرے ہوئے ہو۔(۵) اور ہم نے پہلی قوموں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے ہیں۔(۶)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ

اور انہوں نے ہر نبی کا مذاق ہی اُڑایا تھا۔(۷) پھر جو لوگ ان سے کئی گنا زیادہ طاقتور تھے انہیں ہم نے

بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ہلاک کر دیا، اور پچھلی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔(۸) اور اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

تو یہ کہیں گے کہ انہیں زبردست علیم ہستی نے پیدا کیا ہے۔(۹) اسی نے تمہارے لیے اس زمین کو گہوارہ بنایا

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو۔(۱۰) اور جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی اتارا

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

پھر اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح ایک دن تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔(۱۱) اور اللہ ہی ہے جس نے یہ تمام جوڑے

كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ

پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا۔(۱۲) تاکہ تم ان کی پشتوں پر بیٹھو

تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

پھر جب اُس پر برابر ہو کر بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے اللہ جس نے اس کو ہمارے لیے مسخر کر دیا

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤

اور یقیناً ہم انہیں قابو کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔(۱۳) اور یقیناً ایک دن ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔(۱۴)

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۝١٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥

اور اس کے باوجود لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جز بنا لیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان واضح طور پر ناشکرا ہے۔(۱۵)

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝١٦ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

کیا اللہ نے اپنی مخلوق سے اپنے لیے بیٹیاں بنائی ہیں اور تمہارے لیے بیٹے پسند کیے ہیں؟(۱۶) حالانکہ جن کی یہ لوگ الرحمان کے لیے

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾

مثال بیان کرتے ہیں اس کی پیدائش کی خبر ان میں سے کسی کو دی جاتی ہے تو اس کے منہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔(۱۷)

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾

اور کیا اللہ کی اولاد وہ ہے جو زیور میں پرورش پاتی ہے اور بحث وتکرار میں اپنا مدعا پوری طرح واضح نہیں کر سکتی۔(۱۸)

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ

اور انہوں نے فرشتوں کو جو الرحمان کے خاص بندے ہیں، عورتیں قرار دے لیا ہے، کیا ان کی تخلیق کے وقت وہ موجود تھے

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور وہ سوال کیے جائیں گے۔(۱۹) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم کبھی ان کو نہ پوجتے

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

یہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے، صرف اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں۔(۲۰) کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب

مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ

دی ہے جس کو یہ مضبوطی سے تھامنے والے ہیں۔(۲۱) بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے

وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور ہم انہی کے نقش قدم پر راہ یافتہ ہیں۔(۲۲) اور اسی طرح آپ سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے انتباہ کرنے والا بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾

تو اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر چلتے رہیں گے۔(۲۳)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ

انبیاء نے فرمایا: کیا اور اگر میں تمہیں اس راستے سے زیادہ صحیح راستہ بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

انہوں نے جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لیے تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔(۲۴) پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ

تو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔(۲۵) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾

کہ جن کی تم بندگی کرتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔(۲۶) سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا تو وہی میری راہنمائی کرے گا۔(۲۷)

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور ابراہیم نے اس کلمہ کی دعوت کو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں باقی چھوڑ دیا تاکہ وہ رجوع کریں۔(۲۸)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾

بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا۔(۲۹)

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا یہ تو جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (۳۰)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾

اور کہتے ہیں یہ قرآن دو شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا۔(۳۱)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا آپ کے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی کے لیے وسائل تقسیم کیے ہیں۔

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

اور ہم نے ان میں بعض کو بعض پر درجات میں برتری دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور جو وہ سمیٹ رہے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

آپ کے رب کی رحمت اس سے زیادہ بہتر ہے۔(۳۲) اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے پر ہو جائیں گے

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾

تو ہم رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔(۳۳)

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ

اور ان کے دروازے اور اُن کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔(۳۴) سب چاندی اور سونے کے بنا دیتے

ع ١٠ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾

یہ تو دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور آخرت آپ کے رب کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے۔(۳۵)

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

اور جو شخص الرحمان کے ذکر سے غفلت اختیار کرتا ہے اس پر ہم شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(۳۶)

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا

اور یقیناً وہ لوگوں کو سیدھے راستے سے روکتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں۔(۳۷) آخر کار جب یہ ہمارے ہاں آئے گا

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

تو شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق ومغرب کی دوری ہوتی تُو تو بدترین ساتھی ثابت ہوا۔(۳۸)

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور آج یہ بات تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ جبکہ تم ظلم کر چکے، بے شک تم سارے عذاب میں شریک ہو۔(۳۹)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾

کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے لوگوں کو راہ دکھا سکتے ہیں۔(۴۰)

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ

اب ہم نے ان کو سزا دینی ہے خواہ ہم آپ کو فوت کر لیں۔(۴۱) یا آپ کو ان کا انجام دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى

تو ہم ان پر پورا اختیار رکھتے ہیں۔(۴۲) لہٰذا آپ کو جو وحی کی گئی ہے آپ اسے مضبوطی سے تھام لیں، یقیناً آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾

سیدھے راستے پر ہیں۔(۴۳) اور بے شک یہ کتاب آپ اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور عنقریب آپ سے پوچھا جائے گا۔(۴۴)

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے تھے ان سے پوچھ لیں کہ کیا ہم نے الرحمن کے سوا دوسرے معبود بھی مقرر کیے تھے

اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ٤ ع ١٠

کہ ان کی عبادت کی جائے؟(۴۵) اور ہم نے اپنی نشانیوں کے ساتھ موسیٰ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا

فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾

تو اس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔(۴۶) پھر جب اس نے ہماری نشانیاں ان کے سامنے پیش کیں تو وہ ہنسنے لگے۔(۴۷)

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور ہم نے ایک کے بعد انہیں اُس سے بڑی نشانی دکھائی۔ اور ہم نے اُن کو عذاب میں مبتلا کیا تا کہ وہ اپنی روش سے باز آئیں۔(۴۸)

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اور اُنہوں نے کہا اے جادوگر تیرے رب کی طرف سے جو تجھے مقام حاصل ہے اس بنا پر ہمارے لیے اس مصیبت سے بچنے کی دعا کرو

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝۵۰

ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے۔(۴۹) پھر جب ہم اُن سے عذاب ہٹا دیتے وہ اپنی بات سے پھر جاتے تھے۔(۵۰)

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ

اور فرعون نے اپنی قوم سے کہا کیا مصر میں میری بادشاہی نہیں ہے؟ اور یہ نہریں میرے تحت

مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۵۱ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ

نہیں بہہ رہی ہیں کیا تمہیں نظر نہیں آتا؟(۵۱) کہ میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو حقیر ہے اور اپنی بات بھی کھول کر

يُبِيْنُ ۝۵۲ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝۵۳

بیان نہیں کر سکتا۔(۵۲) کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن ڈالے گئے؟ یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کے ساتھ آتا۔(۵۳)

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۴ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا

اس نے اپنی قوم کو ہلکا سمجھا اور انہوں نے اس کی اطاعت کی، حقیقت میں وہ فاسق لوگ تھے۔(۵۴) پھر جب انہوں نے ہمیں

ع ۱۱ انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۵ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝۵۶

غضب ناک کر دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا پھر سب کو غرق کر دیا۔(۵۵) تو انہیں بعد والوں کے لیے عبرت اور مثال بنا دیا۔(۵۶)

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝۵۷

اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپ کی قوم کے لوگوں نے اس پر شور مچایا۔(۵۷)

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ۔ آپ کے سامنے یہ مثال وہ محض کج بحثی کے لیے پیش کرتے ہیں بلکہ وہ

خَصِمُوْنَ ۝۵۸ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۵۹

جھگڑالو قوم ہیں۔(۵۸) ابن مریم تو ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے اپنی قدرت کا نمونہ بنایا۔(۵۹)

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ

اور ہم چاہیں تو تم سے فرشتے بنا دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں۔(٦٠) اور یقیناً وہ قیامت کی ایک نشانی ہے

فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ

پس تم اس میں شک نہ کرو اور میری اتباع کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔(٦١) اور شیطان تم کو اس سے روک نہ دے

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(٦٢) اور جب عیسیٰ واضح نشانیاں لے کر آئے تو اس نے کہا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی بات لے کر

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

آیا ہوں تا کہ تم پر بعض اُن باتوں کی حقیقت بیان کروں جن میں تم اختلاف رکھتے ہو لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(٦٣)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

بلاشبہ اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔(٦٤) پھر گروہوں نے آپس میں

مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

اختلاف کیا پھر پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک درد ناک دن کے عذاب کی۔ (٦٥)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

کیا یہ لوگ بس اس کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔(٦٦)

ع ۱۱ ۱۲

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ؕ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

اس دن متقین کے سوا باقی دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔(٦٧) اے میرے بندو! آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں

وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ ۚ

اور نہ تمہیں کوئی پریشانی ہو گی۔(٦٨) جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن کر رہے۔(٦٩)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں اور تمہاری بیویوں کو خوش کر دیا جائے گا۔(٧٠) اُن کے سامنے سونے کے ٹرے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ ۚ

اور ساغر پیش کیے جائیں گے اور ہر من پسند اور نگاہوں کو خوش کر دینے والی چیزیں وہاں موجود ہو گی، اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔(٧١)

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا

اور تم اس جنت کے وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے بنائے گئے ہو جو تم دنیا میں کرتے رہے۔(۷۲) تمہارے لیے یہاں کثیر

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

تعداد میں پھل موجود ہیں جنہیں تم کھاؤ گے۔(۷۳) بے شک مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔(۷۴)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اُن کے عذاب میں کمی نہیں ہوگی اور وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے۔(۷۵) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

ظلم کرنیوالے تھے۔(۷۶) اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمیں موت دے دے، مالک جواب دے گا اب یونہی پڑے رہو گے۔(۷۷)

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا

ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے مگر تم میں سے اکثر کو حق سے کراہت تھی۔(۷۸) کیا انہوں نے کوئی اقدام کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے

اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

تو پھر ہم بھی ایک فیصلہ کرنے والے ہیں۔(۷۹) کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتیں اور ان کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ

کیوں نہیں؟ اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔(۸۰) ان سے کہیں کہ اگر رحمان کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں

الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

عبادت کرنے والا ہوتا۔(۸۱) آسمانوں اور زمین کا فرمانروا، عرش کا مالک اُن باتوں سے پاک ہے جو لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۸۲)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ

انہیں ان کے باطل خیالات میں غرق اور کھیل میں لگے رہنے دیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس کا

يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾

انہیں خوف دلایا جاتا ہے۔(۸۳) اور وہی آسمان میں اللہ ہے اور زمین میں بھی وہی الٰہ اور حکیم، علیم ہے۔(۸۴)

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ

اور بابرکت وہ ذات ہے جس کے قبضے میں زمین و آسمانوں اور ہر اس چیز کی بادشاہی ہے جو زمین و آسمان کے درمیان پائی جاتی ہے اور وہی

عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

قیامت کا علم رکھتا ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵) اور اسے چھوڑ کر لوگ جنہیں پکارتے ہیں

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

وہ کسی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ،سوائے اس کے جو علم کی بناء پر حق کی شہادت دے۔(۸۶) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۱۷﴾ ۙ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ

انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو یہ کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں؟(۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے رب یہ

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع

وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔(۸۸) (اے نبی) ان سے درگزر کرو اور سلام کہو، عنقریب انہیں سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔(۸۹)

وقف لازم ۴۲ ۱۳

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۳
اٰيَاتُهَا — ۵۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمٓ ۔(۱) قسم ہے اس واضح کتاب کی۔(۲) ہم نے اسے ایک بڑی برکت والی رات میں نازل کیا ہے کیونکہ

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ ۙ اَمْرًا

ہم لوگوں کو متنبہ کرنے والے ہیں۔(۳) اس رات میں ہر معاملے کا حکیمانہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۴) ہمارے حکم سے

مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ ۙ

بے شک ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے۔(۵) آپ کے رب کی رحمت کے طور پر یقیناً وہی سب کچھ سننے، جاننے والا ہے۔(۶)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ

آسمانوں اور زمین کا رب اور ہر اس چیز کا رب جو آسمانوں و زمین کے درمیان ہے۔اگر تم لوگ یقین رکھنے والے ہو۔(۷) کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

اس کے سوا نہیں ہے وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تمہارا رب اور تمہارے ان آباء کا رب ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔(۸)

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ ۙ

بلکہ یہ لوگ اپنے شک میں مبتلا کھیل رہے ہیں۔(۹) بس انتظار کرو اس دن کا جب آسمان ظاہر دھواں لائے گا۔(۱۰)

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

دھواں لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ہے دردناک عذاب۔(۱۱) کہیں گے کہ پروردگار ہم سے عذاب ٹال دے، اب ہم ایمان لاتے ہیں۔(۱۲)

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

ان کے لیے نصیحت کس طرح ہوگی حالانکہ ان کے پاس واضح طور پر رسول آچکا تھا۔(۱۳) پھر انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا

وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾

اور کہا کہ یہ تو پڑھا لکھا پاگل ہے۔(۱۴) اگر ہم تھوڑی دیر کے لیے عذاب ہٹا بھی دیں تو تم وہی کچھ کرنے والے ہو۔(۱۵)

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ کریں گے، یقیناً ہم تم سے انتقام لیں گے۔(۱۶) اور ان سے پہلے ہم فرعون کی قوم کو اس آزمائش میں ڈال چکے ہیں

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔(۱۷) اس نے کہا اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو، میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ ۚ

ایک امانت دار رسول ہوں۔(۱۸) اور اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو بے شک میں تمہارے سامنے واضح نشانی لایا ہوں۔(۱۹)

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

اور اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔(۲۰) اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو

لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا

مجھ سے الگ ہو جاؤ۔(۲۱) پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔(۲۲) تم رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکل پڑو

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳) اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ دو یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والے ہیں۔(۲۴)

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا

وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے۔(۲۵) اور کھیت اور شاندار محل چھوڑ گئے۔(۲۶) اور عیش کے سامان جن میں وہ مزے

فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

کر رہے تھے۔(۲۷) اسی طرح ان کا انجام ہوا اور ہم نے دوسروں کو ان کا وارث بنا دیا۔(۲۸) پھر زمین و آسمان اُن پر نہیں روئے

وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی۔(۲۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات دی۔(۳۰)

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ

فرعون سے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں میں پرلے درجے کا زیادتی کرنے والا تھا۔(۳۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دنیا کی

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

دوسری قوموں میں سے پسند کیا۔(۳۲) اور انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔(۳۳)

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

بے شک یہ لوگ کہتے ہیں۔(۳۴) کہ ہماری پہلی موت کے سوا ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔(۳۵)

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ

اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اٹھا کر لاؤ۔(۳۶) کیا یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور اس سے پہلے لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

ہم نے ان کو اس وجہ سے تباہ کیا کہ بلاشبہ وہ مجرم تھے۔(۳۷) زمین وآسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے

وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہم نے شغل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(۳۸) انہیں ہم نے بامقصد پیدا کیا ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۳۹)

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا

بے شک فیصلے کا دن اُن سب کا طے شدہ وقت ہے۔(۴۰) اس دن کوئی عزیز اپنے کسی عزیز کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ کہیں سے انہیں

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

کوئی مدد پہنچ پائے گی۔(۴۱) سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم فرمائے بے شک وہ زبردست، مہربان ہے۔(۴۲)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

یقیناً زقوم کا درخت ہوگا۔(۴۳) گناہگار کا کھانا۔(۴۴) تیل کی تلچھٹ جیسا وہ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا۔(۴۵)

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶) حکم ہوگا کہ اسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم میں پھینک دو۔(۴۷) پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا

پانی انڈھیل کر سزا دو ۔(۴۸) اس کا مزا چکھ تو بڑا عزت دار،مکرم آدمی ہے۔(۴۹) یہ وہی دن ہے

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ

جس کے آنے میں تم شک کرتے تھے۔(۵۰) بے شک اللہ سے ڈرنے والے لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔(۵۱) باغوں اور

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۛ

چشموں میں۔(۵۲) باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(۵۳) یہ ہوگی ان کی شان اور ہم موٹی موٹی

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾

آنکھوں والی نہایت ہی خوبصورت عورتیں ان کے نکاح میں دیں گے۔(۵۴) وہ پُرامن ہوکر ہر قسم کا پھل طلب کریں گے۔(۵۵)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾

وہ اس میں موت نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے، اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچالیا جائے گا۔(۶۵)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا وہ بڑی کامیابی ہے۔(۵۷) (اے نبی) ہم نے اس کتاب کو آپ کی زبان پر آسان کردیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ٢ ٢٤

تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸) اب آپ انتظار کریں بلاشبہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔(۵۹)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا ٤ — اٰيَاتُهَا ٣٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ۔(۱) اس کتاب کو نازل کرنے والا اللہ ہے جو زبردست، حکیم ہے۔(۲) حقیقت یہ ہے کہ ایمان لانے والوں کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ

اور زمین میں بے شمار نشانیاں ہیں۔(۳) اور تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں بھی بڑی نشانیاں ہیں جنہیں اللہ زمین میں پھیلا رہا ہے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں۔(۴) رات اور دن کے اختلاف میں اور آسمان سے اللہ کے نازل کردہ رزق میں اور بارش سے

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥

مردہ زمین کو زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔(۵)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ

یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، پھر اللہ کی ذات اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر

وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ

وہ لوگ ایمان لائیں گے؟(۶) تباہی ہے ہر جھوٹے گناہگار شخص کے لیے۔(۷) جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو

تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨

سنتا ہے پھر غرور کی بنا پر اپنے کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے آیات کو سنا ہی نہیں، ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنائیں۔(۸)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ ۭ

اور جب ہماری آیات میں سے کوئی بات اس کے علم میں آتی ہے تو وہ انہیں مذاق کرتا ہے۔ان لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے(۹)

مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا

اُن کے پیچھے جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں کمایا اس میں سے کوئی چیز اُن کے کسی کام نہیں آئے گی، نہ ان کے سرپرست ان کے لیے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ ۭ هٰذَا هُدًى ۚ

کچھ کر سکیں گے جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے اپنا ولی بنا رکھا ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰) یہ قرآن سراسر ہدایت ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ ع

اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا ان کے لیے رسوا کن، اذیت ناک عذاب ہو گا۔(۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں اس میں چلیں اور تم اس کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ

اور شکر ادا کرو۔(۱۲) اور اس نے زمین و آسمانوں اور تمام چیزوں کو تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے سب کچھ اسی کی طرف سے ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا

بے شک اس میں اُن لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔(۱۳) (اے نبی) ایمان لانے والوں سے فرما دیں کہ

لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

جولوگ اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا خوف نہیں رکھتے ان کی حرکتوں پر درگزر کریں تا کہ اللہ انہیں ان کی کمائی کا بدلہ دے۔(۱۴)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾

جوکوئی نیک عمل کرے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو برائی کرے گا وہ خود ہی اس کی سزا بھگتے گا، پھر سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔(۱۵)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور اس سے پہلے بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی اور ہم نے انہیں طیب رزق سے نوازا

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا

اور دنیا بھر کے لوگوں پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔(۱۶) اور دین کے بارے میں انہیں واضح ہدایات دیں پھر جو اختلاف اُن کے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

درمیان رونما ہوا وہ (ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بلکہ) علم آجانے کے بعد ہوا اور اس بنا پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

کرتے تھے، اللہ قیامت کے دن اُن معاملات کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے فیصلہ فرما دے گا۔(۱۷)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

پھر ہم نے آپ کو دین میں ایک صاف طریقے پر قائم کیا ہے۔ لہٰذا آپ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشات کی اتباع

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔(۱۸) اللہ کے مقابلے میں وہ تمہارے کچھ بھی کام نہیں آسکتے۔ اور بے شک ظالم لوگ ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

ساتھی ہیں اور متقیوں کا ساتھی اللہ ہے۔(۱۹) یہ بصیرت کی باتیں سب لوگوں کے لیے ہیں اور ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

اُن لوگوں کے لیے ہے جو یقین رکھتے ہیں۔(۲۰) کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں

ع ۲ ۱۸ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع

اور ایمان دار نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے، ان کا جینا اور مرنا یکساں ہے۔ بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔(۲۱)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر نفس کو جو کچھ اس نے کیا ہے اسے اس کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۲) پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا الٰہ بنالیا ہے اور اللہ نے

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ

علم کے باوجود اسے گمراہی میں پھینک دیا اور اس کے دل اور کانوں پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا

تو اللہ کے بعد اب اور کون ہے؟ جو اسے ہدایت دے کیا تم لوگ نصیحت نہیں پکڑتے۔(۲۳) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ زندگی بس یہی ہماری

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ

دنیا کی زندگی ہے یہیں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردش ایام کے سوا کوئی چیز ہمیں ہلاک نہیں کرتی اور

مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

ان کے پاس علم نہیں ہے، محض گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں۔(۲۴) اور جب ہماری واضح آیات اُن پر تلاوت کی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

تو ان کے پاس اس کے سوا کوئی حجت نہیں ہوتی کہ اٹھالاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔(۲۵)

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

(اے نبی) ان سے فرمائیں کہ اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تم کو قیامت کے دن جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ع ٣ ٥ ١٩

جس میں کوئی شک نہیں اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۲۶) اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ کے پاس ہے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ ق

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست لوگ خسارے میں ہوں گے۔(۲۷) اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

دیکھو گے، ہر امت کو اُن کے نامۂ اعمال کی طرف پکارا جائے گا، آج تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا

جو تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) یہ ہمارا لکھوایا ہوا اعمال نامہ ہے جو تم پر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے۔

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک جو کچھ تم کرتے تھے اسے ہم لکھوائے جا رہے تھے۔(۲۹) پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تھے

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫

انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ واضح کامیابی ہے۔(۳۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا

اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾

ان سے کہا جائے گا کیا میری آیات تم پر تلاوت نہیں کی جاتی تھیں؟ تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم قوم تھے۔(۳۱)

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں۔تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہوتی ہے

اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں تھا۔(۳۲) اور ان پر ان کی کی ہوئی برائیاں کھل جائیں گی

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

اور وہ اسی کے چکر میں آجائیں گے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔(۳۳) اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ آج ہم بھی تمہیں اسی طرح بھلائے

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

دیتے ہیں جس طرح تم اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔(۳۴)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ

یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا لیا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔لہٰذا آج

لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

نہ وہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے توبہ کا تقاضا کیا جائے گا۔(۳۵) پس تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو زمین اور آسمانوں کا مالک

الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع ١١ ٢٠

اور سارے جہان والوں کا پروردگار ہے۔(۳۶) اور زمین اور آسمانوں میں بڑائی اسی کے لیے ہے اور وہی زبردست، حکیم ہے۔(۳۷)

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا – ٤
اٰيَاتُهَا – ٣٥

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

حٰمٓ (۱) یہ کتاب اللہ زبردست اور خوب حکمت والے کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔(۲)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور تمام چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں، برحق اور ایک خاص مدت کے لیے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا

اور کافر اس (حقیقت) سے منہ موڑے ہوئے ہیں، جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے۔(۳) (اے نبی!) ان سے فرمائیں کبھی تم نے غور

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

کیا ہے کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟

فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ

یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اس سے پہلے نازل ہوئی کوئی کتاب لاؤ! یا تمہارے پاس کوئی علمی ثبوت ہو تو پیش کرو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اگر تم سچے ہو۔(۴) اور اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کے سوا اُن کو پکارتا ہے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾

جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتے اور وہ بلانے والوں کی پکار سے بے خبر ہیں۔(۵)

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾

اور جب وہ جمع کیے جائیں گے تو وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے۔(۶)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ ؕ

اور جب ان لوگوں پر ہماری واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور ان کے پاس حق پہنچ چکا تو کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔(۷)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

یا وہ کہتے ہیں کہ رسول نے قرآن خود بنالیا ہے، ان سے فرمائیں کہ اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے تو پھر تم مجھے اللہ کی پکڑ سے

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

نہیں بچا سکتے۔ اس کے بارے میں جو باتیں تم منسوب کرتے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

اور وہ بخشنے والا، نہایت رحم فرمانیوالا ہے۔ (۸) ان سے فرمائیں کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا

ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے؟ میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور نہیں ہوں میں

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

مگر واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔ (۹) اے نبی! ان سے فرمائیں کہ کبھی تم نے غور کیا ہے کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

اور تم نے اس کا انکار کر دیا (پھر تمہارا کیا انجام ہوگا؟) اور اس جیسے کلام پر بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت دے چکا ہے، وہ ایمان بھی لا چکا ہے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۱۰

اور تم نے تکبر کیا، بلاشبہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۱۰) کافر ایمان داروں کو کہتے ہیں کہ اگر

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا

اس کتاب پر ایمان لانا اچھا کام ہوتا تو تم لوگ ہم سے اس میں سبقت نہ لے جاتے، اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہ پائی،

بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

تو وہ کہتے ہیں کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔ (۱۱) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی اور عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو خبردار کرے

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنائے۔ (۱۲) یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے، پھر اس پر قائم ہو گئے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ

تو نہ انہیں خوف ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اُن اعمال کے کی جزا ہوگی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے۔(۱۴) اور ہم نے انسان کو وصیت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ بہترین سلوک کرے، اس کی ماں نے

كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

اسے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُسے جنم دیا اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا، تو اس نے کہا! اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسے نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

اور میری اولاد کو بھی نیک بنا، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک مسلمانوں میں سے ہوں۔(۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ

ہم انہی لوگوں سے بہترین اعمال قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں

فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ

یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے، اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا گیا ہے۔(۱۶) اور جس شخص نے اپنے

لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ

والدین سے کہا تم پر افسوس ہے کہ تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا؟ بیشک مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں،

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

اس کے ماں، باپ اللہ سے فریاد کرتے اور اسے کہتے رہے کہ تجھ پر افسوس! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے،

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ

پھر وہ کہتا ہے یہ پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۷) یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

اُن اُمتوں سمیت جو جنوں اور انسانوں میں سے اُن سے پہلے گزر چکی ہیں، بے شک وہ نقصان پانے والے تھے۔(۱۸) اور ہر ایک کے درجے

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

اُن کے اعمال کے مطابق ہیں، تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے، اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔(۱۹)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

اور جس دن کافر آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، ان سے کہا جائے گا تم دنیا کی زندگی میں

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ

اپنے حصے کی نعمتیں پا چکے اور تم نے ان سے لطف اُٹھا لیا، چنانچہ آج تمہیں ذلت کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ ع ۲ ۱۰ ۲

اس لیے کہ تم زمین میں ناحق تکبر اور نافرمانی کیا کرتے تھے۔(۲۰) اور عاد کے بھائی کا ذکر کرو

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ

جب اس نے اپنی قوم کو احقاف میں خبردار کیا اور ایسے خبردار کرنے والے اس سے پہلے بھی گزر چکے اور اس کے بعد بھی آتے رہے،

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

اس نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، مجھے تمہارے بارے میں بڑے ہولناک دن کے عذاب کا خطرہ ہے۔(۲۱)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

انہوں نے کہا کیا تو اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دے؟ جس عذاب سے تو ہمیں ڈراتا ہے اسے لے آ اگر

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ

تو سچا ہے۔(۲۲) اس نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں صرف پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے،

بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ

اور لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ جہالت اختیار کیے ہوئے ہو۔(۲۳) پھر جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ

تو کہنے لگے یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔ حالانکہ یہ وہی ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے، اس آندھی میں دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

ہے۔(۲۴) جو اپنے رب کے حکم سے ہر چیز تباہ کر دے گا، پھر وہ ایسے ہوئے کہ اُن کے گھروں کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا،

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ

ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔(۲۵) اور ہم نے اُن کو وہ قوت دی جو تمہیں نہیں دی،

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

اور ہم نے ان کوکان، آنکھیں اور دل دیئے لیکن نہ اُن کے کان کام آئے نہ آنکھیں ، نہ دل

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اس میں مبتلا ہوئے جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ ع ۳ ۶ ۳

مذاق اُڑاتے تھے۔(۲۶) اور ہم تمہارے گردوپیش کے علاقوں میں بہت سی بستیوں کو ہلاک کر چکے ہیں، اور ہم نے انہیں آیات کے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ

ذریعے بار بار سمجھایا شاید کہ وہ رجوع کرلیں۔(۲۷) پھر کیوں نہ اُن ہستیوں نے اُن کی مدد کی جنہیں اللہ کو چھوڑ کر قربت کا ذریعہ

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ

اور معبود بنایا ہوا تھا؟ بلکہ وہ اُن سے گم ہو گئے اور یہ ان کے جھوٹ اور افتراء باندھنے کا انجام تھا۔(۲۸) اور جب

صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا

ہم جنّوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیر کر لے آئے جو قرآن غور سے سنتے تھے، جب وہ حاضر ہوئے تو انہوں نے آپس میں کہا

اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

خاموش ہو جاؤ۔ جب تلاوت ختم ہوئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر گئے۔(۲۹) انہوں نے جا کر کہا: اے ہماری قوم!

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

یقیناً ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ وہ رہنمائی کرتی ہے

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ

حق اور سیدھے راستے کی طرف۔(۳۰) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اُس پر ایمان لاؤ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ

اللہ تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور تمہیں عذابِ الیم سے بچا لے گا۔(۳۱) اور جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانتا

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

وہ نہ زمین میں اللہ کو عاجز کر سکتا ہے اور نہ ہی اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایتی ہو سکتا ہے، ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔(۳۲)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا، ان کو بناتے ہوئے اسے تھکاوٹ نہیں ہوئی

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

وہ پوری طرح قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے، کیوں نہیں؟ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(۳۳) اور جس دن کافر آگ کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

سامنے پیش کیے جائیں گے، اس وقت ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ

فرمائے گا، اب عذاب کا مزا چکھو، اس انکار کی وجہ سے جو تم کرتے تھے۔(۳۴) پس (اے نبی) صبر کرو جس طرح اولوالعزم

الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا

رسولوں نے صبر کیا، اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کرو، جس دن وہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے تو انہیں

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

یوں معلوم ہوگا کہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، بات پہنچا دی گئی ہے، اب نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک نہیں ہوگا۔(۳۵)

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٤
اٰيَاتُهَا — ٣٨

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔(۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

اور اس پر ایمان لائے جو حضرت محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اللہ نے ان سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال درست فرما دیا۔(۲) یہ اس لیے ہے کہ بے شک کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی

وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

اور ایمان لانے والوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے، اس طرح اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ

لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔(۳) پس جب کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہوتو ان کی گردنیں کاٹو، یہاں تک کہ جب تم ان کو

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

اچھی طرح کچل دو تو قیدیوں کو مضبوطی سے باندھ لو، اس کے بعد احسان کرو یا فدیے کا معاملہ کرلو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے

اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ

تمہیں یہی کرنا چاہیے۔ اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا مگر اس نے یہ طریقہ اس لیے اختیار کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ

ذریعہ سے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔(۴) عنقریب وہ ان کی

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦

رہنمائی فرمائے گا اور اُن کا معاملہ درست فرمائے گا۔(۵) اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جس سے ان کو متعارف کرا چکا ہے۔(۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط کر دے گا۔(۷)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، ان کے لیے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال کو اللہ ضائع کر دے گا۔(۸) کیونکہ انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

جسے اللہ نے نازل کیا ہے، تو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔(۹) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠

جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا اور اسی طرح کی سزائیں ان کفار کا مقدر ہیں۔(۱۰)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع ١١ ٤

یہ اس لیے کیا کہ اللہ ایمان لانے والوں کا مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔(۱۱)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

یقیناً ایمان والے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫

اور جو کافر ہوئے وہ دنیا کے فائدے اٹھاتے اور جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔(۱۲)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

(اے نبی!) کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جو آپ کی اس بستی سے زیادہ طاقتور تھیں جس سے آپ کو نکال دیا گیا ہے۔ہم نے انہیں اس طرح

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

ہلاک کیا کہ کوئی ان کا مدد کرنے والا نہیں تھا۔(۱۳) کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے ایک واضح ہدایت پر ہے وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے

كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

جس کے لیے اس کا بُرا عمل خوبصورت بنا دیا گیا ہے، اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے لگ چکے ہیں۔(۱۴) متقی لوگوں کے ساتھ جس جنّت کا

الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس میں شفاف پانی کی نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں کہ جس کا ذائقہ تبدیل نہیں

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

ہوگا، اور ایسی شراب کی نہریں ہوں گی۔جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہوگی، اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہوں گی، اور اس میں ان کیلئے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔کیا یہ لوگ اُن لوگوں کی طرح ہوسکتے ہیں جو ہمیشہ جہنّم میں رہیں گے

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

اور جنہیں شدید کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، جو ان کی آنتیں کاٹ دے گا۔(۱۵) اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ

سنتے ہیں حتی کہ جب آپ کے پاس سے نکل جاتے ہیں تو اُن لوگوں سے پوچھتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ ابھی اس نے کیا کہا ہے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔(۱۶) اور جنہوں نے ہدایت پائی

زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں تقویٰ عطا فرماتا ہے۔(۱۷) سو وہ لوگ قیامت کے سوا کسی بات کا انتظار نہیں کرتے

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

کہ وہ ان پر اچانک آپڑے؟ اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں۔ جب قیامت آئے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول کرنے کا موقع کہاں ہوگا۔(۱۸)

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

پس اچھی طرح جان لیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۲ ۶ ۸

معافی طلب کرو۔ اور اللہ تمہارے چلنے، پھرنے کو جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے کو بھی جانتا ہے۔(۱۹) اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ

کہ کیوں نہیں نازل کی جاتی کوئی سورت، پھر جب محکم سورت نازل کر دی جاتی ہے۔ اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے تو آپ دیکھیں گے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح کسی پر موت طاری ہو جائے،

فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ قف فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ

تو اُن کے لئے ہلاکت ہے۔(۲۰) اطاعت کا اقرار اور اچھی بات کہو، جب حکم پختہ ہو جائے پھر وہ اللہ سے اپنے عہد میں سچے نکلتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

تو ان کے لیے اچھا ہوتا۔(۲۱) پھر کیا تم سے کوئی اور توقع کی جا سکتی ہے کہ اگر تم حکمران بن جاؤ تو زمین میں فساد برپا کرو گے

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کے گلے کاٹو گے؟۔(۲۲) یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو ان کو اندھا اور بہرا بنا دیا ہے۔(۲۳)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا اُن کے دلوں پر تالے پڑ چکے ہیں؟(۲۴) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

کے بعد اس سے پھر گئے، اُن کے لیے شیطان نے ان کے اعمال کو خوبصورت بنا دیا ہے اور ان کو لمبی مہلت بتائی۔(۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ

اسی لیے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہا ہے کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری بات مانیں گے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

اور اللہ ان کے رازوں کو جانتا ہے۔(۲۶) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے ان کی روحیں

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

قبض کریں گے؟(۲۷) یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اللہ کی رضا کا راستہ

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ع ۳ ۱۰

اختیار کرنا پسند نہ کیا، تو اس نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے۔(۲۸) کیا جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ

وہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی کھوٹ ظاہر نہیں کرے گا؟(۲۹) اور ہم چاہیں تو انہیں ضرور دکھا دیں اور تم ان کے چہروں سے ان کو پہچان لو،

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور آپ ان کو ان کی گفتگو کے انداز سے ضرور پہچان لیں گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔(۳۰) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

تاکہ ہم معلوم کر لیں تم میں مجاہدوں اور صبر کرنے والوں کو اور تاکہ ہم تمہارے حالات کو جانچ لیں؟(۳۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی، ان کے لئے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

ہدایت واضح ہونے کے بعد، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، عنقریب اللہ ان کے اعمال برباد کر دے گا۔(۳۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔(۳۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا اور جو مرتے دم تک کفر پر ڈٹے رہے۔

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ

انہیں اللہ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ (۳۴) پس تم سستی نہ کرو اور صلح کی درخواست بھی نہ کرو، اور تم ہی غالب رہنے والے ہو

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ تمہارے اعمال ہرگز کم نہیں کرے گا۔ (۳۵) بس دنیاوی زندگی ایک کھیل اور تماشا ہے

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہارے اجر تمہیں دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔ (۳۶)

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اگر وہ اِصرار کے ساتھ تم سے تمہارے مال کا مطالبہ کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارا بخل ظاہر کر دے گا۔ (۳۷) ہاں تم وہی ہو کہ

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ

تمہیں دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو، تو تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں

فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

اور جو بخل کرتا ہے درحقیقت وہ اپنے آپ سے ہی بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم اس کے محتاج ہو،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۴ ۱۰ ۸

اور اگر تم منہ موڑلو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔ (۳۸)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٤
اٰيَاتُهَا — ٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

اے نبی! ہم نے آپ کو واضح فتح عطا کردی ہے۔ (۱) تاکہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

اور آپ پر اپنی نعمت کی تکمیل کرے اور آپ کو سیدھے راستے کی راہنمائی کرے۔ (۲) اور آپ کی زبردست مدد فرمائے۔ (۳)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون پیدا فرمایا تاکہ وہ ان کے ایمان کے ساتھ اپنا ایمان اور بڑھالیں،

اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ کے اختیار میں ہیں، اور وہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔(۴)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾

اور ان کے گناہ اُن سے دور کر دے گا، اور اللہ کے ہاں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۵)

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ

اور اللہ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے گا جو اللہ کے بارے میں بُرے

السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ

گمان رکھتے ہیں، وہ خود ہی بُرے حالات میں پھنس گئے ہیں، اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا، اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے

لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) زمین اور آسمانوں کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور وہ زبردست،

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۙ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾

بڑا حکمت والا ہے۔(۷) اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۸)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۙ﴿۹﴾

تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو، اس کی توقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

اے نبی! بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے تھے دراصل وہ اللہ سے بیعت کر رہے تھے، ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا،

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

پھر جو اس عہد کو توڑے تو اس کی عہد شکنی کا وبال اسی پر ہو گا اور جو اس عہد کی پاسداری کرے گا۔

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۘ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ۱۰ ۹

تو اللہ بہت جلد اسے اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۰) اے نبی! دیہاتیوں میں سے جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے وہ ضرور آپ سے کہیں گے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

کہ ہمیں ہمارے اموال اور بال بچوں نے مشغول کر دیا۔ آپ ہمارے لیے مغفرت کی دعا کریں، یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں، ان سے فرمائیں کہ اگر وہ (اللہ) تمہیں کوئی نقصان

ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

پہنچانا چاہے یا نفع دینا چاہے تو کون تمہارے معاملہ میں اللہ سے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۱۱)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا

بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول اور مومنین اپنے گھر والوں میں واپس نہیں آئیں گے

وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

اور یہ خیال تمہارے دلوں کے لیے اچھا بنا دیا گیا اور تم نے بُرا گمان کیا۔ اور تم تو ہلاک ہونے والے لوگ ہو۔ (۱۲)

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

اور جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ (۱۳)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک اللہ ہے، جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴) جب تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے جانے لگو گے تو پیچھے چھوڑے جانے والے

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ

لوگ آپ سے ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو، یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں، ان سے

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ

کہیں کہ تمہارے بارے میں پہلے ہی اللہ کا حکم ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جا سکتے، یہ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو،

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم سمجھتے ہیں۔ (۱۵) پیچھے چھوڑے جانے والے دیہاتیوں سے کہیں کہ

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

عنقریب تمہیں ایسے لوگوں سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا جو بڑے طاقت ور ہیں، تمہیں ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ مسلمان ہو

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا

جائیں گے، پھر اگر تم نے اطاعت کی تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم پھر اسی طرح منہ موڑ گئے

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

جس طرح پہلے موڑ چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا۔(۱۶) اندھا، لنگڑا اور مریض جہاد کے لیے نہ جائے

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تو ان پر کوئی گناہ نہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۱ النصف

اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو منہ پھیرے گا اُسے اللہ دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

بلاشبہ یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کررہے تھے، تو اللہ نے ان کے دلوں کا حال جان لیا

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ ۙ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ

اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور انہیں بہت جلد فتح حاصل ہوگی۔(۱۸) اور بہت سا مالِ غنیمت بھی دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

جسے وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ زبردست بڑا حکمت والا ہے۔(۱۹) اللہ نے تم سے بہت سے مالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم جلد

هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

حاصل کرو گے، اور اس نے لوگوں کے ہاتھ تمہارے خلاف اُٹھنے سے روک دیئے، اور تاکہ مومنوں کے لیے یہ ایک ثبوت ہوجائے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ ۙ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

اور اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرے۔(۲۰) اس کے علاوہ وہ تم سے مزید غنیمتوں کا وعدہ کرتا ہے جن پر تم ابھی

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قادر نہیں ہوئے ہو، وہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۱) اور اگر کافر تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے

لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ

پھر کوئی دوست اور مددگار نہ پاتے۔(۲۲) یہ اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے

قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

اور تم اللہ کے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔(۲۳) وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

ان سے روک دیے حالانکہ اللہ تمہیں ان پر غلبہ عطا کر چکا تھا اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا۔(۲۴)

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ

ان کی قربان گاہ پر پہنچنے سے روک دیا،اور اگر مومن مرد اورمومن عورتیں موجود نہ ہوتے جنہیں تم نہیں جانتے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

کہ تم بے علمی میں انہیں پامال کر دو گے تو اس سے تم پر حرف آئے گا۔ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لیتا ہے۔

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

اگر مومن الگ ہو تے تو ہم کفار کو ضرور دردناک سزا دیتے ۔(۲۵)

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

جب کفّارِ مکہ نے اپنے دلوں میں جاہلانہ حمیّت بٹھالی

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى

تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکینت نازل فرمائی اور مومنوں کو تقویٰ پر قائم رکھا

وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ ع ۹ ۱۱

وہی اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل تھے، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(۲۶) یقیناً اللہ نے اپنے

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ ان شاء اللہ تم ضرور مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے،

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

اپنے سر منڈواؤ گے اور بال کٹواؤ گے اور تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا، اللہ اس بات کو جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

اس لیے اس نے پہلے ہی تم کو جلد فتح عطا فرمادی۔(۲۷) وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو رہنمائی اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ

تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کردے اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔(۲۸) محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

وہ کفار پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں، تم انہیں رکوع، سجود اور اللہ کے فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجدوں کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں۔ جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں،

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ

یہ ان کی صفت تورات میں اور انجیل میں بھی ہے، ان کی مثال ایک کھیتی کی مانند ہے۔ جس نے پہلے اپنی کونپل نکالی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ سخت ہوگئی پھر اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی، کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفار ان کے پھلنے پھولنے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۲

پر جلیں، جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔(۲۹)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سب کچھ سننے، خوب جاننے والا ہے۔(۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نبی کی آواز سے اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اور نہ نبی کے سامنے اونچی آواز سے بات کرو،

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے تمام اعمال غارت ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے سامنے بات کرتے ہوئے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

دلوں کا اللہ نے تقویٰ کے متعلق امتحان لیا ہے، ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔(۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

اے نبی ! جو لوگ آپ کو آپ کے حُجروں کے باہر پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔(۴)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵

اور اگر وہ آپ کے نکلنے تک صبر کرتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا

تم کسی گروہ کو نادانستہ طور پر نقصان پہنچا ؤ اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو جاؤ۔(۶) اور تم جان لو تمہارے

اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ

درمیان اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم مشکل میں مبتلا ہو جاؤ، اور لیکن اللہ نے

اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ

تم میں ایمان کی محبت پیدا کی اور اس کو تمہارے دِلوں میں مزّین کر دیا اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا ہے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸

ایسے لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔(۷) یہ اللہ کا فضل اور اس کا احسان ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔(۸)

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ، پھر اگر ان میں

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے،

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹

پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو، اور انصاف کرو، یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۹)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم کسی دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں،

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا

اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کو مذاق کریں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور ایک دوسرے پر طعن نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو، ایمان لانے کے بعد نافرمانی کرنا گناہ ہے

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

اور جو لوگ اس روش سے توبہ نہ کریں تو وہ ظالم ہیں۔(۱۱) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! زیادہ بدگمانی کرنے سے بچو

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

کیونکہ بہت سی بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں، اور جاسوسی نہ کرو، اور تم میں سے

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں کوئی ہے جو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

تم اسے برا سمجھتے ہو۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۱۲) اے لوگو! ہم نے تمہیں

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ

ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہارے خاندان اور قبیلے بنا دیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، یقیناً تم میں اللہ کے نزدیک

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے، جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے، بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا، اچھی طرح خبردار ہے۔(۱۳)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، ان سے فرمائیں تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے، اور ایمان

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں کوئی

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۱۴) حقیقت میں مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔ (۱۵)

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اے نبی! فرما دیں کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلاتے ہو؟ حالانکہ اللہ زمین و آسمانوں کی ہر چیز کو جانتا

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(۱۶) یہ لوگ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا، ان سے فرمائیں کہ

عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

مجھے اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری راہنمائی فرمائی اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۳

واقعی سچے ہو۔(۱۷) بے شک اللہ زمین اور آسمانوں کی ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۱۸)

سُوْرَةُ قٓ — مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۳
اٰيَاتُهَا — ۴۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

ق، قسم ہے قرآنِ مجید کی۔(۱) بلکہ ان لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا ہے،

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

تو کافر کہتے ہیں کہ یہ تو عجیب بات ہے۔(۲) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہ واپسی تو بہت بعید ہے!(۳)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

جو زمین ان سے کم کرتی ہے سب ہمارے علم میں ہے۔ ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔(۴)

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

بلکہ جب ان کے پاس حق آیا تو ان لوگوں نے اُسی وقت اسے جھٹلا دیا۔ اسی وجہ سے وہ یہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔(۵)

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

کیا پھر انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا اور اُسے مزین کیا ہے اور اس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کوئی شگاف نہیں ہے۔(۶) اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس سے ہر قسم کی خوش نما

زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا

نباتات اُگائیں۔(۷) یہ بصیرت اور نصیحت ہے ہر اُس بندے کے لیے جو حق کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔(۸) اور آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

ہم نے بابرکت پانی نازل کیا پھر اس کے ساتھ باغات اور غلے جو کاٹے جاتے ہیں۔(۹) اور کھجور کے بلند و بالا درخت پیدا کیے۔

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ

جن پر تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کا رزق ہیں۔ اس پانی سے ہم مردہ زمین کو زندگی بخشتے ہیں

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾

اسی طرح ہی (مُردوں کا) نکلنا ہے۔(۱۱) ان سے پہلے نوح اور کنویں والوں اور ثمود۔(۱۲)

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ

اور عاد اور فرعون اور برادرانِ لوط۔(۱۳) اور اَیکہ والوں اور تبع کی قوم کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں، سب نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ

پھر میری وعید اُن پر ثابت ہوگئی۔(۱۴) کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ یہ لوگ نئے سرے سے

ع ۱ ۱۵ ۱۵

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

پیدائش کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۵) اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُس کے دل میں پیدا ہونے والے

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى

خیالات کو جانتے ہیں، اور ہم اس سے اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔(۱۶) جب ہمارے دو لکھنے والے

الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ

اس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر بات لکھ رہے ہیں۔(۱۷) اس کی زبان سے لفظ نہیں نکلتا

قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ

مگر اس کے پاس حاضر باش نگراں موجود ہوتا ہے۔ (۱۸) اور موت کی سختی حق کے ساتھ آپہنچی،

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾

یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔(۱۹) اور صور پھونکا جائے گا، یہ وہ دن ہے جس سے ڈرایا جاتا تھا۔(۲۰)

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ

اور ہر شخص آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔(۲۱) کہا جائے گا کہ جس چیز کے بارے میں تو غفلت

مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

میں تھا ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹادیا تو آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔(۲۲) اور اس کا ساتھی کہے گا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

یہ حاضر ہے جو میرے سپرد کیا گیا تھا۔(۲۳) حکم ہوگا تم دونوں ہر کافر سرکش کو جہنم میں پھینک دو۔(۲۴) خیر سے روکنے والے اور حد

مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

سے تجاوز کرنے والے اور شک کرنے والے کو۔(۲۵) جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے کو الٰہ بنالیا تھا، لہٰذا تم دونوں کو شدید عذاب میں

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

پھینک دو۔(۲۶) اس کا ساتھی کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا۔(۲۷)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

ارشاد ہوگا کہ میرے سامنے جھگڑا نہ کرو، میں تم کو پہلے ہی بُرے انجام سے خبر دار کر چکا ہوں۔(۲۸) میرے ہاں بات

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ

بدلی نہیں جاتی اور میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔(۲۹) اس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو

امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے۔(۳۰) اور جنت متقین کے بالکل قریب لائی جائے گی، وہ ان سے دور نہیں ہوگی۔(۳۱)

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

یہ ہے وہ جنت جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، یہ اس کے لیے ہے جو رجوع کرنے والا اور اپنی نگرانی کرنے والا ہے۔(۳۲) جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

اور جو رجوع کرنے والا دل لیے ہوئے آئے گا۔(۳۳) (حکم ہوگا کہ) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ کی زندگی کا دن ہوگا۔(۳۴)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

ان کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اُن کے لیے بہت کچھ ہے۔(۳۵) اور ہم ان سے پہلے بہت سی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ طاقتور اور ان سے گرفت میں سخت تھیں انہوں نے شہروں کو چھان مارا تھا،

مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾

کیا وہ جائے پناہ پا سکے؟(۳۶) اس میں عبرت ہے ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو، یا جو توجہ سے بات کو سننے والا ہو۔(۳۷)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اُسے چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں تھکان نہیں ہوئی۔(۳۸)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

پس اے نبی! یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

اس کی تسبیح کرتے رہو۔(۳۹) اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے کے بعد بھی۔(۴۰)

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ

اور توجہ سے سنیں کہ جس دن آواز دینے والا قریب سے آواز دے گا۔(۴۱) اس دن سب لوگ چیخ دار آواز کو ٹھیک سن رہے ہوں گے

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾

وہ مُردوں کے زمین سے نکلنے کا دن ہوگا۔(۴۲) ہم ہی زندگی بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور اس دن ہماری طرف ہی سب کو پلٹنا ہے۔(۴۳)

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

جب زمین پھٹ جائے گی تو لوگ اس سے نکل کر دوڑتے ہوں گے، یہ ہمارے لیے اکٹھا کرنا بہت آسان ہے۔(۴۴)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

اے نبی! وہ جو بھی باتیں کرتے ہیں ہم انہیں اچھی طرح جانتے ہیں اور آپ کے ذمہ انہیں جبراً منوانا نہیں

بس آپ قرآن کے ساتھ اس شخص کو نصیحت کریں جو میری تنبیہ سے ڈرنے والا ہے۔(۴۵)

ع ۱۶ ۱۷ ۳

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۳
اٰيَاتُهَا — ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں۔(۱) پھر ان ہواؤں کی جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھانے والی ہیں۔(۲) پھر آہستہ

يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

چلنے والی ہواؤں کی۔(۳) تقسیم کرنے والی ہواؤں کی۔(۴) بلاشبہ جس چیز کا تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے یقیناً وہ سچ ہے۔(۵) اور قیامت

لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ

ضرور آئے گی۔(۶) قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔(۷) تمہاری بات ایک دوسرے سے مختلف ہے۔(۸)

مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

قیامت سے وہی برگشتہ ہوتا ہے جو حق سے پھیرا جاتا ہے۔(۹) مارے گئے اندازہ لگانے والے۔(۱۰) جو جہالت میں مبتلا اور غفلت

سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

میں مدہوش ہیں۔(۱۱) پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب آئے گا؟(۱۲) یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر جلائے جائیں گے۔(۱۳)

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

اپنے عذاب کا مزہ چکھو، یہ وہی ہے جسے تم جلد طلب کر رہے تھے۔(۱۴) بے شک متقی لوگ اس دن باغوں اور چشموں میں

وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ

ہوں گے۔(۱۵) جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا اسے لینے والے ہوں گے، کیونکہ وہ اس دن کے آنے سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔(۱۶)

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وہ راتوں کو کم سوتے تھے۔(۱۷) وہ رات کے پچھلے حصے میں معافی مانگتے تھے۔(۱۸)

وَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ

اور اپنے مالوں میں سائل اور محروم کا حق سمجھتے تھے۔(۱۹) اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔(۲۰)

وَ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور تمہارے وجود میں بھی نشانیاں ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے؟(۲۱) تمہارا رزق آسمان میں ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔(۲۲)

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ ع ۱۸ ۲۲ ۲۳

پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ بات ایسی ہی یقینی ہے جیسے تم بولتے ہو۔(۲۳)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

اے نبی! کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے؟(۲۴) جب وہ اس کے پاس آئے تو اُسے سلام کہا، اس نے جواب میں کہا

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ۚ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ ۙ

کہ آپ لوگوں کو بھی سلام ہو، یہ نا آشنا لوگ ہیں۔(۲۵) پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے، اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لے آئے۔(۲۶)

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۖ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا

پھر اُن کے قریب کر کے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟(۲۷) ابراہیم نے ان سے خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا۔ ڈریے نہیں اور انہوں

لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

نے اُسے ایک صاحب علم بیٹے کی خوشخبری سنائی۔(۲۸) یہ سن کر اس کی بیوی چیختی ہوئی آگے بڑھی اور اس نے اپنے منہ پر ہاتھ مارتے ہوئے

وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

کہا کہ بوڑھی، بانجھ کو!۔(۲۹) انہوں نے کہا آپ کے رب کا یہی فرمان ہے یقیناً وہ بڑا حکمت والا، سب کچھ جانتا ہے۔(۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾

ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے فرشتو! تمہاری آمد کا مقصد کیا ہے؟ (٣١) انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (٣٢)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

تاکہ اس پر پکی مٹی کے پتھر برسائیں۔ (٣٣) جو حد سے گزر جانے والوں کے لیے آپ کے رب کے ہاں نشان زدہ ہیں۔ (٣٤)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے ایمان والوں کو اس بستی سے نکال لیا۔ (٣٥) تو ہم نے وہاں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہیں پایا۔ (٣٦)

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى

اور ہم نے ڈرنے والوں کے لیے وہاں دردناک عذاب کی ایک نشانی چھوڑ دی۔ (٣٧) اور موسیٰ کے واقعہ میں عبرت ہے

اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ

جب ہم نے اسے واضح دلیل کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔ (٣٨) تو فرعون نے اپنی طاقت کی بنا پر روگردانی کی اور کہا یہ جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

یا پاگل۔ (٣٩) تو ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سب کو سمندر میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ ملامت زدہ تھے۔ (٤٠)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

اور عاد کے انجام میں عبرت ہے، جب ہم نے ان پر ایک ایسی منحوس آندھی بھیجی۔ (٤١) وہ جس چیز پر گزرتی

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا

اسے بوسیدہ ہڈی کی طرح بنا کر رکھ دیتی تھی۔ (٤٢) اور اہلِ ثمود کے انجام میں عبرت ہے جب اُن سے کہا گیا کہ ایک خاص وقت

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

تک فائدہ اٹھالو۔ (٤٣) تو اس انتباہ کے باوجود انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، پھر دیکھتے ہی دیکھتے انہیں ایک کڑک نے آلیا۔ (٤٤)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ

پھر نہ اُن میں اٹھنے کی سکت تھی اور نہ وہ بدلہ لے سکے۔ (٤٥) اور ان سے پہلے ہم نے نوح کی قوم کو ہلاک کیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ ع ٢ ٢٣ ١

کیونکہ وہ نافرمان لوگ تھے۔ (٤٦) اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور ہم اس کو وسعت دینے والے ہیں۔ (٤٧)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ

اور ہم نے زمین کو بچھایا ہے پس ہم بہت اچھے بچھانے والے ہیں۔(۴۸) اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ﴿٥٠﴾

شاید تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔(۴۹) پس دوڑو اللہ کی طرف، میں اس کی طرف سے تمہیں کھلے انداز میں ڈرانے والا ہوں۔(۵۰)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ﴿٥١﴾

اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود، میں تمہیں اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔(۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ ﴿٥٢﴾

اسی طرح ہی ہوتا رہا ہے کہ جب بھی ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول آیا، انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے یا پاگل ہے۔(۵۲)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ

کیا وہ ایک دوسرے کو اس بات کی نصیحت کرتے آرہے ہیں بلکہ یہ سب باغی ہیں۔(۵۳) پس اے نبی! آپ ان سے منہ پھیر لیں

بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ

تو آپ پر کوئی ملامت نہیں ہوگی۔(۵۴) البتہ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ ایمان لانے والوں کے لیے نصیحت فائدہ مند ہے۔(۵۵) اور میں نے

الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِیْدُ

جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(۵۶) میں اُن سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ

کہ وہ مجھے کھلائیں۔(۵۷) یقیناً اللہ ہی رزق دینے والا ہے وہ بڑی قوت والا، زبردست ہے۔(۵۸) پس جن لوگوں نے

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

ظلم کیا ہے اُن کے حصے کا بھی ویسا ہی گناہ ہے جیسا ان کے ساتھیوں کا ہے، اس لیے یہ لوگ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔(۵۹)

ع ۲ ۱۴ ۲ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

بالآخر کفر کرنے والوں کے لیے تباہی ہے اس دن میں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔(۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّیَّةٌ

رُكُوْعُهَا ۲
اٰیَاتُهَا ۴۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالطُّوْرِ ۙ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿٤﴾

قسم ہے طور کی۔(۱) اور لکھی ہوئی کتاب کی۔(۲) کھلے کاغذ میں۔(۳) اور آباد گھر کی۔(۴)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿٧﴾

اور بلند کی ہوئی چھت کی۔(۵) اور بھڑکائے گئے سمندر کی۔(۶) یقیناً آپ کے رب کا عذاب ضرور آنے والا ہے۔(۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

جسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔(۸) اس دن آسمان تیزی سے حرکت کرنے لگے گا۔(۹) اور پہاڑ اُڑتے

سَيْرًا ؕ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿١٢﴾

وقف لازم

پھریں گے۔(۱۰) پس اس دن کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔(۱۱) جو لوگ شغل کے طور پر کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔(۱۲)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

جس دن انہیں دھکے مار مار کر جہنّم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا۔(۱۳) اس وقت اُن سے کہا جائے گا کہ یہ وہی آگ ہے جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا

جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۴) کیا یہ جادو ہے یا تم نہیں دیکھتے ؟(۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ، تم صبر کرو

اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں تمہارے اعمال کی سزا دی جا رہی ہے۔(۱۶)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

متقی لوگ باغات اور نعمتوں میں ہوں گے اور مزے لے رہے ہوں گے۔(۱۷) اُن نعمتوں سے جو انہیں ان کا رب عطا فرمائے گا اور اُن کا رب

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿١٩﴾

انہیں جہنّم کے عذاب سے بچا لے گا۔(۱۸) ان سے کہا جائے گا کہ مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے اُن اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔(۱۹)

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾

وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنا دینگے۔(۲۰)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان لانے میں اُن کے پیچھے چلی ان کی اولاد کو ہم اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ

عمل میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی، ہر شخص اپنی کمائی کے عوض گروی ہے۔(۲۱) اور ہم اُن کو ہر طرح کے پھل، اور گوشت

وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا

جیسا اُن کا جی چاہے گا دیں گے۔(۲۲) وہ ایک دوسرے سے جام شراب لے رہے ہوں گے، جس میں نہ لغو ہوگا اور نہ گناہ کا

تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾

کام ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے سامنے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے، وہ ایسے خوبصورت ہوں گے جیسے موتی چھپا کر رکھے ہوئے ہوں۔(۲۴)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

اور یہ لوگ متوجہ ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔(۲۵) وہ کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں

مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا

ڈرتے تھے۔(۲۶) پھر اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچا لیا۔(۲۷) ہم اس سے

ع ۱ ۲ ۲ مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ

پہلے اللہ ہی سے دعائیں کیا کرتے تھے، حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا ہی احسان فرمانے اور رحم کرنے والا ہے۔(۲۸) پس اے نبی!

فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

آپ نصیحت کرتے رہیں، اپنے رب کے فضل سے نہ آپ کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے۔(۲۹) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ

اس کے بارے میں ہم حادثاتِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں؟(۳۰) ان سے فرماؤ اچھا تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔(۳۱)

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

کیا ان کی عقلیں انہیں ایسی باتیں کرنے کے لیے کہتی ہیں؟ یا وہ سرکش ہو چکے ہیں۔(۳۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن خود بنا لیا ہے؟

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ

بلکہ یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔(۳۳) پھر اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسا کلام بنا لائیں۔(۳۴)

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

کیا یہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے آپ کے خالق ہیں؟(۳۵) یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے۔(۳۶) کیا تیرے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں؟ یا اُن پر ان کا کنٹرول ہے؟(۳۷)

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر اوپر کی باتیں سُن لیتے ہیں؟ ان میں سے کسی نے کوئی بات سُنی ہے تو وہ اس کا ٹھوس ثبوت

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

پیش کرے۔(۳۸) کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟(۳۹) کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہیں

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا

جس کے بوجھ تلے وہ دبے جا رہے ہیں؟(۴۰) کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ جسے وہ لکھ لیتے ہیں؟(۴۱) کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

پس کفر کرنے والوں پر ان کی چال الٹی ہی پڑے گی۔(۴۲) کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود رکھتے ہیں؟ اللہ پاک ہے اُس شرک سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾

جو وہ کر رہے ہیں۔(۴۳) اور اگر وہ آسمان کے ٹکڑے گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے یہ تو بادل ہیں جو ایک دوسرے پر اُتر رہے ہیں۔(۴۴)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

پس اے نبی! انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس میں یہ بے ہوش کیے جائیں گے۔(۴۵) جس دن نہ

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ

ان کی کوئی چال ان کے کام آئے گی نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۶) اور اس وقت سے پہلے بھی ظالموں کے لیے ایک عذاب ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۴۷) اے نبی! اپنے رب کے حکم کے ساتھ صبر کریں آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں،

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢ ٢١ ٤

اور جب آپ کھڑے ہوں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں۔(۴۸) اور رات کو اور جب ستارے چھپ جائیں تو بھی اس کی تسبیح کیا کریں۔(۴۹)

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا ٣
اٰيَاتُهَا ٦٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو جائے۔(۱) تمہارا ساتھی نہ بہکا ہے اور نہ بھٹکا ہے۔(۲)

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا۔(۳) نہیں ہے وہ مگر وحی جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔(۴)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾

اُسے زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے۔(۵) وہ طاقت ور ہے جو سیدھا کھڑا ہو گیا۔(۶) اور وہ بالائی افق پر تھا۔(۷)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ

پھر قریب آیا اور نیچے اتر آیا۔(۸) تو وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے کم فاصلہ پر ہوا۔(۹) تب اس نے اللہ کے بندے کو وحی

مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

پہنچائی جو وحی بھی اُسے پہنچانی تھی۔(۱۰) نظر نے جو کچھ دیکھا دل نے اس میں جھوٹ نہ ملایا۔(۱۱) کیا تم اس بات پر جھگڑتے ہو جسے

يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اس نے دیکھا ؟(۱۲) اور ایک مرتبہ پھر اس نے اس کو دیکھا ہے۔ (۱۳) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔(۱۴)

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

جس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔(۱۵) اس وقت سدرہ کو ڈھانپ رہا تھا جو بھی ڈھانپ رہا تھا۔(۱۶) نہ نظر بہکی

وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾

نہ حد سے متجاوز ہوئی۔(۱۷) یقیناً آپ نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔(۱۸) مجھے بتاؤ کہ تم نے کبھی لات اور عزیٰ۔(۱۹)

وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

اور تیسری دیوی منات کی حقیقت پر غور کیا ہے؟(۲۰) کیا بیٹے تمہارے لیے ہیں اور بیٹیاں اللہ کے لیے ہیں؟(۲۱) یہ تو ظالمانہ تقسیم ہے۔(۲۲)

اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

یہ نام کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں کی،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وہ لوگ تو صرف اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، حالانکہ اُن کے رب کی طرف سے ان کے

ع ١ ٢٥ ٥

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ ع

پاس راہنمائی آ چکی ہے۔(۲۳) کیا انسان جو کچھ چاہے اسے وہی مل جائے گا؟(۲۴) دنیا اور آخرت کا مالک تو اللہ ہے۔(۲۵)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں ان کی سفارش کچھ کام نہیں آئے گی

اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

مگر اللہ کی اجازت کے بعد، جس کے لیے وہ چاہے اور اس کی مرضی ہو۔(۲۶) بے شک جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

فرشتوں کو دیویوں کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔(۲۷) حالانکہ اس کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں ہے، محض گمان کی پیروی

وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ

کر رہے ہیں اور محض گمان حق کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔(۲۸) پس اے نبی! آپ اعراض کریں اُس شخص سے جو

عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ

ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔(۲۹) ان لوگوں کا مبلغ علم بس اتنا ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾

یہ بات آپ کا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اس کے راستے سے کون بھٹک گیا اور کون سیدھے راستے پر ہے۔(۳۰)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہے، تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دے

وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اور جنہوں نے اچھائی کی اُن لوگوں کو بہترین جزا دے۔(۳۱) چھوٹے گناہوں کے سوا جو بڑے بڑے گناہوں

وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

اور بے حیائی سے بچتے ہیں، بلاشبہ تمہارا رب بڑی مغفرت کا مالک ہے۔ وہ اس وقت سے جانتا ہے جب اس نے

مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں ابھی جنین ہی تھے، پس اپنے نفس کی پاکی کے دعوے نہ کرو،

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾

وہ پرہیزگار کو بہت بہتر جانتا ہے۔(۳۲) اے نبی! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے روگردانی کی۔(۳۳)

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾

اور تھوڑا سا مال دے کر رُک گیا۔(۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھ چکا ہے؟(۳۵)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾

کیا اُسے اُن باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔(۳۶) اور ابراہیم کے جس نے وعدہ پورا کر دیا۔(۳۷)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔(۳۸) اور نہیں ہے انسان کے لیے مگر وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔(۳۹)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ

اور یقیناً اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔(۴۰) پھر اُسے اس کا پورا بدلہ دیا جائے گی۔(۴۱) اور یقیناً آخر کار

اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ

تیرے رب کے پاس پہنچنا ہے۔(۴۲) اور وہی ہنسانے والا اور وہی رُلانے والا ہے۔ (۴۳) اور وہی موت دینے والا

وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾

اور وہی زندہ کرنے والا ہے۔(۴۴) اور بے شک اسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا۔(۴۵) نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔(۴۶)

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾

اور بے شک پہلی دفعہ پیدا کرنا اور دوسری مرتبہ پیدا کرنا اسی کے ذمہ ہے۔(۴۷) اور بے شک وہی غنی کرتا ہے اور تنگ دست بناتا ہے۔(۴۸)

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا فَمَآ

اور یقیناً وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔(۴۹) اور بے شک اُسی نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کیا۔(۵۰) اور ثمود کو ایسا مٹایا کہ ان میں سے

اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

کوئی باقی نہ بچا۔(۵۱) اور ان سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا کیونکہ وہ ظالم اور سرکش لوگ تھے۔(۵۲) اور الٹ جانے والی بستیوں کو

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾

اٹھا پھینکا۔(۵۳) پھر ان پر تباہی آئی جو آئی۔(۵۴) پس اے انسان! تو اپنے رب کی کس کس نعمت میں شک کرے گا؟(۵۵)

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔(۵۶) قریب آنے والی گھڑی بہت قریب آ چکی ہے۔(۵۷)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

اللہ کے سوا کوئی اسے ظاہر کرنے والا نہیں۔(۵۸) ان باتوں پر کیا تم تعجب کرتے ہو؟(۵۹) اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة

اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم کھیل کود میں مست ہو۔(۶۱) پس اللہ کے حضور سجدہ کرو اور اس کی بندگی کرو۔(۶۲)

سجدة ع ۲ ج ۲۷

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٣
اٰيَاتُهَا — ٥٥

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ

قیامت کی گھڑی قریب آ چکی اور چاند پھٹ گیا۔(۱) اور اگر وہ کوئی جو نشانی دیکھیں تو اس سے منہ موڑ لیتے اور کہتے ہیں یہ تو اثر انداز ہونے

مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ

والا جادو ہے۔(۲) اور انہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشاتِ نفس ہی کی پیروی کی اور ہر کام انجام تک پہنچ کر رہتا ہے۔(۳) اور ان کے

وقف لازم

جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

سامنے وہ حالات آ چکے ہیں جن میں سرکشی سے باز رہنے کے لیے ایک تنبیہ ہے۔(۴) اور ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو بدرجہ اتم پورا کرتی ہے،

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾

پس تنبیہات انہیں فائدہ نہیں دیتیں۔(۵) اے نبی! آپ ان سے رخ پھیر لیں۔ جس دن بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔(۶)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ

لوگ سہمی ہوئی آنکھوں کے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔(۷) لوگ آواز دینے والے

اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے، منکرین کہیں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔(۸) ان سے پہلے نوح کی قوم

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ

ہمارے بندے کو جھٹلا چکی ہے اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔(۹) تب اس نے اپنے رب کو پکارا

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں تو میری مدد فرما۔(۱۰) تب ہم نے زور دار بارش کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے۔(۱۱)

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾

اور ہم نے زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو سارا پانی اس کام کے لیے مل گیا جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔(۱۲)

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾

اور نوح کو ہم نے ایک تختوں اور میخوں والی کشتی پر سوار کیا۔(۱۳) وہ ہماری نگرانی میں چل رہی تھی۔ یہ اس شخص کا بدلہ تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔(۱۴)

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾

اور تحقیق اس کشتی کو ہم نے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا، کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(۱۵) تو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا۔(۱۶)

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(۱۷) عاد نے جھٹلایا

كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

تو پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا؟۔(۱۸) بے شک ہم نے منحوس دن میں ان پر سخت آندھی بھیجی۔(۱۹)

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

جوان کو اٹھا اٹھا کر اس طرح پھینکتی تھی جیسے وہ جڑ سے اُکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔(۲۰) پھر کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا۔(۲۱)

ع ۱ ۲۲ ۸ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے، کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟(۲۲) ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا۔(۲۳)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾

تو اُنہوں نے کہا یہ ہم سے ایک آدمی ہے اگر ہم اس کی پیروی کریں تو ہم گمراہ ہو جائیں گے اور ہماری عقل ماری ہو گی۔(۲۴)

ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

کیا ہمارے درمیان یہی آدمی ہے جس پر اللہ کا ذکر نازل کیا گیا ہے؟ بلکہ یہ تو پرلے درجے کا جھوٹا اور بُرا ہے۔(۲۵)

سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کون پرلے درجے کا جھوٹا اور شریر ہے۔(۲۶) ہم ان کے لیے اونٹنی کو بطور آزمائش بھیج رہے ہیں،

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ

بس آپ ذرا حوصلے کے ساتھ اُن کے انجام کا انتظار کریں۔(۲۷) اوران کو بتادیں کہ بے شک ان کے اور اونٹنی کے درمیان پانی تقسیم ہوگا

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

اور ہر ایک اپنی باری کے دن پانی پر آئے گا۔(۲۸) پھر انہوں نے اپنے آدمی کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑا اور کاٹ دیا۔(۲۹)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

پھر دیکھ لو کہ کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا۔(۳۰) ہم نے اُن پر ایک ہی دھماکہ بھیجا اور وہ روندی ہوئی

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

باڑ کی طرح بھس ہو کر رہ گئے۔(۳۱) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے، کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(۳۲)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ

لوط کی قوم نے انتباہ کرنے والوں کو جھٹلایا۔(۳۳) ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دی، صرف لوط کے گھر والے اس سے محفوظ رہے،

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

ہم نے انہیں سحری کے وقت نجات دی۔(۳۴) اپنے فضل سے، اسی طرح ہم ہر اس شخص کو جزا دیتے ہیں جو شکر گزار ہوتا ہے۔(۳۵)

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

اور تحقیق لوط نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا۔ مگر وہ تنبیہات کو مشکوک سمجھتے رہے۔(۳۶) اور انہوں نے اس سے اس کے مہمانوں کا مطالبہ کیا

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ﴿٣٨﴾

تو ہم نے اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزا چکھو۔(۳۷) اور دائمی عذاب نے انہیں صبح کے وقت آلیا۔(۳۸)

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزا چکھو۔(۳۹) اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے پس ہے کوئی نصیحت

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ع ٢ ١٨ ٩

حاصل کرنے والا؟(۴۰) اور آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔(۴۱) انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا،

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

تو ہم نے انہیں پکڑا جس طرح زبردست طاقت والا پکڑتا ہے۔(۴۲) کیا تمہارے کافر اُن لوگوں سے بہتر ہیں؟

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

یا آسمانی صحیفوں میں تمہارے لیے معافی نامہ ہے؟(۴۳) کیا ان کا کہنا ہے کہ ہم غالب آنے والی مضبوط جماعت ہیں؟(۴۴)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

عنقریب اس جماعت کو شکست دی جائے گی اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ ان سے نمٹنے کے لیے اصل وعدے کا دن قیامت ہے

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

اور قیامت بڑی آفت اور بہت سخت ہے۔(۴۶) بے شک مجرم غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور ان کی عقل ماری گئی ہے۔(۴۷)

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس دن آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے، ان سے کہا جائے گا جہنّم کے عذاب کا مزا چکھو۔(۴۸)

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(۴۹) اور ہمارا حکم ہوتے ہی وہ کام آنکھ جھپکنے میں وجود میں آجاتا ہے۔(۵۰)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ

اور تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(۵۱) اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

وہ سب دفتروں میں درج ہے۔(۵۲) اور ہر چھوٹی، بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔(۵۳) نافرمانی سے بچنے والے یقیناً

جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

نہروں اور باغات میں ہوں گے۔(۵۴) عزت کی جگہ جو بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے پاس ہے۔(۵۵)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٣
اٰيَاتُهَا — ٧٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

بڑے مہربان نے۔(۱) قرآن کی تعلیم دی ہے۔(۲) اُس نے انسان کو پیدا کیا۔(۳) اور اسی نے بولنا سکھایا۔(۴)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾

سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور ستارے اور درخت سب سجدہ ریز ہوتے ہیں۔(۶)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اس نے آسمان کو بلند کیا اور میزان قائم فرمائی۔(۷) یہ کہ تم میزان میں تجاوز نہ کرو۔(۸) اور عدل کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ

ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔(۹) اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی۔(۱۰) اس میں ہر طرح کے پھل ہیں،

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿١٢﴾

اور کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔(۱۱) طرح طرح کے غلے ہیں جن میں بھوسا ہوتا ہے اور دانہ بھی۔(۱۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿١٤﴾

پس اے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔(۱۳) اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔(۱۴)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾

اور جنّ کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔(۱۵) پس اے جنّ وانس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(۱۶)

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔(۱۷) اے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(۱۸)

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿٢٠﴾

اس نے دو سمندروں کو جاری کیا جو آپس میں ملے ہوئے ہیں۔(۱۹) ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔(۲۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿٢٢﴾

پس اے جنّو اور انسانو! تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) دونوں سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔(۲۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ

پس اے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور سمندر میں جو بادبانی بیڑے پہاڑوں کی طرح اُٹھے ہوئے ہیں

كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۖ﴿٢٦﴾

وہ اُسی کے ہیں۔(۲۴) پس اے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۲۵) جو کچھ زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے۔(۲۶)

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور صرف تیرے رب کی جلیل اور کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔(۲۷) پس اے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣١﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٣٢﴾

جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہے ہر کوئی اُسی سے اپنی ضرورتیں مانگتا ہے، وہ ہر دن نئی شان میں ہے۔ (۲۹)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٣﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

پس اے جنو اور انسانو! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے جنو اور انسانو! عنقریب ہم تم سے باز پرس کرنے

الثَّقَلٰنِ ﴿٣٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٥﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

کے لیے فارغ ہوں گے۔ (۳۱) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن وانس! اگر تم زمین اور آسمانوں

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٦﴾

کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکتے، اس کے لیے بڑا زور چاہیے۔ (۳۳)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٧﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ (۳۵) اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۶) پھر جب آسمان پھٹ پڑے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

تو لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ (۳۷) اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے۔ (۳۸) اس دن

لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

کسی انسان اور کسی جن سے اس کا جرم پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ (۳۹) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (۴۰)

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾

مجرم وہاں اپنے چہروں کے نشان سے پہچان لیے جائیں گے تو انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (۴۱)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲) یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلایا کرتے تھے۔ (۴۳)

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

وہ اسی جہنم کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر کاٹیں گے۔ (۴۴) پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۵)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

اور اپنے رب سے ڈرنے والے کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۷)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔(۴۸) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۹) دونوں باغوں میں دو دو چشمے جاری ہوں گے۔(۵۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۱) دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔(۵۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۳) جنّتی لوگ فرشوں پر تکیے لگا کے بیٹھیں گے جن کے اَستر موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾

اور باغوں کی ٹہنیاں پھلوں سے جھکی ہوں گی۔(۵۴) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۵)

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

ان باغوں میں شرمیلی اور نیچی نگاہیں رکھنے والی حوریں ہوں گی جنہیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے نہیں چھوا ہوگا۔(۵۶)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۷) ایسی خوبصورت حوریں کہ جیسے ہیرے اور موتی ہوتے ہیں(۵۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(۵۹) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہو سکتا ہے؟(۶۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۱) اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے۔(۶۲) تم اپنے رب کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۳) گھنے سرسبز وشاداب۔(۶۴) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

دونوں باغوں میں دو چشمے جوش سے اُبلتے ہوں گے۔(۶۶) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷)

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ

اُن میں کثرت کے ساتھ پھل اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔(۶۸) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹)

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

اُس جنتوں میں خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں ہوں گی۔(۷۰) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱)

حُورٌ مَّقْصُورٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

خیموں میں چھپی ہوئی حوریں ہوں گی۔(۷۲) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۷۳) جنتیوں سے پہلے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

کبھی کسی انسان یا جن نے اُن کو نہیں چھوا ہو گا۔(۷۴) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۷۵)

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

وہ جنتی سبز اور نفیس و نادر قالینوں پر تکیے لگا کے بیٹھیں گے۔(۷۶) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

آپ کے رب کا نام بابرکت ہے جو بڑی شان والا اور عزت والا ہے۔(۷۸)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٣
اٰيَاتُهَا — ٩٦

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

جب قیامت آئے گی۔(۱) اس کا آنا کوئی جھوٹ نہیں ہے۔(۲) وہ تہہ وبالا کر دینے والی ہو گی۔(۳)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾

جب زمین پوری طرح ہلا دی جائے گی۔(۴) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔(۵) تو وہ بکھرے ہوئے ذرّات ہو جائیں گے۔(۶)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾

اور تم لوگ اس دن تین گروہوں میں تقسیم ہو گے۔(۷) دائیں بازو والے، سو دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا۔(۸)

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ

اور بائیں بازو والے سو بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا ٹھکانا۔(۹) اور نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہی آگے ہی ہوں گے۔(۱۰) وہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾

مقرب ہوں گے۔(۱۱) نعمتوں بھری جنّتوں میں ہوں گے۔(۱۲) پہلوں میں سے بہت ہوں گے۔(۱۳) اور پچھلوں میں سے کم ہوں گے۔(۱۴)

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

جواہرات سے بنے ہوئے تختوں پر۔(۱۵) تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۱۶) ان کی مہمان نوازی ہمیشہ رہنے والے نوعمر لڑکے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

کریں گے۔(۱۷) جو شراب کے جاری چشمے سے بھرے ہوئے پیالے اور صراحیاں لیے دوڑتے پھرتے ہوں گے۔(۱۸) جسے پی کر جنتیوں

عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾

کا نہ سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا۔(۱۹) اور ان کے سامنے ان کے پسندیدہ پھل پیش ہوں گے کہ جسے چاہیں چن لیں۔(۲۰)

وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾

اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے کہ جس کا چاہیں گوشت کھائیں گے۔(۲۱) اور ان کے لیے خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(۲۲)

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

ایسی جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوتے ہیں۔(۲۳) یہ سب کچھ انہیں ان کے اعمال کی جزا کے طور پر ملے گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے۔(۲۴)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾

وہ وہاں کوئی بیہودہ یا گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔(۲۵) وہ سلام، سلام ہی سُنیں گے۔(۲۶)

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ

اور دائیں بازو والے ،دائیں بازو والوں کا کیا کہنا۔(۲۷) وہ بے خار بیریوں۔(۲۸) اور تہ بہ تہ

مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾

چڑھے ہوئے کیلوں۔(۲۹) اور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں۔(۳۰) اور ہر دم رواں پانی۔(۳۱) اور بکثرت پھلوں۔(۳۲)

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ

کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے۔(۳۳) اور اونچی نشست گاہوں پر ہوں گے۔(۳۴) اُن کی بیویوں کو ہم نئے سرے سے

اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ

پیدا کریں گے۔(۳۵) اور اُنہیں ہم کنواری بنا دینگے۔(۳۶) محبت کرنے والی، ہم عمر ہوں گی۔(۳۷) یہ سب کچھ دائیں بازو

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾

والوں کے لیے ہے۔(۳۸) وہ پہلوں میں سے بہت ہوں گے۔ (۳۹) اور پچھلوں میں سے بھی کثیر ہوں گی۔(۴۰)

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾

اور بائیں بازو والے ،بائیں بازو والوں کا کیا پوچھنا۔(۴۱) وہ گرم ہوا کی لپیٹ اور کھولتے ہوئے پانی۔(۴۲)

وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔(۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ ہو گا۔(۴۴) وہ لوگ ہوں گے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ

جو اس سے پہلے خوش حال تھے۔(۴۵)اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتے تھے۔(۴۶)اور کہتے تھے کیا ہم مر کر خاک ہو جائیں گے

اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر اُٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟(۴۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے؟(۴۸)

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

اے نبی! ان لوگوں سے فرمائیں یقیناً اگلے اور پچھلے۔(۴۹) سب جمع کیے جائیں گے۔ معلوم دن کے مقرر وقت پر۔(۵۰)

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ ﴿٥٢﴾

یقیناً تم بھی اے گمراہو اور جھٹلانے والو!(۵۱) ضرور تھور کا درخت کھانے والے ہوں گے۔(۵۲)

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

اسی سے تم پیٹ بھرو گے۔(۵۳) پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ (۵۴) پیاسے اونٹ کی طرح

الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

پیو گے۔(۵۵) قیامت کے دن یہ ان کی مہمان نوازی ہو گی۔(۵۶) ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر کیوں تصدیق نہیں کرتے؟(۵۷)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

کیا کبھی تم نے غور کیا ہے کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو۔(۵۸) کیا اس سے تم بچہ پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرتے ہیں؟(۵۹)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ ﴿٦٠﴾ عَلٰۤى اَنْ

ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (۶۰) کہ تمہاری شکلیں

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

بدل دیں، اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔(٦١) اور تم اپنی پہلی پیدائش کو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

جاننے کے باوجود کیوں سبق حاصل نہیں کرتے؟ (٦٢) بھلا تم نے سوچا کہ جو بیج تم بوتے ہو۔(٦٣) کیا اُسے تم اُگاتے ہو

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

یا ہم اُسے اُگانے والے ہیں؟(٦٤) اگر ہم چاہیں تو اُسے بھس بنا کر رکھ دیں اور تم باتیں ہی کرتے رہ جاؤ۔(٦٥)

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

(اور کہو کہ) ہم پر تاوان پڑ گیا ہے۔(٦٦) بلکہ ہم تو محروم کر دیئے گئے ہیں۔(٦٧) کیا تم نے غور کیا کہ جو پانی تم پیتے ہو۔(٦٨)

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

اسے بادل سے تم برساتے ہو یا ہم اُسے برساتے ہیں؟ (٦٩) اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا پانی بنا دیں،

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر کیوں نہیں تم شکر ادا کرتے؟(٧٠) کیا کبھی تم نے غور کیا کہ جو آگ تم سلگاتے ہو۔(٧١) اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں؟(٧٢) ہم نے اس کو نصیحت کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے فائدے کا سامان بنایا ہے۔(٧٣)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

پس اے نبی! اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیا کریں۔(٧٤) پس ضرور میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے گرنے کی۔(٧٥)

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾

اور اگر سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔(٧٦) یقیناً یہ قرآن نہایت معزز ہے۔(٧٧) لوحِ محفوظ میں ثبت ہے۔(٧٨)

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا

اسے پاکبازوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔(٧٩) یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔(٨٠) پھر کیا اس کلام کے ساتھ

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

تم بے اعتنائی برتتے ہو؟ (٨١) اور تم نے اپنا وطیرہ بنا لیا ہے کہ تم اسے جھٹلاتے ہو۔(٨٢)

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

پھر جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے (۸۳) اور تم اس وقت اُسے دیکھ رہے ہوتے ہو۔(۸۴)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور تمہاری نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں اور لیکن تمہیں نظر نہیں آتے۔(۸۵) اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔(۸۶)

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

اپنے اس خیال میں سچے ہو تو اس جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟(۸۷) پھر وہ مرنے والا اگر مقربین میں سے ہو۔(۸۸)

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

تو اس کے لیے راحت اور عمدہ رزق اور نعمت بھری جنّت ہے۔(۸۹) اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے۔(۹۰)

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾

تو سلام ہے تجھے کہ تو اصحاب الیمین میں ہے۔(۹۱) اور اگر وہ جھٹلانے والے اور گمراہ لوگوں میں سے ہو۔(۹۲)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾

تو اس کی تواضع کے لیے کھولتا ہوا پانی ہے۔(۹۳) اور اسے جہنّم میں جھونکا جانا ہے۔(۹۴) بے شک یقینی حق یہ ہے۔(۹۵)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

پس اے نبی! اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح پڑھا کرو۔(۹۶)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ — مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعُهَا ٤ — اٰيَاتُهَا ٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز زمین اور آسمانوں میں ہے، اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔(۱)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾

زمین و آسمانوں کی سلطنت کا وہی مالک ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھنے والا ہے۔(۲)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

وہی اوّل ہے اور وہی آخر ہے اور ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(۳)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا،

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ آسمان کی طرف چڑھتا ہے

وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴

وہ اس کے علم میں ہوتا ہے، اور تم جہاں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے وہ دیکھتا ہے۔(۴)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور معاملات اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔(۵) وہی رات کو دن میں

وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ دلوں کے راز جانتا ہے۔(۶) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

اور خرچ کرو اس (مال) سے جس کا اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے، تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے

اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا

ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(۷) اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۸

تمہارے رب پر ایمان لانے کی طرف بُلا رہا اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم ماننے والے ہو!۔(۸)

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ

وہی اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد ﷺ) پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے،

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۹ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اور بے شک اللہ تم پر بہت شفقت کرنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔(۹) آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ؟

وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

حالانکہ زمین و آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے، تم میں سے جن لوگوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ

وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

اور جہاد کیا وہ بعد والوں کے برابر نہیں ہیں، اُن کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بہت بڑا ہے۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠ ع

اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے کیے ہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔(۱۰)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝١١ ج

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے؟ تاکہ اللہ اس کے لیے اسے کئی گنا بڑھائے اور اس کے لیے بہترین اجر ہے۔(۱۱)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

جس دن مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہارے لیے جنت کی خوشخبری ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢ ج يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) اس دن منافق مردوں اور منافق عورتوں کا یہ حال ہوگا کہ وہ مومنوں سے کہیں گے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ

ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں، ان سے کہا جائے گا اپنا نور پیچھے جا کر تلاش کرو

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ

پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے

قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝١٣ ؕ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

باہر کی طرف عذاب ہوگا۔(۱۳) منافق مومنوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں مگر تم نے

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا۔ اور ہمارے حق میں حادثات کے منتظر رہے اور شک میں پڑے رہے، اور تمہیں جھوٹی توقعات نے فریب میں رکھا

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝١٤ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور بڑا دھوکے باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیتا رہا۔(۱۴) آج تم سے

فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮

اور کافروں سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا، تمہارا ٹھکانا جہنّم ہے، وہی تمہارے لائق ہے اور وہ لوٹنے کی بدترین جگہ ہے۔(۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

کیا ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے ڈر جائیں اور اللہ کے نازل کردہ حق کے سامنے جھک جائیں،

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی، پھر اُن پر ایک لمبی مدت گزری تو

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑯ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

ان کے دل سخت ہو گئے، اور اُن میں اکثر نافرمان ہیں۔(۱۶) پوری طرح جان لو کہ اللہ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے،

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑰ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

تحقیق ہم نے تم کو صاف صاف نشانیاں دکھا دی ہیں شاید کہ تم عقل سے کام لو۔(۱۷) مردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقہ کرنے والے ہیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑱

اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ہے اُن کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لیے بہترین اجر ہے۔(۱۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے ہاں سچے اور گواہی دینے والے ہیں،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑲ ع ۲ ۹ ۱۸

اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ جہنّمی ہیں۔(۱۹)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ

جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل، تماشا، زینت، باہمی فخر کا باعث اور تمہارا آپس میں مال اور اولاد کے بارے میں ایک دوسرے پر کثرت

بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

جتلانے کی کوشش کرنا ہے، اس کی مثال بارش سے پیدا ہونے والی نباتات جیسی ہے

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

جسے دیکھ کر کاشت کار خوش ہوتے ہیں پھر وہ کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو کر

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

بھس بن جاتی ہے، اور آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے، اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی بھی ہے،

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔(۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ

جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے، جو اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(۲۱)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین پر یا تم پر آتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں نہ لکھ رکھا ہو،

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا

ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔(۲۲) تاکہ جو نقصان تمہیں پہنچے اس پر دل برداشتہ نہ ہو

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿٢٣﴾

اور جو تمہیں اللہ عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ، اور اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں، فخر کرتے ہیں۔(۲۳)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

جو لوگ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے کے لیے کہتے ہیں اور جو منہ پھیرتا ہے اللہ بے نیاز اور لائق تعریف ہے۔(۲۴)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں،

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ

اور لوہا اتارا جس میں قوت اور سختی ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہے، اور تاکہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون

ع ١٩ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

اسے دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے، یقیناً اللہ بڑی قوت والا، زبردست ہے۔(۲۵) اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور اُن کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی، پھر ان کی اولاد میں کسی نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے نافرمان ہوئے۔(۲۶)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ

پھر اُن کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے، اور ان سب کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل عطا کی،

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا

اور جن لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی ان کے دلوں میں ہم نے نرمی اور رحم ڈال دیا، اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کی طلب میں خود

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

رہبانیت ایجاد کر لی ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا، پھر اس کی پابندی کرنے کا جو حق تھا اسے ادا نہ کیا۔

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

پھر اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کا اجر ہم نے ان کو عطا کیا اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔(۲۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دُہرا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِئَلَّا

اور تمہیں نور عطا کرے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے گناہ معاف کرے گا، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، مہربان ہے۔(۲۸)

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ

تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ وہ اللہ کے فضل پر کوئی اختیار نہیں رکھتے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع ٢٠ ٤ ٤

اور یقیناً اللہ کا فضل اس کے اپنے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(۲۹)

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۳
اٰيَاتُهَا — ۲۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ

اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ سے تکرار اور اللہ سے شکایت کر رہی

تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

تھی، اور اللہ تمہاری گفتگو سن رہا تھا، بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ (۱) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ

ہیں اِس سے اُن کی بیویاں اُن کی مائیں نہیں بن جاتیں، اُن کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور یہ لوگ ایک

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ

بُری اور جھوٹی بات کہتے ہیں، اور بے شک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے، درگزر کرنے والا ہے۔ (۲) اور جو لوگ

يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

اپنی بیویوں سے ظِہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرلیں تو دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ

یہ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔ (۳) اور جو شخص

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ

غلام نہ پائے تو وہ دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں،

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

پھر جو اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو،

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور انکار کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے۔ (۴) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ

بے شک وہ اُسی طرح ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے۔ اور تحقیق ہم نے واضح آیات نازل کردی ہیں

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٥ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔(۵) اس دن اللہ سب لوگوں کو اٹھائے گا اور انہیں بتائے گا کہ انہوں نے کیا عمل کیے ہیں

ع ۱ ۶ ۱ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٦ ع اَلَمْ تَرَ

وہ بھول گئے ہیں لیکن اللہ نے اُسے شمار کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔(۶) کیا آپ نے غور نہیں کیا

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

کہ زمین و آسمانوں کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے؟ ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان میں چھٹا اللہ نہ ہو، خفیہ بات کرنے والے اس سے کم ہوں یا زیادہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧

وہ جہاں کہیں بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، پھر قیامت کے دن اللہ انہیں بتائے گا کہ انہوں نے کیا عمل کیے اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں بُری سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا ہے مگر پھر بھی وہ کیے جاتے ہیں

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫

جس سے انہیں منع کیا گیا ہے، اور یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں

وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس طریقے سے سلام کہتے ہیں جس طرح اللہ نے آپ کو سلام کرنے کا طریقہ نہیں بتلایا اور وہ اپنے دلوں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٨

میں کہتے ہیں کہ ہماری باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟ اُن کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ بُرا ٹھکانا ہے۔(۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کیا کرو

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩

بلکہ نیکی اور تقویٰ کے لیے سرگوشی کیا کرو، اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم نے پیش ہونا ہے۔(۹)

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا

سرگوشی تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے پریشان ہوں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

حالانکہ انہیں اللہ کے حکم کے بغیر کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(۱۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو کشادگی اختیار کیا کرو

يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ

اللہ بھی تمہیں کشادگی عطا فرمائے گا، اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو، تم میں سے

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪

جولوگ ایمان والے ہیں اور جو علم والے ہیں اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا، اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ

اے ایمان والو جب تم رسول سے علیحدگی میں بات کرو تو بات کرنے سے پہلے کچھ صدقہ کیا کرو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ

یہ تمہارے لیے بہتر اور اچھا کام ہے، اگر تم صدقہ کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۲) کیا تم اس بات سے ڈر گئے۔

اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کہ نبی کے ساتھ علیحدگی میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقہ دینا ہوگا؟ پس جب تم ایسا نہیں کر سکے تو اللہ نے تمہیں معاف کر دیا۔

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

پس نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح

تَعْمَلُوْنَ ⑬ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ ع ۲ ۲

باخبر ہے۔(۱۳) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے ان کو دوست بنایا جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے؟ وہ نہ تمہارے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا

اور نہ ان کے ہیں اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔(۱۴) اللہ نے اُن کے لیے شدید عذاب

شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

تیار کر رکھا ہے، جو وہ کر رہے ہیں بڑا ہی بُرا کرتے ہیں۔(۱۵) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

جن سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔(۱۶)

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

اللہ کے ہاں ان کے مال اور اولاد کوئی کام نہیں آئیں گے، وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(۱۷) جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا، تو وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے

لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور وہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کام بن جائے گا اچھی طرح جان لو وہ جھوٹے ہیں۔(۱۸)

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

شیطان ان پر مسلّط ہو چکا ہے اور اس نے انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے، وہ شیطان کے ساتھی ہیں، خبردار شیطان کے ساتھی

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

نقصان پانے والے ہیں۔(۱۹) یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین ہیں۔ (۲۰)

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے یقیناً اللہ طاقتور، غالب رہنے والا ہے۔(۲۱) تم یہ نہیں پاؤ گے کہ

قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان سے محبت کریں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے

وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

چاہے وہ ان کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے ہوں ، یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے ہوں، یہ وہ لوگ ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ

جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان پختہ کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا فرما کر انہیں ایک طاقت بخش دی ہے۔

وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ

اور وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگیا

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٣

اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے، یہ اللہ کی جماعت ہے، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہونے والی ہے۔(٢٢)

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رُكُوْعُهَا — ٣
اٰيَاتُهَا — ٢٤

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

اللہ ہی کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔(١)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ

وہی ہے جس نے اہل کتاب سے کفار کو پہلے ہی ہلے میں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا،

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تمہیں گمان بھی نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ بھی سمجھ بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

پھر اُن پر اللہ اس طرف سے آیا جس طرف کا وہ خیال نہیں رکھتے تھے، اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ جس سے وہ خود اپنے

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾

ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اُجاڑ رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی ان کے گھر برباد ہوئے، اے عقل رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔(٢)

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

اور اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا میں بھی انہیں عذاب دیتا، اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔(٣)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرے گا تو اللہ اس کو سخت سزا دے گا۔(٤)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

تم نے جو کھجور کے درخت کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا، یہ سب اللہ ہی کے حکم سے تھا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

اور تا کہ اللہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔(۵) اور جو مال اللہ نے ان کے قبضے سے نکال کر اپنے رسول کی طرف لوٹایا وہ ایسا مال نہیں ہے

مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جس پر تم نے اپنے گھوڑے اور اونٹ دوڑائے ہوں بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى

قادر ہے۔ (۶) جو بھی بستیوں کے لوگوں سے اللہ نے اپنے رسول کی طرف لوٹایا وہ اللہ اور رسول اور قرابت داروں

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تا کہ مال تمہارے مالداروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے۔

مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اور جو رسول تمہیں دے اسے لے لو اور جس سے روک دے اس سے رک جاؤ، اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وقف لازم

یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔(۷) مالِ فئے اُن غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال دیئے گئے ہیں،

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ

یہ لوگ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ ، اور اس کے رسول کی حمایت کرتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۝۸ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

یہی سچے لوگ ہیں۔(۸) اور جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ایمان لا کر دارالہجرت میں مقیم ہیں یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں۔ اور جو کچھ ان کو دیا جائے اس کی کوئی حاجت اپنے دلوں میں نہیں پاتے

وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ

اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں حالانکہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچا

شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

لیے گئے تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(۹) اور جو پہلے ایمانداروں کے بعد آئے ہیں وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو معاف فرما دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ ع ۱۰ ۲۲

اہل ایمان کے بارے میں بُغض نہ رہنے دے، اے ہمارے رب! تو بڑا نرمی کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۱۰)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا؟ جو اپنے کافر اہل کتاب بھائیوں سے کہتے ہیں

لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ

اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے خلاف ہم کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہ ہے کہ یقیناً یہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۱) اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ

تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ ان کی بالکل مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد کے لیے نکلیں گے

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

تو پیٹھ پھیر جائیں گے، پھر کسی سے کوئی مدد نہیں پائیں گے۔(۱۲) ان کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ

تمہارا ڈر ہے کیونکہ یہ سمجھدار نہیں ہیں۔(۱۳) یہ تمہارے ساتھ اکٹھے ہو کر نہیں لڑیں گے، مگر قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر لڑیں گے، ان کے درمیان شدید اختلافات ہیں۔ تم انہیں اکٹھا سمجھتے ہو

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ ج كَمَثَلِ الَّذِيْنَ

مگر ان کے دل ایک دوسرے سے الگ ہیں، یہ اس لیے ہے کہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں۔ (۱۴) یہ انہی لوگوں کی مانند ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮ ج

جو ان سے تھوڑی ہی مدت پہلے اپنے کیے کی سزا پا چکے ہیں۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵)

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ

ان کی مثال شیطان جیسی ہے جب وہ پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ

مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔(۱۶) لہٰذا دونوں کا انجام یہ ہے کہ یہ ہمیشہ کے لیے جہنّم میں جائیں،

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ ٢ ع ٥

اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔(۱۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۸) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ

جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں اپنے آپ سے بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔(۱۹) آگ والے

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

اور جنّت والے برابر نہیں ہو سکتے، جنّت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔(۲۰) اگر اس قرآن کو

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

ہم کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب کر پھٹ پڑتا، اور یہ مثالیں لوگوں کے سامنے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

ہم اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ (۲۱) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔(۲۲) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

وہ بادشاہ ہے نہایت پاک سراسر سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبانی کرنے والا، نہایت غالب اپنا حکم نافذ کرنے والا، بلند و بالا ہے،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کرتے ہیں۔(۲۳) وہ اللہ ہے جو ہر چیز کو ابتدا سے پیدا کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے،

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اس کے لیے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔ (۲۴)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَكُوْعُهَا ـ ٢
اٰيَاتُهَا ـ ١٣

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کے ساتھ دوستی چاہتے ہو

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کو ماننے سے انکار کر چکے ہیں اور وہ اس بنا پر

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

رسول اور تمہیں تمہارے وطن سے نکال چکے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لائے ہو۔ جو تمہارا رب ہے، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

اور میری رضا جوئی کی خاطر اپنے گھروں سے نکلے ہو تو اس کے باوجود تم چھپا کر ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپاتے ہو

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾

اور جو علانیہ کرتے ہو ہر بات کو میں اچھی طرح جانتا ہوں، اور جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے یقیناً وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو جائے گا۔ (۱)

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں گے اور اپنے ہاتھوں اور زبان سے تمہیں تکلیف دیں گے

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ

اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔ (۲) قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی اور نہ تمہاری اولاد

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾

اس دن اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔ (۳)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ

تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے، انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا

اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا

کہ ہم تم سے اور تمہارے معبودوں سے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی طور پر بیزار ہیں، ہم سب کا انکار کرتے ہیں

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہیں لاتے ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور دشمنی ظاہر ہو چکی ہے۔ مگر ابراہیم کا

وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ

اپنے باپ سے یہ کہنا اس سے مستثنیٰ ہے کہ میں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست کروں گا اور آپ کے لیے اللہ سے کچھ حاصل کر لینا

لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤

میرے بس میں نہیں ہے، اے ہمارے رب تجھ پر ہم نے بھروسا کیا اور تیری طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے۔ (۴)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما، بے شک تو زبردست

الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

اور حکیم ہے۔ (۵) ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کے طرزِ عمل میں تمہارے لیے اور ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ ہے جو اللہ

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ ع ١٤

اور آخرت کا امیدوار ہے، اور جو اس سے انحراف کرے تو اللہ بے نیاز، لائق تعریف ہے۔ (۶)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ

امید ہے کہ جن سے تمہاری دشمنی ہے، اللہ تمہارے اور ان کے درمیان محبت پیدا کر دے، اور اللہ بڑی قدرت والا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

اور غفور و رحیم ہے۔ (۷) اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي

یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۸) وہ تمہیں ان لوگوں کی دوستی سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی وجہ سے جنگ کی ہے

الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَ مَنْ

اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا ہے اور تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔

يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

اور جو لوگ ان سے دوستی کریں گے تو وہ ظالم ہوں گے۔(۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ

ہجرت کر کے آئیں تو ان کے ایمان کو جانچ لیا کرو۔ ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے، پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال ہیں،

وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور ان کے کافر شوہروں نے جو انہیں حق مہر دیے ہیں وہ انہیں واپس کر دو۔ اور جب تم ان کے مہر انہیں ادا کر دو تو ان سے نکاح کر لینے میں

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ

تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور تم کافر عورتوں کی عصمتیں روک کر نہ رکھو۔ اور جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو

وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ

اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے، انہیں وہ واپس مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

اور وہ سب کچھ جاننے والا، بڑا حکمت والا ہے۔(۱۰) اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی کافروں کی طرف چلی جائے تو تم اُن سے بدلہ لو

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

تو جن لوگوں کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو، اور اس اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ

جس پر تم ایمان لائے ہو۔(۱۱) اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں

عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ

وہ اس بات کا عہد کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی اور چوری نہ کریں گی، اور زنا نہیں کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ

اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے کوئی بہتان نہیں بنائیں گی اور کسی امر معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو، یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (۱۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے، وہ آخرت سے

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع ٢

النصف ٢

اُسی طرح مایوس ہو چکے ہیں جس طرح اہلِ قبور سے کافر مایوس ہیں۔ (۱۳)

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٢
اٰيَاتُهَا — ١٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟۔ (۲) اللہ کے ہاں یہ بڑا گناہ ہے

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔ (۳) اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں

صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ (۴) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ

اے میری قوم تم کیوں مجھے اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں؟

فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾

جب انہوں نے ٹیڑھا پن اختیار کر لیا تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵)

وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور جب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں،

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہے اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

جس کا نام احمد ہو گا، جب وہ رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔(۶)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولتا ہے حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہے

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

اور ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔(۷) یہ لوگ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں۔

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے خواہ کافروں کے لیے کتنا ہی ناگوار ہو۔(۸) وہی تو ہے جس نے

ع ۱۰-۹ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹

اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔(۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰

اے ایمان والو! کیا میں تم کو وہ تجارت نہ بتاؤں؟ جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔ (۱۰)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، اگر تم جان جاؤ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ (۱۱) اللہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور تمہیں ہمیشہ کی جنتوں میں بہترین گھر عطا فرمائے گا،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ

یہ بڑی کامیابی ہے۔(۱۲) اور وہ چیز جو تم چاہتے ہو وہ بھی دے گا، اللہ کی مدد اور فتح عنقریب آنے والی ہے،

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

اور اہل ایمان کو اس کی بشارت دے دو۔(۱۳) اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بن جاؤ جس طرح

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں کو فرمایا تھا کہ کون اللہ کے لیے میری مدد کرے گا،حواریوں نے کہا کہ

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا۔

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع ٢ ٥ ١٠

پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے۔(۱۴)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٢
اٰيَاتُهَا — ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ بادشاہ ہے، نہایت پاک، غالب بڑی حکمت والا۔ (۱)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو اُن پر اس کی آیات تلاوت کرتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾

اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔(۲)

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾

اور ان کے لیے بھی رسول ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں، اور اللہ غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (۳)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(۴)

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ

جن لوگوں کو توراۃ کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے جیسی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

اس سے بھی زیادہ بُری مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔(۵)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

فرمائیں کہ اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ باقی لوگوں کے سوا تم اللہ کے دوست ہو تو پھر موت کی تمنا کرو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اگر تم اپنے اس خیال میں سچے ہو۔(۶) اور اُن کے ہاتھوں نے جو آگے بھیجا ہے، اُس کی وجہ سے وہ اس کی کبھی بھی تمنا نہیں کریں گے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۷) ان سے فرمادیں کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آکر رہے گی

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع ١٤ ١١

پھر تم اُس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، تو وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔(۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! جب تمہیں جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔ (۹) پھر جب نماز پوری ہو جائے

فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو،

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

شاید تم کامیاب ہو جاؤ۔(۱۰) اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشا ہوتے دیکھا تو اس کی طرف دوڑ پڑے اور آپ کو کھڑا

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع ١٢ ١٠

چھوڑ دیا، انہیں بتلائیں کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۱۱

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

(اے نبی) جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

کہ آپ اس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ منافق جھوٹے ہیں۔(۱) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

پھر یہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔یقیناً بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان قبول کر کے کفر کیا اس لیے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے اب یہ کچھ نہیں سمجھتے۔(۳)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ

(اے نبی) جب آپ ان کو دیکھتے ہیں تو اُن کے جسم آپ کو بڑے بھلے لگتے ہیں، اور اگر وہ بولیں تو آپ ان کی باتیں سنتے رہ جائیں، گویا کہ وہ

مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ

ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں، ہر زور دار آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں، یہ پکے دشمن ہیں پس ان سے بچ کر رہو، ان پر

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کی مار، یہ کدھر پھرے جاتے ہیں۔(۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تا کہ اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

تو وہ سر ہلاتے ہیں اور آپ اُنکو دیکھتے ہیں کہ تکبر کی وجہ سے آپ کے پاس آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵) (اے نبی) آپ ان

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

کے لیے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں ان کے لیے برابر ہے، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

یقیناً اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۶) یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول کے ساتھیوں پر خرچ نہ کرو

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ

تاکہ یہ منتشر ہو جائیں، حالانکہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کے خزانوں کا مالک ہے اور لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ

منافق نہیں سمجھتے ہیں۔(۷) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ پہنچ گئے تو عزت والا ذلیل کو ضرور نکال دے گا،

مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ ع ١٣

حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے مگر منافق نہیں جانتے۔(۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ

اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں،

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔(۹) اور ہم نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے اور وہ اس وقت کہے کہ اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت کیوں نہ دی کہ

فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ

میں صدقہ کرتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔(۱۰) اور جب کسی کی مہلت پوری ہوتی ہے تو اللہ کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا

ع ١٤ ١٤

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١ ع

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٢
اٰيَاتُهَا — ١٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ۚ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں

وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اور کچھ مومن، اور جو تم کرتے ہو اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔(۲) اس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے

وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور تمہاری بہت اچھی شکلیں بنائیں اور اسی کی طرف تم نے پلٹ کر جانا ہے۔ (۳) زمین و آسمانوں کی ہر چیز کا اسے علم ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤

اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو سب کچھ اسے معلوم ہے، اور وہ دلوں کے راز جاننے والا ہے۔(۴)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۪ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور پھر اپنے اعمال کا مزہ چکھ لیا؟

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آئے تو انہوں نے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

کہا کہ کیا انسان ہماری راہنمائی کریں گے؟ تو انہوں نے ماننے سے انکار کیا اور منہ پھیر لیا تب اللہ بھی ان سے بے پرواہ ہو گیا اور اللہ بے نیاز

حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ

اور حمد کے لائق ہے۔(۶) انکار کرنے والوں نے بڑے دعوے سے کہا کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز نہیں اُٹھائے جائیں گے، ان سے فرمائیں

بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے دنیا میں کیا کچھ کیا ہے اور ایسا کرنا اللہ کے

يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

لیے بہت آسان ہے۔(۷) پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ

سے باخبر ہے۔(۸) وہ سب کو جمع کرنے کے دن اکٹھا کرے گا اور وہ ہار جیت کا دن ہے

وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

اور جو اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا اللہ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝٩ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ لوگ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔(۹) اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝١٠ ع

اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ آگ میں جانے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔(۱۰)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ

اللہ کے اذن کے بغیر کوئی مصیبت نہیں آتی ، جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝١١ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ

اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۱۱) اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم اطاعت سے منہ موڑلو

فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ

تو ہمارے رسول پر واضح طور پر حق پہنچانا ہے۔ (۱۲) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایمان والوں کو چاہیے کہ

فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

وہ اللہ پر بھروسہ کریں۔(۱۳) اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے بچو۔ اور اگر تم عفواور درگزر سے کام لو اور بخش دو تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝١٤ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝١٥

غفور رحیم ہے۔(۱۴) تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ (۱۵)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ یُّوْقَ

پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو بہتر ہے تمہارے لیے اور جو اپنے دل

شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٦ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ

کی حرص سے بچالیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں۔(۱۶) اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا اور تمہارے گناہوں

لَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝١٧ ۙ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝١٨ ع

سے درگزر فرمائے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان، حوصلے والا ہے۔(۱۷) حاضر اور غائب کو جانتا ہے، نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔(۱۸)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُها — ٢
اٰیَاتُها — ١٢

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

اے نبی! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے وقت طلاق دیا کرو اور عدت کے دنوں کو شمار کیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے، تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو۔ اور نہ وہ خود نکلیں الّا یہ کہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

وہ کسی کھلی برائی کی مرتکب ہوں، اور یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا

نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ

وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا، آپ نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ کوئی صورت پیدا کر دے۔ (١) پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ

تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا اچھے طریقے سے الگ کر دو اور اپنوں میں سے دو عادل گواہ بنا لو

مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور اللہ کے لیے گواہی پر قائم رہو، ان باتوں کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ۙ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اور جو کوئی اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا۔ (٢)

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ

اور اسے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہو گا، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اس کے لیے وہ کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣

اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے یقیناً اللہ نے ہر کام کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ (٣)

وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر ان کے معاملہ میں تمہیں کوئی شک پیدا ہو جائے تو ان کی عدت تین مہینے ہے

وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

اور یہی حکم ان کا ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے معاملہ میں سہولت پیدا کر دیتا ہے۔(۴) یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

تمہاری طرف نازل کیا ہے، اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے گناہوں کو اس سے دور کر دے گا اور اس کو بہت زیادہ اجر دے گا۔(۵)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ

بیویوں کو اپنی طاقت کے مطابق وہاں رکھو جہاں تم رہتے ہو، اور تنگ کرنے کے لیے

لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

ان پر سختی نہ کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اس وقت تک ان پر خرچ کرتے رہو جب تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ

ان کا حمل وضع نہ ہو جائے، پھر اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت اچھے طریقے سے ادا کرو

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦ ؕ

اور آپس میں مشورہ کرو دستور کے مطابق، اور اگر تم آپس میں تنگی محسوس کرو۔ تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے۔(۶)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ

خوشحال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق خرچ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہے وہ اُسی سے خرچ دے جو اللہ نے اسے دیا ہے،

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ ع ١٧

اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اسے مکلف نہیں کرتا، عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا فرما دے گا۔(۷)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩

اور اُن کو ہولناک عذاب میں مبتلا کیا۔(۸) انہوں نے اپنے کیے کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام بُرا ہوا۔(۹)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

اللہ نے آخرت میں اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔اے صاحبِ عقل ایمان والو! اللہ سے ڈرو

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰ۙ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ

اللہ نے تمہاری طرف نصیحت نازل کی ہے۔(۱۰) رسول تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا ہے

لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ

تاکہ ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے، اور جو

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ نے ایسے شخص کے لیے بہترین رزق تیار کر رکھا ہے۔(۱۱) اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان

وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اور سات زمینیں بنائی ہیں، وہ اُن کے درمیان فیصلہ نازل کرتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝۱۲ ع

قدرت رکھتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔(۱۲)

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ٢
اٰيَاتُهَا — ١٢

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ

اے نبی! آپ اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے؟ آپ اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہیں۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

اور اللہ معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(۱) اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کو حلال کرنے کا طریقہ (کفارہ قسم) مقرر کر دیا ہے،

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۲ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔(۲) اور جب نبی نے اپنی ایک بیوی سے ایک بات راز میں کہی،

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ

پھر جب اس نے وہ بات دوسری سے بیان کر دی۔ اور اللہ نے نبی کو اس کی اطلاع دی تو نبی نے کچھ بات اس بیوی کو بتائی اور کچھ سے

وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

درگزر فرمایا پھر جب آپ نے اسے افشائے راز کی یہ بات بتائی تو اس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟

قَالَ نَبَّاَنِىَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ

نبی نے فرمایا کہ مجھے اس نے خبر دی ہے جو سب کچھ جانتا ہے، ہر چیز سے باخبر ہے۔ (۳) اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو تو یہ

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ

تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر نبی کے مقابلہ میں تم نے ایک دوسری کی مدد کی تو جان رکھو

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤

کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور اس کے بعد جبریل اور تمام صالح اہل ایمان اور سب ملائکہ اس کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (۴)

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

ہو سکتا ہے کہ اگر نبی تمہیں طلاق دے دیں تو اللہ تمہارے بدلے میں انہیں ایسی بیویاں عطا فرما دے جو تم سے بہتر ہوں،

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥

پکی مسلمان، ایماندار، اطاعت گزار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ دار، شوہر دیدہ اور کنواریاں۔ (۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

اے ایمان والو! اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے،

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

جس پر نہایت تند خو اور سخت فرشتے مقرر کیے گئے ہیں وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع ١٩

اسے بجا لاتے ہیں۔ (۶) اے کافرو! آج عذر پیش نہ کرو، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کیا کرتے تھے۔ (۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

اے ایمان والو! اللہ سے خالص توبہ کرو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تمہاری برائیاں دور کر دے

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور تمہیں ایسی جنّتوں میں داخل فرما دے جن کے نیچے نہرین بہہ رہی ہوں گی، یہ وہ دن ہو گا جب اللہ

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ

اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس پر ایمان لائے ہیں ذلیل نہیں کرے گا۔ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہماری بخشش فرما، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (٨)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ، اور ان کا ٹھکانا جہنّم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (٩) اللہ کافروں کے لیے نوح اور لوط کی بیویوں کی مثال بیان کرتا ہے کہ

لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

وہ ہمارے دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں مگر انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی اور دونوں نبی

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠

اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آ سکے، اور دونوں عورتوں کو کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں جانے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (١٠)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ

اور اللہ اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے جب اس نے دعا کی اے میرے رب!

عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ۙ

میرے لیے اپنے ہاں جنّت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا اور ظالم قوم سے مجھے نجات عطا فرما۔ (١١)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

اور اللہ عمران کی بیٹی مریم کی مثال بیان کرتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی۔ تو ہم نے اس میں اپنی طرف سے روح

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ ع

پھونک دی، اس نے اپنے رب کے ارشادات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔ (١٢)

وقف لازم

سُوْرَةُ الْمُلْكِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا - ۲
اٰيَاتُهَا - ۳۰

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾

بڑی با برکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں کائنات کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(۱)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

اس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست، درگزر فرمانے والا ہے۔(۲)

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے، تم رحمان کی تخلیق میں کسی قسم کا خلل نہیں پاؤ گے۔ پھر پلٹ کر

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

دیکھو کہیں تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟(۳) بار بار نظر دوڑاؤ تمہاری نظر نا کام ہو کر اور تھک کر

خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا

واپس پلٹ آئے گی۔(۴) اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے خوبصورت بنایا اور اسے شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے۔

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور شیطانوں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ (۵) اور جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ہے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔(۶) جب وہ جہنم میں پھینکے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آوازیں سنیں گے

وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِيْهَا فَوْجٌ

اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔(۷) قریب ہے کہ وہ جوش سے پھٹ جائے، جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

تو جہنم کے ملائکہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟۔(۸) وہ کہیں گے کیوں نہیں یقیناً

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ

ہمارے پاس خبردار کرنے والا آیا تھا تو ہم نے اسے جھٹلا دیا، اور ہم نے کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم خود بڑی گمراہی میں

كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠

پڑے ہوئے ہو۔(۹) اور جہنّمی کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ میں جہنّمیوں کے ساتھ شامل نہ ہوتے۔(۱۰)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے، تو جہنّمیوں کے لیے دوری ہے۔(۱۱) جو لوگ غیب میں اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ

یقیناً ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔(۱۲) اور تم چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے کرو اللہ کے لیے برابر ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ ع ١٤-١

بے شک وہ دلوں کا حال جانتا ہے۔(۱۳) کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ اور وہ نہایت باریک بین پوری طرح خبردار ہے۔(۱۴)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کر دیا ہے، تو تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ!

وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

اور اسی کے حضور تمہیں اُٹھ کر جانا ہے۔(۱۵) کیا تم اس ہستی سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

پھر اچانک زمین ہچکولے کھانے لگے؟(۱۶) کیا تم اس ذات سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے یہ کہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨

بھیج دے؟ پھر تمہیں پتا چلے کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔(۱۷) اور ان سے پہلے لوگ جھٹلا چکے ہیں پھر میرا عذاب کیسا تھا!(۱۸)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ۛؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ

کیا یہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے؟ الرّحمان کے سوا کوئی انہیں تھامنے والا نہیں۔

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

بلاشبہ وہی ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۱۹) بھلا تمہارے پاس کون سا لشکر ہے جو الرحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے؟

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝٢٠ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرینِ حق دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔(۲۰) پھر بتاؤ اگر الرحمن اپنا رزق روک لے

وقف لازم اختیاری
وقف منزل وقف غفران

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ

تو کون تمہیں رزق دے سکتا ہے؟ دراصل یہ لوگ سرکشی اور مسلمانوں سے نفرت کرنے پر اڑے ہوئے ہیں۔(۲۱) کیا پھر جو

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

شخص اوندھے منہ چل رہا ہے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا جو سر اٹھائے سیدھا ہموار راستے پر چل رہا ہے وہ ہدایت پر ہے؟(۲۲)

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

ان سے فرمائیں اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور تمہیں سننے کے لیے کان اور دیکھنے کے لیے آنکھیں اور سوچنے کے لیے دل دیے

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔(۲۳) ان سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔(۲۴)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اور یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ (آخرت) کب پورا ہو گا؟(۲۵) فرماؤ کہ اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ

تو اللہ کے پاس ہے، میں صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲۶) پھر جب قیامت کو قریب دیکھ لیں گے تو جنہوں نے انکار کیا ہے

وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾

ان کے چہرے بگڑ جائیں گے اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ قیامت ہے جس کا تم مطالبہ کرتے تھے۔(۲۷)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ

ان سے فرمائیں کہ کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟(۲۸) ان سے کہیں وہ بڑا رحمان ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے؟ (۲۹) ان سے فرمائیں کیا تم نے کبھی غور کیا ہے

ع ۲ ۲ ۲ ۲ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی گہرا ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس بہتا ہوا پانی لائے گا؟ (۳۰)

سورۃ القلم
مکیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رکوعھا — ٢
ایاتھا — ٥٢

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿٢﴾

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھنے والے (فرشتے) لکھ رہے ہیں۔(۱) آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔(۲)

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿٣﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾

اور یقیناً آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔(۳) اور بے شک آپ اعلیٰ اخلاق والے ہیں۔(۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿٥﴾ بِاَيِّيْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔(۵) کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے؟۔(۶) بے شک تمہارا رب اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾

جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی اچھی طرح جانتا ہے۔(۷) پس آپ جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کریں۔(۸)

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿١٠﴾

وہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ آپ نرمی کریں اور کچھ وہ نرم ہو جاتے ہیں۔(۹) اور کسی ایسے شخص کے پیچھے نہ لگیں جو قسمیں کھانے والا ذلیل ہے۔(۱۰)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ

طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔(۱۱) بھلائی سے روکتا ہے، گناہگار، حد سے گزر جانے والا ہے۔(۱۲)

بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ؕ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى

جفا کار ہے، اور ان عیوب کے ساتھ بداصل ہے۔(۱۳) اس بنا پر کہ وہ بہت مال اور اولاد رکھتا ہے۔(۱۴) جب ہماری آیات

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے دور کے افسانے ہیں۔(۱۵) عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔(۱۶)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

ہم نے اہل مکہ کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ضرور اپنے باغ کے

مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿١٧﴾ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ

پھل توڑیں گے۔(۱۷) اور انہوں نے استثناء (یعنی ان شاء اللہ) نہیں کہا تھا۔(۱۸) تو وہ رات کو سوئے پڑے تھے کہ آپ کے رب کی طرف سے ایک

وَ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿٢١﴾

آفت اُس باغ پر پھر گئی۔(۱۹) تو وہ باغ کٹی ہوئی فصل کی طرح ہو گیا۔(۲۰) صبح ان لوگوں نے ایک دوسرے کو بلایا۔(۲۱)

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿٢٣﴾

کہ اگر پھل توڑنا ہے تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکلو۔(۲۲) چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔(۲۳)

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿٢٤﴾ وَّ غَدَوْا

کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔(۲۴) وہ صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿٢٦﴾ بَلْ

جیسے کہ وہ پھل توڑنے (اور کسی کو نہ دینے) پر قادر ہوں۔(۲۵) جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔(۲۶) نہیں بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾

ہم محروم ہو گئے۔(۲۷) ان میں سے سب سے بہتر آدمی نے کہا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم کیوں اللہ کی تسبیح نہیں کرتے۔(۲۸)

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

وہ پکار اُٹھے کہ ہمارا رب پاک ہے اور بلاشبہ ہم ہی گناہگار ہیں۔(۲۹) پھر ان میں ہر ایک دوسرے کو

يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ

ملامت کرنے لگا۔(۳۰) آخر انہوں نے کہا ہمارے حال پر افسوس بے شک ہم نافرمان ہو گئے تھے۔(۳۱) اُمید ہے کہ ہمارا رب

اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ

ہمیں بدلے میں اس سے بہتر باغ عطا فرمائے گا یقیناً اب ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔(۳۲) اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وقف لازم ع ٢

اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش لوگ اس کو جانتے۔(۳۳) یقیناً متقی لوگوں کے لیے ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۪ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ﴿٣٦﴾

وقفة

نعمت بھری جنتیں ہیں۔(۳۴) کیا ہم تابع داروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟(۳۵) کیا ہے تمہیں، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟(۳۶)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۚ﴿٣٨﴾

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں سے تم یہ پڑھتے ہو۔(۳۷) کہ تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو؟(۳۸)

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

یا کیا تمہارے لیے قیامت کے دن ہمارے ذمے کوئی حلف واجب ہے؟ کہ تمہیں وہی کچھ ملے گا

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ

جس کے تم فیصلے کرتے ہو؟(۳۹) ان سے پوچھو تم میں سے کون اس کا ضامن ہے؟(۴۰) یا کیا ان کے

شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

کچھ شریک ہیں (جنہوں نے اس کا ذمہ لیا ہے) تو لائیں اپنے شریکوں کو اگر یہ سچے ہیں۔(۴۱) جس دن پنڈلی کو کھولا جائے گا

وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

اور لوگوں کو سجدہ کی طرف بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہیں کر سکیں گے۔(۴۲) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی ان پر ذلت چھائی ہوگی،

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

اور جب یہ صحیح تھے اس وقت انہیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا۔(۴۳) پس اے نبی! تم اس بات کو جھٹلانے والوں کو

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ

مجھ پر چھوڑ دو، ہم ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوگی۔(۴۴) اور میں ان کو مہلت دے رہا ہوں

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

بے شک میری تدبیر بڑی زبردست ہے۔(۴۵) کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں کہ یہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔(۴۶)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ رہے ہیں۔(۴۷) اپنے رب کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کرو،

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ

اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جاؤ۔ جب اس نے پکارا تو وہ غم سے بھرا ہوا تھا(۴۸) اگر اس کے

تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

رب کی مہربانی اس کے شامل حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر چٹیل میدان میں پڑا رہتا۔(۴۹) پھر اس کے رب نے اسے برگزیدہ فرمایا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور اسے صالح بندوں میں شامل کر لیا۔(۵۰) اور جب یہ کافر لوگ نصیحت سنتے ہیں تو تمہیں ڈراؤنی نظروں سے دیکھتے ہیں

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

تاکہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔(۵۱) حالانکہ قرآن سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(۵۲)

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ
مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا - ۲
اٰيَاتُهَا - ۵۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾

ثابت ہونے والی۔(۱) کیا ہے ثابت ہونے والی؟(۲) اور آپ کیا جانیں کہ کیا ہے وہ ثابت ہونے والی ؟(۳)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑا دینے والی کو جھٹلایا۔(۴) چنانچہ ثمود سخت حادثہ سے ہلاک کیے گئے۔(۵) اور عاد

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ

شدید آندھی سے تباہ کر دیئے گئے۔(۶) اللہ نے اُن پر آندھی کو مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کیے رکھا

حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى

آپ دیکھتے کہ وہ اس طرح گرے پڑے تھے جیسے وہ کھجور کے بوسیدہ تنے ہوں۔(۷) کیا آپ کو

لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

ان سے کوئی باقی نظر آتا ہے؟(۸) اور یہی گناہوں کا کام فرعون اور اس سے پہلے لوگوں اور اُلٹ جانے والی بستیوں نے کیا۔(۹)

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، تو اس نے اُن کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔(۱۰) جب پانی کا طوفان حد سے گزر گیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

تو ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا۔(۱۱) تاکہ ہم تمہارے لیے اس واقعہ کو نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔(۱۲)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً

پھر جب ایک دفعہ صور میں پھونک ماری جائے گی۔(۱۳) اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی دھماکے سے ریزہ ریزہ کر

وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

دیا جائے گا۔(۱۴) تو اس دن واقع ہونے والی ضرور واقع ہوگی۔(۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن وہ کمزور ہو جائے گا۔(۱۶)

وَّ الْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ﴿۱۷﴾

اور اُس کے کناروں پر فرشتے ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے آپ کے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔(۱۷)

يَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ

اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہیں رہے گا۔(۱۸) اس وقت جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ ۚ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ ۚ

تو وہ کہے گا لو، پڑھو میرا اعمال نامہ۔(۱۹) میں سمجھتا تھا کہ میں ضرور اپنا حساب پانے والا ہوں۔(۲۰)

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿۲۱﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

پس وہ عیش کی زندگی میں ہوگا۔(۲۱) عالی مقام جنّت میں (۲۲) جس کے پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾

(حکم ہو گا) مزے سے کھاؤ اپنے اُن اعمال کے بدلے جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیے ہیں۔(۲۴)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ﴿۲۵﴾

اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔(۲۵)

وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۚ﴿۲۸﴾

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔(۲۶) کاش میری موت ہی فیصلہ کن ہوتی۔(۲۷) آج میرا مال میرے کچھ کام نہیں آیا۔(۲۸)

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿۳۱﴾

میرا اقتدار ختم ہوگیا۔(۲۹) (حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر اسے دہکتی ہوئی جہنّم میں جھونک دو۔(۳۱)

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ؕ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿۳۳﴾

پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔(۳۲) یہ نہ اللہ عظیم پر ایمان لایا تھا۔(۳۳)

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔(۳۴) پس آج اس کا کوئی غم خوار نہیں ہے۔(۳۵)

وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۱ ۲۷ ۵

اور زخموں کی پیپ کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔ (۳۶) جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾

سو میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو۔(۳۸) اور ان کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے۔(۳۹) یہ بلاشبہ رسول کریم کا قول ہے۔(۴۰)

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ ؕ

اور کسی شاعر کا قول نہیں ہے، تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔(۴۱) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے، تم لوگ کم ہی نصیحت پاتے ہو۔(۴۲)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَ

یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔(۴۳) اور اگر (محمد ﷺ) گھڑ کر کوئی بات ہماری طرف منسوب کرتے۔(۴۴)

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۫ فَمَا مِنْكُمْ

تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔(۴۵) پھر اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔(۴۶) پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔(۴۷) اور بے شک یہ پرہیزگار لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(۴۸)

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔(۴۹) اور یقیناً کافروں کے لیے جھٹلانا باعثِ حسرت ہوگا۔(۵۰)

ع ۲ ۱۵ ۶

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

اور قرآن یقینی طور پر حق ہے۔(۵۱) پس (اے نبی!) اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیا کرو۔(۵۲)

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۴۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ لَ

سوال کرنے والے نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں سوال کیا۔(۱) جو کافروں کے لیے ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔(۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ ؕ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

اس اللہ کی طرف سے ہے جو بلندیوں کا مالک ہے۔(۳) ملائکہ اور جبریل اس کے حضور ایسے دن میں جائیں گے،

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ ۚ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ لَ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔(۴) بس آپ صبر جمیل سے کام لیں۔(۵) یہ لوگ اُسے دور سمجھتے ہیں۔(۶)

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٧ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٨ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔(۸) اور پہاڑ رنگ دار دُھنی ہوئی

كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ

اون کی طرح ہو جائیں گے۔(۹) اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کی خبر نہیں لے گا۔(۱۰) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢

جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو۔(۱۱) اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو۔(۱۲) اپنے قریب ترین

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤

خاندان کو جو اسے دنیا میں پناہ دینے والا تھا۔(۱۳) اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب فدیہ میں دے، پھر یہ اسے نجات دلا دے۔(۱۴)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا مَنْ

ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی۔(۱۵) جو چمڑیوں کو اُدھیڑ دے گی۔(۱۶) وہ آگ پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی، ہر اس شخص کو

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩

جس نے حق سے منہ موڑا۔ اور پیٹھ پھیری۔(۱۷) اور مال کمایا اور اسے جمع کر کر کے رکھا۔(۱۸) بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔(۱۹)

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١

جب اس پر مصیبت آتی ہے تو جزع فزع کرتا ہے۔(۲۰) اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرتا ہے۔(۲۱)

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝٢٢ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝٢٣ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مگر وہ لوگ جو نماز پڑھنے والے ہیں۔(۲۲) جو اپنی نماز پر ہمیشگی کرتے ہیں۔(۲۳) اور جن کے مالوں میں ایک

مَّعْلُوْمٌ ۝٢٤ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝٢٥ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝٢٦ وَالَّذِيْنَ

مقرر حق ہے۔(۲۴) سائل اور محروم کا۔(۲۵) اور جو جزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔(۲۶) اور جو

هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٢٧ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝٢٨

اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔(۲۷) کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسا ہے جس سے بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔(۲۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٢٩ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(۲۹) سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں پر جن کے بارے میں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾

ان پر کوئی ملامت نہیں۔(۳۰) پھر جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں۔(۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور وہ اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے وعدے کی پاسداری کرتے ہیں۔(۳۲) اور وہ اپنی گواہی پر قائم رہتے ہیں۔(۳۳)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔(۳۴) اور وہ لوگ پورے اکرام کے ساتھ جنّت کے باغات میں رہیں گے۔(۳۵)

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾

پس (اے نبی!) ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے آ رہے ہیں۔(۳۶) دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ۔(۳۷)

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا

کیا ان میں سے ہر ایک یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنّت میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳۸) ہرگز نہیں جس چیز سے

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾

ہم نے انہیں پیدا کیا ہے اسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹) پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی یقیناً ہم اس پر قادر ہیں۔(۴۰)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ

کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور کوئی ہم سے بازی لے جانے والا نہیں ہے۔(۴۱) لہٰذا انہیں اپنی

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾

بیہودہ باتوں اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دیں یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔(۴۲)

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾

اس دن وہ اپنی قبروں سے نکل کر تیزی سے اس طرح دوڑے جا رہے ہوں گے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑ رہے ہوں۔(۴۳)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ذلت ان پر چھائی ہو گی، یہ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۴۴)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ٢
اٰيَاتُهَا — ٢٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ①

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرائیں۔ (۱)

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۙ② اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ

نوح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ (۲) یہ کہ تم اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ۙ③ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور میری اطاعت کرو۔ (۳) اللہ تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا،

وقف لازم

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا، کاش تم اس کو جان جاؤ۔ (۴) اس نے عرض کیا کہ

رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا ۙ⑤ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ⑥

اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو شب و روز دعوت دی۔ (۵) مگر میری دعوت اُن کے دور ہونے میں اضافے کا باعث ہی بنی (۶)

وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ

اور جب میں نے ان کو بلایا تا کہ تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں

وَ اسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ⑦ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ⑧

اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانپ لیے اور اپنی روش پر اڑ گئے اور بڑے تکبر کا اظہار کیا۔ (۷) پھر میں نے انہیں کھلم کھلا دعوت دی۔ (۸)

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ⑨ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ

پھر میں نے انہیں اعلانیہ تبلیغ کی اور چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ (۹) پھر میں نے کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگو،

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ⑩ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ⑪ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ

بے شک وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ (۱۰) وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ (۱۱) تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا

وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ⑫ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ⑬

اور تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ (۱۲) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے وقار کا خیال نہیں رکھتے؟ (۱۳)

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ⑭ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ⑮

حالانکہ اس نے تمہیں مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے۔ (۱۴) کیا دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح تہہ بہ تہہ سات آسمان بنائے ہیں۔ (۱۵)

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ

اور ان (آسمانوں) میں چاند کو روشن اور سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔(١٦) اور اللہ نے تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

زمین سے اُگایا ہے۔(١٧) پھر تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور پھر اس زمین سے تمہیں نکالے گا۔(١٨)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع ١٠

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنا دیا ہے۔(١٩) تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پر چلو۔(٢٠)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ

نوح نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میرا انکار کر دیا ہے اور ان کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے انہیں

اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ ج وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ ج وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

نقصان میں زیادہ کر دیا ہے۔(٢١) اور ان لوگوں نے بڑا مکر کیا۔(٢٢) اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو اور نہ چھوڑو، وَد

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ ج وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

اور سواع کو، اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔(٢٣) اور انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے اور تو بھی ظالموں کو گمراہی کے سوا

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کسی چیز میں ترقی نہ دینا۔(٢٤) وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے۔ انہوں نے اپنے لیے اللہ کے سوا

اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

کوئی مددگار نہ پایا۔(٢٥) اور نوح نے کہا اے میرے رب! ان کافروں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔(٢٦)

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو بھی پیدا ہوگا برا اور کافر ہی پیدا ہوگا۔(٢٧)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن داخل ہوا اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع ١٠

اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے، اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کرنا۔(٢٨)

سُوْرَةُ الْجِنِّ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا – ۲
اٰيَاتُهَا – ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

اے نبی! فرما دیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے قرآن کو غور سے سنا پھر کہا کہ ہم نے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

عجیب قرآن سنا ہے۔(۱) جو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اس لیے ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

بالکل شریک نہیں کریں گے۔(۲) کیونکہ ہمارے رب کی شان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے، اس نے کسی کو اپنی بیوی یا اولاد نہیں بنایا ہے۔(۳)

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

اور ہمارے نادان جن اللہ کے بارے میں غلط باتیں کرتے رہے ہیں۔(۴) اور بے شک ہم نے سمجھا تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ

کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتے۔ (۵) اور بے شک انسانوں میں سے

مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

کچھ لوگ بعض جنوں کی پناہ لیتے تھے، تو انہوں نے جنوں کا غرور زیادہ کر دیا ہے۔(۶) اور بے شک انسانوں نے

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

بھی وہی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا۔(۷) اور بے شک ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو دیکھا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ

کہ وہ پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا پڑا ہے۔(۸) اور یقیناً اس سے پہلے ہم کچھ باتیں سننے کے لیے آسمان کے قریب بیٹھنے کی جگہ پا لیتے

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ

تھے مگر اب جو سننے کی کوشش کرتا ہے، وہ اپنے لیے گھات میں چمکدار شعلہ پاتا ہے۔(۹) اور بے شک ہماری سمجھ میں نہیں آیا

اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

کہ زمین والوں کے ساتھ برا فیصلہ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کا رب ان کی راہنمائی کرنا چاہتا ہے۔(۱۰) اور بے شک ہم میں سے

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ

کچھ صالح ہیں اور کچھ برے ہیں۔ ہم مختلف راہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور بے شک ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ نہ

نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا

ہم زمین میں اللہ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ اس سے بھاگ سکتے ہیں۔(۱۲) اور بے شک ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔

بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

پس جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے کسی نقصان اور ظلم کا خوف نہیں ہوگا۔(۱۳) اور بے شک ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

اور کچھ ظلم کرنے والے ہیں۔ پھر جنہوں نے اسلام قبول کر لیا تو انہوں نے حق کی راہ پالی۔(۱۴) اور جو ظالم ہیں

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

وہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں۔(۱۵) اور اگر لوگ راہ راست پر ثابت قدمی سے چلتے تو ہم انہیں خوب سیراب کرتے۔(۱۶)

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

تاکہ اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔(۱۷)

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا

اور بے شک مسجدیں اللہ کی ہیں لہٰذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔(۱۸) اور بے شک جب

قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ ع ١٩

اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوتا تو قریب تھا کہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑتے۔ (۱۹) اے نبی فرما دیں کہ

اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

میں اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔(۲۰) فرما دیں کہ میں تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا

وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

ہوں نہ کسی بھلائی کا۔ (۲۱) کہو مجھے اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔(۲۲)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کے پیغامات پہنچا دوں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

جہنّم کی آگ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۳) یہاں تک کہ جب یہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور تعداد میں کون کم ہے۔(۲۴) فرما دیں! میں نہیں جانتا

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کی لمبی مدت مقرر کر رکھی ہے۔(۲۵) وہ عالم الغیب ہے

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔(۲۶) سوائے اس رسول کے جسے اس نے غیب پہنچانے کے لیے پسند کر لیا ہو۔

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

تو وہ اس کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کرتا ہے۔(۲۷) تاکہ وہ جان لے کہ ملائکہ نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

اور وہ ان کے پورے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کو اس نے شمار کر رکھا ہے۔(۲۸)

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے!(۱) رات کو کم قیام کیا کرو مگر۔(۲) آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو۔ (۳)

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دیں، اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں۔(۴) ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔(۵)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

یقیناً رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور بات کرنے کے لیے بہت موزوں ہے۔(۶) دن کے اوقات

سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

میں آپ کی بہت مصروفیات ہوتی ہیں۔(۷) اور اپنے رب کے نام کو یاد رکھا کرو اور سب سے ہٹ کر اُسی کے ہو جاؤ۔(۸)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝۹

وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، لہٰذا اُسی کو اپنا کار ساز بنا لو۔(۹)

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

اور لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان پر صبر کرو اور انہیں اچھے انداز میں چھوڑ دو۔(۱۰) ان جھٹلانے والے خوش حال لوگوں سے نمٹنے کا کام آپ

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝۱۲

مجھ پر چھوڑ دیں اور انہیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دیں۔(۱۱) بے شک ہمارے پاس ان کے لیے بھاری بھرکم بیڑیاں ہیں۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳ۙ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

اور بھڑکتی ہوئی آگ(۱۲) اور حلق میں پھنس جانیوالا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔(۱۳) اس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

اور پہاڑ ریت کے بکھرے ہوئے ڈھیر ہو جائیں گے۔(۱۴) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح کا ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔ (۱۵) پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔(۱۶) اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اس دن سے کیسے بچ سکو گے جو بچوں کو

شِيْبَا ۝۱۷ۖ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝۱۸ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

بوڑھا کر دے گا۔(۱۷) اور جس کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، بے شک اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے۔(۱۸) یہ ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۱۹ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى ع ۱۲

تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔(۱۹) (اے نبی!) آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ

رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت کے لیے کھڑے رہتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں بھی ایک

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

جماعت قیام کرتی ہے۔ اور اللہ ہی رات اور دن کے اوقات مقرر کرتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا حق ادا نہیں کر سکتے لہٰذا اس

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

نے تم پر توجہ فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو، اسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۟

اور کچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں اور کچھ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں ،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

پس جتنا آسانی سے قرآن پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

اور تم جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے ،وہ بہتر اور اجر کے لحاظ سے بہت بڑا ہے،

وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا غفور رحیم ہے۔(۲۰)

ع ۱ ۱۴

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ
مَكِّيَّة

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾

اے کپڑا اوڑھ کر لیٹنے والے۔(۱) اٹھو اور خبردار کرو۔(۲) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔(۳) اور اپنے کپڑے پاک رکھیں۔(۴)

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾

اور گندگی سے دور رہیں۔(۵) اور زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے احسان نہ کریں۔(۶) اور اپنے رب کی خاطر صبر کریں۔(۷)

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾

جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔(۸) تو اور وہ دن بڑا ہی سخت دن ہوگا۔(۹) کافروں کے لیے ہلکا نہیں ہوگا۔(۱۰)

ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾

چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا۔(۱۱) اور اسے میں نے بہت سا مال دیا۔(۱۲)

وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اس کے ساتھ حاضر رہنے والے بیٹے دیے۔(۱۳) اور میں نے اس کو ہر طرح کی کشادگی دی۔(۱۴) پھر بھی وہ لالچ رکھتا ہے

اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾

کہ میں اسے اور دوں۔ (۱۵) ہرگز نہیں، وہ ہماری آیات سے عناد رکھتا ہے۔ (۱۶) میں اسے عنقریب ایک کٹھن گھاٹی پر چڑھواؤں گا۔ (۱۷)

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

اس نے سوچا اور بات بنانے کی کوشش کی۔ (۱۸) اس پر اللہ کی مار، اس نے کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ (۱۹) پھر اللہ کی مار،

قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

اس پر اس نے کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ (۲۰) پھر لوگوں کی طرف دیکھا۔ (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔ (۲۲) پھر پیٹھ

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾

پھیر لی اور تکبر کیا۔ (۲۳) پھر کہا کہ یہ ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔ (۲۴) یہ صرف اس آدمی کی اپنی باتیں ہیں۔ (۲۵)

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

میں عنقریب اسے جہنم میں جھونک دوں گا۔ (۲۶) اور آپ کیا جانیں کہ جہنم کیا ہے؟ (۲۷) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ (۲۸)

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ

کھال جھلس دینے والی۔ (۲۹) اس پر اُنیس ملائکہ مقرر ہیں۔ (۳۰) اور ہم نے جہنم پر صرف ملائکہ کی ڈیوٹی لگائی ہے

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

اور ان کی تعداد کافروں کے لیے آزمائش بنا دی ہے تاکہ اہل کتاب کو یقین آجائے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

اور ایمان لانے والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ اور اہل کتاب اور مومن کسی شک میں نہ رہیں

وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ

اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا

اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

ع ۱ ۱ ۲ هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ ﴿۳۲﴾

اور جہنم کا ذکر اس لیے کیا جاتا کہ لوگوں کو اس سے نصیحت ہو۔ (۳۱) خبردار! قسم ہے چاند کی۔ (۳۲)

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾

اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے۔(۳۳) اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔(۳۴) بلاشبہ جہنّم بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔(۳۵)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ

لوگوں کو ڈرانے والی۔(۳۶) یہ ہر اس شخص کے لیے انتباہ ہے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔(۳۷) ہر شخص

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾

اپنی کمائی کے بدلے گروی ہے۔(۳۸) مگر دائیں طرف والے۔(۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے۔(۴۰)

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾

وہ مجرموں سے پوچھیں گے۔(۴۱) تمہیں کون سی چیز جہنّم میں لے آئی؟(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں نہ تھے۔(۴۳)

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾

اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔(۴۴) اور حق کے خلاف باتیں کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی باتیں کیا کرتے تھے۔(۴۵)

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿۴۷﴾

اور ہم قیامت کے دن کی تکذیب کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز (موت) سے واسطہ پڑ گیا۔(۴۷)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہیں آئے گی۔(۴۸) پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ

اس طرح منہ موڑتے ہیں۔(۴۹) گویا یہ بدکنے والے گدھے ہیں۔(۵۰) جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں۔(۵۱) بلکہ ان میں

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۵۳﴾

سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس کے نام کھلے خط بھیجے جائیں۔(۵۲) ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔(۵۳)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

کیوں نہیں یہ ایک نصیحت ہے۔(۵۴) بس جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے۔(۵۵) اور یہ سبق حاصل نہیں کریں گے اِلّا یہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

کہ اللہ ایسا چاہے۔ وہ اس بات کا حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہ معاف فرما دے۔(۵۶)

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔(۱) اور میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے دل کی۔(۲)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کر سکیں گے؟(۳) کیوں نہیں؟ ہم تو اس کے پور پور ٹھیک کرنے پر قادر ہیں۔(۴)

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے بھی برے کام کرتا رہے۔(۵) پوچھتا ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟(۶)

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔(۷) اور چاند بے نور ہو جائے گا۔(۸) چاند اور سورج جمع کر دیے جائیں گے۔(۹)

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے جائے فرار؟(۱۰) ہرگز نہیں، کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی۔(۱۱) اس دن آپ کے رب ہی کے

يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ

سامنے جا کر ٹھہرنا ہے۔(۱۲) اس دن انسان کو اس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایا بتایا جائے گا۔(۱۳) بلکہ انسان

عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ

اپنے آپ کو خوب جانتا ہے۔(۱۴) اگرچہ وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے۔(۱۵) (اے نبی!) وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں۔(۱۶) بے شک اس کو جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے۔(۱۷) لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

تو اس کی قرأت غور سے سنتے رہیں۔(۱۸) یقیناً اس کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمہ ہے۔(۱۹) ہرگز نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ تم لوگ

الْعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

دنیا کو پسند کرتے ہو۔(۲۰) اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔(۲۱) اس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے۔(۲۲) اور وہ اپنے رب کی

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا

طرف دیکھ رہے ہوں گے۔(۲۳) اور کچھ چہرے بے رونق ہوں گے۔(۲۴) اور وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ سلوک

فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۚ سکتة رَاقٍ ﴿۲۷﴾

ہونے والا ہے۔(۲۵) ہرگز نہیں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔(۲۶) اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا۔؟(۲۷)

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ

اور آدمی سمجھ لے گا کہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔(۲۸) اور ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی جڑ جائے گی۔(۲۹) وہ دن تیرے رب کی طرف

ع ۱ ۱۰ ۱۷ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ

روانگی کا ہوگا۔(۳۰) چنانچہ نہ اس نے سچ کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔(۳۱) بلکہ جھٹلایا اور الٹا پلٹ گیا۔(۳۲) پھر

ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل پڑا۔(۳۳) تیرے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔(۳۴) پھر تیرے لیے ہلاکت ہی

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

ہلاکت ہے۔(۳۵) کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اسی حالت میں چھوڑ دیا جائے گا؟(۳۶) کیا انسان ایک حقیر پانی کا نطفہ نہ تھا

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ

جو رحمِ مادر میں ٹپکایا جاتا ہے؟(۳۷) پھر وہ ایک لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اس کا جسم بنایا اور اس کے اعضا درست کیے۔(۳۸) پھر اس سے

ع ۲ ۱۰ ۱۸ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں۔(۳۹) کیا اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مرنے والوں کو پھر زندہ کرے؟(۴۰)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

انسان پر ایسا دور بھی گزرا ہے جب وہ قابلِ ذکر چیز نہیں تھا؟(۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾

ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اس کا امتحان لیں ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔(۲)

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا

ہم نے اسے راستے کی راہنمائی دی، خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔(۳) کفر کرنے والوں کے لیے ہم نے زنجیریں

وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵

طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴) یقیناً نیک لوگ ایسے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔(۵)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶

اس کا چشمہ جاری ہوگا جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے آسانی کے ساتھ اسے بہا لے جائیں گے۔(۶)

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷

جنتی وہ لوگ ہوں گے جو نذر پوری کرتے اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی دہشت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔(۷)

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

اور یہ لوگ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

رہے ہیں ہم تم سے نہ کوئی جزا چاہتے ہیں نہ شکریہ۔(۹) ہمیں اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝۱۱

جو بڑا مصیبت والا طویل دن ہوگا۔(۱۰) پس اللہ انہیں اس دن کے شر سے بچا لے گا اور انہیں تازگی اور سرور عطا فرمائے گا۔(۱۱)

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ۝۱۲ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

اور انہیں صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس دیا جائے گا۔(۱۲) وہاں اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ انہیں

فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ۝۱۳ وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

دھوپ کی گرمی ستائے گی نہ سردی کی ٹھنڈک۔(۱۳) ان پر جنت کی چھاؤں سایہ فگن ہوگی اور اس کے پھل ان کے

تَذْلِيْلًا ۝۱۴ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝۱۵

انتہائی قریب رکھے جائیں گے۔(۱۴) ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جا رہے ہوں گے۔(۱۵)

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝۱۶ وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے، ان کو ٹھیک اندازے کے مطابق بھرا ہوگا۔(۱۶) وہاں انہیں ایسے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی

زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ

آمیزش ہوگی۔(۱۷) جنّت میں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سَلسَبیل ہے۔(۱۸) ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا

جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے، تم انہیں دیکھو تو سمجھو گے کہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں۔(۱۹) اور جدھر بھی تم نگاہ ڈالو گے نعمتیں ہی نعمتیں

وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

اور ایک بڑی سلطنت دیکھے گا۔(۲۰) ان کے لباس باریک ریشم کے سبز اور موٹے ریشم کے ہوں گے، اور ان کو چاندی کے

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ

کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔(۲۱) یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کوشش کی

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ع ١ ٢٢ ١٩

قدر افزائی۔(۲۲) (اے نبی!) ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن نازل کیا ہے۔(۲۳) لہٰذا آپ اپنے رب کے حکم سے صبر کریں

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

اور ان میں سے کسی بدعمل یا کافر کی بات نہ مانیں۔(۲۴) اور اپنے رب کا نام صبح وشام یاد کریں۔(۲۵)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾

اور رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کیا کریں۔ (۲۶)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

یہ لوگ جلد ختم ہونے والی دنیا کو پسند کرتے ہیں اور جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔(۲۷)

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

ہم نے انہیں پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ مضبوط کیے ہیں، اور ہم جب چاہیں تو ان کی جگہ ان جیسے اور لوگ لے آئیں۔(۲۸)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾

یہ ایک نصیحت ہے۔جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔(۲۹)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ قلے

اور جب تک اللہ نہ چاہے تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ یقیناً اللہ بڑا علیم وحکیم ہے۔(۳۰)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۱)

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

قسم ہے ان ہواؤں کی جو متواتر بھیجی جاتی ہیں۔(۱) پھر طوفانی رفتار اختیار کرتی ہیں۔(۲) اور بادلوں کو پھیلاتی ہیں۔(۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

پھر ان کو پھاڑ کر الگ، الگ کرتی ہیں۔(۴) پھر دلوں میں اللہ کی یاد ڈالنے والی ہیں۔(۵) عذر یا ڈرانے کے لیے۔(۶)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ ؕ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔(۷) جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔(۸) اور آسمان پھاڑ دیا

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ ؕ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ ؕ

جائے گا۔(۹) اور پہاڑ اُڑا دیئے جائیں گے۔(۱۰) اور رسولوں کو وقت دیا جائے گا۔(۱۱) یہ چیزیں کس دن کے لیے مؤخر کی گئی ہیں؟(۱۲)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾

فیصلے کے دن کے لئے۔(۱۳) اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟(۱۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔(۱۵)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟(۱۶) پھر اُن کے پیچھے ہم بعد والوں کو بھی ہلاک کر دیں گے۔(۱۷) مجرموں کے ساتھ ہم یہی کیا کرتے ہیں۔(۱۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ ۙ

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔(۱۹) کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟(۲۰)

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ ۙ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ ۙ فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ

پھر ہم نے اُسے محفوظ جگہ ٹھہرائے رکھا۔ (۲۱) ایک مقررہ مدت تک۔ (۲۲) پھر ہم نے اندازہ لگایا، پس ہم بہت

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ ۙ

اچھا اندازہ لگانے والے ہیں۔(۲۳) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔(۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵)

اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾

زندوں کے لیے بھی اور مُردوں کے لیے بھی۔ (۲۶) اور اس میں بلند وبالا پہاڑ جمائے، اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ (۲۷)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ

تباہی ہے اس دن کو جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۲۸) چلو اس کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (۲۹) چلو اس سائے کی طرف

ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ

جو تین شاخوں والا ہے۔ (۳۰) نہ ٹھنڈک دینے والا ہے اور نہ آگ کے شعلوں سے بچانے والا ہے۔ (۳۱) وہ جہنم بڑے بڑے

كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ

محلات کی مانند انگارے پھینکے گی۔ (۳۲) گویا کہ وہ طاقتور اونٹ ہیں۔ (۳۳) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۳۴) یہ وہ دن ہے

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾

جس میں وہ کچھ بول نہیں سکیں گے۔ (۳۵) اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ کوئی عذر پیش کریں۔ (۳۶) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۳۷)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔ (۳۸) اگر تم کوئی چال چل سکتے ہو تو

ع ١ ٢١

كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾

میرے مقابلہ میں چل کر دیکھو۔ (۳۹) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۴۰) یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں میں

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

ہوں گے۔ (۴۱) اور ان کے لیے پھل ہوں گے جو وہ چاہیں گے۔ (۴۲) مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے رہے ہو۔ (۴۳) ہم

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۴۴) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۴۵) تھوڑے دن کھاؤ اور مزے کرو حقیقت میں

مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾

تم لوگ مجرم ہو۔ (۴۶) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سامنے رکوع کرو تو نہیں کرتے۔ (۴۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ (۴۹) قرآن کے بعد اب کون سا ایسا کلام ہوگا جس پر وہ ایمان لائیں گے۔ (۵۰)

سورۃ النبا
مکیۃ

رکوعھا — ۲
یاتھا — ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا نہایت مہربان ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ

وہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔(۱) اس بڑی خبر کے بارے میں۔(۲) جس کے متعلق

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥

یہ اختلاف کرتے ہیں۔(۳) ہرگز نہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔(۴) پھر، ہرگز نہیں بہت جلد انہیں پتہ چل جائے گا۔(۵)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا ہے۔(۶) اور پہاڑوں کو میخوں کے طور پر گاڑ دیا ہے۔(۷) اور تمہیں جوڑوں کی شکل میں

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١

پیدا کیا ہے۔(۸) اور تمہاری نیند کو باعث سکون بنایا ہے۔(۹) اور رات کو پردہ بنا دیا ہے۔(۱۰) اور دن کو معاش کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔(۱۲) اور ایک نہایت روشن چراغ بنایا۔(۱۳) اور ہم نے بھرے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦

بادلوں سے لگاتار پانی برسایا۔(۱۴) تاکہ اس کے ساتھ دانے اور سبزہ نکالیں۔(۱۵) اور گھنے باغ۔(۱۶)

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨

بے شک فیصلے کے دن کا وقت مقرر ہے۔(۱۷) جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی، تم گروہ در گروہ نکل آؤ گے۔(۱۸)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠

اور آسمان کھول دیا جائے گا۔ وہ دروازوں کی شکل اختیار کر لے گا۔(۱۹) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب بن جائیں گے۔(۲۰)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣

بلاشبہ جہنم گھات میں ہے۔(۲۱) سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔(۲۲) جس میں وہ مدتوں ٹھہرے رہیں گے۔(۲۳)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٥

اس میں کوئی ٹھنڈک اور پینے کا اچھا مشروب نہیں چکھیں گے۔(۲۴) انہیں کھولتا ہوا پانی اور زخموں کی پیپ دی جائے گی۔(۲۵)

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

پوری، پوری سزا ہوگی۔(۲۶) کیونکہ وہ کسی حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔(۲۷) اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا۔(۲۸)

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱

حالانکہ ہم نے ہر چیز کو لکھ رکھا ہے۔(۲۹) اب چکھو مزہ ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں بالکل اضافہ نہیں کریں گے۔(۳۰)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا

یقیناً متقین کے لیے کامیابی ہے۔(۳۱) باغ اور انگور ہیں۔(۳۲) اور نوخیز ہم عمر بیویاں ہیں۔(۳۳) اور چھلکتے ہوئے

دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

جام ہیں۔(۳۴) اس میں وہ لغو اور جھوٹی بات نہیں سنیں گے۔(۳۵) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا، کافی انعام ہوگا۔(۳۶)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

یہ انعامات نہایت مہربان رب کی طرف سے ہوں گے، جو زمین و آسمانوں کا اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے جس کے سامنے کسی کو

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

بولنے کی ہمت نہیں ہوگی۔(۳۷) جس دن جبریل اور ملائکہ قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے، کوئی بھی بات نہیں کر پائے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ

سوائے اس کے جسے رحمن اجازت دے گا اور وہ صحیح بات کرے گا۔(۳۸) وہ دن برحق ہے جس کا جی چاہے۔

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ ع ۱ ۲

اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے۔(۳۹) ہم نے تمہیں اس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آچکا ہے۔(۴۰)

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۲

جس دن آدمی سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں مٹی ہی ہوتا۔(۴۰)

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۲
اٰيَاتُهَا — ۴۶

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو سختی کے ساتھ جان کھینچنے والے ہیں۔(۱) اور قسم ہے جو نرمی سے جان نکالتے ہیں۔(۲)

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾

اور ان فرشتوں کی جو تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔(۳) پھر ایک دوسرے سے سبقت لے جانے والے فرشتوں کی۔(۴)

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

پھر کام کی تدبیر کرنے والے فرشتوں کی۔(۵) جس دن کانپنے والی کانپے گی۔(۶) اور اس کے پیچھے پے در پے جھٹکے آئیں گے۔(۷)

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

کئی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے۔(۸) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی۔(۹) وہ کہتے ہیں کہ کیا واقعی

فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ

ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟(۱۰) کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے؟(۱۱) کہتے ہیں یہ واپسی تو بڑے گھاٹے

خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾

کا معاملہ ہوگا۔(۱۲) بس وہ صرف ایک زوردار ڈانٹ ہوگی۔(۱۳) تو وہ سب یکا یک کھلے میدان میں حاضر ہو جائیں گے۔(۱۴)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾

کیا آپ کو موسیٰ کی بات نہیں پہنچی۔(۱۵) جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی مقدس وادی میں فرمایا۔(۱۶)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۸﴾

کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ باغی ہو چکا ہے۔(۱۷) اور اس سے کہو کہ کیا تو پاکیزگی اختیار کرنے کے لئے تیار ہے؟(۱۸)

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ﴿۲۰﴾

اور میں تیرے رب کی طرف سے تیری رہنمائی کروں تا کہ تجھ میں اس کا خوف پیدا ہو۔(۱۹) پھر موسیٰ نے اسے بڑی نشانی دکھائی۔(۲۰)

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا

تو اس نے جھٹلا دیا اور انکار کیا۔(۲۱) پھر پیٹھ پھیر لی اور کوششیں کرنے لگا۔(۲۲) پھر لوگوں کو جمع کر کے کہا۔(۲۳) میں تمہارا سب

رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ﴿۲۵﴾

سے بڑا رب ہوں۔ (۲۴) آخر کار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عبرتناک عذاب میں پکڑ لیا۔(۲۵)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ

یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیے عبرت ہے جو ڈرنے والا ہے۔(۲۶) کیا تمہیں پیدا کرنا مشکل کام ہے یا آسمان کو پیدا کرنا مشکل ہے؟

بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾

جسے اللہ نے بنایا۔(۲۷) اسے چھت کے طور پر اونچا کیا پھر اس کا توازن قائم کیا۔(۲۸) اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس سے دن نکالا۔(۲۹)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

اور اس کے بعد اس نے زمین کو بچھایا۔ (۳۰) اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔(۳۱) اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے۔(۳۲)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

فائدہ ہے تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ (۳۳) پھر جب عظیم آفت آئے گی۔(۳۴)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا

جس دن انسان اپنا کیا کرایا یاد کرے گا۔(۳۵) اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم سامنے کر دی جائے گی۔(۳۶) چنانچہ جس نے

مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا

سرکشی کی۔(۳۷) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی۔(۳۸) یقیناً جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہو گی۔(۳۹) اور جو اپنے

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا۔(۴۰) اور یقیناً اس کا مقام جنت ہوگا۔(۴۱)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی؟(۴۲) آپ کی ذمہ داری نہیں کہ اس کا وقت بتائیں۔ (۴۳)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ

اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔(۴۴) آپ صرف خبردار کرنے والے ہیں ہر اس شخص کو جو اس کا خوف رکھنے والا ہے۔(۴۵) جس دن

يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲ ۲۰ ۴

یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو انہیں یوں لگے گا کہ بس شام یا صبح کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔(۴۶)

سُوْرَةُ عَبَسَ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۴۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾

ماتھے پر شکن ڈالی اور چہرہ پھیر لیا۔(۱) یہ کہ ایک نابینا اس کے پاس آیا۔(۲) آپ کو کیا معلوم! شاید وہ پاکیزہ ہو جائے۔(۳)

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥ فَاَنْتَ لَهٗ

یا نصیحت پر توجہ دے اور نصیحت اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو۔(۴) لیکن جو شخص بے پروائی کرتا ہے۔(۵) آپ اس کی طرف

تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨

توجہ کرتے ہیں۔(۶) اور وہ نہیں سدھرتا تو آپ پر اس کی کیا ذمہ داری نہیں ہے؟(۷) اور جو خود آپ کے پاس دوڑا ہوا آتا ہے۔(۸)

وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ

اور ڈرنے والا ہے۔(۹) اس سے آپ بے رخی کرتے ہیں۔ (۱۰) ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔(۱۱) جو چاہے

شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤

اسے قبول کرے۔(۱۲) یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو قابل احترام ہیں۔(۱۳) بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔(۱۴)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝١٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧

ایسے کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ (۱۵) جو معزز ، نیک ہیں۔(۱۶) ہلاک ہو گیا انسان کہ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔(۱۷)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ

کس چیز سے اسے پیدا کیا ہے؟(۱۸) اس نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا پھر اس کا وقت مقرر کیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے راستہ

يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢

آسان کیا ۔(۲۰) پھر اسے موت دی تو قبر میں پہنچا دیا۔ (۲۱) جب چاہے گا اسے دوبارہ اٹھائے گا۔(۲۲)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤

ہرگز نہیں جس کا اسے حکم دیا اس نے اسے پورا نہیں کیا۔ (۲۳) سو انسان اپنی خوراک پر غور کرے۔(۲۴)

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝٢٦ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝٢٧

ہم نے خوب پانی برسایا ۔(۲۵) پھر ہم نے زمین کو پھاڑا۔(۲۶) پھر ہم نے اس سے اناج اُگائے۔(۲۷)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝٢٨ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝٢٩ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝٣٠ وَّفَاكِهَةً

اور انگور اور ترکاریاں۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں۔(۲۹) اور گھنے باغات۔(۳۰) اور ہر طرح کے پھل

وَّاَبًّا ۝٣١ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٢ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝٣٣

اور چارے۔(۳۱) جو تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لیے ہیں۔(۳۲) جب کان بہرے کر دینے والی سخت آواز آئے گی۔(۳۳)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾

اس دن آدمی اپنے بھائی۔(۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ۔(۳۵) اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگ جائے گا۔(۳۶)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

اس دن ہر شخص کا یہ حال ہوگا کہ اسے اپنے سوا کسی کی پرواہ نہیں ہوگی۔(۳۷) اس دن کچھ چہرے چمک رہے ہوں گے۔(۳۸)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

ہشاش بشاش اور مسکرانے والے ہوں گے۔(۳۹) اور اس دن کچھ چہروں پر خاک پڑی ہوگی۔(۴۰) سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔(۴۱)

ع ۱ ۴۲ ۵

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہ کافر اور فاجر لوگ ہوں گے۔(۴۲)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔(۱) اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔(۲) اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔(۳)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی۔(۴) اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔(۵) اور جب سمندر

سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾

بھڑکا دیئے جائیں گے۔(۶) اور جب رُوحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔(۷) اور جب زندہ درگور کی ہوئی بچی سے پوچھا جائے گا۔(۸)

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾

کہ وہ کس گناہ کے بدلے قتل کی گئی تھی؟(۹) اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔(۱۰) اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔(۱۱)

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ

اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔(۱۲) اور جب جنت قریب کر دی جائے گی۔(۱۳) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ

مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

وہ کیا لے کر آیا ہے۔(۱۴) پس میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے۔(۱۵) چلنے والے، چھپ جانے والے تارے کی۔(۱۶)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾

اور رات کی جب وہ رخصت ہو جائے۔(۱۷) اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔(۱۸) یہ ایک معزز فرشتہ کا فرمان ہے۔(۱۹)

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

جو بڑا طاقتور ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے۔(۲۰) وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ امانت دار ہے۔(۲۱)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾

اور تمہارا ساتھی مجنون نہیں ہے۔ (۲۲) اور اس نے اس کو روشن افق پر دیکھا ہے۔(۲۳)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾

اور وہ غیب کے معاملہ میں بخیل نہیں ہے۔(۲۴) اور یہ کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

پھر تم لوگ کدھر چلے جا رہے ہو؟(۲۶) یہ جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(۲۷) تم میں سے ہر اس شخص کے لیے

اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ ۲۹ ۶

جو سیدھی راہ پر چلنا چاہتا ہے۔(۲۸) اور جب تک جہانوں کا رب اللہ نہ چاہے تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔(۲۹)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۱۹

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔(۲) اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔(۳)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾

اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔(۴) ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا معلوم ہو جائے گا۔(۵)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کریم رب کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا؟(۶) اُس نے تجھے پیدا کیا، تجھے ٹھیک ٹھاک کیا

فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾

اور تجھے متوازن بنایا۔(۷) اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ کر پیدا کیا۔(۸) ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو۔(۹)

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

یقیناً تم پر نگران مقرر ہیں۔ (۱۰) معزز لکھنے والے۔(۱۱) جو تمہارے ہر کام کو جانتے ہیں۔(۱۲) یقیناً نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

ہر صورت نعمتوں میں ہوں گے۔(۱۳) اور بے شک بُرے لوگ ضرور جہنم میں جائیں گے۔(۱۴) وہ جزا کے دن جہنّم میں داخل ہوں گے۔(۱۵)

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

اور وہ اس سے ہرگز غائب نہیں ہوں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ جزا کا دن کیا ہے؟(۱۷) پھر آپ کو کیا خبر کہ جزا و سزا کا

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع ۱۹

دن کیا ہے؟ (۱۸) اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کوئی اختیار نہیں پائے گا، اور اس دن صرف ایک اللہ کا حکم چلے گا۔ (۱۹)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۳۶

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے تباہی ہے۔ (۱) وہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔(۲)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾

اور جب ان کو ماپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔(۳) کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ وہ اُٹھائے جائیں گے۔(۴)

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ كَلَّآ

ایک بڑے دن کے لیے (۵) اس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔(۶) ہرگز نہیں

اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾

یقیناً نافرمانوں کا نامہ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔(۷) اور آپ کو قید خانے کے دفتر کا کیا علم؟(۸) وہ لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ

اس دن کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔ (۱۰) جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے وہی جھٹلاتا ہے

بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

جو شخص حد سے گزر جانے والا بڑا گناہگار ہے۔(۱۲) جب اُس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے۔ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۱۳)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

ایسا ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے گناہوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔(۱۴) ہرگز نہیں ہر صورت اس دن وہ اپنے رب کے دیدار سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

پس پردہ رکھے جائیں گے۔(۱۵) پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷) ہرگز نہیں، بے شک نیک لوگوں کا نامہ اعمال اعلیٰ لوگوں کے رجسٹر میں ہوگا۔(۱۸)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

اور آپ کو کیا خبر کہ کیا ہے وہ اعلیٰ لوگوں کا رجسٹر؟(۱۹) یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۲۰) جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔(۲۳) آپ ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ

نعمت کی تازگی دیکھیں گے۔(۲۴) ان کو سر بمہر شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس پر کستوری کی مہر لگی ہوگی،

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾

اور جو مقابلہ کرنا چاہتے ہیں انہیں اس میں مقابلے کی کوشش کرنی چاہیے۔(۲۶) اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔(۲۷)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾

یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔(۲۸) بلاشبہ یہ مجرم دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے۔(۲۹)

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اور جب ان کے قریب سے گزرتے تو ان کی طرف آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔(۳۰) اور اپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے

فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

تو مزے لیتے ہوئے لوٹتے تھے۔(۳۱) اور جب نیک لوگوں کو دیکھتے تو کہتے کہ بلاشبہ یہ گمراہ لوگ ہیں۔(۳۲) حالانکہ وہ اُن پر

حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔(۳۳) آج ایمان لانے والے کفار پر ہنس رہے ہیں۔(۳۴) مسندوں پر بیٹھے ہوئے

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

انہیں دیکھ رہے ہیں۔(۳۵) کیا کفار کو ان کی حرکتوں کا صلہ مل گیا جو وہ کرتوت کیا کرتے تھے۔(۳۶)

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور وہ اپنے رب کے حکم پر کان لگائے ہوئے ہے اور اُس کا یہی حق ہے۔(۲) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔(۳)

وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

اور جو کچھ اس میں ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی۔(۴) اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، اور اس کے لیے یہی

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾

لائق ہے۔(۵) اے انسان! تو اپنے رب کی طرف جانے کے لیے محنت میں لگا ہوا ہے پھر اس سے ملنے والا ہے۔(۶)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾

پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔(۷) تو اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا۔(۸)

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف خوشی خوشی پلٹے گا۔(۹) اور جس شخص کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔(۱۰)

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾

تو وہ ہلاکت کو پکارے گا۔(۱۱) اور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو۔(۱۲) وہ اپنے گھر والوں میں خوش وخرم تھا۔(۱۳)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

اس نے سمجھ لیا تھا کہ وہ کبھی لوٹ کر نہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں اس کا رب یقیناً اس کے اعمال دیکھ رہا تھا۔(۱۵)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

پس میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔(۱۶) اور رات کی اور جو وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷) اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔(۱۸)

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

تمہیں ہر صورت درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف جانا ہے۔(۱۹) ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے!(۲۰)

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے!(۲۱) بلکہ انکار کرنے والے اُسے جھٹلاتے ہیں۔(۲۲)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

حالانکہ جو کچھ یہ جمع کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔(۲۳) انہیں دردناک عذاب کی بشارت دیں۔(۲۴) مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۲۲

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔(۱) اور اس دن کی جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔(۲) اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی۔(۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾

خندقوں والے قتل کیے گئے۔(۴) ان میں بھڑکنے والے ایندھن کی آگ تھی۔(۵) جب وہ اس خندقوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔(۶)

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

اور ایمان والوں کے ساتھ جو وہ کر رہے تھے، اس پر گواہ تھے۔(۷) اور انہوں نے مومنوں پر اس لیے ظلم کیا کہ وہ اس اللہ پر ایمان لائے تھے

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾

جو زبردست، لائق تعریف ہے۔(۸) جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح نگران ہے۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو آزمائش میں ڈالا اور پھر کفر سے توبہ نہ کی بلاشبہ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے

عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ

اور جلانے والی سزا ہے۔(۱۰) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے یقیناً ان کے لیے باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱) بلاشبہ آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔(۱۲)

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ

وہی پہلی بار پیدا کرتا اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔(۱۳) اور وہ معاف فرمانے ،محبت کرنے والا ہے۔(۱۴) عرش کا مالک ہے،

الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾

بڑی شان والا ہے۔(۱۵) اور جو چاہے کرنے والا ہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی ہے۔(۱۷)

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

فرعون اور ثمود کے۔(۱۸) بلکہ جنہوں نے کفر کیا ہے وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔(۱۹) حالانکہ اللہ نے ان کو ہر طرف سے

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾ ع ١ ٢٢ ١٠

گھیرے میں لے رکھا ہے۔(۲۰) بلکہ یہ قرآن بلند مرتبہ ہے۔(۲۱) محفوظ لوح میں ثبت ہے۔ (۲۲)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا — ١ اٰيَاتُهَا — ١٧

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿١﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔(۱) اور آپ نہیں جانتے کہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے(۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے۔(۳)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

کوئی جان ایسی نہیں ہے جس پر نگران نہیں ہے۔ (۴) چنانچہ انسان غور کرے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟(۵)

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

وہ ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔(۷)

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ

یقیناً وہ (خالق) اسے دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے۔(۸) جس دن پوشیدہ معاملات ظاہر کیے جائیں گے۔(۹) اس وقت انسان کے پاس کوئی طاقت

قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

نہیں ہوگی اور نہ کوئی اس کی مدد کرنے والا ہوگا۔(۱۰) قسم ہے بار بار بارش برسانے والے آسمان کی۔(۱۱) اور پھٹ جانے والی زمین کی۔(۱۲)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

یہ ایک فیصلہ کن بات ہے۔(۱۳) اور مذاق کی بات نہیں ہے۔(۱۴) یقیناً وہ لوگ چالیں چل رہے ہیں۔(۱۵)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

اور میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔ (١٦) (اے نبی!) کافروں کو تھوڑی سی مزید مہلت دے دیں۔(١٧)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ١٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾

اے نبی! اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو جو سب سے بلند و بالا اعلیٰ ہے۔(١) وہ ذات جس نے پیدا کیا اور پھر درست فرمایا۔(٢)

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

اور اُسی نے تقدیر بنائی پھر راہنمائی فرمائی۔(٣) اور اُسی ذات نے چارا اُگایا۔(٤) پھر اس کو چور، چور اور سیاہ کر دیا۔(٥)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ

ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہیں بھولیں گے۔(٦) مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ ظاہر جانتا ہے اور پوشیدہ کو بھی جانتا۔(٧) اور ہم آپ کو

لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

آسانی دیں گے۔(٨) لہٰذا آپ نصیحت کریں، اگر کسی کو نصیحت فائدہ دینے والی ہو۔(٩) جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔(١٠)

الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ

اور جو اس سے گریز کرے گا وہ بد بخت ہوگا (١١) وہ بڑی آگ میں داخل ہوگا۔(١٢) پھر اس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔(١٣) وہ شخص فلاح

مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ

پا گیا جو پاک ہوا۔(١٤) اور اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی۔(١٥) بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔(١٦) جب کہ آخرت بہتر اور

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ہمیشہ رہنے والی ہے۔(١٧) یقیناً یہ بات ضرور پہلے صحیفوں میں بھی موجود ہے۔(١٨) ابراہیم اور موسیٰ علیہما السلام کے صحیفوں میں بھی۔(١٩)

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ٢٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ

کیا تمہیں اس چھا جانے والی قیامت کی بات پہنچی ہے؟(١) اس دن کچھ چہرے ذلیل (و عاجز) ہوں گے۔(٢) بہت عمل کرنیوالے تھکے

نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾

ہوئے ہوں گے۔(۳) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔(۴) انہیں پینے کے لیے کھولتے ہوئے چشمے کا پانی دیا جائے گا۔(۵)

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾

ان کے لیے خاردار سوکھی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا نہیں ہوگا۔(۶) جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک سے فائدہ دے گا۔(۷)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾

اس دن کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے۔(۸) اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔(۹) عالی مقام جنّت میں ہوں گے۔(۱۰)

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔(۱۱) اس میں چشمے رواں ہوں گے۔(۱۲) اس میں اونچی مسندیں ہوں گی۔(۱۳)

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾

اور پیالے رکھے ہوئے ہوں گے۔(۱۴) قطاروں میں تکیے لگے ہوئے ہوں گے۔(۱۵) اور نفیس قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔(۱۶)

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ﴿۱۷﴾ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۙ﴿۱۸﴾

کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسے کس طرح تخلیق کیا گیا ہے۔(۱۷) اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے؟(۱۸)

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۙ﴿۲۰﴾

پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ انہیں کس طرح نصب کیا گیا ہے؟(۱۹) اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ یہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟(۲۰)

فَذَكِّرْ ۫ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾

اے نبی! نصیحت کرتے جائیں آپ نصیحت کرنے والے ہیں۔(۲۱) آپ ان پر کوتوال نہیں ہیں۔(۲۲) مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا۔(۲۳)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَاۤ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۘ﴿۲۶﴾

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔(۲۴) ان کا ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔(۲۵) پھر ہمارے ذمہ ہی ان کا حساب لینا ہے۔(۲۶)

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَ الْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾

قسم ہے فجر کی۔(۱) اور دس راتوں کی۔(۲) اور جوڑے اور اکیلی کی۔(۳) اور رات کی جب وہ بیت جاتی ہے۔(۴)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦

یقیناً ان میں ہر عقل والے کے لیے بڑی قسم ہے۔(۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔(۶)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ

اونچے ستونوں والے ارم کے ساتھ؟(۷) اس جیسی کوئی قوم شہروں میں پیدا نہیں کی گئی۔(۸) اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے پہاڑوں کو

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

تراش کر وادیوں میں گھر بنا رکھے تھے۔(۹) اور فرعون میخوں والے کے ساتھ۔(۱۰) یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے شہروں میں بڑی سرکشی کی۔(۱۱)

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ

اور ان میں بہت فساد برپا کیا۔(۱۲) تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔(۱۳) حقیقت یہ ہے کہ

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

آپ کا رب گھات میں ہے۔(۱۴) لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کی آزمائش کرتا ہے پھر اسے عزت

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔(۱۵) اور جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس پر اس کا

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧

رزق تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔(۱۶) ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے۔(۱۷)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩

اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔(۱۸) اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔(۱۹)

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝٢١ وَّجَآءَ رَبُّكَ

اور مال کے ساتھ بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔(۲۰) ہرگز نہیں، جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔(۲۱) اور آپ کا رب جلوہ نما ہوگا

وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢ وَجِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

اور فرشتے قطار در قطار کھڑے ہوں گے۔(۲۲) اور اس دن جہنم سامنے لائی جائے گی، اس دن انسان سمجھ جائے گا

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝٢٣ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝٢٤

مگر اس کے سمجھنے کا کیا فائدہ؟۔(۲۳) وہ کہے گا کہ اے کاش میں نے اس زندگی کے لیے کوئی پیشگی سامان کیا ہوتا۔(۲۴)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اس دن جو اللہ عذاب دے گا اس جیسا عذاب دینے والا کوئی نہیں ہے۔(۲۵) اور اللہ جس طرح جکڑے گا ویسا جکڑنے والا کوئی نہیں ہے۔(۲۶)

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

اے اطمینان پانے والی روح!(۲۷) اپنے رب کی طرف لوٹ جا۔ تو راضی، خوش ہونے والی ہے۔ (۲۸)

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

پس تو میرے بندوں میں شامل ہو جا۔(۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جا۔(۳۰)

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔(۱) اور حال یہ ہے کہ آپ اس شہر میں اترے ہوئے ہیں۔(۲)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

اور قسم کھاتا ہوں والد اور اس کی اولاد کی۔(۳) درحقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔(۴)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

کیا اس نے یہ سمجھ لیا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہیں پا سکے گا؟(۵) کہتا ہے کہ میں نے بہت زیادہ مال برباد کر دیا ہے۔(۶)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾

کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا؟(۷) کیا ہم نے انسان کی دو آنکھیں نہیں بنائیں۔(۸) ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے؟(۹)

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

اور نیکی اور بدی کے دونوں راستے نہیں دکھائے؟(۱۰) مگر اس نے دشوار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔(۱۱) اور آپ کیا جانیں کہ

الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾

کیا ہے وہ دشوار گھاٹی ؟ (۱۲) وہ گردن کو غلامی سے چھڑانا۔(۱۳) یا بھوک کے دن کسی بھوکے کو۔(۱۴) قریبی یتیم کو۔(۱۵)

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۶) پھر لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کرنے

وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور رحم کرنے کی تلقین کی۔(۱۷) یہ لوگ دائیں بازو والے ہیں۔(۱۸) اور جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں۔(۱۹) اُن پر آگ بند کر دی جائے گی۔ (۲۰)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ﴿١﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾

سورج اور اس کی دھوپ کی قسم۔(۱) اور چاند کی قسم جب سورج کے پیچھے آتا ہے (۲) اور دن کی قسم جب روشن کر دیتا ہے۔(۳)

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾ وَ الْاَرْضِ

اور رات کی قسم جب وہ ڈھانپ لیتی ہے۔(۴) اور آسمان کی اور اس ذات کی قسم جس نے اسے بنایا ہے۔(۵) اور زمین کی اور اس ذات کی قسم

وَ مَا طَحٰىهَا ﴿٦﴾ وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴿٨﴾

جس نے اسے بچھایا۔(۶) اور نفس انسانی کی اور اس ذات کی قسم جس نے اسے ٹھیک بنایا۔(۷) پھر اس کی بُرائی اور اس کی نیکی اُس کے دل میں ڈال دی۔(۸)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾

یقیناً فلاح پا گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاکیزہ بنایا۔(۹) اور ناکام ہوا وہ شخص جس نے اس کو خاک آلود کر لیا۔(۱۰) ثمود نے اپنی

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سرکشی کی وجہ سے جھٹلایا۔(۱۱) جب قوم کا سب سے بڑا بدبخت اُٹھا۔(۱۲) تو اللہ کے رسول نے ان لوگوں سے فرمایا کہ خبردار اللہ کی

نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

اونٹنی کو ہاتھ نہ لگانا اور اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ ڈالنا۔(۱۳) مگر انہوں نے رسول کو جھٹلا یا دیا پھر اونٹنی کو مار ڈالا، اُن کے رب نے ان کے

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

گناہ کی پاداش میں اُن پر عذاب نازل کیا پھر ان کو تباہ و برباد کر دیا۔(۱۴) اور اس قوم کے انجام پر اللہ کو کوئی خوف محسوس نہیں ہوا۔(۱۵)

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ٢١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ﴿۳﴾

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔(۱) اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔(۲) اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔(۳)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾

بے شک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔(۴) چنانچہ جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہا۔(۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کی تصدیق کی۔(۶) تو ہم اُسے آسان راستے کی سہولت دیں گے۔(۷) اور جس نے بخل کیا اور اپنے رب سے

وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ

بے پرواہی کی۔(۸) اور اچھی بات کو جھٹلایا۔(۹) تو اس کو ہم سخت راستے کے لیے آسانی دیں گے۔(۱۰) اور جب وہ ہلاک ہوگا تو

مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾

اس کا مال اُسے فائدہ نہیں دے گا۔(۱۱) بے شک ہمارے ذمہ راہنمائی کرنا ہے۔(۱۲) اور بلاشبہ ہم ہی آخرت اور دنیا کے مالک ہیں۔(۱۳)

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾

پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔(۱۴) نہیں داخل ہوگا اس میں مگر انتہائی بدبخت۔(۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔(۱۶)

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ

اور پرہیزگار کو جہنم سے دور رکھا جائے گا۔(۱۷) جس نے پاک ہونے کی خاطر اپنا مال خرچ کیا۔(۱۸) اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۱ ۲۱ ۱۷

جس کا اُسے بدلہ دیا جائے۔(۱۹) وہ صرف اپنے ربِ اعلیٰ کی رضا کے لیے دیتا ہے۔(۲۰) اور یقیناً عنقریب اس کا رب اس پر ضرور خوش ہوگا۔(۲۱)

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔(۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے۔(۲) اے نبی! آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے اور نہ

قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

وہ آپ پر ناراض ہوا۔(۳) اور یقیناً دنیا سے آپ کی آخرت بہتر ہے۔(۴) اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ

فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

آپ خوش ہو جائیں گے۔(۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانہ دیا؟(۶) اور آپ کو ناواقف راہ پایا

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩

تو راہنمائی فرمائی۔(۷) اور آپ کو تنگ دست پایا پھر غنی کر دیا۔ (۸) لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو۔(۹)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع

اور سائل کو نہ جھڑکو۔(۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کرو۔(۱۱)

سُوْرَةُ الَمْ نَشْرَحْ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۸

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

اے نبی! کیا ہم نے آپ کے لیے سینہ آپ کے لیے نہیں کھول دیا؟(۱) اور آپ سے بھاری بوجھ اُتار دیا۔(۲) جو آپ کی کمر توڑے جا

ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ

رہا تھا۔(۳) اور ہم نے آپ کے لیے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔(۴) پس بے شک تنگی کے ساتھ فراخی ہے۔(۵) بے شک تنگی کے

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع

ساتھ فراخی ہے۔(۶) لہٰذا جب آپ فارغ ہوں تو عبادت کرنے میں محنت کریں۔(۷) اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

سُوْرَةُ التِّيْنِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۸

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا

قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔(۱) اور طورِ سیناء کی۔(۲) اور اس پُر امن شہر کی۔(۳) یقیناً ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥

بہترین شکل و صورت میں پیدا کیا ہے۔(۴) پھر ہم نے اُسے گھٹیا سے گھٹیا ترین کر دیا۔(۵)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦

سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔(۶)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨ ع

پس اس کے بعد کون سی چیز تجھے جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے۔(۷) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟(۸)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ١٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢ ج

اے نبی! اپنے رب کے نام سے پڑھیں، جس نے پیدا کیا۔(۱) انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے۔(۲)

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ لا الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ لا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ ط

پڑھو اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔(۳) جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔(۴) اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔(۵)

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ لا اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ ط اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ ط

ہرگز نہیں یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے۔(۶) جب وہ اپنے آپ کو بے پرواہ دیکھتا ہے۔(۷) یقیناً آپ کے رب کی طرف لوٹنا ہے۔(۸)

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩ لا عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠ ط اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ لا

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روکتا ہے۔(۹) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔(۱۰) آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ راہِ راست پر ہوتا۔(۱۱)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ ط اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٣ ط اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ ط

یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا۔(۱۲) آپ کا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو۔(۱۳) کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟(۱۴)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ لا نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ ج

ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اُسے گھسیٹیں گے۔(۱۵) اس پیشانی کو جو جھوٹی، بڑی خطا کار ہے۔(۱۶)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧ لا سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ لا كَلَّا ط لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ ع السجدة

وہ بلا لے اپنے حامیوں کو ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلائیں گے۔(۱۸) ہرگز اس کے پیچھے نہیں لگنا اور سجدہ کرو اور اپنے رب کے قریب ہو جاؤ۔(۱۹)

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ١
اٰيَاتُهَا — ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ ج صلے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ ط

ہم نے اس قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔(۱) اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟(۲)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ

شب قدر ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ (۳) اُس رات میں فرشتے اور جبرئیل اپنے رب کے اذن سے

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

ہر حکم لے کر نازل ہوتے ہیں۔ (۴) وہ سلامتی والی رات طلوع فجر تک ہے۔ (۵)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ
مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زکوٰعُھَا — ١
اٰیَاتُھَا — ٨

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ باز آنے والے نہیں جب تک کہ ان کے پاس

الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣

روشن دلیل نہ آ جائے۔ (۱) اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سنائے۔ (۲) جن میں لکھے ہوئے ٹھوس احکام ہیں۔ (۳)

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤

اور جن لوگوں کو پہلے کتاب دی گئی تھی وہ آپس میں تقسیم نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آ چکی تھی۔ (۴)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ

اور انہیں اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کریں، اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے بالکل یکسو ہو کر

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اور یہی مستحکم دین ہے۔ (۵) اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦

یقیناً وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ (۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، یقیناً وہ بہترین مخلوق ہیں۔ (۷) اُن کے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

اُن کی جزا ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع

اللہ ان سے راضی ہوا، اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ جزا اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔(۸)

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ۝۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ۝۲

جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلادی جائے گی۔(۱) اور زمین اپنے بوجھ نکال کر باہر پھینک دے گی۔(۲)

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ۝۵

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے؟ (۳) اس دن وہ اپنے حالات بیان کرے گی۔(۴) کیونکہ آپ کے رب کا اسے یہی حکم ہوگا۔(۵)

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اس دن لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تا کہ اُن کو ان کے اعمال دکھائے جائیں۔(۶) جو شخص ایک ذرہ برابر نیکی کرے گا

خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ۝۷ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع

وہ اس کو دیکھ لے گا۔(۷) اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔(۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو پھنکارتے ہوئے سرپٹ دوڑتے ہیں۔(۱) پھر اپنے سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔(۲) پھر صبح سویرے

صُبْحًا ۙ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ

حملہ کرتے ہیں۔(۳) پھر غبار اُڑاتے ہیں۔(۴) پھر وہ مجمع میں گھس جاتے ہیں۔ (۵) حقیقت یہ ہے کہ انسان

لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ۝۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ۝۷ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ۝۸

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔(۶) اور وہ خود اس پر گواہ ہے۔(۷) اور وہ مال کی محبت میں بہت حریص ہے۔(۸)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ۝۹ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۝۱۰

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھ قبروں میں ہے اسے نکال لیا جائے گا۔(۹) اور جو کچھ دلوں میں ہے اُسے ظاہر کر دیا جائے گا۔(۱۰)

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

یقیناً اُن کا رب اس دن اُن کے بارے پوری طرح باخبر ہوگا۔(۱۱)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ

کھٹکھٹانے والی۔ (۱) کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔(۲) اور آپ کیا جانیں کہ کھٹکھٹانے والی کیا ہے؟(۳) جس دن لوگ

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ

بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔(۴) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کی طرح ہوں گے۔(۵) پھر جس کے وزن

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

بھاری ہوں گے۔(۶) تو وہ عیش کی زندگی میں ہو گا۔(۷) اور جس کے وزن ہلکے ہوں گے۔(۸)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

تو اس کی جگہ ھاویہ ہے۔(۹) اور آپ کو کیا خبر کہ ھاویہ کیا ہے؟(۱۰) وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

تمہیں مال کی ہوس نے غافل کر دیا ہے۔(۱) یہاں تک کہ تم قبروں تک پہنچ گئے ہو۔(۲) کیوں نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾

پھر کیوں نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔(۴) کیوں نہیں تم یقینی علم کے ساتھ جان جاؤ گے۔(۵) تم ضرور جہنم دیکھ کر رہو گے۔(۶)

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

پھر تم بالکل یقین کی آنکھ سے اُسے دیکھ لو گے۔(۷) پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔(۸)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

زمانے کی قسم۔(۱) یقیناً انسان ضرور نقصان میں ہے۔(۲) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔(۳)

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

اس شخص کے لیے تباہی ہے جو لوگوں کی عیب جوئی اور غیبت کرتا ہے۔(۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔(۲)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔(۳) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ حطمہ میں پھینکا جائے گا۔(۴)

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾

اور آپ کیا جانیں کہ حطمہ کیا ہے؟(۵) وہ اللہ کی آگ ہے جو خوب بھڑکائی گئی ہے۔(۶)

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

جو دلوں تک پہنچے گی۔(۷) وہ جو اُن پر ہر طرف سے بند دی جائے گی۔(۸) لمبے لمبے ستونوں میں ہوگی۔(۹)

سُوْرَةُ الْفِيْلِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا ہے؟(۱) کیا اُس نے اُن کی چال کو ناکام نہیں کر دیا۔(۲)

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾

اور اُن پر پرندوں کے جُھنڈ کے جُھنڈ بھیج دیے۔(۳) جو اُن پر کھنگر کی کنکریاں پھینکتے تھے۔(۴)

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

پھر اس نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔(۵)

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

قریش کے مانوس ہونے کی بنا پر۔(۱) سردی اور گرمی کے سفروں سے اُن کی محبت کے باعث۔(۲) انہیں اس گھر کے رب کی عبادت

الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

کرنی چاہیے۔(۳) جس نے انہیں بھوک میں کھانے کو دیا، اور خوف سے امن عطا فرمایا۔ (۴)

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے؟ جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے۔(۱) وہ جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲) اور مسکین کو کھانا کھلانے کی

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾

ترغیب نہیں دیتا۔(۳) بس تباہی ہے اُن نمازیوں کے لیے۔(۴) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔(۵)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع

وہ جو ریا کاری کرتے ہیں۔(۶) اور استعمال کی معمولی چیزیں دینے سے گریز کرتے ہیں۔(۷)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

ع ۱ ۳ ۳۳

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اے نبی! ہم نے آپ کو کوثر عطا کر دیا ہے۔(۱) پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(۲) بلاشبہ آپ کا دشمن ہی دُم کٹا ہے۔(۳)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

فرما دیجئے کہ اے کافرو!(۱) میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔(۲) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۳) اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم کرتے ہو۔(۴) اور نہ ہی تم اس کی

ع ۱ ۶ ۳۴

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۵) تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔(۶)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲

جب اللہ کی مدد آ جائے اور فتح نصیب ہو جائے۔(۱) اور اے نبی! آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔(۲)

ع ۱ ۳ ۳۵

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کریں اور اس سے مغفرت مانگیں، بے شک وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۳)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ تباہ ہو گیا۔(۱) جو کچھ اس نے کمایا وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔(۲) عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵ ع

داخل ہوگا۔(۳) اور اس کی بیوی لکڑیاں اٹھانے والی۔(۴) اُس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہو گی۔(۵)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ٤

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع

فرمادیں کہ وہ اللہ ایک ہے۔(۱) اللہ بے نیاز ہے۔(۲) نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳) اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔(۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ۵

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کہہ دیں کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔(۲) اور رات کے اندھیرے کے شر سے

اِذَا وَقَبَ ۝۳ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع

جب وہ چھا جائے۔(۳) اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔(۴) اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رُكُوْعُهَا — ۱
اٰيَاتُهَا — ٦

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

کہو! کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) انسانوں کے بادشاہ کی۔(۲) انسانوں کے حقیقی معبود کی۔(۳) وسوسہ ڈالنے والے کے

الْخَنَّاسِ ۝۴ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع

شر سے جو پیچھے ہٹ کر وسوسہ ڈالتا ہے۔(۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔(۵) وہ جنوں سے ہو یا انسانوں سے۔(۶)

دُعا

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ إِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدِكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ.

(مسند احمد : 3712۔ سلسلة احاديث الصحيحة : 199)

''اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔''

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کریم کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے، یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ سے تبدیل فرمالیں۔ شکریہ

فہم دین ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ)، وزیر آباد

0322-6262492

سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	صفحہ نمبر
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	6
2	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	7
3	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ	89
4	سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ	88
5	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ	120
6	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	144
7	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	172
8	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ	202
9	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	213
10	سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ	236
11	سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ	282
12	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	269
13	سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	285
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	292
15	سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ	299
16	سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	306
17	سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ	323
18	سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	336
19	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	351
20	سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ	360
21	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ	373
22	سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ	384
23	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ	395
24	سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	404
25	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ	416
26	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ	425
27	سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ	437
28	سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	447
29	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	460
30	سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	470
31	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ	477
32	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	482
33	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	485
34	سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ	498
35	سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ	505
36	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	512
37	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	520
38	سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ	528
39	سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	535
40	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	546
41	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	557
42	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ	565
43	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ	572
44	سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	580
45	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	583
46	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	588
47	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ	593
48	سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	598
49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ	603
50	سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ	606
51	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	610
52	سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	613
53	سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	616
54	سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	620

شمار سورت	نام سورت	صفحہ نمبر
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	623
56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	627
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	631
58	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	637
59	سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	641
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	645
61	سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	648
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	650
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	652
64	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	653
65	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	656
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ	658
67	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	661
68	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	664
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ	667
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	669
71	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	671
72	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	674
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	676
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	678
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	681
76	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	682
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	685
78	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	687
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	688
80	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	690
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	692
82	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	693
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	694
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	696
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	697
86	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	698
87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	699
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	699
89	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	700
90	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	702
91	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	703
92	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	703
93	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	704
94	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	705
95	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	705
96	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	706
97	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	706
98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	707
99	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	708
100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	708
101	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	709
102	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	709
103	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	710
104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	710
105	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	710
106	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	711
107	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	711
108	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	711
109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	712
110	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	712
111	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	712
112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	713
113	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	713
114	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	713

اللّٰه	الرَّحمٰن	الرَّحيم	المَلِك	القُدّوس
السَّلام	المُؤمِن	المُهَيمِن	العَزيز	الجَبّار
المُتكَبِّر	الخالِق	البارِئ	المُصَوِّر	الغَفّار
القَهّار	الوَهّاب	الرَّزّاق	الفَتّاح	العَليم
القابِض	الباسِط	الخافِض	الرّافِع	المُعِزّ
المُذِلّ	السَّميع	البَصير	الحَكَم	العَدل
اللَّطيف	الخَبير	الحَليم	العَظيم	الغَفور
الشَّكور	العَلِيّ	الكَبير	الحَفيظ	المُقيت
الحَسيب	الجَليل	الكَريم	الرَّقيب	المُجيب
الواسِع	الحَكيم	الوَدود	المَجيد	الباعِث

الشَّهِيدُ | القَوِيُّ | المَتِينُ | الوَلِيُّ | الحَمِيدُ

الحَقُّ | الوَكِيلُ | المُحْيِي | المُمِيتُ | الحَيُّ

القَيُّومُ | المُحْصِي | المُبْدِئُ | المُعِيدُ | الصَّمَدُ

القَادِرُ | المُقْتَدِرُ | المُقَدِّمُ | الوَاجِدُ | المَاجِدُ

الوَاحِدُ | الظَّاهِرُ | البَاطِنُ | الوَالِي | المُتَعَالِي

المُؤَخِّرُ | الأَوَّلُ | الآخِرُ | العَفُوُّ | الرَّؤُوفُ

مَالِكُ المُلْكِ | ذُو الجَلَالِ | البَرُّ | التَّوَّابُ | المُنْتَقِمُ

جَامِعُ | الغَنِيُّ | البَاقِي | الوَارِثُ | الرَّشِيدُ

الصَّبُورُ | النُّورُ | الهَادِي | البَدِيعُ

القرآن

فہم دین ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد